عہدنامجات اقرارنامجات وعطایا … وشاہنشاہ انگلستان با والیان ملک افغانستان و ایران و راجگان و والیان ملک ہندوستان وغیرہ

… باب عہدنامہ و اقرارنامجات وعطایا و سندات … آہتمام … بنگال … سکرٹری گورنمنٹ ہند … ہے اور جس طرح … شرائط وغیرہ وقتاً فوقتاً اقرارنامہ و عہدنامجات و سندات تحریر ہوئے … حالات تاریخی … تاریخ ہندوستان … ریاست … اس کتاب عہدنامجات کی … حالات … تاریخ کے معاینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہند کے انقلابات کا … [illegible] … ریاست … ترجمہ … ساتوں جلد کا ترجمہ کامل … جلد اول … اور … [illegible] … فقط

فہرست

جلد اول حصہ اول

عہدنامہ و اقرارنامہ و سند با متعلق ملک تحت لفٹنٹ گورنری بنگالہ

بنگال

نمبر

بنگال

۱۳ عہدنامہ بمقام ہڑنبارک مرقومہ ۲۲ – [illegible] ۱۸۲۴ء

ہوتا سیرامپور کا –

کاچھار

۱۴ عہدنامہ مرقومہ ۶ – مارچ ۱۸۲۴ء

۱۵ اقرارنامہ باقولا امر سنگھ جنگ اور کاسیا جنتیا وغیرہ سیا

۱۶ اقرارنامہ ساتھ جنتیا کے – ۱۸۲۴ء

۱۷ اقرارنامہ ساتھ راجہ چیراپونجی کے ۱۰ ستمبر ۱۸۲۹ء

۱۸ اقرارنامہ دراستے عطانہ کے چیراپونجی کے –

۱۹ اقرارنامہ ساتھ سردار کے بیزاک پونجی کے – ۱۸۲۹ء

۲۰ عطانامہ دیگر باضبط چیراپونجی میں – ۱۸۳۰ء

۲۱ خصیلدارہ کولیہ بمقام چیراپونجی ۱۸۲۹ء

۲۲ ایضاً بمقام بیزاک پونجی ۱۸۲۹ء

۲۳ اقرارنامہ ساتھ سردار چیراپونجی کے ۱۸۳۰ء

۲۴ اقرارنامہ ساتھ تیرتھ سنگھ کے – ۱۸۲۶ء

۲۵ اقرارنامہ ساتھ جین سنگھ کے – ۱۸۳۰ء

۲۶ شرائط مشخص برسنگھ کے – ۱۸۲۶ء

۲۷ اقرارنامہ ساتھ برمانک مولم ولا کے ۱۸۳۰ء

۲۸ اقرارنامہ ساتھ سلی سنگھ کے – ۱۸۲۶ء

۲۹ اقرارنامہ ساتھ بابدیو کے – ۱۸۲۶ء

۳۰ اقرارنامہ ساتھ جنتیاپور کے مرقومہ ۱۸۲۴ء

۳۱ ایضاً مرقومہ ۱۸۳۵ء

۳۲ ایضاً باچیراپونجی مرقومہ ۱۸۲۹ء

۳۳ ایضاً باچیراپونجی مرقومہ ۱۸۳۰ء

۳۴ ایضاً ساتھ موتیم ۱۸۳۱ء

۳۵ ایضاً ساتھ لی ام کے ۱۸۳۹ء

۳۶ پروانہ بنام سردار لی ام ۱۸۳۰ء

۳۷ اقرارنامہ ساتھ طیاپونجی کے ۱۸۲۲ء

۳۸ اقرارنامہ ساتھ جیول پونجی – ۱۸۳۲ء

۳۹ اقرارنامہ ساتھ منی پونجی کے – ۱۸۳۲ء

۴۰ اقرارنامہ ساتھ جیزیک کے – ۱۸۲۱ء

۴۱ پروانہ بنام سردار مونتاپ پونجی کے – ۱۸[illegible]ء

۴۲ اقرارنامہ ساتھ سیپراپونجی کے

۴[illegible] اقرارنامہ مرقومہ ۱ اپریل ۱۸۳۳ء

اقرارنامہ نسبت کہبوالی – ۱۸۲۴ء

نمبر

آسام

۴۵ عہدنامہ ساتھ راجہ سرگی دیو کے – ۱۷۹۳ء

۴۶ اقرارنامہ ساتھ پوندر سنگھ کے – ۱۸۳۳ء

۴۷ اقرارنامہ ساتھ بیٹنگ مرقومہ ۱۸۲۶ء

۴۸ ایضاً مرقومہ ۱۸۳۵ء

۴۹ ایضاً ساتھ کامتی مرقومہ ۱۸۲۶ء

۵۰ ایضاً مرقومہ ۱۸۴۳ء

۵۱ اقرارنامہ باسنگپو –

بھوٹان

۵۲ عہدنامہ صلح مرقومہ ۱۸۶۵ء –

۵۳ اقرارنامہ نسبت کریاپارا دوار – ۱۸۴۴ء

۵۴ اقرارنامہ ساتھ روپ راجہ اور سرکیا پوتبہ

۵۵ اقرارنامہ ساتھ آکس کے –

۵۶ ایضاً

کوچ بہار

۵۷ عہدنامہ مرقومہ ۱۷۷۳ء

سکم

۵۸ عہدنامہ مرقومہ ۱۰ فروری ۱۸۱۷ء

۵۹ عطانامہ دارجیلنگ کا یکم فروری ۱۸۳۵ء

۶۰ عہدنامہ ۱۸۶۱ء

ڈکھن پچھم جانب سرحد –

۶۱ اقرارنامہ ساتھ راج ناگپور کے – ۲۵ مئی ۱۸۱۹ء

۶۲ اقرارنامہ ساتھ پٹنہ کے – ۱۰ فروری ۱۸۲۳ء

۶۳ اقرارنامہ ساتھ سنبھل پور کے – ۲۲ فروری ۱۸۲۳ء

۶۴ اقرارنامہ ساتھ سرگوجا مرقومہ ۱۵ جون ۱۸۱۹ء

۶۵ ایضاً مرقومہ ۲۴ فروری ۱۸۲۰ء

۶۶ اقرارنامہ ساتھ جشپور کے – ۸ جون ۱۸۱۹ء

۶۷ اقرارنامہ ساتھ کوریا مرقومہ ۲۴ دسمبر ۱۸۱۹ء –

۶۸ اقرارنامہ ایضاً مرقومہ ۱۰ جنوری ۱۸۲۰ء –

۶۹ اقرارنامہ ساتھ اودے پور کے – ۱۲ دسمبر ۱۸۱۶ء

۷۰ اقرارنامہ ساتھ ریاست واقع سنگھ بھوم یکم فروری ۱۸۲۰ء

۷۱ اقرارنامہ ساتھ لال کاکول – ۱۸۲۱ء

کٹک کے محال خراجی

۷۲ اقرارنامہ ساتھ موہربنج کے یکم جون ۱۸۲۹ء

۷۳ اقرارنامہ ساتھ کیونجہر اوڈیسہ ۱۶ دسمبر ۱۸۰۴ء

گزارش

ازانجا کہ یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور اونکے وزیر و دیوان معتمد و کلا تک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکے جنکی سرحد دوسری ریاستسے ملتی ہے لہذا خریداس یوسف ہر دل عزیز کی جسکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم نے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ہر ہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبدالغنی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم [illegible] معہذا اونکی گزارش جناب معلی القاب راجہ مانسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بھی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہر ہفت جلد خرید فرماوینگے جس سے سب صاحبان مشتری خصال کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جو کہ سرکارہای مشرح ذیل سے خیرخواہ کو عقیدت حاصل ہے لہذا گزارش ہے کہ واسطے کار آمد راج و دیوان و معتمد و وکلا کے جسقدر جلد فرمانا مدنظر ہو اونکی نسبت نفاذ حکم فرمایا جاوے تا بعد اوسکے ادای شکریہ سے اعزاز حاصل کیا ورنہ درصورت فروخت ہوجانے اس یوسف دل عزیز تمام کے اگر باقی نرہین تو ندامت کا خیال ہے

جے پور	جودہپور	اودے پور	رام پور	حیدرآباد دکن	برودہ	گوالیار	بنارس
المارو	چہترپور	ریوان	ٹونک	جاورہ	رتلام	اندور	میسور
نابہ	کپورتھلہ	کشمیر	جیند	سرموز ناہن	بردوان	—	—

العبد بندہ منشی نولکشور مالک کارخانہ مطبع اودہ اخبار مقام لکھنو
سنہ ۱۸۶۶ع مورخہ [illegible]

انتباہ

اگرچہ اور اور ریاست سے اس مطبع کا اتحاد ہے لیکن ناصل ون ریاستون سے توقع ہے جنکا ذکر لکھا گیا

۱

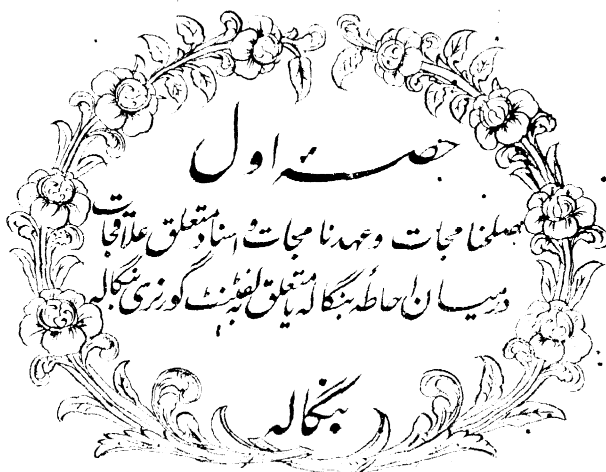
ترجمهٔ جلد اول

کتاب نایاب

عهدنامجات و اقرارنامجات و عطایای سند سرکار شاهنشاهی انگلستان و هندوستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روسای اندرونی محدود لفتننت گورنری بنگال

مطبع منشی نول کشور واقع لکهنو مین چهپا

۱۸۶۶ء



بیچ سنہ ۱۵۹۹ء عیسوی کے ایک گروہ منعقد ہوئی کہ ہندوستان سے تجارت شروع کرین اور بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۶۰۰ء اوس گروہ کو چارٹر یعنی حکمنامہ عطا ہوا کہ صرف اوس گروہ کے صاحب مجاز تجارت ہند ہین اور اونکو اختیار پولیٹیکل یعنی ملکی و کورپوریٹ یعنی جماعت باندھنے کا ملا اور نام اوسکا یہ قرار پایا یعنے ایک گورنر اور کمپنی یعنی جماعت تجاران لندن مجاز تجارت ہند۔

اس کمپنی کا اول کارخانہ مقام سورت مین مقرر ہوا

بیچ سنہ ۱۶۳۴ء کے ایک فرمان اونکو شاہنشاہ مغلیہ سے عطا ہوا کہ ملک بنگالہ مین تجارت کیا کرین مگر سواے لنگرگاہ پپلی ضلع مدناپور کے اور کہین حرکت نکرین اور اسی سبب سے سنہ ۱۶۴۲ء تک اونکی رسم بنگالے سے نہوئی مگر سنہ مذکور مین ایک کارخانہ اونکا مقام بلاسور مین قرار پایا اور سنہ ۱۶۵۶ء مین اونکو اجازت ہوئی کہ جہان اونکی مرضی ہو وہان ہندوستان مین

تجارت کیا کرین اور اونکے مال پر محصول زرپٹ معاف ہوکر یہ قرار پایا کہ سمسہ سالیانہ ادا کیا کرین۔

بیچ سنہ ۱۶۶۱ء کے بادشاہ چارلس ثانی نے ایک حکمنامہ جدید کمپنی مذکور کو دیا بموجب اوسکے اونکو اختیار حاصل ہوا کہ جس بادشاہ سے باستثناء بادشاہ عیسائی مناسب ہو جنگ کرین یا صلح کرین اور جو کوئی بغیر اجازت تجارت کرتا ہوا اوسکو گرفتار کرکے روانہ انگلستان کا کرین سنہ ۱۶۹۳ء مین ایک اور حکمنامہ اونکو ملا اور اونکو سب اختیار سابق اکیس برس کی میعاد تک حاصل ہوا بیچ سنہ ۱۶۹۸ء کے ایک اور کمپنی قرار پائی اور اوسکا نام انگلش کمپنی ہوا سنہ ۱۷۰۲ء مین یہ کمپنی جدید شریک کمپنی قدیم کے ہوگئی اور اون دونون کا نام مشترک کمپنی تجاران مجاز تجارت ہند قرار پایا۔

بیچ عہد شایستہ خان صوبہ دار بنگالہ کے انگریزون کو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی تھی شایستہ خان نے اونکی اجناس تجارت پر تین روپیہ آٹھ آنہ فیصدی لینا شروع کیا اور اوسکے اہلکاران زبردستی بہت کچھ اونسے لیتے تھے اور کارخانہ داران انگریز اونکو بہت تنگ کرتے تھے ناچار سنہ ۱۶۸۵ء مین انگریزون نے ارادہ کیا کہ بزور شمشیر اونکی زیادتی سے محفوظ رہین جب یہ خبر شاہنشاہ اورنگ زیب کو پہونچی کہ انگریز اس طرح اپنی فوج کے زور سے صوبہ دار کا مقابلہ کیا چاہتے ہین تو وہ نہایت خفا ہوا اور اوس عالم خفگی مین حکم دیا کہ انگریز اوسکے ملک سے نکال دیے جائین مطابق اس حکم کے تمام کارخانے انگریزون کے ضبط اور قرق ہوگئے اور تمام کاروبار اونکا تباہ ہونے کو تھا کہ اس عرصے مین پیغام صلح درمیان آیا اور پھر آشتی ہوگئی۔

بیچ سنہ ۱۶۹۸ء کے عظیم الشان پوتے اورنگ زیب نے جو اوس زمانے مین حاکم بنگالہ تھا اجازت اس امر کی دی کہ وہ اگر چاہین مقامات چتانوتی و گوبندپور و کلکتہ خرید کرین سند اس اجازت کی شاید موجود نہین ہے مگر یہ امر متعلق تاریخ نویسی ہے نہین کہتا۔

بیچ سنہ ۱۷۵۶ء کے سراج الدولہ صوبہ دار بنگالے کا مقرر ہوا اور یہ شخص اول ہی مخالف انگریزون کا تھا اور گورنر کلکتہ نے ایک تحصیلدار ماتحت عموے مرحوم نواب کو جو حاکم ملک

ڈھاکہ کا تھا سپرد اس صوبہ دار کے نکیا اسواسطے کہ صوبہ دار مذکور چاہتا تھا کہ اوسکو لوٹے اس سبب سے سراج الدولہ ظاہر میں بھی ناراض ہو کر کلکتے پر حملہ آور ہوا اور بتاریخ پنجم ماہ اگست مقام مذکور کو اپنے قبضے مین لایا اس لڑائی مین ایک سو چھیالیس انگریز گرفتار ہوئے اور اونکو ایک مکان تنگ و تار مین شب بھر رکھا وہان بباعث خفاے دم کے اکثر اونمین سے فوت ہوئے صرف تئیس انگریز زندہ صبح کو اومین سے ملے بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۷۵۷ع مقام کلکتہ دوبارہ تحت و تصرف انگریزان مین بمدد فوج مندراس ماتحت کلایو صاحب و رایڈمرل واٹسن صاحب کے آیا اور بتاریخ ۴ ماہ فروری کلایو صاحب نے فوج نواب پر غفلت مین حملہ کیا اور اوسکو شکست دی نواب نے اب پیغام صلح کا دیا اور بتاریخ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ع صلحنامہ نمبر ۱ تحریر ہوا اور نواب نے وعدہ کیا کہ آیندہ وہ استحقاق کمپنی مین فراحم نہوگا اور اجناس تجارت اونکی بلا اداے محصول راہہاے بحری و بری سے گذر کرین اور سب کارخانجات مع مال معزوتہ واپس دیا جاے اور اہالیان کمپنی کو اختیار رہے کہ مقام کلکتہ کو مستحکم اور جنگی بنائین اور وہان اپنی ٹکسال مقرر کرین تین روز بعد اس صلحنامے کے ایک اقرارنامہ نمبر ۲ متعلقہ بنگالہ کہ نواب کے ہمراہ جنگ اور صلح مین رہین گے دستخط ہوا۔

اب درمیان ملک فرانس اور ملک انگریزان کے جنگ شروع ہوئی اور کلایو صاحب نے مقام چندرنگر پر جو بتصرف فرانسیس تھا حملہ کیا سراج الدولہ نے مدد فرانسیس کی زر اور فوج سے کی اور چاہتا تھا کہ اونسے اتفاق کر کے بخلاف انگریزان تمام ملک کو آمادہ پیکار کرے کہ اس عرصے مین سراج الدولہ کے اپنے اہلکاران مین سازش ہوئی کہ سراج الدولہ کو خارج از حکومت کرنا چاہیے اور انگریز اس سازش مین شریک ہوئے اور جعفر علیخان کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۳ منعقد ہوا۔

بتاریخ ۲۳ ماہ جون ۱۷۵۷ع جنگ پلاسی واقع ہوئی اور اس لڑائی مین سراج الدولہ کی فوج بالکل شکست ہوگئی اور کلایو صاحب نے جعفر علیخان کو صوبہ دار بنگالہ مقرر کیا۔

بیچ ۱۷۵۸ع کے شاہزادہ شاہ عالم اپنے والد شاہنشاہ عالمگیر ثانی سے ناراض ہو کر دہلی سے چلا آیا اور صوبہ داران ملک اودہ و الہ آباد سے شرکت کر کے ارادہ فتح کرنے

ملک شرقی کا کیا اور چالیس ہزار فوج جمع کرکے مقام پٹنہ کا محاصرہ کیا۔

میر جعفر شاہزادہ کی فوج کشی سے نہایت ہراسان ہوا اور کلایو صاحب کو اپنی مدد کو طلب کیا کلایو صاحب جسقدر فوج بہم پہنچ سکی اپنے ہمراہ لیکر روانہ پٹنہ ہوئے مگر قبل از پہنچنے کلایو صاحب کے تمام فوج شاہزادہ منتشر ہوگئی تھی۔

جب کلایو صاحب پٹنے سے واپس آئے تو نواب میر جعفر نے تین لاکھ روپیہ کی جاگیر معاف اونکو دی یعنی اوسقدر روپیہ کی جاگیر معاف اکی جسقدر کمپنی نے بالعوض زمینداری مقام کلکتہ کے دینے کا وعدہ کیا تھا یہ حال مفصل خاتمہ جلد اول مین لکھا ہے۔

بیچ سنہ ۱۷۵۹ء مین ایک گروہ سات جہاز جنگی کا مقام بٹویا جو ولایت ڈچ مین واقع ہے اتفاقاً آکر دریا کے وہان پر قائم ہوا میر جعفر نے خفیہ ڈچ کے بادشاہ کو تحریر کرکے یہ جہاز طلب کیے تھے وجہ یہ تھی کہ اوسکو اندیشہ انگریزون سے ہوا تھا اور اوسکا ارادہ تھا کہ بمقابلہ انگریزان اس فوج ڈچ کو موجود رکھے تاکہ انگریز زیادہ زور نکرنے پاوین اور ڈچ کو جو دعوی ملک ہندوستان کے نفع مین شریک ہونے کی تھی جو انگریز سب حاصل کرتے تھے یہ حال دیکھکر کلایو صاحب کو اول تو یہ اندیشہ ہوا کہ ڈچ سے انگریزون کی دوستی ولایت مین ہے اگر اونکی فوج پر حملہ آور ہوگا تو جوابدہی اوسکے ذمہ ہوگی کہ دوست کی فوج سے بغیر سبب کے کیون جنگ آور ہوا مگر اوسنے یہ خیال کیا کہ اگر وہ اس فوج ڈچ کو مقام چنسورا مین مقیم رہنے دیگا تو نواب اوس سے سازش کریگا اور انگریزون کی ترقی اور بزرگی مین فتور واقع ہوگا اوسکے رفع کرنے کے واسطے اوس نے بوجہ مخالف ہونے نواب سے ایک حکم اس مضمون کا حاصل کیا کہ جہازان نووارد واپس چلے جاوین بھجوا دے اس حکم کے اور بحیلہ تعمیل کرانے اوسکے کلایو صاحب نے اس گروہ جہازان پر یکبارگی خشکی اور تری سے حملہ کیا اور شکست فاش دیکر اونکے جہاز ضبط کرلیے بعد ازین ایک عہدنامہ معتادی نمبر ۳ دستخط ہوا اوسکی رو سے ڈچ نے وعدہ کیا کہ نقصان فوج کشی کی بابت انگریزون کو دینگے اور انگریزون نے وعدہ کیا کہ اونکے جہاز اور اسباب اونکو واپس دینگے۔

اسی عرصے مین ایک اقرارنامہ نمبر ۴ درمیان نواب اور ڈچ کے تحریر ہوا اور اوسکی

تصدیق گورنران کونسل کلکتہ نے کی —

میر جعفر نے بجنیال اداکرنے روپیہ موعودہ کے زیادہ ستانی شروع کی اور مصاحبین نالائق کی صلاح مین آگیا اب مناسب متصور ہوا کہ اوسکو خارج کرکے اوسکے داماد میر قاسم علیخان کو بجاے اوسکے حاکم مقرر کرین میر قاسم علی ندکور سے بتاریخ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ع عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا اور اوس عہدنامے کی رو سے مقامات بردوان اور مہدناپور اور چٹگانو قبضۂ انگریزان مین آئے —

اب میر قاسم اور انگریزون مین تکرار ازحد اس امر پر ہوئی کہ کمپنی کے ملازم کیون تجارت بلاادای محصول سرکاری کرتے ہین اور رفتہ رفتہ یہ تکرار جنگ تک پہونچی آخرکار بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی سنہ ۱۷۶۳ع ایک صلحنامہ نمبر ۷ قرار پایا میر قاسم شکستہا ہے متواتر کھاکر اور انگریزان مقیدین کو قتل کرکے خود ملک اودہ کو فرار ہوگیا اور وہان سے دہلی کو گیا اور سنہ ۱۷۷۷ع مین مثل غربا فوت ہوا یعنے وہان کوئی کارنمایان اوس سے نہین ہوا اور اوسکی فوتیدگی مشہور نہوئی —

بیچ سنہ ۱۷۶۳ع کے میر جعفر نے اقرارنامہ نمبر ۸ تحریر کیا اور وعدہ کیا کہ سواے مبلغان موعودہ سابق پانچ لاکھ روپیہ ماہواری انگریزون کو اوسوقت تک دیگا جب تک لڑائی وزیر اودہ سے جاری رہیگی —

میر جعفر ماہ جنوری سنہ ۱۷۶۵ع فوت ہوا اور اوسکا ولد نجم الدولہ جانشین اوسکا ہوا نجم الدولہ سے عہدنامہ نمبر ۹ قرار پایا اوسکی رو سے کمپنی نے تمام ملک کی حفاظت اپنے ذمے کرلی اور نواب نے ایک یہ بھی شرط کی کہ وہ بصلاح گورنر اور کونسل کے ایک نائب واسطے ارجاع کاروبار ملک کے مقرر کریگا اور اوسکی تبدیلی بغیر منظوری کونسل کی نہوگی —

بیچ سنہ ۱۷۶۴ع کے شجاع الدولہ وزیر ملک اودہ نے بحیلہ مدد قاسم علیخان مقام بہار پر حملہ کیا مگر شکست فاش پائی اور آخرکار آپ کو سپرد انگریزان کردیا تمام ملک اوسکا سواے مقامات الہ آباد اور کوراہ اوسکو واپس دیاگیا اور یہ دونون مقام شاہنشاہ دہلی کو دیے اور شاہنشاہ نے بالعوض اس خدمت کے دیوانی مقامات بنگالہ اور بہار اور اوڑیسہ کے

کمپنی کو دیے فرمان نمبر ۱ کی روسے یہ خدمت کمپنی کو ملی اور کمپنی نے وعدہ کرلیا کہ چھبیس لاکھ روپیہ سالیانہ نواب بلا عذر ادا کیا کریگا اور نواب سے وعدہ کیا کہ واسطے مصارف نظامت کے ترپن لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ اوسکو مجرا ملا کریگا —

نجم الدولہ تاریخ ۸ ماہ مئی ۱۷۶۶ء مرگیا اور اوسکا برادر خرد سیف الدولہ بعمر شانزدہ سالگی جانشین اوسکا ہوا اس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱ قرار پایا اس عہدنامے سے اوس نے اثبات اور تصدیق عہدنامجات سابق کی کی اور کمپنی نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکی مدد درباب نظامت ملک کے کرینگے اکتالیس لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ سالیانہ بطور مدد خرچ اوسکو مجرا ملیگا —

بیچ ۱۷۷۰ء کے سیف الدولہ مرگیا اور برادر اوسکا مبارک الدولہ نامے بجائے اوسکے جانشین ہوا اور اس سے بھی عہدنامہ نمبر ۱۲ قرار پایا جسکی روسے مدد خرچ سالیانہ اکتیس لاکھ اکاسی ہزار نو سو اکانوے قرار پایا یہ آخر عہدنامہ نواب کے ساتھ ہوا اب صوبہ داری صرف نام کی رہگئی اور کل اختیار کاروبار کا تعلق کمپنی سے ہوگیا بیچ ۱۷۷۲ء کے مدد خرچ سولہ لاکھ روپیہ رہگیا اور یہ اب تک جاری ہے —

بمجوائے عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ فروری ۱۸۴۵ء نمبر ۱۳ فیمابین ڈنمارک اور انگریزان کے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے مقام سیرام پور کا قبضہ حاصل کیا —

عہدنامہ نمبر ۱

عہدنامہ اور اقرارنامہ جو ۱۷۵۷ء مین ساتھ سراج الدولہ کے قرار پایا

منصور الملک
سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر
ہیبت جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

جائے مہر دستخط نواب

تفصیل مدات درخواست

درخواست اول

کہ کمپنی کی مزاحمت درباب اول حقوق کے جو بموجب فرمان اور حسب الحکم کے

عطا ہوئی ہین نہوا ور فرمان اور حسب حکم کے تعمیل قرار واقعی ہو —

کہ جو دیہات بموجب احکام فرمان کے کمپنی کو عطا ہوے ہین مگر اب تک
صوبہ دارون نے نہین دیے ہین اب دیے جائین اور کوئی کسیطرح کی روک
ٹوک زمیداران پر نہو —

حسب احکام فرمان منظور ہے

درخواست دوم

کہ تمام اجناس کمپنی انگریزان کا یا جسپر اونکی دستک ہو خشکی اور تری سے
مقامات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بغیر دینے محصول یا کسیطرح کے حبوب کے
گذر کیا کرین اور کوئی زمیندار یا چوکیدار یا گذربان وغیرہ اس امر مین اوس
سے مزاحم نہو —

منظور ہے

درخواست سوم

کہ کمپنی کو سب کارخانجات مقامات کلکتہ و قاسم بازار و ڈھاکہ وغیرہ جو اونسے
لے لیے گئے ہین واپس ہوون —

کہ تمام مال و اسباب جو کمپنی کا یا اونکے کارخانہ دارون کا اور ملازمین کا اکثر
مقامات اور اورنگ سے لیا گیا ہے جیسی حالت مین لیا گیا ہے ویسی حالت مین
واپس ہو اور کہ جو مال اونکا تلف ہوگیا ہو یا خراب ہوگیا ہو اوسکا معاوضہ روپیہ
سے دیا جاوے اور یہ روپیہ بموجب تجویز شفاخانہ نواب کے دیا جاوے —

درخواست چہارم

کہ کمپنی کو اختیار رہے کہ مقام کلکتہ کو ایسا مستحکم بناوین جس سے اونکو اپنی حفاظت
کا اطمینان ہو اور اسمین مزاحمت یا روک ٹوک نہو —

منظور ہے

درخواست پنجم

کہ مقام علی نگر کلکتہ مین اوسی طرح روپیہ بنایا جاوے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے
اور کہ یہ روپیہ ہموزن اور ایسا ہی اچھا ہے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے اور
اس روپیہ پر بٹہ نہ لگے گا —

درخواست ششم

کہ یہ سب درخواستین بعبارت مستحکم تصدیق کی جائین بحضوری خدا اور اوسکے رسول کے اور انپر دستخط اور مہر نواب کی اور اوسکے چند جلیل القدر اہلکارون کی ہو —

درخواست ہفتم

اور اڈمیرل چارلس واٹسن اور کرنیل کلایو منجانب قوم انگریزان اور کمپنی انگریزان وعدہ کرتے ہین کہ اس تاریخ سے تمام نزاع اونکا ملک بنگالہ سے موقوف ہوا اور انگریز ہمیشہ آشتی اور دوستی سے ساتھ نواب کے پیش آئینگے اوسوقت تک کہ جب تک شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل ہوتی رہے گی اور کوئی خلاف اونکے نہوگا —

اعزۃ الملک
مراد الدولہ نوازش علیخان بہادر تہور جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

میر جعفر خان بہادر
غلام
عالمگیر بادشاہ منصور

راجہ دولبرام بہادر
غلام
عالمگیر بادشاہ منصور

اقرار نامہ منجانب کمپنی بدستخط گورنر اور کمیٹی مرقومہ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء مطابق ۱۹ جمادی الاول ۱۱۷۰ھ

ہم ایسٹ انڈیا کمپنی روبروے نواب منصور الملک سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ ناظم بنگالہ و بہار و اوڑیسہ بدستخط و مہر کونسل اور بہ اقرار واثق اور قول راسخ بیان کرتے ہین کہ کاروبار کارخانجات کمپنی درمیان علاقہ زیر حکم نواب ممدوح بطور سابق جاری رہے گا اور کہ ہم ہرگز کسی شخص پر بلاوجہ سختی اور تشدد نکرینگے اور کہ ہم ہرگز کسی شخص کو جسکے ذمے کچہ مطالبہ سرکار کا ہوگا اور کسی

تعلقداران زمینداران خوبی اور ڈاکو پناہ نہ دینگے اور کہ ہم کبھی خلاف شرائط مقبولۂ نواب ممدوح نکرینگے اور کہ ہم اپنا کاروبار مثل سابق جاری رکھینگے اور کبھی کسی نہج سے شرائط سے انحراف نکرینگے۔

پروانہ ودستک بتائید شرائط بالا

پروانہ ودستک مجریہ سراج الدولہ مرقومہ ۱۶ ماہ رجب۔

انگریزی کمپنی کے اسباب کی آمدورفت خشکی اورتری سے اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ مین بحفاظت دستک ومہر کمپنی مذکور بمضمون فرمان شاہی ہے اور بمضمون فرمان ہم بھی منظور کرتے ہین خبردار کسی حیلے سے اونکے اسباب کی آمدورفت مین چوکیات سے مزاحمت نہوا بمضمون فرمان اونسے محصول کاٹ بارہ ومنجہوروغیرہ نلیا جاے اونکو اسباب لانے لیجانے اور اونکے آدمیون سے ایک حبہ نلو اور انگریزی کمپنی کے گماشتون سے کسی نہج پر مزاحم نہو بلکہ نگران رہو کہ اونکے کاروبار مین کسیطرح کا ہرج تمھارے علاقجات مین واقع نہونے پاے

پندرہ قطعہ پروانجات قسم محررہ بالا ایک ہی تاریخ مین مہر نواب سراج الدولہ بنام راجگان وزمینداران جاری ہوے۔

کاٹ بارہ محصول کو کہتے ہین

پروانہ مہر نواب نصیر الملک سراج الدولہ بہادر ہیبت جنگ مرقومہ ۹ ماہ رجب مطابق ۱۲ بادہ تاریخ سنہ جلوس

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بمضمون فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور خشکی اورتری کی راہ سے اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ مین آمدورفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے بلا ادا اسے محصول وحقوق عطیہ مثل سابق اسباب مذکور کی آمدورفت منظور کرتے ہین اور مطابق اوسکے حکم دیتے ہین کہ اب ضرورت اسکی ہے کہ بنام اہلکاران سرکاری مقامات ڈھاکہ وہگلی وجگدیہ واکبرنگر وسامٹ ورنگامتی وچتپوری ومرشدآباد وپورنیا احمداد حکم ہو کہ وہ اپنے اپنے علاقے سے اسباب مذکور کو بلا مزاحمت وطلبی کاٹ بارہ یعنی محصول کشتی ودیگر حبوب جو سرکارشاہی سے اونکی نسبت ممنوع ہین گذر کرنے دین اور

اوسنے ایک حبہ نہ لین اور کسیطرح اونکے گماشتگان اور ملازمین کو تنگ اور دق نکرین اور حسب الحکم کے عمل مین لاوین

دستک بمہر نواب سراج الدولہ بہادر مرقومہ ۲۰ جمادی الثانی مطابق ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۷۵۷ء سنہ ۱ جلوس

بنام جمیع فوجداران و تیقداران و چوکیداران وسرراہ کاران راستہ اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ آنکہ

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بموجب فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع مذکورہ بالا مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے مثل سابق اونکی نسبت حکم معافی محصول دیتے ہین اور اونکے حقوق سابق کو منظور کرتے ہین جو اسباب بحفاظت دستک انگریزی جاتا آتا ہو مثل سابق اوسکو گذر کرنے دو اور اوس سے مزاحم نہو اور نہ محصول کا تقاضا ہو اور کوئی محصول جو بموجب فرمان شاہی نسبت اونکے ممنوع ہے اونسے وصول کرو اور نہ ایک حبہ بھی اونسے لو اور نہ اونکے ملازمین کو تنگ کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاؤ۔

پروانہ نواب سراج الدولہ بنام جنرل کمپنی در تعمیر دار الضرب مقام کلکتہ

یکم ماہ شعبان سے چار آفتاب کا سکہ جاری ہوا ہے اور تمام ٹکسالون مین یہ چار آفتاب کا سکہ ڈھالا جاتا ہے خبردار ہو اور ایک دار الضرب مقام کلکتہ بنام علی نگر تعمیر کرو اور جو نقرہ اور طلا تمھارے قوم کے لوگ لاتے ہین اوسکی مہر اور روپیہ وہان ڈھالو مگر وزن اوسکا مطابق وزن مہر اور روپیہ دار الضرب مرشد آباد کے ہو بنام علی نگر یعنے کلکتہ تم اپنا روپیہ ڈھالو گے اور وہ بالعوض محصول زمین وغیرہ لیا جائیگا اور کوئی شخص اوسپر بٹہ نہ لگانے گا اور نہ بٹہ طلب کرے گا صرف خیال رہے کہ دوسری قوم کے طلا اور نقرہ کا سکہ تم یہان نہ ڈھالو گے

نمبر ۲

اقرارنامہ جو فیمابین کرنیل کلایو صاحب اور نواب صاحب کے تاریخ ۱۲ ماہ فروری سنہ ۱۷۵۷ء

مطابق ۲۰۔ جماری الاول کے تحریر ہوا۔

مین کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر سپہ سالار فوج انگریزی مقیم بنگالہ قسمیہ بیان کرتا ہون بحضور خدا و حضرت مسیح کہ فیمابین نواب سراج الدولہ اور انگریزون کے صلح ہے انگریز مطابق شرائط عہدنامے کے جو نواب صاحب کے ساتھہ کیا گیا ہے کاربند ہونگے اور جب تک نواب صاحب اپنی شرائط کے مطابق کام کرینگے اوس وقت تک انگریز اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور جب کبھی طلب مدد کرینگے تو ہر قسم کی مدد جو طاقت اختیار مین ہوگی دیجاے گی۔

نمبر ۳

عہدنامہ جو جعفر علیخان کے ساتھہ ہوا

مین خدا اور رسول کی قسم پر کہتا ہون کہ مین جب تک زندہ ہون اس عہدنامے کے مطابق کام کرونگا۔ یہ الفاظ جعفر خان کے خاص دستخط سے ہین۔

میر محمد جعفر خان بہادر غلام عالمگیر بادشاہ

عہدنامہ جو ایڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر اور گورنر ڈریک صاحب اور مسٹر واٹس صاحب کے ساتھہ ہوا۔

شرط اول

یہ کہ جو شرائط ہنگام صلح ساتھہ نواب سراج الدولہ منصور الملک شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ کے قرار پائے ہین اون شرائط کے مطابق مین اقرار کرتا ہون کہ کاربند ہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ دشمن انگریزون کے میرے بھی دشمن ہین خواہ ہندوستانی ہون اور خواہ یورپ والے

شرط سوم

یہ کہ تمام اسباب اور کارخانجات فرانس والون کے جو اضلاع ثلاثہ کہ بنگالہ اور بہار اور اڑیسہ مین واقع ہین سب قبضہ انگریزان مین رہینگے اور ہم ہرگز اونکو ان تینون اضلاع مین قیام کرنے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ بلحاظ نقصان جو انگریزی کمپنی کو بباعث نواب کے لینے اور لوٹنے کلکتہ کے عائد ہوا ہے اور جو فوج کے رکھنے سے اونکا خرچ ہوا ہے ہم اونکو ایک کروڑ روپیہ دینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بالعوض اسباب انگریزان مقیم کلکتہ جو لٹ گیا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ پچاس لاکھ روپیہ اونکو دینگے۔

شرط ششم

یہ کہ بالعوض اسباب ہندو و مسلمان اور دیگر رعایا ساکنان کلکتہ کا غارت ہو گیا ہے بیس لاکھ روپیہ دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

یہ کہ بالعوض اسباب جو ارمنی لوگ ساکنان کلکتہ کا غارت ہوا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ سات لاکھ روپیہ دینگے اور تقسیم اس کل روپیہ کی جو بنام فرد اقوام انگریز اور ہندو اور مسلمان وغیرہ دیا جائیگا منحصر اوپر ایڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر کی راے پر اور کونسل کی راے پر رہے گی وہ جسکو مناسب تصور کرینگے روپیہ دینگے۔

شرط ہشتم

یہ کہ درمیان خندق کے جو گرد حدود کلکتہ کے واقع ہے اکثر قطعات زمین زمینداران کے ہین علاوہ انکے ہم انگریزی کمپنی کو چھ سو گز زمین باہر خندق مذکور کے عطا کرینگے

شرط نہم

یہ کہ تمام زمین جو بجانب جنوب کلکتہ تا بمقام کلپی واقع ہے زمینداری انگریزی کمپنی کی مین تیار کی جائیگی اور تمام عمال اوس مقام کے زیر حکم اونکے تصور ہونگے اور محاصل اوسکا بمثل دیگر زمینداران کمپنی ادا کیا کرینگے —

شرط دہم

یہ کہ جب کبھی ہم انگریزی مدد طلب کرینگے تو ہم اونکے مصارف خورد و پوش کے متحمل ہونگے

شرط یازدہم

یہ کہ ہم کوئی قلعہ جدید نیچے ہوگلی کے متصل دریاے گنگ تعمیر نہ کرینگے —

شرط دوازدہم

یہ کہ جب مین حکومت ان تینون اضلاع پر مامور ہونگا تو مبلغان مذکورۂ بالا بلا عذر اور ایمانداری کے ساتھہ ادا کرونگا — مرقومہ ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۴ جلوس

شرط مستزاد

شرط سیزدہم

یہ کہ بشرطیکہ میر جعفر خان بہادر تصدیق شرائط مذکورۂ بالا کی کرین اور قول وقسم سے تمام شرائط کے جو ہم منجانب بنوبیل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیتے ہین پابندی منظور کرین تو ہم از روے انجیل اور از روے خدا کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم میر جعفر خان بہادر کی مدد دہی تمام فوج سے درباب حاصل کرنے صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے کرینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اوسکے دشمنون کے مقابلے مین بھی بشرط استدعا ہم اوسکی مدد کرینگے اگر وہ بہنگام خطاب پانے نوابی کے تمام شرائط مذکورۂ بالا پورا کرین —

یہ شرط کمپنی کے کاغذ مین نہین پائی مگر بصفحہ ۱۲ اپنڈکس کتاب ٹوح میموریل مین درج ہے اور چونکہ کوئی وجہ شبہ کی نسبت صداقت اوسکے پائی نہین جاتی لہذا یہ شرط بھی آخر عہدنامہ نواب میر جعفر کے درج کی گئی —

اسناد و پروانجات بتائید عہدنامہ بالا

اول سند عام بمہر جعفر علیخان

بنام جمیع حاکمان و متصدیان حال و استقبال و جمیع ناظمان و فوجداران و زمینداران و چودہریان و قانونگویان وغیرہ ملازمین سرکار مقیم اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ معلوم کرو کہ بموجب فرمان اور حسب الحکم شاہی کے انگریزی کمپنی تمام قسم کے محصول اور محاصل سے مستثنا ہوئی ہے اسواسطے ہم بھی ارشاد کرتے ہین —

کہ جو کچھ اسباب تجارت کمپنی کے گماشتے اپنے کارخانجات یا دیگر مقامات سے لاوین یا وہان لیجاوین خواہ براہ تری یا خشکی اور اونکے پاس دستک کسی اونکے مالک کارخانہ کی ہو تم اونسے کچھ طلب نکرو اور نہ اونسے کچھ اوس اسباب کے عوض بنام نفع محصول لو معلوم کرو کہ اونکو کل اختیار خرید و فروخت کا ہے تم اونکو مانع یا مزاحم نہو تمکو نہین چاہیے کہ اونسے ستی یا منگہان یا کوئی اور محصول جو زمینداروں سے لیا جاتا ہے کمپنی کے گماشتون سے طلب کرو کمپنی کے گماشتے خود بلا مداخلت دلال لوگون کی خرید و فروخت کرینگے اور اگر اونکی مرضی ہوگی تو دلالون کو دخل دینگے تمکو لازم ہے کہ اونکی اعانت خرید و فروخت مین کرو جہان وہ خرید و فروخت کرین جو کوئی ان احکام کے خلاف کرے کا اوسکی سزادہی کا اختیار انگریزون کو ہے اگر کچھ اسباب کمپنی کا چوری جائیگا تمکو برامد کرنا ہوگا یا اوسکی قیمت اداکرنی ہوگی اگر کسی سوداگر یا کسی اور شخص کے ذمے واجبی روپیہ کمپنی کا ہوگا تمکو لازم ہے کہ روپیہ مذکور تم کمپنی کے گماشتون کو اونسے دلوادو تمکو نچاہیے کہ تم اونکی کشتیون کو روکو بحیلہ وصول کرنے کاٹ بارہ یا دیگر محاصل کشتی اور یہ بھی معلوم کرو کہ کشتیان کمپنی کی ذاتی ہون یا اوسکے گماشتون نے بکرایہ لی ہون کسی پر محصول نہ لیا جائیگا اگر کسی سند کی نقل بمہر قاضی کمپنی کے پاس ہو تو تم اوسکو معتبر سمجھو اور اصل سند اونسے طلب نکرو اگر کوئی قرضدار کمپنی کا روپوش یا فرار ہوجاوے تو تم اوسکو اپنے پاس پناہ نہ دو اور نہ اونکو عوض عنایت پیش کرو بلکہ اونکو گرفتار کرکے سپرد کمپنی کے گماشتون کے کردو فوجداری کا خرچ وغیرہ مصارف فوجداران جسکی ممانعت حضور بادشاہ سے ہے تم انگریزون سے یا اونکے گماشتون سے

بار تمہارے سے طلب نکرو اگر انگریزی کمپنی کسی مقام پر ضلع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین سواے
کارخانہ جات قدیم کے کوئی نیا کارخانہ بنایا چاہے تو تم اونکو چالیس بیگہ زمین دو اگر کوئی
جہاز انگریزی بباعث سختی ہوا کے طوفانی ہو جاوے یا شکستہ ہو جاوے تو جہان تک
ممکن ہو تم مدد کر کے اسباب اور سواران جہاز کو بچاؤ۔ اور اسباب اونکا نکلوا کر اونکو
دلوادو اور جو چٹھی وغیرہ محصول جو حضور بادشاہ سے منع ہو گیا ہے طلب نکرو۔

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے اوسمین جو مہر یا روپیہ بنیگا اوسکا برابر وزن
اور مقدار مرشدآبادی روپیہ اور مہر کے ہوگا وہ خزانہ شاہی مین جاریہ ہوگا جو کچھ یہ تحریر ہوا ہے
اسکی تعمیل کرو اور بموجب ہمارے لکھے کے کاربند ہو اور ہر سال سند جدید طلب نکرو فقط
محررہ [illegible] ماہ شوال سنہ ۱ جلوس مطابق [illegible] ماہ جولائی سنہ [illegible]

پروانہ دوم دستخطی جعفر علیخان بابت اجازت ٹکسال

بنام بلند مکان قوی دل شجاعت و تہور دستگاہ سپہ سالاران و ملک التجاران
انگریزی کمپنی ہمیشہ درحمایت شاہنشاہی باشند

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے تم اوس مین نقرہ اور طلا کے
روپیہ اور مہر بناؤ وزن اور عیارت اوسکا برابر سکہ مرشدآباد کے ہوگا اور تمام
کلکتہ اوسمین نقش ہوگا یہ سب روپیہ اور مہر اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین
جاری ہونگے اور خزانے مین جایز تصور کیے جاینگے اور کسور وغیرہ سے محفوظ
رہینگے

مہر فدوی عالمگیر بادشاہ غازی شجاع الملک حسام الدولہ
میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بتاریخ ۱۱ شہر ذیقعدہ سنہ ۱ جلوس

پروانہ سوم بابت عطایات زمین،

۱۱۷۰
عالمگیر شاہنشاہ غازی
فدوی
میر محمد جعفر علیخان بہادر شجاع الملک
حسام الدولہ مہابت جنگ سنہ جلوس

زمینداران چودھریان تعلقداران مقدمان رعایا متوطنان چکلہ ہوگلی و دیگر مقامات بنگالہ بہشت زمین معلوم کرو کہ زمینداری چودھرایت اور تعلقداری مقامات مندرجہ فہرست ذیل کے بموجب عہدنامے کے اسکے مشہور اور نامی گرامی انگریزی کمپنی کو کہ شان اور رونق تجارت کی اونسے ہے عطا ہوئی کمپنی مذکور اسکا لحاظ رکھیگی کہ بموجب رسم اور رواج ملک کے حکمرانی کرین اور اونسے کسی درجہ بھی انحراف نکرین اور بہبودی رعایا مدنظر رہے تمپر فرض ہے کہ تم وجہ نالش کی رعایا سے کمپنی کو ندو اور وہ ایسی رعایت سے حکومت کرینگے کہ ہر روزہ ترقی کاشتکاری کی ہوگی اور تمام بدنظمی رفع ہوگی اور شراب خواری اور دیگر کردار زشت موقوف ہونگے اور محاصل شاہی بروقت سرکار مین پہونچیگا اور انسے مقامات جو جو بجانب مغرب کلکتہ کے آر وے دریاے گنگ واقع ہین وہ کمپنی سے علاقہ نہین رکھتے تمکو معلوم ہوا اے زمینداران وغیرہ کہ تم ماتحت کمپنی کے ہوا اور جسطرح وہ تم سے پیش آئین خواہ بطور نیک یا بد تمکو اوس بموجب رہنا ہوگا یہ ہمارا حکم محکم ہے

۲۴ محال

پرگنہ مگرا	پرگنہ دکھن ساگر
پرگنہ خاصپور	حصہ پرگنہ کلکت
پرگنہ مدنمل	حصہ پرگنہ پیکان
پرگنہ اختیارپور	حصہ پرگنہ مین پور
پرگنہ برجتی	حصہ پرگنہ امیر آباد
پرگنہ عظیم آباد	حصہ پرگنہ محمد امین پور
پرگنہ مدگوچا	ملنگ محال
پرگنہ بجاکلو	پرگنہ ہتیاگڈہ
حصہ پرگنہ شاہ پور	پرگنہ میندا
شاہ نگر	حصہ پرگنہ اکبرپور
حصہ پرگنہ گڈہ	حصہ پرگنہ بلیانی
پرگنہ کاری جوری	حصہ پرگنہ بسنداری

در تاریخ پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ہے (اسکے مطابق شاید ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۶۰ء ہوگی)

نواب کے دستخط سے لفظ نقیاً لکھا ہے۔

مہاراجہ دولت رام نائب کے دستخط سے لفظ ملاحظہ شد لکھا ہے

مہاراجہ راجہ بلبہ جنسہرویہ کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۱ درج دفتر شاہی شد

راجہ کنجہا ری دیوان بنگالہ کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۱ درج کتاب دیوانی شد

پروانہ چہارم دستخطی جعفر علیخان بابت شورہ

اب بوسیلہ کرنیل کلائیو صاحب کے تمام زمین شورہ ضلع بہار کی شروع سال بنگالہ ۱۱۶۵ سے انگریزی کمپنی کو بجائے خواجہ محمد وحید کے عطا کی گئی اسواسطے بنام تمھارے لفافہ حکم ہے کہ تم اونکے گماشتون کا دخل تمام زمین شورہ ضلع مذکور پر ہونے دو اور شورہ سازون کو حکم دو کہ کوئی ایک پیسہ بھر شورہ بھی کسی اور شخص کے ہاتھ فروخت نکرین اور تم کمپنی مذکور سے نذرانہ مقررہ کا روپیہ بابت زمین مذکور کے وصول کرو۔

منظور

سند پنجم بابت زمینداری زمین نمبر یریل ایسٹ انڈیا کمپنی عظیمہ مہر نواب امین الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان صوبہ بنگالہ المعروف بہ نواب میرن

بنام متصدیان حال واستقبال وچودھریان وقانونگویان وساکنان ومزارعین شمت گنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ معلوم کرد

کہ باعث فرد سوال دستخطی سشان ریاست ونظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ مذکور وفرد حقیقت محلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکی امین مفصل

تحریر ہین کہ زمینداری پرگنات مصرحہ بالا بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی بموجب خلاصہ کے ماہ پوس سنہ ۱۱۶۶ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو اپنی مطالبت سے عطا ہوئی کہ وہ مطابق رسم و رواج ملک حسب بندوبست کاربند ہونگے اور کسی وجہ سے اوسکی انتظام اور لحاظ سے پہلو تہی نکرینگے اور کہ وہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرینگے اور ایسی خوش خوئی سے رعایا اور اقوام ذلیل سے پیش آوینگے کہ جس سے ملک کی آبادی او ترقی ہوگی اور کہ وہ دزدان غیرہ کو اس علاقہ مین رہنے نہ دینگے اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرینگے کہ مسافر بلا وسواس ادہر ادہر آمد و رفت کیا کرین اور کہ اگر خدا نخواستہ کسی شخص کا مال چوری جائیگا تو وہ مال و مجرم کو پیدا کرینگے اور مال مالک کو واپس کرا دینگے اور مجرم کو سزا کو پہونچا دینگے اور اگر ان دونون مال و مجرم پیدا نہوگا تو وہ ذمہ دار مال مسروقہ کے ہونگے اور کہ وہ نگہبانی اس امر کی رکھینگے کہ کوئی مجرم کسی جرم کا یا شراب خوری کا اونکے علاقہ مین نہوگا اور حسب قاعدہ وہ بعد سال کے استعفا دینگے اور کہ حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانہ سرکاری مین دیا کرینگے اور جو محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین فرمان سے ممنوع ہین اونکو وہ طلب نکرینگے ۔

اب متصدی وغیرہ پر فرض ہے کہ وہ کمپنی مذکور کو زمیندار ذی حق علاقجات عطیہ کا تصور کرین اور جو حقوق زمینداری ہوتے ہین وہ اونکے متعلق سمجھین اور اس بارہ مین موافق اسکے عمل تعمیل کرین ۔ محررہ یکم ربیع الثانی سنہ جلوس

اب خلاصہ محولہ تحریر بذا رقم پذیرہ

تفصیل خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاعت الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ و فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکا مفصل یہاں درج ہے کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۶ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا

نوعیت محال

محال دروبست	محال قسمت
۵	۲

تعداد انکی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے ہے

دستخط بقلم خاص

سند دی جاوے

خلاصہ فرد سوال

زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ستگام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوئی کمپنی مذکور کی درخواست یہ ہے کہ رعایا مطمئن نہوگی جب تک اونکو سند عنایت نہوگی اسواسطے اونکی درخواست ہے کہ سند حضور سے مرحمت ہو اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ بابت ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی گذرانین گے اس بارہ مین کیا حکم حضور ہے

نوعیت محال

محال قسمت	محال دروبست
[illegible]	[illegible]

معتاد بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

[illegible]
۱۰ ر ۱۲ گنڈہ ۳ کوڑی

تفصیل قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ستگام وغیرہ دستخطی راے رایان کے ہے بیچ اضلاع چکلہ ہوگلی کے

محال

محال قسمت	محال دروبست
[illegible]	[illegible]

تعداد روپیہ
[illegible]
۱۴ ر ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ کلکتہ	۱۶ ر	قسمتیہ	[illegible] ۶ ر ۱۳ گنڈہ	ستگام
			حصہ کمپنی [illegible] ۸ ر ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی؛ حصہ رام کانت [illegible] ۱۳ ر ۲ گنڈہ ۳ کوڑی	
پرگنہ مگرا	۱۶ ر	ایضاً	[illegible] ۱۳ ر ۱۶ گنڈہ ۱ کوڑی	ایضاً
پرگنہ خاصپور	۱۶ ر	دروبست	[illegible] ۳ ر ۲ گنڈہ	//
پرگنہ منل	۱۶ ر	//	[illegible] ۵ ر ۵ گنڈہ	//

[illegible]

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ سری ہٹی	۱۶/۱	در و بست	[illegible] ۴ ر ۱۳ گنڈہ ۳ کوڑی	شست گام
پرگنہ اختیار پور	۱۶/۱	ایضاً	[illegible] ۱ ر ۵ گنڈہ	ایضاً
پرگنہ دکھن ساگر	۱۶/۱	ر ر	[illegible] ۴ ر گنڈہ ۲ کوڑی	ر ر
پرگنہ شاہ نگر	۱۶/۱	ر ر	[illegible] ۱۴ ر ۱۴ گنڈہ	ر ر
پرگنہ عظیم آباد	۱۶/۱	ر ر	[illegible]	ر ر
پرگنہ گدہ	۱۶/۱	ر ر	[illegible] ۹ ر ۵ گنڈہ	سلیم آباد
پرگنہ مودا گوچا	۱۶/۱	ر ر	[illegible] ۱۰ ر	ر ر
پرگنہ بیجا گلی	۱۶/۱	ر ر	[illegible] ۴ ر ۵ گنڈہ	ر ر
پرگنہ کاری چری	۱۶/۱	ر ر	[illegible] ۸ ر	ر ر
پرگنہ مان پور	۱۶/۱	مقسمتیہ	[illegible] ۱۰ ر گنڈہ کوڑی	ر ر
		حصہ کمپنی	حصہ رام کنت	
		[illegible] ۴ ر گنڈہ	[illegible] ۹ ر ۸ گنڈہ	
پرگنہ پیکان	۱۴/۱	ر ر	[illegible] ۱۰ ر ۶ گنڈہ ۳ کوڑی	ر ر
پرگنہ امیر آباد متصل حسین پور	۳/۱	ر ر	[illegible] ۱۰ ر ۹ گنڈہ	ر ر
پرگنہ حویلی شہر و دیہہ سمہد پور	بلا تقسیم	ر ر	[illegible] ۱۱ ر گنڈہ	ر ر

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ محمد امیرپور و پہوہ خاص	بلا تقسیم	قسمت	[illegible] ۵ ر ۱۰ گنڈہ	سلیم آباد
پرگنہ دوب نمک و موم	؍؍	؍؍	[illegible] ۱۳ ر ۱ گنڈہ	؍؍
پرگنہ ہتیاگڈہ	۱۶ ر	دروبست	[illegible] ۷ ر ۱۹ گنڈہ ۲ کوڑی	؍؍
پرگنہ میدا	۱۶ ر	؍؍	[illegible] ۱۴ ر ۱۰ گنڈہ	؍؍
پرگنہ اکبرپور	۱۶ ر	؍؍	[illegible] ۵ ر ۵ گنڈہ	؍؍
پرگنہ شاہ پور	۱۶ ر	؍؍	[illegible] ۱۲ ر ۲ گنڈہ ۲ کوڑی	؍؍
پرگنہ ابواب فوجداری وغیرہ	بلا تقسیم	قسمت	[illegible] ۱۲ ر ۸ گنڈہ ۲ کوڑی	؍؍
قسمت پرگنہ ابواب فوجداری و پیشکش کونکو	+	در محال	[illegible] ۱۱ ر ۱۶ گنڈہ ۳ کوڑی	
		محصول بھرے معاف	[illegible] گنڈہ ۳ کوڑی	
سایر ہتیاگڈہ میدا مدخل مہودا گوپا متعلق کوٹ اختیارپور	۳ ر ۱۱ گنڈہ	قسمت	[illegible]	

قسمت پرگنہ بیلیا بسنداری سرکار سلیم آباد بنام صاحب نگریچ اضلاع چکلہ بردوان سے
مشتمل اوپر موضع ۱۸۱ و تمام زمین بجانب شرق دریاے گنگ

تقسیم

۱۰ ۔

محال قسمتیہ

تعداد

اعلمالعہ
۱۱ سہ ۱۲ گنڈہ ۲ کوری

دستخط خاص بدین مضمون کہ

بعد داخل ہونے مچلکہ اور ضمانی کے حسب ضابطہ سند عطا ہو

مضمون فرد حقیقت

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ مضمون جسکا اسمین مفصل مندرج ہے کا زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق دہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا اور کمپنی مذکور نے مچلکہ اور ضمانی داخل کیا اور درخواست واسطے سند کے گذرانی اسمین حضور کا حکم محکم کیا ہے۔

موجب محال

دروبست	قسمت
ۂعہ	یعہ

تعداد روپیہ بموجب فرد دستخطی قانونگو صوبہ کے

[illegible]
۱۰ سہ ۲ گنڈہ ۳ کوری

دستخط خاص بدین مضمون

ملاحظے مین گذری

مضمون فرد سوال او تفصیل محالات پیشتر لکھی گئی ہے

پیشکش سرکار وغیرہ

عہ ما عہ ۔

پیشکش سرکار	نذرانہ صوبہ داری	حق وزیر
ما عہ ۔	صہ ۔	سعہ ۔

مضمون مچلکہ تاریخ ـــــ ندارد

ہم انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ چونکہ کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق ہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ہجکو اس مطلب سے عطا ہوا ہے کہ ہم مطابق رسم و رواج ملک حسب مناسب کاربند ہوین اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور لحاظ سے پہلو تہی نکرین اور کہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرین اور ایسی خوش وضعی سے رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آئیں کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہو اور کہ ہم دزدان وغیرہ کو اپنے علاقے مین رہنے ندین اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرین کہ مسافر بلا وسواس و رخلش کے آمد و رفت کیا کرین اور اگر خدانخواستہ کسی شخص کا مال چوری جاے تو ہم مال و مجرم کو پیدا کرکے مال مالک کو دلادین اور مجرم کو سزا کو پہونچائین اور اگر ہمسے مال و مجرم پیدا نہو تو ہم ذمہ دار مال مسروقہ کے ہون اور ہم نگہبانی اس امر کی کیا کرینگے کوئی شخص مجرم کسی جرم کا یا شراب خوری کا ہمارے علاقے مین نہو اور حسب قاعدہ ہم بعد سال کے استعفا دیا کرین اور حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانہ سرکاری مین دیا کرین اور جو محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین وزمان سے ممنوع ہین اونکو ہم طلب نکرین لہذا یہ چند کلمہ بطریق مچلکہ و اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آئے

فقط

موجب محال

دروبست	قسمت
[illegible]	[illegible]

تعداد جمع

[illegible] ہمامدہ دلکہ

۱۰ ار ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ منظور ہوا

تفصیل محالون کی خلاصہ حساب مین درج ہے

مضمون مچلکہ حاضر ضامنی بتاریخ

منکہ فلان

اقرار کرتا ہون کہ جو کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بندبست وزمین
یعنی صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا ہے مین سرکار بین کمپنی مذکور کا ضامن
ہوکر اقرار کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ کمپنی مذکور حاضر رہکر کار زمینداری سرانجام دینگے اور
اگر وہ حاضر نہوون تو مین اونکو حاضر کرونگا اور اگر احیاناً حاضر نکر سکون تو مین ذمہ دار اونکے
کام کا ہونگا اسواسطے یہ چند کلمے بطریق مچلکہ حاضر ضامنی لکھدیے کہ وقت پر کام آوے فقط

بدستخط ضامن

مضمون اقرارنامہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی

حساب پیشکش وغیرہ زر موعودہ جو واسطے حاصل کرنے سند زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ
سرکار ست گام وغیرہ بنام ہم انگریزی کمپنی کے بابت سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ

پیشکش وغیرہ

[illegible]

نذرانہ صوبہ داری	پیشکش سرکار
[illegible]	[illegible]

حق وزیر

[illegible]

روپیہ زمینداری

جرگہ

بعلت جامدانی

[illegible] گنڈہ کوڑی

سند ششم بابت معافی مالگذاری شہر کلکتہ وغیرہ بنام

انوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مہر نواب علاء الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان
صوبہ بنگالہ

جمیع متصدیان حال و استقبال و زمینداران و چودہریان و تعلقداران و قانونگویان موضع گوبندپور وغیرہ متعلق اضلاع پرگنہ کلکتہ واقع بہشت زمین صوبہ بنگالہ معلوم کرو

کہ بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ و نیز بلحاظ فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مذکور مضمون جنکے اسمین مفصل درج ہین آمدنی مواضع مذکورہ بالا کی جو متعلق کارخانجات ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہین جنکی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو چھتیس روپیہ کسرے زیادہ ہوتا ہے یکم ماہ ربیع الثانی بموجب خلاصہ کے معاف اور واگذار ہوئی اس غرض سے کہ وہ اپنے کارخانجات اور لنگرگاہان متعلقہ کی حفاظت اور انتظام کرین لہذا متصدیان وغیرہ کو لازم ہے کہ اونسے مواخذہ زر آمدنی مذکور نکرین اور کسیطرح اور کسی حالت مین اونسے مزاحم نہوکر اونپر زیادتی نکرین تاکید ہے مرقومہ تاریخ بالا

خلاصہ تحریر ہو

یہ حکم دستخطی راے رایان کا ہے

خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ اور فرد حقیقت اور محلکہ دستخطی خان ممدوح مضمون جنکا اسمین مفصل درج ہے آمدنی مواضع گوبندپور وغیرہ واقع اضلاع پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ اور متعلق خالصہ شریفہ اور جاگیر سرکار جو متعلق کارخانہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہے اور جسکی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو چھتیس روپیہ کسرے زیادہ ہے آخر فصل اوذیل یعنی شروع فصل خریف سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ بنام ملک التجاران مذکور معاف و واگذار ہوئی

مواضع و محال

دو عدد و نیم

مواضع — محال یعنی بازار

یک عدد و نیم

تعداد آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

دستخط خاص بمضمون کہ

سند عطا ہو

نمونہ فرد سوال

ملک التجاران انگریزی کمپنی بیان کرتے ہین کہ جو کارخانہ تجارت پرگنہ کلکتہ متصل کنارہ دریائے شور کے واقع ہے اور ہمیشہ اندیشہ دستبرد دشمن اوسمین لگا رہتا ہے اسواسطے اونھون نے ایک تالاب پانی کا کارخانہ مذکور کے گرد بنا رکھا ہے اور ایک خندق چہار طرف بفاصلہ گولہ کے بنائی ہے اور مواضع گوبندپور وغیرہ واقع پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق مہشت زمین صوبہ بنگالہ ماتحت خالصہ شریفہ وجاگیر سرکار متعلق اونکے رہے وہ چاہتے ہین کہ ایک سند معافی محاصل کی اونکو عطا ہو اسمین حضور کا کیا حکم ہے

مواضع — محال یعنی بازار

[illegible]

آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

[illegible]
۴ ر ۳ گنڈہ ۲ کوڑی

موضع گوبندپور وغیرہ متعلق پرگنہ کلکتہ مواضع قسمتیہ [illegible]

سب ملکر چھہ و تین ثلث مواضع ہوتے ہین تعداد زر [illegible] ۱۴ ا ر ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

قریہ قسمت گوبندپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۱ ر ۶ ا گنڈہ ۲ کوڑی — جاگیر مین ہے
قریہ قسمت مرزاپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۰ ر ۷ ا گنڈہ ۳ کوڑی
قریہ قسمت گنیش پور واقع چکلہ [illegible]	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۳ ر ۹ ا گنڈہ ۲ ا کوڑی
قریہ قسمت چورنگی جاگیر	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۸ ر ۲ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ قسمت دہلانہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۲ گنڈہ ۳ کوڑی
قریہ قسمت جیلا گولندا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۲ ر ۱۳ گنڈہ

قریہ قسمت دہلیا وانگی جاگیر	موضع بارہ آنہ	تعداد زر	۱۰ ر ۱ گنڈہ ۳ کوڑی
قریہ قسمت انہتی جاگیر	موضع شش آنہ	تعداد زر	۱۳ ر ۱۶ گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ سدوا جاگیر	موضع سالم	تعداد زر	۱۳ ر ۱۱ گنڈہ
قریہ قسمت بہاری برجن	موضع شش آنہ	تعداد زر	۴ ر ۶ گنڈہ
قریہ کمپور پیرا جاگیر	موضع سالم	تعداد زر	۵ گنڈہ
قریہ قسمت بہاری سیرام پور جاگیر	موضع چہار آنہ	تعداد زر	۵ ر ۱۷ گنڈہ ۱ کوڑی

قسمت موضع دہلنت وغیرہ متعلق پرگنہ پکیان

دہ عدد معہ مواضع قسمتیہ سب چند موضع ایک ربع مواضع خالصہ تعداد زر ۴ ر ۲ گنڈہ

قریہ قسمت دلہنٹ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۰ ر ۱۲ گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ قسمت ستالوتی	موضع شش آنہ	تعداد زر	۷ ر ۱ گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ قسمت گوبند پور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۳ ر ۱۲ گنڈہ
قریہ قسمت چونگی	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۷ ر
قریہ قسمت مرزا پور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۸ ر ۲ گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ روکل کدریا	موضع سالم	تعداد زر	۱۲ ر ۱ گنڈہ
قریہ قسمت دکھن بیکیبارا	موضع دو آنہ	تعداد زر	۹ ر ۱۵ گنڈہ
قریہ قسمت دہنیلا وانگی	موضع چہار آنہ	تعداد زر	۱۳ ر ۶ گنڈہ

قریہ	موضع	تعداد زر	
قریہ قسمت انہی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۰ سر ۱۲ گنڈہ
قریہ قسمت جیلا کولنڈا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۲ سر ۱۲ گنڈہ ۱ کوری
قریہ قسمت بہاری برجہی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	[illegible] ۲ سر ۲ گنڈہ
قریہ قسمت بہاری سیرام پور	موضع بارہ آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۲ سر ۷ گنڈہ

موضع شملہ وغیرہ متعلق پرگنہ پان پور

قریہ	موضع	تعداد زر	
	سہ موضع سالم خالصہ	تعداد زر	[illegible] ۱۵ سر ۱۱ گنڈہ
قریہ شملہ	موضع سالم	تعداد زر	[illegible] ۵ سر ۳ گنڈہ ۲ کوری
قریہ پاکھنڈر	موضع سالم	تعداد زر	[illegible] ۴ سر ۱ گنڈہ ۲ کوری
قریہ آرتنکمو	موضع سالم	تعداد زر	[illegible] ۱۱ سر ۳ گنڈہ

موضع شہر کلکتہ وغیرہ متعلق پرگنہ امیر آباد

قریہ	موضع	تعداد زر	
	ساڑھے چھہ مواضع و محال	تعداد زر	[illegible] ۱۰ سر ۱۱ گنڈہ
قریہ شہر کلکتہ*	موضع سالم	تعداد زر	[illegible] ۱۳ سر ۷ گنڈہ ۲ کوری
قریہ قسمت سوتالوتی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	[illegible] ۹ سر ۳ گنڈہ ۲ کوری
قریہ قسمت دکھن پکپارا	موضع چہار دہ آنہ جاگیر	تعداد زر	[illegible] ۲ سر ۲ گنڈہ
قریہ برجہی	موضع سالم جاگیر	تعداد زر	[illegible] ۷ سر ۳ گنڈہ ۲ کوری
قریہ سیرام پور	موضع سالم جاگیر	تعداد زر	۱۳ سر ۱۵ گنڈہ ۲ کوری

* [illegible]

بازار سوتا لوتی	محال خالصہ تعداد زر	[illegible]
بازار گوبند پور	محال خالصہ تعداد زر	[illegible]
قریہ قیمت ابواب فوجداری شہر کلکتہ وغیرہ	تعداد زر	[illegible] اکوڑی

دستخط خاص بدین مضمون

چونکہ بحلکہ حسب قاعدہ داخل ہوا سند عطا ہو

یہان فرد حقیقت اور محلکہ منجانب کمپنی لکھے ہین مگر چونکہ وہ بعینہ ویسے ہی ہین جیسے سابق ہمراہ سند زمینداری داخل ہوے ہین لہذا یہان پر دوبارہ لکھنا ضروری متصور نہوا فقط

نمبر ۴

بنام خداے پاک

تمام جنسے یہ متعلق ہے یا جنکو آیندہ اس سے کچہ غرض ہوگی معلوم کرین کہ

عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم اور عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب صاحب ڈائرکٹر اور کونسل فورٹ گسٹیوس واقع ممالک ہذا نے بترغیب خواہش دلی بنابر رفع کرنے تمام فساد اور ہرج اور نااتفاقی جو ملک بنگالہ مین واقع ہوئی ہین اور بہ نیت دوبارہ قائم کرنے امن کلی اپنے اپنے علاقجات اور آبادی مین صاحبان مندرجہ ذیل کو اختیار کلی دیکر نامزد کیا کہ بمقام گوارسٹی مین کہ مقام اجماع قرار پایا ہے جمع ہون

منجانب عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کے صاحبان رچارڈ بیچر اور جان کوک جو کونسل گورنمنٹ کے ہین

منجانب عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل گسٹیوس کے صاحبان جان بشرچ اور جان جاسر کسٹ ممبر پولیٹیکل کونسل کے اور ڈپارٹمنٹ جسٹس کے ہین

ان صاحبان نے تمام مطالب جو اس عہدنامے مین ضرور الاندراج ہونگے بخوبی تکرار باہمی

حکام بالادست سے تنقیح کر لیے ہین اور خوب خوض کرکے ایک تجویز قرار پائی نتیجہ جسکا رفع فساد خشکی و تری بموجب شرائط مندرجہ ذیل کے ہوگا

درخواست منجانب انگریزان

شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورہ کے صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کو بابت زیادتی کے جو حاکمان جہاز ڈچ سے اوپر جھنڈہ انگریزی کے ہوئی ہے اور بابت روک دینے جہاز انگریزی کے جنمین سے اکثر اونھون نے عبور دریا کرتے ہوئے گرفتار کر لیے ہین اور اکثر جہازونکو دریا مین عبور کرنے نہین دیا اور یہ امر خلاف عہدنامہ اور برعکس دوستی جو فیمابین دونون ولایتون کے جاری ہے واقع ہوا ہے اور بابت اکثر امور بے اعتنائی کے جو جہازہای ڈچ سے ظہور مین آئی ہین بوجوہ مناسب راضی کرین

شرط دوم

صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل چنسورہ کے معاوضہ نقصان کمپنی اور متعلقان کا بابت تمام نقصانی کے جو اونکے حاکمان جہاز سے خواہ اونکے حکم سے یا بغیر اونکے حکم کے ہوئی ہے ادا کرین اور جو ہمارے جہاز یا سامان یا دیگر اسباب اب اونکے پاس موجود ہو اوسکو فوراً واپس دین —

جوابات منجانب ڈچ

جواب شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورہ بیان کرتے ہین چونکہ صاحبان موصوفین ہمیشہ راہ آشتی پر ہین اسواسطے جو کچھ زیادتی یا تکرار فیمابین واقع ہوئی ہے اور جو باعث رنجش خاطر دونون ولایتون کے ہوا ہے اوس سے اونکو نہایت رنج ہوا اور جو کچھ زیادتی یا بے اعتنائی جھنڈہ انگریزی کی نسبت ہوئی ہو وہ اونکی بغیر حکم ہوئی ہے اور اوسکا اونکو نہایت رنج و افسوس ہے یہ امر غالب کہ سواران کشتی سے اور اونکی غلط فہمی سے واقع ہوئی ہین اسمین اظہار افسوس اور بیان واقعی ہے امید ہے کہ صاحبان گورنر اور کونسل سب راضی ہوجاینگے

جواب شرط دوم

چونکہ جہازہای ڈچ کا بھی بہت نقصان ہوا ہے اسواسطے معاوضہ نقصانی پر حجت زیادہ موجب سختی مقدور ہے مگر جو اسباب وغیرہ موجود ہے وہ بخوشی واپس دیا جائیگا صاحبان گورنر اور کونسل اس جواب کو بنظر انصاف ملاحظہ کرین درصورت اونکے اصرار کے ہم اوسکے راضی ہین کوشش کرینگے —

مقام گوارہٹی مرقوم یکم دسمبر سنہ ۱۷۵۹ء

دستخط رچارڈ بیچر
جان کوک

دستخط جان لشراج
جان آئی گسٹ

درخواست منجانب ڈچ

شرط اول

صاحبان انگریز اپنے دوست نواب کو واپس کرادین اور یا اوسکو فہمایش کرین کہ اپنے مقام پر رہے اور ہمکو کچہ تکلیف ندنے اور ہمارے شرائط آبادی کو قبول اور منظور اور دستخط نواب سے کرادین کیونکہ وہ حاکم ہے ورنہ اوسیقدر شرائط کو قبول اور منظور کرنے جو متعلق اوس سے ہون اور آیندہ اوس سے تعلق رکہینگے ـــ

شرط دوم

آیندہ فیمابین میں کچہ خیال تکالیف وغیرہ گذشتہ کا جو ایام فسادمین واقع ہوئے ہین نرہے اور یقینِ واثق دوستی اور وفاداری کا ہوکر رسم تحریر بذریعہ حاکمان فیمابین جاری ہو اور کچہ خیال دشمنی یا عناد کا طرفین میں کسی حیلے سے باقی نرہی طرفین ایک دوسرے کی رضاجوئی اور بہبودی مین کوشش کرینگے اور ھرتحیہ یا حیلہ کسی کی مدد نہ کرینگے جو اسمین سے کسی کی تکلیف کا باعث ہوتا ہو ـــ

جواب منجانب انگریز

جواب شرط اول

ہمنے اول ہی ناظم کو بخوبی فہمایش کی ہے اور اب بھی کرینگے تاکہ وہ اپنی فوج یہانسے ہٹالے جب ملازمین ڈچ گورنمنٹ اوسکے احکام کی تعمیل کردین ـــ

شرائط جو فیمابین انگریز اور ڈچ کے قرار پائے ہین وہ شامل عہدنامے کے جو گورنمنٹ ہوگلی ناظم کے ساتھ حاکم تصور کرکے کیا چاہتے ہین نہین ہوسکتے ـــ

جواب شرط دوم

اوس درجہ تک یہ منظور ہے کہ جس مین ہماری دوستی ناظم ملک مین رخنہ نہ پڑتا ہو اور اسکا لحاظ اوس وقت تک رہیگا جب تک دوستی فیمابین بادشاہان فریقین کے ملک یورپ مین قائم رہے ـــ

شرط سوم

چونکہ جو کچھ سابق ہوا ہے بطریق جنگ نہین ہوا اسواسطے ہماری فوج اور ملاح قیدیان جنگ تصور نہین کیے جا سکتے اور اسی سبب سے شرطیہ رہائی اونکی نہونی چاہیے بلکہ وہ لوگ بطور نظر بند چند روز رہے اب اونکی رہائی باعزت وحرمت ہونی چاہیے —

شرط چہارم

ہم بلامزاحمت اپنے مقامات مین رہین اور ہماری تجارت اور حقوق اور مراتب وغیرہ مین تخلل نہو —

شرط پنجم

تمام آدمی اور مقبوضات اور مقامات اور زمین اور مکانات اور کشتیان کمپنی کی اور اوسکے متعلقین کی آزاد تصور کیجائین اور جس حالت مین لی گئی ہین اوسی حالت مین روبرو خاص عہدہ داران طرفین کے واپس کیجائین

شرط ششم

صداقت ان شرائط کی منظوری ڈائرکٹر یا حاکم بالادست طرفین سے بعوض اونکے قابل عملدرامد ہونے کے ہوگی —

شرط ہفتم

آخر کار طرفین شرائط بالا کی تعمیل مین کاربند ہون

جواب شرط سوم

ہم افسران اور سپاہیان ڈچ کو اپنے قیدی نہین سمجھتے بلکہ قیدیان ناظم اور ہم اوسوقت اونکی رہائی کرا دینگے جسوقت گورنمنٹ ہوگلی اپنا عہدنامہ ناظم سے ختم کر لینگے ہان مگر وہ لوگ رہا ہوکر واپس نہونگے جو ہماری نوکری منظور کرینگے یا خواستگار حفاظت انگریزون کے ہونگے —

جواب شرط چہارم

ہمنے کبھی صاحبان ڈچ کو اونکے حقوق اور مراتب واجبی مین ہرج نہین ڈالا ہے اور آیندہ بھی ہمارا ارادہ ایسا نہین ہے —

جواب شرط پنجم

تمام کشتیان وغیرہ جو ہمارے قبضے مین ہین اوسوقت فوراً واپس ہونگی جسوقت ہماری درخواستین سب پوری ہونگی یا اطمینان کلی اونکے پورے ہونے کا منجانب ڈائرکٹران کونسل ہوگلی کے دیا جاے گا —

جواب شرط ششم

منظور

جواب شرط ہفتم

اس دفعہ کی ضرورت نہین معلوم ہوتی

بمقام گوارہٹی بتاریخ یکم دسمبر سنہ ۱۷۵۹ء — بمقام گوارہٹی بتاریخ ۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۵۹ء

مہر دستخط لشیرچ صاحب — مہر دستخط رچارڈ بیچر صاحب

مہر دستخط کسٹ صاحب — مہر دستخط جان کوک صاحب

منظور رہوکر تجویز ہوا کہ جو زبان فرانسیس بعض نقول عہدنامجات مین لکھی گئی ہے اور بعد ازین تعمیل شرائط مذکورہ مین لکھی جاویگی تو اوس سے کوئی دلیل یا اظہار کمال کسی نہج کا حاکمان بالادست طرفین کے تصور نکرین بلکہ اس امر کو رواج حاکمان بالادست پر منحصر رکھین جنکا رواج ہے کہ سواے زبان فرانسیس کے اور زبانون مین بھی اس قسم کے عہدنامجات اور شرائط تحریر کرتے ہین اور منظور کرتے ہین۔

کوئی شرط جو علحدہ تحریر ہوکر اس عہدنامے مین نتھی ہوگی۔ وہ ویسی ہی تصور ہوگی جیسی شرائط مندرجۂ عہدنامہ ہین۔

تصدیق

ہم سب جنکے دستخط نیچے ہین روبروے حاضرین کے اور معرفت افسران طرفین یعنے ایک جانب سے رچارڈ بیچر صاحب اور جان کوک صاحب کونسلی فورٹ ولیم کے اور دوسرے جانب کے جان لشیرچ صاحب اور جان چارلس کسٹ صاحب ممبران پولیٹکل کونسل اور ڈپارٹمنٹ جبیش قلعہ گستاوس کے شرائط مذکورہ بالا کو جو واسطے اس علم مقامات طرفین کے حاکمان بالادست کے قرار پائے ہین منظور کرتے ہین اور ہم منظور اور تصدیق اونکی بنام اور بمنظوری ہمارے طرفین کے حکام ولایت یورپ کے کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل فوراً اور ایمانداری سے منجانب طرفین اس لحاظ سے ہوگی کہ جسقدر بدگمانی اور بدانتظامی اب تک واقع ہوئی ہین وہ رفع ہوان اور ماورا اسکے ہم ان شرائط کو مشتہر کرینگے تاکہ جو ہمارے طرفین کے متعلق ہین بھی اوس سے آگاہ ہوکر ہر امر مین لحاظ رکھین تاکہ آیندہ جو کوئی امر مخل دوستی اور وداد کے جو اب طرفین مین قائم اور جاری رہے ہو اوس سے احتراز کرین۔

بگواہی اس تحریر کے ہمنے روبروے حاضرین مہر دونون کمپنیون کی اس کاغذ پر لگائی

بمقام ہوگلی تاریخ چہارم ماہ دسمبر سنہ ۱۷۵۹ء — بمقام کلکتہ تاریخ ۸ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۵۹ء

مہر ڈچ

دستخط ای سبنڈوم صاحب

بی ایل ورنٹ صاحب

ایم سنگ صاحب

جی ایل ڈی شلوبستیون صاحب

ایس ڈی ہوگ صاحب

بی ڈبلو فالک صاحب

مہر کمپنی

دستخط روبرٹ کلایو صاحب

سی مینگ ہیم صاحب

ڈبلو الیف فرنک لنڈ صاحب

جی رئیڈ بیولول صاحب

ڈبلو میکٹ صاحب

طوس بوڈیم صاحب

ڈبلو بی سمنر صاحب

ڈبلو میک گوایر صاحب

نمبر ۵

عہدنامہ فیما بین ڈچ اور نواب کے ہوا بتاریخ ۲۳ - ماہ اگست سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

عہود اور شرائط جو امیران نامزد کردہ ڈائرکٹر اور کونسل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی مقام بنگالہ نے منجانب کمپنی مذکور منظور کیے ہین اور جنکی اجازت نواب جعفر علیخان شجاع الملک بہادر مہابت جنگ نے اونکو دی اور یہ اقرار طرفین منظور ہی ونسی صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بھی کی —

شرط اول

ڈائرکٹر اور کونسل فوراً بمقام چنسورا اور دیگر کارخانجات نے تمام ولایتی آدمی جو ایک سو پچیس نفر سے زیادہ ہون روانہ اپنی ولایت کے کرین اور ایک سو پچیس نفر موجب عہدنامے کے یہان رکھین اور جو لوگ زائد ہون وہ بمقام کلپی یا فلتا تا روانگی ولایت جہازون پر رہین اور جب اونکی روانگی کا موقع ہو فوراً روانہ کئے جاوین —

شرط دوم

اگر اونھون نے کوئی کارخانہ جدید بنایا ہو یا خندق وغیرہ کو زیادہ عریض یا عمیق عہدنامہ نواب سے کیا ہو گا تو وہ سب اصلی حالت پر کر دیے جاوینگے —

شرط سوم

اگر اونھون نے اتواب اپنی زیادہ کرلین ہون یا سامان جنگ زیادہ ضرورت کارخانجات سے مجتمع کیا ہوگا تو وہ بھی اوسیطرح جیسا شرط اول مین بنسبت ولایتی آدمیون کے درج ہے یہانسے روانہ کیا جائیگا —

شرط چہارم

سوائے ایک جہاز یورپ کے دوسرا جہاز مقامات کلپی یا فلتا یا میاپور سے آگے بغیر خاص اجازت نواب کے نلائینگے —

شرط پنجم

افسران فوج منجانب ڈائرکٹر اور کونسل اب مجدداً منظور اور تصدیق اون شرائط عہدنامہ کی کرتے ہین جو فیمابین انگریزان منجانب نواب اور ڈائرکٹر اور کونسل مذکور بتاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۷۵۹ء کے ہوئے ہین اور خاص کر اوس شرط کا زیادہ لحاظ رہیگا جو درباب تعداد نفری سپاہ قرار پائی ہے یعنی ملک بنگالہ مین اونکی سپاہ کی نفری ایک سو پچیس نفر ولایتی سے زیادہ نہوگا —

شرط ششم

ڈائرکٹر اور کونسل مذکور جب نواب کی مرضی ہوگی ایک اپنا افسر ہمراہ افسر انگریزی کے دیکر اپنی سپاہ اور سامان کا ملاحظہ مقامات چنسورا اور دیگر کارخانجات مین کرا دینگے یا جو کوئی اور تدبیر فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے قرار پائی جس سے نفری اور سامان مذکور کے موافق عہدنامے کے ہونے کا اطمینان ہو وہ کیا جائیگا تاکہ گورنر اور کونسل فورٹ ولیم جو نواب سے ذمہ دار امنیت ملک کے ہین اطمینان حاصل کرین اور اسی سبب سے نواب اصرار بلاملاحظہ نکرینگے —

شرط ہفتم

دیوان نواب رای رایان امید رای منجانب نواب عہد کرتا ہے کہ اگر ڈائرکٹر اور کونسل مذکور شرائط مذکورہ بالا پر قائم رہینگے تو اونکی امداد درباب اونکی حقوق اور آزادی اور استحقاق تجارت مین بموجب فرمان شاہی کیجائیگی —

شرط ہشتم

آئندہ کوئی محصول یا رقم جدید ا اونسے نہ لیجائیگی بلکہ اوس پیشکش سے بھی وہ بری ہونگے جو صوبہ دار پٹنہ بنظر تجارت شورہ اونسے لیتا تھا کیونکہ یہ انصاف سے بعید ہے کہ ڈائرکٹر اور کونسل مذکور اوس شے کا محصول آپ دین جسکی وہ تجارت آپ نہین کرتے۔

شرط نہم

اونکے جہاز اور کشتیان دریا مین بلامزاحمت آمد و رفت کیا کرینگے مگر جو عہد شرط چہارم مین قائم ہوئی ہے اوسکا لحاظ رہیگا اور اونکے نرگاوان و گاڑیان اور قلی اور چپراسی اور قاصد وغیرہ سے بھی اونکے مقامات مقررہ تک مبشر طا اونکے پاس ہونے پروانہ دستخطی و مہری کمپنی یا ڈائرکٹر یا کوئی عہدہ دار یا ملازم با اختیار کے کوئی فوجدار یا جاگیردار یا چوکیدار یا داروغہ یا کوئی اور افسر شاہی کوئی رقم نلیگا۔

شرط دہم

بمجواے فرامین شاہی جو ڈچ کمپنی کو حضور شاہنشاہ سے حاصل ہوئے ہین کمپنی مذکور سب اشیا کی تجارت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بلامزاحمت کرے گی مگر شورہ ممنوع ہے کیونکہ تجارت شورہ نواب نے صرف انگریزون کے اختیار مین رکھی ہے۔

شرط یازدہم

نواب کے حکم سے اونکے سکہ کا حساب ٹکسال کریم آباد مین ہوا کریگا اور جو زیادہ ہوگا وہ اونکو دیا جایا کریگا اور آئندہ کو اوسکا حساب کتاب ٹکسال مذکور سے بلامزاحمت یا تکرار کے ہوگا اور جو اصلی آمدنی ہوگی وہ بلا تامل اور کسور کے اونکو ملا کرے گی۔

بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۳ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

چونکہ شرائط مذکورۂ بالا کی تصدیق نواب نے اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا نے کی ہم بھی یعنی گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اسے صحیح کرتے ہین۔

بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کولود صاحب

دستخط ولیم بی سمنر صاحب

دستخط ٹی زیڈ ہولویل صاحب

دستخط ڈبلیو منک کوایر صاحب

دستخط ایس ورلسٹ صاحب

دستخط ایس ایل سمسنتہ صاحب

دستخط کلنک سمسنتہ صاحب

نمبر ۶

عہدنامہ فیمابین نواب میر محمد قاسم خان اور کمپنی

مہر کمپنی — مہر میر محمد قاسم خان بہادر

دو نقول عہدنامجات ایک ہی مضمون کے تحریر ہوئے اور طرفین مین تقسیم ہوئے اون مین شرائط مندرجہ ذیل تحریر ہین جو فیمابین میر محمد قاسم خان بہادر اور نواب شمس الدولہ وین سٹارٹ صاحب گورنر اور کونسل کے درباب کاروبار انگریزی کمپنی سے قرار پائین تاحین حیات میر محمد قاسم خان بہادر کے اور قیام کارخانجات انگریزی کمپنی کے اس ملک مین یہ عہدنامہ قائم رہیگا خدا شاہد درمیان ہمارے رہے کہ شرائط مشرحہ ذیل کے خلاف کسیطرح کوئی فریق نکرے گا —

شرط اول

نواب میر محمد جعفر خان بہادر اپنے مرتبے پر قائم رہینگے اور تمام کاروبار اونکے نام سے سرانجام پائیگا اور آمدنی یعنی زرنقد معقول اونکے اخراجات کے واسطے دیا جائیگا —

شرط دوم

نیابت صوبہ داری بنگالہ اور عظیم آباد یا بہار اور اڑلیسہ وغیرہ کی منجانب نواب کے میر محمد قاسم خان بہادر کو عطا ہوگی اور اونکو کل اختیار انتظام امور و صلاح مذکورہ کا حاصل رہیگا اور بعد وفات

نواب کے یہ صوبہ دار ہونگے—

شرط سوم

فیما بین ہمارے اور میر محمد قاسم خان بہادر کے دوستی او ریکجہتی ضمیمی قائم ہوئی ہے اونکے دشمن ہمارے دشمن ہین اور اونکے دوست ہمارے دوست تصور کیے جاینگے—

شرط چہارم

ولایتی افسر اور تلنگان فوج انگریزی مستعد امداد کرنے نواب کے انتظام امور ملک مین رہینگے اور ہر ایک کار متعلقہ نواب مین حتی الوسع کوشش اور رعایت کرینگے—

شرط پنجم

واسطے اخراجات کمپنی اور فوج کے اور نیز واسطے صرف جنگ وغیرہ کے زمین بردوان اور مہدناپور اور چٹ گانو علیحدہ ہوکر دیجائیگی اور سند تحریر ہوکر ملے گی کمپنی ان تینون علاقجات کا نفع نقصان برداشت کریگی اور ہم کچہ اور سوا اسکے طلب نکرینگے—

شرط ششم

نصف چونہ جو مقام سلہٹ مین پیدا ہوتا ہے تین سال تک گماشتگان کمپنی سرکاری لوگون سے بموجب نرخ مقام مذکور کے خرید کرینگے اور کاشتکار اور ساکنان اضلاع مذکور کا کچہ نقصان نہوگا

شرط ہفتم

تنخواہ سابق جو چڑھی ہوئی ہے بموجب قسط بندی جو راے رایان کے ساتھہ قرار پائی ہی ادا ہوگی اور جواہرات جو رہن ہین واپس لیے جائینگے—

شرط ہشتم

ہم کسی کاشتکار سرکاری کو انگریزی کمپنی کی زمین مین آباد ہونے دینگے اور نہ کاشتکار کمپنی کو اجازت آباد ہونے کی زمین سرکاری مین دیجائیگی—

شرط نہم

ہم کسی متعلق سرکار کو زمین یا کارخانہ کمپنی مین حفاظت ندینگے اور نہ حفاظت کسی متعلق کمپنی کو زمین سرکاری مین دیجائیگی اور جو فراری ہوکر طرفین کے پاس آئیگا وہ حوالہ کردیا جاویگا—

شرط دہم

تدابیر جنگ یا صلح شاہزادہ سے اور بہم پہونچانا روپیہ کا اور ختم کرنا ان دونون معاملونکا میزان عقل مین سنجیدہ ہوکر جو ضروری متصور ہوگا وہ کیا جائیگا اور اسطرح اوسکی تدبیر باتفاق راے طرفین کے ہوگی کہ شاہزادہ اس ملک سے ہٹا دیا جاوے اور قدم اسمین نرکھنے پاوے آیا شاہزادہ کے ساتھہ صلح ہو یا نہو ہمارا عہدنامہ جو میر محمد قاسم خان بہادر کے ساتھ ہوا ہے وہ بعنایت ایزدی ہم ملحوظ رکھینگے جب تک انگریزی کارخانجات اس ملک مین جاری ہین

مرقومہ ۱۷ ماہ صفر ۱۱۷۴ ہجری مطابق ۲۷ ماہ ستمبر ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط میر محمد قاسم خان

اسپر تاریخ ۱۸ ماہ صفر ۱۱۷۴ ہجری مہر ہوئی اور شرائط منظور ہوئین

سند بتائید عہدنامہ بالا

بمہر نواب نصیر الملک امتیاز الدولہ نصرت جنگ میر محمد قاسم خان بہادر

بنام جمیع زمینداران و قانونگویان و تعلقداران کاشتکاران مزروعان و سرداران دیہات پرگنہ بردوان وغیرہ زمینداری راجہ تلک چند متعلقہ اضلاع صوبہ بنگالہ معلوم کرین کہ

چونکہ شریر لوگون نے واسطے غارتگری اموال رعایا اور تباہی ملک شاہی کے دست درازی کی ہے اس سبب سے پرگنہ وغیرہ مذکور انگریزی کمپنی کو بابت جزو خرچہ کے اور واسطے اداے تنخواہ پانصد سواران انگریزی اور دو ہزار پیادگان انگریزی اور آٹھہ ہزار سپاہ کی جو وہ لوگ واسطے حفاظت ملک ملازم رکھینگے عطا ہوئے ہین افسران مذکورہ بالا کو چاہیے کہ بخوشی اور رضامندی اون لوگون کے پاس جنکو انگریزی کمپنی مقرر کرے حاضر ہوکر مالگذاری اپنی ادا کرین اور اونکے احکام کی تمام امور مین تعمیل کرین کارکنان انگریزی یہ ہوگا کہ وہ زمینداروں اور کاشتکاران کو برقرار رکھینگے اور محاصل زمین قسطوار وصول کرینگے اور ماہ بماہ اوسکو جمع کیا کرینگے تاکہ اداے اخراجات کمپنی اور اداے تنخواہ سپاہیان مذکورہ بالا ہوا کرے اور وہ سب بخوشی تمام ہر وقت مستعد اور آمادہ بہبودی کار بادشاہ مین سرگرم رہین اسکی تعمیل تام ہو مرقومہ ۱۴ ماہ ربیع الاول سنہ ایک مطابق یکم ماہ کاتک ۱۱۶۷ بنگلہ

واضح ہو کہ سند جسکا عہدنامہ پر واقع اضلاع صوبہ اڑیسہ اور سند تھانہ اسلام آباد مع چٹاگانو متعلق صوبہ بنگالہ بھی حرف بحرف مطابق سند مرقومہ بالا کے ہین —

سند دوم مہر نواب نصیر الملک بالقابہ

بنام داروغہ کارخانہ جات نائب سلطنت معہ عملہ [illegible]

چونکہ انگریزی کمپنی ایک قلعہ بمقام کلکتہ تیار کرتے ہین اور بباعث نہ ملنے چونہ سنگین کے تعمیر قلعہ مین اونکو نہایت دقت ہوتی ہے اس سبب سے حکم ہوتا ہے کہ جسقدر چونہ وہان بنتا ہو اوسکا نصف بشرح رائج الوقت بگماشتگان انگریزی کمپنی کو تین سال تک دیا کرو تاکہ توقف تعمیر قلعہ مذکور مین نہو اور باقی نصف چونہ ملک مین ارسال کیا کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاو فقط مرقومہ سوم ربیع الاول سنہ ۔ مطابق پنجم ماہ کاتک سنہ ۱۱۶۷ بنگالہ

نمبر ۲

عہدنامہ بشرائط مفصلہ ذیل جو فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم کے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ کے ۱۷۶۳ع مین منعقد ہوا —

مہر نواب میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بالقابہ	کمپنی کی مہر کلان

منجانب کمپنی

ہم اقرار کرتے ہین میر محمد جعفر خان بہادر کو دوبارہ صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اڑیسہ پر میر محمد قاسم خان کو معزول کرکے منصوب کرینگے اور جو اسباب خزانہ جواہرات وغیرہ میر محمد قاسم خان کے ہمارے ہاتھ لگیگا وہ ہم نواب ممدوح کے حوالہ کر دینگے —

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ مین نے سابق بروقت اجلاس کرنے گدی نظامت پر کمپنی کے ساتھہ کیا ہے اور جسمین شرط یہہ ہی کہ مثل اپنے کمپنی اور گورنر اور کونسل کی عزت اور شہرت رکھون گا اور بعجواے جسکے پروانجات واسطے اجراے کاروبار کمپنی جاری ہوے تھے اب مین عہدنامہ مذکور کو منظور اور تصدیق کرتا ہون —

شرط دوم

مین بھی کمپنی کو جسکلہ ہاے بردوان و مدناپور و چٹ گانو جو سابق عطا ہوے ہین واسطے صرف اخراجات فوج عطا کرکے تصدیق اوسکی کرتا ہون —

شرط سوم

مین تصدیق اور استحکام ان حقوق کا کرتا ہون جو بجاے اسے زمان و اکثر کو اتمد حسب الحکم انگریزونکو بخشے گئے ہین یعنی اپنے دستکات کے ذریعے سے بلا اسکے کہ محصول یا حبوب کے تمام قلمرو ہندوستان مین ہر ایک اشیا کی تجارت کرین صرف نمک کی بابت محصول ڈہای فیصدی کا اوپر روتنو کے بانرخ بازار ہوگلی کے لیا جائیگا

شرط چہارم

مین کمپنی کو نصف شورہ جو ضلع پورنیا مین پیدا ہوتا ہے دیتا ہون اور نصف ہمارے کام آئیگا اور گماشتگان کمپنی اوس نصف کو بمقام کلکتہ لیجاینگے اور مین کسی دوسرے شخص کو خریداری اس جنس کی اوس ملک مین کرنے نہ دونگا —

شرط پنجم

جسکلہ سلہٹ مین پانچ برس تک شروع سنہ ۱۱۷۱ بنگلہ سے ہمارے فوجدار اور کمپنی کے گماشتے متفق ہوکر چونہ تیار کرادینگے اور تیاری چونہ مین جو صرف ہوگا نصف نصف ادا کرینگے اور بعد تیاری جس قدر چونہ تیار ہوگا اوسکا نصف کمپنی کو ملیگا اور نصف ہمارے کام آئیگا —

شرط ششم

مین بارہ ہزار سوار اور بارہ ہزار پیادہ ان تینون اضلاع مین رکھونگا اور اگر ضرورت زیادہ فوج کی پڑیگی تو بمرضی گورنر اور کونسل حسب ضرورت فوج زیادہ کیجائیگی قطع نظر انسکے فوج کمپنی ہمیشہ بر وقت طلب ہماری ہمراہ رہیگی۔

شرط ہفتم

جہان کہین ہمارا دربار مقرر ہوگا مرشد آباد یا کسی اور جگہ مین ہم گورنر اور کونسل کو اوسکی اطلاع دینگے اور جسقدر فوج کی ضرورت ہمکو واسطے بندوبست اونر ضرورت پڑیگی ہوگی اوسکی درخواست ہم کرینگے اور اوسقدر فوج ہمکو اونسے ملیگی اور ایک انگریز ہمارے پاس واسطے امورات فیمابین ہمارے اور کمپنی کے رہیگا اور ایک شخص ہماری طرف سے گورنر اور کونسل کلکتہ کے پاس رہا کریگا۔

شرط ہشتم

جو پروانجات سابق قاسم علیخان نے جاری کیے ہین کہ دو برس تک کسی تجارت سے محصول نہ لیا جائیگا وہ منسوخ ہون اور محصول مثل شرائط قدیم تجارون سے لیا جاوے۔

شرط نہم

مین روپیہ ٹکسال کلکتہ کو برابر روپیہ مرشد آباد کے بلا کسور بٹہ وغیرہ کے چلنے کا حکم دیتا ہون اور اگر کوئی اوسپر بٹہ طلب کریگا سزایاب ہوگا۔

شرط دہم

تیس لاکھ روپیہ واسطے اخراجات اور نقصان کے جو انکو جنگ اور موقوفی خرید و فروخت کی سبب سے عاید ہوا ہے دونگا اور دیگر اشخاص کا بھی نقصان مین دونگا بشرطیکہ روبروی گورنر اور کونسل اونکا نقصان پایہ ثبوت کو پہونچے کہ اس ملک کی تجارت کے سبب اونکا نقصان ہوا اور اگر مین یہ روپیہ نقد نہ دے سکون تو مین زمین بالعوض روپیہ کے دونگا۔

شرط یازدہم

جو مین نے سابق صلح کے ساتھ عہدنامہ کیا تھا اوسکو مین مجددًا منظور اور تصدیق کرتا ہون۔

شرط دوازدہم

اگر فرانسیس لوگ اس ملک مین آوین تو مین اونکو اجازت قلعہ بنانے کی نہ دونگا اور نہ فوج رکھنے کی نہ زمین لینے کی اور نہ زمینداری وغیرہ کی مگر وہ تجارت مثل سابق اگر کرین تو محصول سرکاری ادا کرین —

شرط سیزدہم

چند قواعد بعد ازین تجویز ہونگے جنکی رو سے تمام تکرار یا مقدمات جو انگریزی گماشتگان عہدہ کے اور ہمارے اہلکارون مین مختلف مقامات اس ملک مین ہونگے فیصلہ پا ئینگے

بمصداق اسکے ہمنے یعنے گورنر اور کونسل نے ہمارے دستخط اور مہر کمپنی کی ایک جانب اسکے کردی اور نواب مذکورۃ بالا نے اپنے دستخط اور مہر دوسری جانب کردی ہے اور ہمنے باہم مین ایک ایک نقل ایکدوسرے کو دی — مقام کلکتہ تاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کارنیک صاحب

دستخط ولیم بلیرز صاحب

دستخط وارن ہیسٹنگز صاحب

دستخط رینڈالف مرسین صاحب

دستخط جوان صاحب

درخواست جو بجانب نواب میر محمد جعفر خان بہنگام تصدیق عہد نامہ بالا گذری اور جسکو کونسل نے منظور کیا —

درخواست اول

مین نے پیشتر ہی اپنے کل حال سے کمپنی کو اطلاع دی ہے اور اوسکے جواب مین اکثر تحریرات پر تسلیمیان اور تحفجات میرے پاس آئے اب مین یہ درخواست کرتا ہون کہ آپ ہمارے اس دوستی اور اتفاق کا حال بطور مناسب کمپنی کو اور شاہ انگلستان کو تحریر کرین

اور مجھے اونکے تحریری جوابات حاصل کرادین تاکہ میرا اوس جانب سے اطمینان کلی ہوجائے
کہ آیندہ فیما بین ہمارے اور انگریزون کے کوئی امر شکستگی عہد کا نہوگا اور ہر ایک گورنر اور
کونسل اور سردار انگریزی جو یہان موجود ہین یا جو آیندہ یہان آوینگے بذات سب مجھسے خوش
اور راضی رہین اور میرے دوست بنے رہین —

درخواست دوم

چونکہ تمام صاحبان انگریز نے میری دوستی بنسبت کمپنی کے تحقیق جانکر مجھے مستقل نظامت پر
کیا ہے تو میری درخواست یہ ہے جو کچھ مین آیندہ اونکو تحریر کرون اوسکو وہ صحیح تصور کرکے
اپنی رضامندی اوسپر دین اور سخنان غرض گویان پر میری بنسبت گمان بدنکرین تاکہ تمام بنیرے
امور بخوبی انصرام پاوین اور فیما بین ہمارے کوئی امر نااتفاقی اور بدمزگی کا واقع نہو —

درخواست سوم

کسی میری رعایا کو جو پناہ گیری کے واسطے کلکتہ یا کسی اور مقام واقع اضلاع تمہارے
مین فرار ہوکر وارد ہوا اوسکو کوئی صاحب انگریز پناہ ندے بلکہ بروقت طلب ہمارے حوالہ
کردے اور مین اپنے فوجدارون کو اور عاملون کو تاکید تمام کردونگا کہ وہ ہر طرح کی مدد گماشتگان
کمپنی کو بسبب انجام امور کارخانجات کے دینگے اور اگر کوئی گماشتگان مین سے خلاف کام
کرے تو اوسکو ایسی سزا ملے کہ اورون کو اوس سے عبرت ہو —

درخواست چہارم

مقامات متصلہ کلکتہ سے ہوگلی تک اور اکثر مقامات سرحدی ہر دو مقام مذکور اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ جب کوئی نالش ہوتی ہے تو سپاہی پاس تعلقداران ورعیت وکاشتکاران ہمارے کے
جاکر کار سرکار مین فتور ڈالتے ہین لہذا آپ حکم تاکیدی جاری کیجیے کہ ہرگز چپراسی وغیرہ
بسبب نالش کسی شخص کی کلکتہ سے ہمارے تعلقداران وکاشتکاران کے پاس نہ بھیجے
جاوین بلکہ اگر ایسا ہو یعنی کوئی نالش درپیش ہو تو اوسکی اطلاع ہمکو کیجائے یا ہمارے نایبان
فوجداری ہوگلی کو خبر دیجائے تاکہ ملک نقصان اور اتلاف سے بچ رہے اور اگر کوئی تجار
متعلق بخش بندر یا عالم گنج جواب کلکتے مین رہتا ہو اور چاہے کہ ہوگلی مین واپس آکر آباد ہو

اور اپنا کارخانہ بطور سابق پھر ہوگلی مین قائم کرنے تو کوئی اوس سے مزاحم نہو۔ مقام چندرنگر اور کارخانہ فرانسیس کرنیل کلایو صاحب نے حکم دیا اور ہاتھ سپرد امیر بیگ خان کے کیا ہے اسواسطے حکم جاری ہو کہ کوئی صاحب انگریز اون مقامون پر حکمرانی نکرین کیونکہ مثل سابق وہ پھر ہمارے لوگون کے سپرد ہوا ہے۔

درخواست پنجم

جب کبھی مین درخواست فوج کی گورنر اور کونسل سے کرون فوراً وہ فوج مدد کے واسطے میری پاس بھیجدی جاوے اور اونکے اخراجات مجھسے طلب ہون۔

یہ درخواستین نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ پانچ دفعات مین درج ہوئین اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل انگریزی کمپنی کے منظور کرکے اپنی دستخط کرتے ہین مقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۰ ماہ جولائی سنہ ۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط ولیم بلرز صاحب

دستخط جان کارنیر صاحب

دستخط وارن ہیسٹنگ صاحب

دستخط رینڈولف میرٹ صاحب

دستخط ہیووارٹ صاحب

نمبر ۸

تحریر نواب میر محمد جعفر خان بابت پانچ لاکھ روپیہ ماہانہ بنابر اخراجات فوج سنہ ۶۴ء

حساب مبلغان مقررہ بنابر اخراجات انگریزان و فوج و توپخانہ و بھرتی سواران کے جو ہر مہینے پس و پیش بموجب رقومات مفصلہ ذیل شروع ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۶۴ء تا جنگ و فساد زر وغیرہ دیا جائیگا۔

صوبہ بنگالہ مین مقام مرشدآباد — ۵ لکھ

ضلع بہار مین مقام پٹنہ دولکھ
کل صدلک

مرقومہ ۱۹ ماہ ربیع الاول سنہ ۵ جلوس مطابق ۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۴ عیسوی

تکرار یہ کہ

جو روپیہ بابت حسابات سابق کے کمپنی کا میرے ذمہ باقی رہیگا وہ بھی اس روپیہ مین شامل ہو جائیگا یعنی اسکے ساتھہ وہ بھی ملیگا —

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیما بین گورنر اور کونسل مورت ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب نجم الدولہ کے قرار پائے —

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ نواب نجم الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی دلوا دینگے اور ساتھہ فوج کمپنی کے اونکی مدد بخلاف اونکے دشمنون کے کرینگے اور ہم بہت اسقدر فوج تیار اور آمادہ رکھینگے جسقدر واسطے حفاظت اضلاع مذکورہ کے کافی متصور ہوگی اور چونکہ ہماری فوج بہ نسبت اور فوج کے جو نواب جمع کر سکتا ہے زیادہ تر معتبر ہوگی اور اوسکا خرچ بھی اوسکی فوج مین کم ہوگا اسواسطے اوسکو ضرورت زیادہ فوج رکھنے کی نہوگی صرف اوسیقدر فوج اونکی رہے جو دفاتر سرکاری کی حفاظت کے واسطے اور تحصیل مال کے واسطے کافی ہوگی —

اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بلحاظ اسکے کہ نواب اخراجات جنگ مقابلہ شجاع الدولہ یعنی پانچ لاکھہ روپیہ ماہواری جو اوسکے والد نے مقرر کیا ہے دیتا رہے گا تو جو کچھہ روپیہ حضور بادشاہ سے واسطے ہماری مدد ہی کے ہمکو ملیگا وہ ہم نواب کو واپس کر دینگے —

منجانب نواب

بلحاظ اسکے کہ گورنر اور کونسل نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مدد کرکے ہمکو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی جواب تک ہمارے والد مرحوم نواب میر جعفر خان کے نامزد تھی دلوا دینگے اور ہماری مدد بمقابلہ ہمارے دشمنونکے کرینگے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مندرجہ ذیل کی

تعمیل اور اوسکا حفظ بدل و ایمان کرونگا۔

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام آغاز نظامت کمپنی کے ساتھہ کیا تہا اور اوسمین عہد
کیا تہا عزت اور وقار کمپنی کا اور اونکے گورنر اور کونسل کا اوسیقدر ہے کا جیسا اوسکا آئین عزت
اور وقار ہے اور کمپنی مدد کو پروانہ واسطے اجراے تجارت کے دیے تہے وہی عہدنامہ
جہانتک شرائط ذیل سے متعلق ہے مین بھی تصدیق کرکے منظور کرتا ہون

شرط دوم

چونکہ بار انتظام بہت ہے اور بنظر رفاہ ملک اور اجراے کاروبار کمپنی مجکو لازم ہے کہ
ایک شخص تجربہ کار میرے پاس ہر وقت واسطے صلاح اور مشورہ کے موجود رہا کرے اسواسطے
مین اقرار کرتا ہون کہ بصلاح گورنر اور کونسل ایک ایسا شخص بطور نایب صوبہ میرے پاس مقرر ہو
اور وہ ماتحت میرے رہ کر کل اختیار کاروبار کا رکھیگا اور چونکہ محمد رضا خان نایب ڈہاکہ میرے
پسند ہے اور گورنر اور کونسل نے بھی اوسکو پسند کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ یہ منصب اوسکو
دیا جاے اور مین بغیر مرضی صاحبان موصوفین کے اوسکو برطرف نکرونگا اور اگر بعد ازین
کچہ تبدیلی اس عہدے مین مناسب متصور ہو تو محمد رضا خان بشرطیکہ اوسنے کاروبار انتظام متعلقہ
اپنے کو بدیانت اور امانت سرانجام دیا ہو تو وہ ایسی حالت مین پہر اپنے علاقہ نیابت ڈہاکہ
موبقین اختیارات سے جواب اوسکو حاصل ہین مامور کیا جاے۔

شرط سوم

کار تحصیل محاصل سرکار ماتحت نایب صوبہ کے دو یا کئی صیغون مین جیسا مناسب متصور ہوگا
منقسم ہوگا اور چونکہ مجکو اعتبار اور اطمینان کلی اوپر محبت انگریزون کے ہے اور اونکو میرے
فائدے اور رعیت کا نہایت خیال ہے اسواسطے میری مرضی یہ ہے کہ مین بھی ہر طرح
اپنی رضامندی کے عہد بابت نسبت اوسکے ظاہر کرون لہذا میری خوشی یہ ہے کہ برطرفی اور
بحالی متصدیان اون صیغہای تحصیل کی اور مامور کرنا اونکا اضلاع مختلفہ مین بمنظوری گورنر اور کونسل
ہوا کریگا اور بدینخیال کہ میرے منصب کے آدمی اکثر اعتبار اپنے متعلقین اور متوسلین کی غرض

معروض یہ کہ اگر پیشتر مین اداے حساب سے اکثر امر خلاف واقعہ اوسے سرزد ہوے تہین
میری عین خوشی یہ ہے کہ گورنر اور کونسل کو اجازت عام اس امر کی ہو کہ اگر کوئی نالائق آدمی کو
کوئی کام سپرد ہو تو وہ اونکی تقرری مین عذر پیش کرکے وجہ اوسکی بتاوین یا جہان کہین میرے
افسر یا رعایا پر کچہ سختی ہوتی ہو اوسکو ظاہر کرین اسیطرح اونکی ہمیشہ نیابت پر لحاظ رکہونگا تاکہ دربار
ملک بخوش اسلوبی اور بآئین شایستہ سرانجام پاوین اور میری رعایا ہر جگہ خوش وخرم رہے اور
اونکی دادرسی ہو۔

شرط چہارم

مین منظور کرتا ہون کہ بابت اداے خرچ اونکی سپاہ کے جسکا بردوان و مدناپور و چٹگانو
جن حقوق کے ساتھ میرے والد نے دیے مین اونہین حقوق کے ساتھ بعوض مقررہ
بنام کمپنی دیے جاوین اور علاوہ اسکے میرے والد نے پانچ لاکہ روپیہ ماہواری اونکی اخراجات
فوج کے واسطے قرار کیا ہے مین اوسکو بہی منظور کرتا ہون کہ اوس وقت تک خزانہ سے ماہواری
دیا جاوے جب تک ضرورت اسقدر فوج کثیر کی رکہنیکی ہو اور جب کمپنی کو موقع کم کرنے فوج کا ملیگا
تو گورنر اور کونسل بہم کرکے اوسقدر روپیہ کی تخفیف مجکو دینگے جسقدر کمی فوج مین جو اب واسطے
حفاظت اضلاع مختلفہ کے ضرور ہے ہوگی اور چونکہ فوج کمپنی کو مین برابر اپنی فوج کے تصور کرتا
ہون اور اسکا اعتبار بہی اوسیقدر میرے نزدیک ہے جسقدر اپنی فوج کا ہوتا ہے تو مین
صرف بقدر ضرورت ہمراہی اور تحصیل زر کے سپاہی رکہونگا اور باقی فوج انگریزی میری معاون
ہے۔

شرط پنجم

مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون کہ جو بموجب فرامین اور حسب الحکم متواترہ کے انگریزونکو
استحقاق تجارت بذریعہ اونکے اپنی دستکات کے دیا گیا ہے وہ قائم رہے اور اونکے
دستکات کی موجودگی مین کسیطرح کا محصول اشیاء تجارت پر نہ لیا جائیگا صرف نمک کی تجارت
مین دو روپیہ آٹھ آنا فیصدی اوپر تعداد مندرجہ رونہ کے یا اوپر نرخ بازار ہوگی کے
لیا جائیگا۔

شرط ششم

مین کمپنی کو اجازت دیتا ہون کہ نصف شورہ جو ملک پورنیا مین پیدا ہوتا ہے خرید کر کے معرفت اپنے گماشتگان کے مقام کلکتہ بھیجین اور نصف باقیماندہ ہمارے فوجدار واسطے خرچ ہمارے عمارہ وغیرہ کے رکھین اور مین کسی دوسرے کو اجازت خرید کرنے شورہ کی اس ملک مین نہ دونگا۔

شرط ہفتم

بیچ حکومت سلہٹ کے اشخاص لائق ہست پانچ برس تک ہمارے فوجدار اور گماشتگان کمپنی دونون ملکر چونہ تیار کراوین اور جو خرچ تیاری چونہ مین ہو نصف نصف ادا کرین اور جب چونہ تیار ہوجاوے تو نصف چونہ کمپنی کو دیا جاوے۔

شرط ہشتم

ہرچند حکومت درست بمقابلہ دیگران اضلاع مین ہوگی مگر مین اقرار کرتا ہون کہ دفتر و کتب سرکار کا ہمیشہ مقام مرشد آباد رہیگا اور کاروبار اسی مقام سے سرانجام پاویگا اور مقام دارالحکومت مثل سابق رہیگا اور جہان مین جاؤن میری خوشی یہ ہے کہ ایک انگریز ہمیشہ میرے ہمراہ رہے اور جو کام یا امر فیمابین ہمارے اور کمپنی کے ہو اوسکو طے کرے اور ہماری جانب سے بھی ایک رئیس ہمیشہ حاضر باش کلکتہ رہے اور گورنر اور کونسل سے ملاقات کیا کرے۔

شرط نہم

مین حکم دیتا ہون کہ جو روپیہ کلکتہ مین بنتا ہے وہ برابر حسب مرشد آباد چلا کرے اور اوسپر کچھ بٹہ نہین لیا جاویگا اگر کوئی بٹہ اوسپر طلب کرے تو اوسکو سزا دیجاویگی اور سالانہ نقصان ضرب جو بوقت اجراے سکہ جدید پڑتا ہے باعث نقصان عظیم ملک ہوگا اسواسطے بعد غور و تامل بسیار جو کچھ آئندہ باطلاع گورنر اور کونسل اس باب مین قرار پایگا اور اس نقصان کے رفع کرنے کے واسطے تجویز ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

شرط دہم

مین اجازت نہین دیتا کہ کوئی انگریزی میرا ملازم ہو اور اگر فی الحال کوئی ملازم سابق ہو تو وہ

برخاست کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

جو قسط بندی میرے والدنے بابت ادای زر نقصانی جو فساد گذشتہ مین عاید ہوئی ہے مقرر کی ہے مین اوسکو بوقت مقررہ ادا کرونگا اور اس کام مین درنگ یا تساہل نہوگا۔

شرط دوازدہم

مین منظور کرتا ہون کہ جو عہدنامہ میرے والدنے صاحبان ڈچ کے ساتھ کیا ہے مین اوسکے مطابق کاربند ہونگا۔

شرط سیزدہم

اگر فرانس والے اس ملک مین آئین تو مین انکو اجازت تعمیر قلعجات و ملازم رکھنے فوج کی اور لینے زمین و زمینداری وغیرہ کی ندونگا مگر مثل سابق وہ تجارت کرین اور محصول ادا کرینگے

شرط چہاردہم

واسطے رفع منازعات فیمابین گماشتگان انگریزی اور ہمارے ملازمین بمقامات مختلفہ کے اب ازین کچھ قاعدہ تجویز ہوگا۔

بتصدیق ان شرائط کے گورنر اور کونسل مذکورین نے اپنے دستخط ایک طرف اسکے مع مہر کمپنی کردی اور نواب ممدوح نے ایک طرف اسپنے دستخط اور مہر کردی۔

نقل مطابق اصل

دستخط ڈپٹی سیکرٹری گورنمنٹ

یادداشت

یہ عہدنامہ صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بتاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۷۶۵ء تصدیق کیا اور نواب ممدوح نے تاریخ ۲۵ ماہ و سنہ مذکور۔

نمبر ۱

فرمان اول شاہ عالم بادشاہ بمادۂ عطیۂ دیوانی صوبجات بنگالہ وبہار واوڑیسہ بکمپنی ۱۷۶۵ء

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ یافتہ است کہ بنظر اتحاد

وخدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامور آور جنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دارلائق
عنایات شاہی کمپنی انگریزی کے مابدولت نے دیوانی صوبجات بنگالہ بہار واوڑیسہ شروع
فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی والطمغا بلاشرکت غیرے وبلا اداے محصول دیوانی جو دربار
مین داخل ہوتا تھا اونکو عطا کی چاہیے کہ کمپنی مذکور اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کے ضامن ہو
جو محصول شاہی بابت صوبجات مذکورہ کے ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا اور قرار
اس امر کا کرے کہ روپیہ مذکور بروقت مقررہ داخل سرکار شاہی ہوگا اور چونکہ اس امر کے
سرانجام کے واسطے کمپنی کو فوج کثیر نابر حفاظت اضلاع وغیرہ رکھنی ہوگی ہم وہ روپیہ جو بعد
اداے محصول شاہی وخرچ نظامت فاضل رہیگا اونکو عطا فرماتے ہین لازم کہ ہمارے اولاد شاہی
ووزرا خطیب وامرایان عالی مرتبت وافسران جلیل ومتصدیان دیوانی ومنتظمان امور سلطنت
وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل حکم شاہی کرین اور عہدہ
مذکورہ قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل دوام واستدام رکھین اور اونکو معزولی وبرطرفی سے
مصئون جانکر کسیطرح سد راہ اونکے نہون اور اونکو اداے تمامی رقومات دیوانی وپیشکش وغیرہ
شاہی سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم ومستحکم سمجھکر انحراف نکرین فقط۔

تاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ اگست ۱۷۶۵ء

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر ہمارے دستخط خاص ہوے ہین احکام شاہی مابدولت
کے شرف نفاذ پاتے ہین بنظر استحقاق خدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامور آور جنگ آوران
فدویان وفادار وخیرخواہان دیانت دارلائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے مابدولت نے
دیوانی اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی الطمغا بلاشرکت
غیرے وبلا اداے محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اس شرط پر اونکو عطا کی کہ وہ اوس
رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کی ضامن ہون جو محصول شاہی اضلاع مذکور کا ہے اور جو نجم الدولہ
بہادر نے مقرر کیا ہے اور بعد اداے محصول شاہی واخراجات نظامت جو کچھ فاضل رہے
وہ بھی مابدولت نے کمپنی مذکور کو عطا کیا۔

دیوانی ضلع بنگالہ

دیوانی ضلع بہار

دیوانی ضلع اڑیسہ

ضمیمہ الف

فرمان شاہ عالم بادشاہ بابت دیوانی ضلع بنگالہ سنہ ۱۷۶۵ عیسوی

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر اتحاد وخدمات عالی ہمت عمدۃ العائد نام آور جنگ اوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت ارلائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے بادولت نے بطور معافی و التمغا بعنواے ضمن اکے شروع ربیع سنہ ۱۱۷۲ ع بنگالہ سے خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین مع جاگیر شرطیہ اوسکے بلاشرکت غیرے عطا کی لازم کہ ہماری اولاد شاہی وزرا وخلیب وامرایان عالی مرتبت وافسران جلیل ومتصدیان دیوانی ومنتظمان امور سلطنت وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل اس ہمارے حکم شاہی کی کرین اور خدمت مذکور نسلاً بعد نسل ودوام واستمرار قبضہ کمپنی مذکور میں رکھیں اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سدراہ اونکے نہون اور اونکو اداے جمع رقوات محاصل دیوانی وپیشکش شاہی وغیرہ سے معفو جانین اس بارہ میں حکم شاہی محکم اور مستحکم جانکر انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر بادولت کے دستخط خاص ہوئے ہیں بادولت نے خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین کے مع جاگیر شرطیہ بطور معافی التمغا عالی ہمت عمدۃ العائد نام آور جنگ اوران فدویان وفادار وخیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کو بلاشرکت غیرے شروع ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے عطا کی — مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۷۶۵ ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبل صاحب ایس اے سی

ضمیمہ ب

علیحدہ علیحدہ فرمان بعبارت بالا بابت عطیہ دیوانی اضلاع بہار و اوڑیسہ عطا ہوئی —

فرمان دوم شاہ عالم بادشاہ مقدمۂ عطیہ بردوان و دیگر مقبوضات کمپنی بضلع بنگالہ ۱۷۶۵ء

درین آوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ چکلہ ہائے
بردوان و مہدناپور و چٹ گانو و نیز نسبت و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری عالی ہمت عمدۃ العمائد
نام آور ذی جنگ آوران فدویان وفادار و خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی جو
میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے ہین بابت
بنظر اتحاد کمپنی مذکور خوشنود ہو کر شروع فصل ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی و التمغا بلاشرکت غیرے
منظور فرماتے ہین لازم کہ ہمارے اولاد شاہی و وزرا و خطیب و امرایان عالی مرتبت و افسران
جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن
مصروف بتعمیل اس حکم شاہی کے ہوکر اضلاع و پرگنجات مذکورہ بالا قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً
بعد نسل و دوام و استدام رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سے راہ
اونکے مزاحم نہون اور اونکو تمام قسم کے محاصل از پیشکش وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین
حکم شاہی محکم اور مستحکم سمجھکر اس سے انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس
مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ء

مضمون ضمن

فدویان وفا
دیوانی اضلاع بحق اوس کاغذ کے جسپر مابدولت کے دستخط خاص ہوے ہین مابدولت کے
غیری و بلا اداے محصول نفاذ پاتے ہین کہ چکلہ ہائے بردوان و مہدناپور و چٹ گانو و نیز نسبت و چہار
رقم ۵ لاکھ روپیہ سالانہ ذی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت
بہادر نے مقرر کیا ہے اور بعد اداے کمپنی مذکور بطور معافی و التمغا بلاشرکت غیری مابدولت
وہ بھی مابدولت نے کمپنی مذکور کو عطا کیا —

چکلہ مدناپور

چکلہ چٹ گانون

بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الگزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

سوم عہدنامہ فیمابین شاہ عالم بادشاہ و کمپنی

نواب نجم الدولہ اقرار کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے مبلغ چھبیس لاکھ روپیہ سالانہ بلا کسر بٹہ وغیرہ بادشاہ کو باقساط ماہواری تعدادی (ایک لاکھ ستر ہزار ۲۱۶۶۶ پائی) ماہ بماہ ادا کیا کرینگے اور قسط اول یکم ماہ ستمبر سنہ حال سے شروع ہوگی اور انگریزی کمپنی بنظر اسکے کہ بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ وغیرہ کی اونکو عطا فرمائی ہے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن اس روپیہ کے بوقت مقررہ ادا ہونیکے ہونگے یہ روپیہ ماہ بماہ کارخانہ پٹنہ سے راجہ شتاب رائے کو یا جس کسیکو بادشاہ مناسب تصور فرما کر نامزد فرماوینگے دیا جائیگا اور وہ شخص مبلغان مذکور کو دربار میں ارسال کریگا لیکن در صورتیکہ کوئی دشمن بیگانہ علاقہ نواب مذکور پر حملہ آور ہوگا تو جسقدر روپیہ نقصانی کا بسبب اس حملہ کے ہوگا وہ اس آمدنی سے مجرا لیا جائیگا —

بلحاظ اسکے کہ نجف خان شامل فوج انگریزی ہوگیا اور جنگ گذشتہ مین بادشاہ کی خدمتگاری کی ہے تو بادشاہ بخوشنودی مزاج دو لاکھ روپیہ سالانہ اوسکو عطا فرماتے ہین اور یہ روپیہ ماہ بماہ بحصہ مساوی اوسکو دیا جائیگا اور اول ماہ کا روپیہ اوسکو یکم ستمبر سنہ حال سے دیا جائیگا اگر اوسکی ادا ہونے مین تفاوت واقع ہو تو انگریزی جو مقرر اس ادای کے ہین آمدنی علاقہ بنگالہ سے جو بادشاہ کے یہان داخل ہوگا مجرا لیکر اوسکو دینگے اور اگر علاقہ بنگالہ پر حملہ کسیکا ہوا اور اوس باعث سے ... سالی مجرا لیجاے اوس نقصانی کے موافق نجف خان کے روپیہ ... سے بھی کمی ہوگی فقط تاریخ ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ء

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر سنہ ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس سی

چہارم عہدنامہ فیمابین نواب نجم الدولہ و کمپنی

بادشاہ نے بخوشی و خوشنودی مزاج انگریزی کمپنی کو دیوانی بنگالہ و بہار و اڑیسہ مع آمدنی اضلاع مذکور بطور معافی ہمیشہ کے واسطے بشرائط چند عطا فرمائی ہے اور جنمین کی ایک شرط یہ ہے کہ جو کچہ خرچ نظامت کا ہوگا وہ آمدنی مذکور سے ادا ہوگا یہ امر معلوم ہو جنکو یہ تعلق رکھتا ہے کہ مین لکھتا ہون کہ بابت صرف سالانہ نظامت کے مبلغ باون لاکھ [illegible] کافی ہوگا اور مین یہ روپیہ منظور کرتا ہون کہ حسب تفصیل ذیل مجھے ملا کرے یعنی مبلغ [illegible] بابت خرچ میرے خانگی اخراجات اور ملازمین وغیرہ کے اور مبلغ [illegible] بابت خرچ سواران و سپاہی و پیادہ و چپراسیان و برقندازان وغیرہ جو واسطے سواری و رتبہ وغیرہ کے ضروری ہونگی ملے گا بشرطیکہ یہ خرچ آیندہ ضروری متصور ہو مگر اس قدر سے زیادہ خرچ نہوگا اور چونکہ مجکو کمال اعتبار معین الدولہ پر ہے مین چاہتا ہون کہ [illegible] کا خرچ انکے متعلق رہے یعنی یہ روپیہ موصوف کو حسب تفصیل بالا اونکی معرفت صرف ہوا کرے یہ اقرارنامہ برکت خدا تعالی سے مجھے امید ہے کہ بلاتفاوت اوس وقت تک جاری رہیگا جب تک کارخانجات انگریزی کمپنی ملک بنگالہ مین قائم رہین فقط

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس سی

نمبر ۱۱

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ فیمابین گورنر ارکٹ ۱۷۶۵ء فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب سیف الدولہ—

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب سیف الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ دلوادینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی حفاظت بمقابل اونکے دشمنون کے کرینگے

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثل عزت اور توقیر اپنے کے تصور کرینگے اور جو عہدنامہ میرے بھائی نواب نظام الدولہ سے ہوا ہے وہ عہدنامجات جہان تک اصل مطلب اونکا ہے حرفاً و معناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون —

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ و بہار اور اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے ملازمین آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے مرتبہ یا عزت یا فائدہ مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اور رکھنا فوج کافی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے ادا کرنے روپیہ بتفصیل ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو بموجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجھ سیف الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنے مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ کے مصارف ضروری کے اور زر باقیماندہ مبلغ [illegible] بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا —

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نائب اضلاع مقرر ہوا ہے اور

اختیار انجام امور بشراکت واتفاق راے مہاراجہ دولبھ راے اور جگت سیٹھ کہ اوسکے
تعلق ہے وہ اپنے عہدہ پر باختیار سابق بحال رہیگا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر
اعتبار ہے مین یہ بھی اوسکے سپرد کرتا ہون جو مبلغ معینہ [illegible] خرچ نظامت مایگا وہ اوسکے
معرفت مصارف مذکورہ بالا مین خرچ ہوا کرے۔

یہ عہدنامہ ببرکت خدا یتعالی مجھے امید ہے کہ جبتک کارخانجات انگریزی ملک بنگالہ
مین قائم ہین بلاتفاوت جاری رہیگا فقط تاریخ ۱۹۔ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۶ع

دستخط ولیم بی سمنر صاحب

دستخط ایچ ورلسٹ صاحب

دستخط رینڈولف میرٹ صاحب

دستخط ایچ واٹس صاحب

دستخط کلاد رسل صاحب

دستخط ولیم الڈرسی صاحب

دستخط طامس کلسال صاحب

دستخط چارلس فلایر صاحب

نمبر ۱۲

عہدنامہ مبارک الدولہ



دستخط بی بیچر صاحب سکتر

بشرائط عہدنامہ واقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی ونواب مبارک الدولہ تاریخ ۱۲۔ ماہ مارچ سنہ ۱۷۷۰ع

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب مبارک الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ دلوادینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی مدد بخلاف اونکے تمام دشمنون کے کرینگے۔

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثال عزت اور توقیر اپنے کے التفات کرینگے اور عہدنامجات میرے برادران نواب نظام الدولہ اور سیف الدولہ بست ہوے ہین وہ عہدنامجات جہانتک اصل مطلب اوسکا ہی حرفاً حرفاً و معناً معناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون۔

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے سپاہ آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے رتبہ یا عزت یا فائدے مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اور رکھنا فوج مکتفی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے ادا کرنے روپیہ مفصلہ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو بموجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجھ مبارک الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنی مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ مصارف ضروری کے اور باقیماندہ مبلغ [illegible] لاکھ بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا۔

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نایب اختلاع مقرر ہوا ہے اور اختیار سرانجام امور بشراکت و اتفاق راے مہاراجہ دولب راے اور جگت سیٹھ کے اوسکے تعلق ہے وہ اپنے عہدے پر باختیارات سابق بحال رہے گا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین مصارف مبلغ لکھ روپیہ مذکورہ بالا کا بھی اوسکے سپرد کرتا ہون کہ وہ مصارف مذکورہ بالا مین یہ روپیہ صرف کیا کرے یہ عہدنامہ ببرکت خداے تعالی بلاتفاوت ہمیشہ جاری رہیگا بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۷۰ع

بدستخط جان کارتیر صاحب

بدستخط رچارڈ بیچر صاحب

بدستخط ولیم الدرسی صاحب

بدستخط کلاڈ رسل صاحب

بدستخط چارلس فلوئر صاحب

بدستخط جان ریڈ صاحب

بدستخط فرانسس ہیر صاحب

بدستخط جان ژیکل صاحب

بدستخط طامس لین صاحب

بدستخط رچارڈ بارول صاحب

نقل مطابق اصل
بدستخط ڈبلیو واین صاحب سکتر

نمبر ۱۳

عہدنامہ ساتھ ڈنمارک کے مرقومہ ۲۲- فروری ۱۸۴۵ء عیسوی

عہدنامہ بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان فیمابین شاہ ڈنمارک

وہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بتوسط پرمتیس صاحب کونسل اوف سٹیٹ گورنر علاقجات شاہ ڈنمارک واقع ہندوستان نایٹ اوف دی اورڈر اوف ہزرگ بذریعۂ اختیارات جو اونکو تاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۴۳ء شاہ ڈنمارک سے حاصل ہوے تھے اور گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل لفٹنٹ جنرل دی رایٹ ہنوریبل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل ہندوستان وہنوریبل فرڈرک ملٹ ممبر کونسل وہنوریبل میجر جنرل سر جارج پالک جی سی بی ممبر کونسل بذریعۂ اختیارات جو اونکو ہنوریبل سکریٹ کمیٹی اوف درکورٹ اوف ڈایرکٹرس سے بتاریخ یکم ماہ جولائی ۱۸۴۴ء حاصل ہوے تھے واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ء

بنام خداے پاک ولاشریک

شرط اول

شاہ ڈنمارک اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان مع تمام تعمیرات ومال شاہی جو اوسمین ہے ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بعوض مبلغ ۱۲ لاکھ روپیہ سکہ کمپنی کے انتقال کر دینگے اور یہ روپیہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب یہ عہدنامہ تصدیق ہو جاوے گا تو یا بمقام کلکتہ اور یا بمقام لندن بذریعہ بل میعادی ایک ماہ کے سکہ ولایت مین بموجب عوض بازار ولایت دو شلنگ فی روپیہ یا جسقدر نقد اور جسقدر بل بنرخ مذکورہ بالا شاہ ڈنمارک کو منظور ہوگا ادا کرینگے۔

شرط دوم

علاقجات اور مال شاہی مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ہین۔

اول شہر ٹرنکبار واقع کنارہ کورومنڈل کوسٹ مع اضلاع متعلق اوسکے اس علاقہ کے عوض دو ہزار پانچ سو سکہ طلا جو قریب بلعہ ۱۰۰۰ روپیہ سکہ کمپنی کے ہوتے ہین راجہ تنجور کو سالانہ دیا جایگا۔ تفصیل عمارات ومال شاہی اسمین حسب تفصیل ذیل ہین۔

۱ قلعۂ ڈینسبورگ مع تعمیرات متعلقہ وسیزدہ ضرب التواب برنجی جو قلعہ مذکور کے بروج پر چڑھی ہین مع دیگر سامان موجودہ۔

ب مکان گورنمنٹ واقع روبروے قلعہ

ج مکان سپرگورنمبقام موضع پوریار

د باغ گورنر مع بنگلہ باغ واقع موضع ہٹالی

ر مکان ہسپٹل مع باغ ملحقہ واقع شہر

س مکان ڈاکٹر صاحب واقع شہر

ص مکان اسسٹنٹ واقع کنارہ

ط دو مکان خشتی گودام

سوائے جایداد مذکورہ بالا کے تمام شارع عام اور پل اور بدرو اشجار و اشجار و دیگر جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم مع جایداد منقولہ متعلقہ مکانات دفاتر یا دیگر اسباب جو کار سرکار مین آتا ہے منتقل ہونگے مگر اسباب اور جایداد منقولہ مکان گورنمنٹ اس انتقال مین شامل نہین ہین۔

دوم شہر فرزنگا کو معروف سیرام پور واقع ضلع ہگلی جسمین سب بنگلہ زمین شامل ہے اور یہ بھی فرزنگا کہلاتی ہے اور اضلاع سیرام پور واکنا و پیارپور جن اضلاع کی عوض مبلغ ۱۶۹۳ سکہ کمپنی سالانہ زمینداران سیورا پھلی کو دینا ہوگا ان اضلاع کے شامل جایداد حسب تفصیل ذیل ہے ۔

ا مکان گورنمنٹ

ب مکان سکتر و دفترخانہ

ج مکان کچہری مع جیلخانہ

د عبادتخانہ جو بنام عبادتخانہ مونس مشہور ہے

ر بازار جسمین ۳ بیگہ ۱۳ کٹھہ زمین کم و بیش ہے اور بجانب شمال مکانات گودام بنے ہین مع دو مکان گودام بجانب مغرب ۔

سوائے اسکے اور زمین جو ہے اوسمین گودام وغیرہ رعایا کے بنے ہین اور رعایا سالانہ محصول زمین ادا کرتے ہین ۔

س دو مکان خشتی بہرہ واقع کنارۂ دریا —

سوائے جایداد مذکورہ بالا کے شارع عام و پل وغیرہ و نہر جو موضع پیاری پور سے کے کھیتون سے نکل کر مواضع متصلہ مین گذر کر دریا مین شامل ہو جاتی ہے مع تمام جایداد غیر منقولہ شاہی مہر بسمہ و جایداد منقولہ جو واسطے کار دفاتر کے اور رفاہ عام کے ہے —

سوم قطعہ زمین واقع بلاسور جو سابق کارخانہ تھا اسمین بغرض اچھا بگہ زمین محصولی شامل ہے

شرط سوم

عبادتخانہ زمین و عبادتخانجات جو زلمی وینٹلم واقع ٹرنگبار اور رومن کتیلک چرچ اور دیگر عبادتخانجات واقع مقام فرپور و رومن کیتلک چرچ واقع سیرام پور و سیرام پور کا مدرسہ و ہسپتال ہندوستانی بذریعہ باشندگان تیار اور مقرر ہوئے ہین لہذا یہ مکانات مع اسباب و اشیاء متعلقہ منقولہ و غیر منقولہ از آن اون لوگون کے ہین اور اس انتقال مین شامل نہین

شرط چہارم

تمام ساکنان علاقجات مذکورہ بالا خواہ ولایتی خواہ ہندوستانی جو اب اوسمین آباد رہینگے وہ زیر حمایت قوانین عامہ برٹش انڈیا کے شمار کیے جاینگے اور اونکے حقوق مذہبی خواہ ذاتی خواہ عارضی جیسے تحت حکومت ڈنمارک کے تھے وہ سب اوسی حال مین شمار کیے جاینگے جس حال مین اوس قسم کے حقوق ہندوستان مین موجود ہین —

تمام مقدمات تنازعات جو ہنگام تعمیل اس عہدنامہ کے عدالتہاے ڈنیس مین دائر ہون یا زیر تجویز ہون وہ اوسی قاعدے کے بموجب فیصلہ پائینگے جو جاری ہے تاہنگامیکہ ضرورت اوسکے تبدیل کرنے کی پیدا نہو —

وہی قاعدہ بعد شروع عہدنامہ ہذا مقدمات اپیل مین بھی مرعی رکھے جاینگے مگر کوئی مقدمہ منفصلہ عدالت ڈنیس جسکا اپیل بموجب قاعدۂ مجاریہ کے میعاد مقررہ اپیل مین پیش نہوا ہوگا قابل سماعت تصور نکیا جائیگا اور نہ کوئی مقدمہ جسکا فیصلہ بموجب قاعدے کے ہو چکا ہو بعد شروع عہدنامۂ ہذا پھر قابل سماعت متصور ہوگا —

شرط پنجم

بموجب عہدنامہ ہذا کے کچہ تخلل تجارت حال مین یا جو تجارت رعایا شاہ ڈنمارک آئندہ
بیچ مقامات لنگرگاہ ہندوستان مین کوئی واقع نہوگا اور نہ تجارت زیادہ شرائط محدودہ پر
بنسبت اوسکے قرار دیجائیگی جو درحالت جاری رہنے قبضہ شاہ ڈنمارک علاقجات منتقلہ پر
قرار پائین —

شرط ششم

بورڈ یا پادریان مقام کو ہنگلی کو اختیار حاصل رہیگا کہ کوشش درباب مشتہر کرنے انجیل کے
اور تبدیل مذہب کرنے ہندوستانیون کے کرکے مذہب عیسائی جاری کرین اونکو اوسیقدر
امداد ملیگی جسقدر اس قسم کے پادریان انگریزی کو ہندوستان مین بموجب قاعدہ مجاریہ رواج
ملک دیجاتی ہے اور جو استحقاق اور اختیارات مدرسہ سیرام پور کو بمجواے چارٹر یعنی حکم شاہی
مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۲۷ء عطا ہوئے ہین اونمین دست اندازی نہوگی بلکہ اوسی صورت سے
قائم و جاری رہینگے گویا وہ بمجواے چارٹر سرکار انگریزی عطا ہوے ہین الا مطیع قانون عامہ
ہندوستان کے رہینگے —

شرط ہفتم

سرکار ڈنمارک وعدہ کرتے ہین کہ جو دعاوی پنشن وغیرہ اشخاص علاقجات مذکورہ کی ہونگے
وہ خود سرکار موصوف ادا کریگی اور ایسٹ انڈیا کمپنی ایسے اخراجات کے متحمل نہوگی ہان البتہ
زر سالانہ زمین بمجواے مضمون شرط دوم راجہ تنجورا ور زمینداران سورا پلی کو ادا کرینگے

شرط ہشتم

جو روپیہ کہ خزانہ شاہی کا نہین ہے مگر حکام کورٹ اور وارڈس کے پاس یا کسی اور حاکم دیسی
کے پاس موجود ہوگا وہ ایسے حکام انگریزی کے سپرد کیا جائیگا جنکو گورنر جنرل ہند با جلاس
کونسل تجویز کرینگے اور وہ اوسی قاعدے کے بموجب صرف ہوگا جو رواج ملک ایسے روپیہ
کے واسطے ہوگا —

شرط نہم

عہدنامہ حال جسمین نو شرائط ہین تصدیق کیا جائیگا اور نقول مصدقہ بمقام کلکتہ بیچ عرصہ

چھہ مہینے کے یا اس سے کم عرصے مین اگر ممکن ہوا تو ہر دو فریق کو حاصل ہونگے۔

واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ عیسوی

دستخط پی ہنس صاحب — دستخط ایچ ہاڈونج صاحب

دستخط ایف ملٹ صاحب

دستخط جارج پالک صاحب

اشخاص جنکے دستخط تحت مین درج ہین واسطے لینے نقول مصدقہ عہدنامہ فیمابین شاہ ڈنمارک اور منیوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ہندوستان مع تعمیرات و دیگر جایداد متعلق اونکے بنام ایسٹ انڈیا کمپنی بعوض [illegible] روپیہ بمقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ء تحریر ہوا تھا جمع ہوے اور نقول مذکور تمام و کمال پڑھے گئے اور ہر دو فریق نے اپنی اپنی نقل دستخطی ایک دوسرے کو حسب قاعدہ مروجہ دی۔

بگواہی اوسکے یہ سند دستخط اور مہر ہوئی

واقع مقام کلکتہ بتاریخ ۱۶ ماہ اکتوبر ۱۸۴۵ عیسوی

منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی

دستخط ٹی ایچ میڈک صاحب (مہر)

دستخط ایف ملٹ صاحب (مہر)

دستخط سی ایچ کیمرن صاحب (مہر)

منجانب شاہ ڈنمارک

دستخط ایل لنڈ ہارڈ صاحب (مہر)

کچھار

راجہ گوبند چندر کچھار والا ۱۸۱۳ء مین بجاے اپنے بھائی کشن چندر کے گدی نشین ہوا اور ۱۸۱۸ء مین مرجیت سنگھ نے منی پور سے آکر حملہ کیا اور شروع ۱۸۲۳ء تک یہ مقام موقع فساد میران جی سنگھ منی پور والا کا رہا بعدازان گمبھیر سنگھ غالب آیا بعدازین عرصہ قلیل گذرا تھا کہ برھما والون نے آکر اس مقام کچھار پر حملہ کیا اور جنگ اول برہما مین جو انگریزون سے ہوئی تھی برہما والے خارج اس مقام سے کیے گئے اور راجہ اصلی گوبند چندر حسب شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۱۴ کے اپنی گدی پر پھر قائم ہوا راجہ گوبند چندر کی حکومت علاقہ کوہی مین تولارام نے خلل ڈالکر خود حاکم اس نواح کا ہوا اس تولارام کا باپ کچھا دین نامی خدمتگار راجہ کشن چندر مرحوم کا تھا راجہ مذکور نے اوسکو ایک خدمت کوہستان مین عطا کی تھی وہ شخص سرکش ہوکر منحرف ہوا اور گوبند چندر نے اوسکو ہلاک کیا اسوقت مین تولارام مذکور جیپر اسی دن مین راجہ کا نوکر تھا یہ حال سنکر وہ فراری ہوکر کوہستان مین چلا گیا اور ہرچند گوبند چندر نے کوشش کی مگر اوسکو خارج از کوہستان نکرسکا ناچار ہوکر اوسنے واسطے رفع فساد ملک راجہ گوبند چندر نے وہ علاقہ کوہستان جسپر تولارام قابض تھا تولارام کے سپرد کیا۔

بیچ ۱۸۳۰ء کے گوبند چندر قتل ہوا اور چونکہ کوئی اولاد صلبی یا متبنی اوسکی نہ تھی تو علاقہ اوسکا سواے اوسکے جو تولارام کے قبضے مین تھا شامل علاقہ انگریزی کیا گیا۔

بیچ ۱۸۳۲ء کے تولارام بجرم قتل گرفتار ہوا مقدمہ یہ تھا کہ اوسنے دو شخصون کے نسبت جنھون نے اوسکے قتل کا ارادہ کیا تھا حکم قتل دیا تھا مگر اس جرم مین وہ مطیع حکومت انگریزی نہ تھا اور بیچ ۱۸۳۴ء کے اوس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ کیا گیا بموجب اوسکے تولارام نے مغربی علاقہ اپنا چھوڑکر علاقہ مشرقی اپنے پاس رکھا۔

بیچ ۱۸۴۴ء کے جب تولارام بہت مسن اور ضعیف ہوا تو اوسنے اپنا علاقہ سپرد اپنے دو بیٹون نکل رام اور برج ناتھ نامی کے کردیا اور تولارام مذکور ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اور ۱۸۵۳ء مین نکل رام ایک لڑائی مین جو دشمنانا گوسے ہوئی تھی قتل ہوا اور ملک اور تسلط جو دراصل ہنگام وفات گوبند چندر کے نکل گیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے دوبارہ لے لیا۔

اوپر سرحد جنوبی کچھار کے علاقہ لوشائی کوکی والون کا واقع ہے یہ قوم نہایت جنگ آور
ہے اور سنہ ۱۸۵۰ع مین کوکی قوم کو جنوب سے نکال کر کچھار مین پہونچوایا اسوقت یہان تمام
کاروبار ملکی یعنی پولیٹکل اس نواح کا سپرد کرنیل لسٹر صاحب کے تھا اور اس صاحب نے ایسی
ہوشیاری سے قوم کوکی کو ایک سپاہ مین نوکر رکھکر تالیف قلوب کی اور بمقابلہ قوم لوشائی کوکی
جنھون نے بعض موقع پر غارتگری کی تھی اور اونکی سزادہی در حسب تحقیق لیجا کر ایسا اونکے
دلون پر اثر پیدا کیا کہ اوس روز سے پھر اونھون نے کبھی تکلیف حاکم کو نہین دی اور قوم کوکی
جو ہمارے علاقے مین آکر آباد ہوے تھے اب بآرام تمام یہان بسر کرتی ہین اور اون کے
لڑکے ہماری فوج مین بھرتی ہوتے ہین اور بہت کام کے اور ارزان یعنی کم تنخواہ کے سپاہی
پولیس اس ضلع مین ہین اور قوم لوشائی کو ایک اور قوم کوہی پونی نامے جو اونسے قوی تر ہین
بہت تنگ کر رہی ہے اور اونکو اور بھی شمال مین نکالتے جاتے ہین اب اکثر پیغام
اونکے راجہ کیطرف سے ہمارے پاس آتے ہین کہ اونکی مدد بندوق اور سامان جنگ سے
کیجاے اور درخواست اونکی یہ بھی ہے وہ اگر ہمارے ملک مین بطور رعیت آباد ہون اونکے
پیغامبرونکی ہمیشہ خاطرداری ہوتی ہے مگر درخواست مدد مین ہمیشہ انکار رہتا ہے اور یہ وعدہ
ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنا علاقہ چھوڑکر ہمارے ملک مین پناہ گیر ہونگے تو اون کی حفاظت
کیجاویگی بشرطیکہ وہ راضی اسپر ہون کہ مطیع ہمارے قوانین کا اونکو ہونا ہوگا آمد و رفت قوم
لوشائی سے اب اکثر ہوتی ہے بنگالی تجار اونکے علاقے مین جاتے ہین اور موم اور
عاج وہانسے بعوض نمک اور پارچہ وغیرہ کے لاتے ہین تجاران ہنرمند بھی اب قطع
درختان جنگل مین اونسے مزدوری کراتے ہین اور درخت اونسے کٹوا کر براہ آب نالہ ہاے
کوہی بارک تک لاتے ہین یہہ صورت بہت مدت تک رہنے والی نظر نہین آتی
چند سال گذرے کہ جنوبی علاقہ ہمارے مین بہت اندیشہ اونسے رہا کرتا تھا اور آمد و رفت
بالکل اونسے نہ تھی —

گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ پٹرا والون سے نہین ہوا ہے

راجہ پٹرا ایک خاص حالت مین رہتا ہے یہان تک کہ ماوراے علاقہ کوہی جو بنام

پڑا آزاد مشہور ہے اوسکے پاس سبت زمینداری علاقہ پڑا میدانی مین بھی ہے اوسکی گدی نشینی
بحکم گورنمنٹ انگریزی ہوتی ہے اور وہ نذرانہ بالعوض دیتا ہے اور اوسکی گدی نشینی منحصر اوپر
تقرری جوب راج یعنی ولیعہد کے ہے اور تقرری ولیعہد کی راجہ خود اوسوقت تک نہین کرتا
جسوقت تک وہ خود معرفت گورنمنٹ انگریزی کے گدی نشین نہوا ہو راجہ حال کی گدی نشینی
معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ۱۸۶۵ء مین ہوئی پڑا آزاد جو مشہور ہے وہ گورنمنٹ انگریزی
سے یا اوسکے کسی ماسبق کے حاکم سے معاف اونکو نہین ملا ہے اور نہ بموجب کسی دستاویز
گورنمنٹ کے اونکے پاس ہے یہ لوگ کبھی بادشاہان مغلیہ کے بھی مطیع نہین ہوئے۔

نمبر ۱۴۲

عہدنامہ قرارداده فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی
وراجہ گوبند چندر نراین راجہ کچھار معروف برہما ۔

شرط اول

راجہ گوبند چندر نراین اپنی طرف سے اور اپنے وارثان کیطرف سے عہد کرتے ہین
کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھہ رکھینگے اور اپنی کچھار یعنی برہما کو اونکی حفاظت مین
سپرد کرتے ہین۔

شرط دوم

راجہ بذات خود انتظام ملک کرینگے اور حکومت عدالتہاے انگریزی کی اوسمین نہوگی مگر
راجہ مذکور عہد کرتے ہین کہ جو صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل درباب بہبودی رعایا اونکو
دینگے اوسکو وہ منظور کرکے جو بدنظمی امور ملک مین واقع ہوئی ہوگی اوسکو رفع کرینگے۔

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک کچھار کو دشمنان بیگانہ سے محفوظ رکھینگے اور جو
نااتفاقی فیمابین راجہ ودیگر ریاستہا بروے کار آئیگی اوسکو رفع کرینگے اور راجہ مذکور اقرار
کرتے ہین کہ وہ اونکی نصیحت پر کاربند ہونگے اور کسی دوسرے حاکم سے خط کتابت بجز وسیلہ

انگریزی جاری نکرینگے۔

شرط چہارم

بنظر وعدہ امداد و حفاظت کے جو شرط بالا مین درج ہے اور بلحاظ دیگر سبب کے راجہ اقرار کرتے ہین کہ شروع سنہ ۱۲۳۲ بنگالہ سے دس ہزار روپیہ سالیانہ وہ ہنربل کمپنی کو دیا کرینگے اور کمپنی ممدوح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجویز پرورش رئیسان منی پور عرضہ قلیل گذرا کہ جو تعلقہ ملک کچھار تھی کر دینگے۔

شرط پنجم

اگر راجہ اپنا وعدہ مندرجہ شرط بالا پورا نکرے تو ہنربل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اسقدر آمدنی کا علاقہ ملک کچھار سے اپنے قبضہ مین واسطے ہمیشہ کے لے لین کہ آیندہ سکا ہی زر موعودہ کی ہوتی رہے۔

شرط ششم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بصلاح حکام انگریزی مقیم ملک کے وہ تمام امور انتظام پولیس و فوجداری و نمک علاقہ سلطنت مین کیا کرے گا۔

بمقام بدرپور بتاریخ ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۴ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۰ بنگالہ یہ کاغذ مرتب ہوا



دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

نقل مطابق اصل
دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

شرائط جو تولارام نے تاریخ سوم ماہ نومبر حسب الحکم گورنمنٹ مرقومہ ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ء منظور کین۔

شرط اول

تولارام تمام دعاوی و حقوق علاقہ واقع درمیان موبر ہر ڈونگ و ڈنبگ و کیوپولی دریا سے

دست بردار ہوا کیونکہ اس علاقے سے اوسکو گوبندرام اور درگارام نے خارج کردیا تھا۔

شرط دوم

تولارام کے پاس علاقہ مفصلہ حدود ذیل رہیگا جو سابق اوسکے قبضے مین تھا یعنی وہ علاقہ جسکی حد غربی دریاے ڈٹنیک سے ہے اور اسکی ایک لین یعنی حد بعد ازین قرار پائیگی جو باری فوز یعنی دریاے ڈٹنیک سے ایک مقام تک برلب دریاے جمن ہوگی اور یہ حد درمیان زراعت سیل دہرم پور اور ڈبوکا اور ہاجیبی کے ہوگی مگر یہ دونون مقام یعنی ڈبوکا اور ہاجیبی حد سے باہر ہونگی اور علاقہ مذکور کی حد شمالی دریاے جمن اور ڈٹنیک ہونگے اور شرقی حد ڈسیرا دریا ہوگا اور جنوب و مغرب کی حد کوہ ناکا اور دریاے مودہر ہوگا اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ یہ علاقہ وہ باتحت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے پاس بتصور کریگا اور سالانہ خراج چار جوڑہ دندان فیل دیا کرے گا اور فی دندان فیل وزن مین پینتیس سیر کا ہوگا۔ یہ خراج بعد ازین مبدل بزر نقد ہوکر چار سو نوے روپیہ سالانہ مقرر ہوا۔

شرط سوم

تولارام اپنے حین حیات گورنمنٹ انگریزی سے پچاس روپیہ ماہانہ بعوض علاقہ خارج شدہ کے اور بعلاوہ شرائط بالا کے پائیگا۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ جہان چاہین مقامات فوج علاقہ تولارام مین قرار دین اور اگر بضرورت گذر فوج اوسکے علاقے مین سے ہو تو تولارام وعدہ کرتا ہے کہ وہ باربرداری اور رسد وغیرہ فوج مذکور کو حتی الامکان بہم کردیگا اور اوسکو اجرت اور قیمت اسکی ملیگی۔

شرط پنجم

تمام جرائم خفیفہ جو علاقہ تولارام مین واقع ہونگے اونکی تحقیقات اور سزادہی وہ خود کریگا مگر تمام جرائم سنگین جو سرزد ہونگے وہ تمام سپرد عدالت انگریزی قریب تر کے ہونگے اور تولارام وعدہ کرتا ہے کہ ایسے جرائم سنگین کی اطلاع وہ دیا کرے گا اور

کوشش گرفتاری مجرمان مین بدل کرے گا۔

شرط ششم

تولارام کوئی چوکی پرمت برلب دریاہاے حدودی اوسکے علاقے کے قائم نکریگا

شرط ہفتم

تولارام کسی رئیس قرب وجوار پر بلا اجازت گورمنٹ انگریزی کے فوج کشی نکرے گا اور اگر اوسپر کوئی حملہ آور ہوگا تو اوسکی اطلاع وہ گورمنٹ انگریزی کو دیگا اور اوسکی مدد ایسے موقع پر فوج انگریزی کرے گی بشرطیکہ حکام انگریزی پر یہ ثابت ہوگا کہ حملہ اوسکے اوپر بے وجہ ہوا ہے۔

شرط ہشتم

رعایا کو ممانعت نہوگی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین حدود علاقہ کے اندر یا باہر جاکر آباد ہون۔

شرط نہم

اگر ان شرائط کے بموجب مین نکرون تو گورمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا کہ میرے علاقے پر قابض ہون۔

دستخط تولارام سینا پتی

دستخط گواہان

بابورام منتری براپھوکان

ہبی رام معظمدار بودھا

مادہو رام راجہ کن

دستخط فرانسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

جنیتیا وکوسیا اقوام کوہی

علاقہ کوہی کوسیا وجنیتیا کا اب تحت حکومت ایک اسسٹنٹ کمشنر ملک آسام کے ہی قریب تیس ہزار کے تجارت اجناس طرفین کی ملک آسام سے ہوتی ہے اور جو علاقہ میدان بنگالہ مین واقع ہے اوسمین قریب ساڑھے دس لاکھ کے ہوتی ہے منجملہ اوسکے سات لاکھ کی تجارت اون اجناس کی ہوتی ہے کہ یہان سے اور ملکون مین بہیجی جاتی ہین کل حاصل مین و دیگر حبوب اور ٹکس وغیرہ [illegible] مین [illegible] روپیہ تھا۔

اول عہدنامہ نمبر ۱۶ جنیتیا والون سے [illegible] مین ہوا تھا راجہ رام سنگہ نے کچھ مدد جنگ برہما مین نکی مگر اوسکے علاقے کی حفاظت کی گئی اور راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ سرکار انگریزی کے ہمراہ رہیگا بیچ [illegible] کے تحقیق ہوا کہ راجہ راج اندر سنگہ نے بعالم ولیعہدی اپنے [illegible] مین انگریزی باشندگان علاقہ کے بچہ ہای خردسال واسطے قربانی کرنے کے چوری کرائے یا اونکے چوری جانے مین چشم پوشی کی اسواسطے گورمنٹ نے اوسکا علاقہ جو میدان مین واقع تھا ضبط کرلیا بعدازین راجہ نے بخوشی علاقہ کوہی بہی حوالہ کرکے پنشن نقدی پانسو روپیہ ماہواری کی قبول کی۔

آبادی کوہستان جنیتیا کے سب زن ومرد قریب [illegible] نفری ہے اور کوہستان کوسیا کی [illegible] نفری ملک کوسیا مین چند علاقہ خرد وکلان ہین منجملہ اونکی پانچ علاقہ مفصلہ ذیل نصف آزاد کہلاتے ہین۔

تفصیل اون پانچون کی یہ ہے چیراپونجی کھیرم نستنگ سنگرد سیونگ

جو رئیس ان پانچون علاقے کے ہین وہ خود کل اختیار ملکی ومالی وفوجداری اپنی رعایا پر رکھتے ہین اور سرکار انگریزی کا بجز دو علاقہ چیراپونجی اور کھیرم کے اور کسی علاقہ کے رئیس سے عہدنامہ نہین ہوا ہے مگر یہ رئیس بہی مجرم پناہ گیرندہ کو حوالہ سرکار کردیتے ہین اور جو احکام جاری ہوتے ہین اونکی تعمیل کرتے ہین اور سرکار بہی اون رئیسون سے اوسیطرح پیش آتی ہے جسطرح راجہ چیراپونجی سے آتی ہے۔

عہدنامہ نمبر ۱۷ دیوان سنگھ راجہ چراپونجی سے بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۸۲۹ء منعقد ہوا تھا اور اوسی تاریخ راجہ مذکور نے دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۸ تحریر کرکے کچھ زمین واسطے چھاونی چراپونجی کے سرکار کو دی اور اوسکی عوض زمین ضلع سلہٹ مین لینی قبول کی۔

اوسی سال مین عہدنامہ نمبر ۱۹ سرداران مونگ پونجی سے قرار پایا اور اونھون نے وعدہ کیا کہ وہ مطیع دیوان سنگھ کے رہینگے۔

بیچ ۱۸۳۳ء کے برادرزادہ راجہ مذکور صوبہ سنگہ نامی گدی نشین ہوا بعد اوسنے عہدنامہ نمبر ۲۰ تحریر کرکے کچھ زیادہ زمین واسطے چھاونی چراپونجی کے دی اور ۱۸۳۵ء مین موجب عہدنامہ نمبر ۲۱ و نمبر ۲۲ کے اوسنے ٹھیکہ استمراری کوہستان کو پایہ کا سرکار انگریزی کو دونون مقامات چراپونجی اور مونگ پونجی کا دیا بعد وفات صوبہ سنگہ کے رام سنگہ گدی نشین ہوا اور اس راجہ نے عہدنامہ نمبر ۲۳ تحریر کرکے تصدیق عہدنامجات سابق کی کی۔

ہنگام وفات سنگ مانک راجہ کھیرم کے رئیسان اور سرداران علاقہ نے اوسکے برادرزادہ کے بیٹے مسمی دیوان سنگہ کو گدی نشین کیا اور اوسکی منظوری بھی اونکو دی گئی اوس سے ایک عہدنامہ بمضمون عہدنامہ نمبر ۲۶ کے جو رئیس علاقہ ننگکلو سے لکھا گیا تھا قرار پایا

باقیماندہ رئیس علاقہ جو مطیع کہلاتے ہین حسب تفصیل ذیل ہین اور اونکا دار الحکومت ننگکلو ہی

منگ کاو — مولیم — مرلیو — رام برای و مو — چیلا — دوا ننگو پیٹی — مو سیو رام — مو ون پونجی — مہارام — ملی پت — بہاول — سیمی پونجی — لنکھان پونجی — مویانگ — لوبو سو کھو — جیرنگ — سیانگ — مولونگ پونجی — مولونگ پونجی — نکسم پونجی

علاقہ ننگکلاو

بیچ ۱۸۲۶ء کے بنظر جاری کرنے تجارت درمیان سلہٹ اور آسام کی عہدنامہ نمبر ۲۴ راجہ تیرتھ سنگہ سے قرار پایا اور جب راجہ مذکور نے دیکھا کہ اوسکو حمایت سرکار انگریزی کی حاصل ہوتی ہے اوسنے برضامندی اطاعت منظور کی۔

بیچ ۱۸۲۹ء کے تیرتھ سنگہ نے علانیہ شرکت بیچ قتل دو افسران انگریزی اور قریب بارہ نفر رعایا انگریزی کے کی تھی اس سبب سے جنگ شروع ہوئی اور بعد جنگ عظیم بمقابلہ تیرتھ سنگہ اور

اوسکی ہمراہی رئیسان کوہستانی کی راجہ تیرتھ سنگھ نے اپنے تئین حوالہ سرکار انگریزی کردیا اور سزاے حبس دوام پاکر جلاپانہ ڈھاکہ مین مقید رہا اوسکے عوض اوسکے برادرزادہ رجن سنگھ کو جب تاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۳۴ء گدی نشین ریاست کیا اور اوس سے ایک جدید عہدنامہ نمبر ۲۴ منعقد ہوا۔

رجن سنگھ مذکور نے مقروض ازحد ہوکر علاقہ سپرد جیدار سنگھ کے اس شرط پر کیا کہ قرض اوسکا ادا کرے اور کچھ تنخواہ ماہواری اوسکو دیتا رہے۔

جیدار سنگھ ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اب تکرار درباب گدی نشینی کے فیمابین رجن سنگھ مذکور اور بیوہ سنگھ ایک رشتہ دار عورات خاندان جیدار سنگھ تھا واقع ہوئی اسی اثنا مین کہ مقدمہ ہنوز فیصلہ نہین ہوا تھا کہ رجن سنگھ فوت ہوا اور چونکہ بیوہ سنگھ کو اکثر رؤسا و سرداران نے اول ہی منظور نہین کیا تھا اور اوسکا دعوی خاندان راجہ پر نہین پہونچتا تھا اسواسطے سرکار نے عملاً ضبط کیا حکام ولایت نے اس ضبطی کو نامنظور ہونا کر حکم صادر فرمایا کہ بصلاح اہلکاران کہ جنکو سرداری کہتے ہین اور بصوابدید رؤسا خاندان کوئی راجہ ضرور گدی نشین کرنا مناسب ہے بموجب اس حکم کے جب اور کوئی وارث قرار نپایا تو ناچار ریاست سپرد بیوہ سنگھ مذکور کے ہوئی اور اوسکے اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل قرار پائی اور چند شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۲۶ فیمابین مقرر ہوئین

علاقہ مولیم

بعد فتح علاقہ مولیم ۱۸۲۹ء مین راجہ برمانک سنگھ کہ راجہ علاقہ کھیرم مشہور تھا موجب عہدنامہ نمبر ۲۷ کے علاقہ جنوبی و شرقی اومیان المعروف دریاے بوکاپانی سرکار انگریزی کے حوالہ کیا بیچ ۱۸۳۸ء کے یہ تجویز قرار پائی تہی کہ علاقہ مذکور واپس راجہ مذکور کو دیا جاے مگر یہ تجویز عمل مین نہین آئی۔

بیچ ۱۸۶۱ء کے رئیسان مولیم نے ایک درخواست بخلاف راجہ ہزارہ سنگھ کے گذرانی چونکہ راجہ مذکور سے کوئی راضی نہ تھا اور اوسنے تمام رواج ملک کو خراب کردیا تھا اور ہمیشہ مدہوش بادہ نوشی سے رہتا تھا اسواسطے ۱۸۶۱ء مین اوسکو خارج کرکے بصلاح اور پسند رئیسان ملک کے سیلی سنگھ کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا اس راجہ سے عہدنامہ نمبر ۲۸

لکھا گیا ہے رئیس ننگلو سے لیا گیا تھا

رئیسان نونوسوچھا سیانگ موفلنگ پونجا لکسم پونجی سے کوئی عہدنامہ
نہین ہوا رئیس موبانگ سے بتاریخ ۲۴ ماہ جون سنہ ۱۸۲۹ع اور رئیس دوانا نو رین سے بتاریخ
۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۹ع اقرارنامے ہوئے تھے عہدنامجات جو دیگر رئیسان سے عمل مین آئے
ہین نمبر ۹ سے نمبر ۲۴ تک مین درج ہین اور نیز ایک عہدنامہ رئیسان و سرداران سوبا پونجی
سے لکھایا گیا تھا جب یہ علاقہ سنہ ۱۸۲۹ع مین فتح ہوا تھا بیچ سنہ ۱۸۶۰ع کے جب دھاربنگہ راجہ
چھاول گدی نشین ہوا تو اون سے بھی ایک عہدنامہ بمثال عہدنامہ ننگلو کے تحریر کرایا گیا تھا
بجانب غرب کوہستان کوسیا کے علاقے کارو واقع ہے مگر آب و ہوا یان کی
ایسی خراب ہے کہ کچھ رسم آمد و رفت اون سے نہین ہے جو کارو لوگ ہمارے علاقے سے
متصل ہین وہ بطور محاصل بالعوض جرمانہ جرائم سرکار کو کچھ دیتے ہین مابقی علاقہ کارو کا آزاد متصور ہے
یہ کارو لوگ ہمیشہ ہمارے علاقہ سرحدی پر غارتگری کیا کرتے تھے اور جو اونکے ہاتھ
لگتا تھا اوسکا سر کاٹ کر لیجاتے تھے اور اپنے سرداران گذشتہ کے نام سے قربانی اونکی کرتے
تھے اسلیئے اب یہ تجویز ہوئی ہے کہ اونکی سزادہی کے واسطے فوج بھیجی جاتی ہے اور جن
بازارون مین وہ آکر خرید و فروخت کرتے ہین وہ مسدود کیے جاتے ہین۔

نمبر ۱۶

عہدنامہ جو راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ساتھہ ہوا تھا

عہدنامہ جو فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور
راجہ رام سنگہ حاکم حی جینتیا پور علاقہ جینتیا کے ہوا تھا۔

شرط اول

راجہ رام سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھہ رکھیگا اور وہ علاقہ جینتیا کو
زیر حمایت اونکے کرتا ہے دوستی اور اتفاق ہمیشہ فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجہ کے جاری رہیگا

شرط دوم

انتظام ملک کا سب باختیار راجہ کے رہیگا اور عدالتہاے انگریزی مقرر نہونگے راجہ ہمیشہ

بہبودی رعایا مدنظر رکھیگا اور جو قدیم رواج حکمرانی ملک ہے اوسکو قائم رکھیگا مگر درصورتیکہ کوئی بدنظمی اتفاقیہ ظہور مین آئے وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکی درستی حسب صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل مین آئیگی —

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ جنتیا کو دشمنان بیرونی سے حفاظت مین رکھینگے اور جو تکرار یا نزاع دیگر علاقجات سے واقع ہوگی اوسکا تصفیہ کر دینگے اور راجہ وعدہ کرتا ہے کہ اونکے فیصلے کے مطابق وہ کاربند ہوگا اور وہ سرخود کسی علاقہ غیر سے خط کتابت درباب امور ملکی کے بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی نکریگا —

شرط چہارم

درصورت مصروفیت ہنوربل کمپنی کے بیچ لڑائی شرق دریاے برہم پتر کے راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنی کل فوج سے مدد کریگا اور جو امداعانت اوسکے حیطۂ اختیار مین ہوگا اور جس سے کسی قسم کی کمک جنگ مذکور مین ہوگی اوس سے وہ ہرگز دریغ نہین کریگا —

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بمشورہ حکام انگریزی مقیم ضلع سلہٹ وہ تمام تدابیر عمل مین لائیگا جو درباب انتظام سیاہ محالات محصول افیون ونمک کے ضروری متصور ہونگے یہ عہدنامہ بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۰ ماہ پھاگن ۱۲۳۰ بنگالہ بمقام رانہ گنج منعقد ہوا —

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

(مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگہ جینتا والہ

تتمہ شرط عہدنامہ جو فیما بین ہنوربل کمپنی اور راجہ رام سنگہ جنتیا والہ کے ہوے تھے راجہ رام سنگہ وعدہ کرتا ہے کہ جو لڑائی اب ملک آسام مین درمیان ہنوربل کمپنی کے فوج اور راجہ آوا کے شروع ہوئی ہے اوسمین راجہ بذات خود فوج کشی کریگا اور دشمن پر جانب شرق

کواہٹی سے حملہ آور ہوگا اور ہنوربل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب ملک آسام فتح ہوگا تو اوسمین سے
جسقدر علاقہ ملکنی بالعوض کوشش راجہ کے مناسب معلوم ہوگا دیا جائیگا —

دستخط ڈی سکوٹ صاحب (مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگھ
اجنٹ گورنر جنرل جینتیا والہ

نمبر ۱۷

ترجمہ شرائط عہدنامہ جو ۱۸۲۹ء مین فیما بین دیوان سنگھ راجہ چیراپونجی مع اوسکے اہلکاران وغیرہ کے اور مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل اضلاع سرحدی شرقی و شمالی کے منعقد ہوا —

چونکہ راجہ کی بصارت جاتی رہی اسواسطے راجہ صوبہ سنگھ نے
اپنی نشانی منجانب راجہ دیوان سنگھ کر اسپر کی ہے

[illegible] نقل مطابق اصل ہے
دستخط [illegible]

بنام ہنوربل کمپنی

نمبر ۵
بمقام چیراپونجی بتاریخ ۱۱ دسمبر ۱۸۲۹ء عہدنامہ تحریری راجہ دیوان سنگھ مع اوسکے اہلکاران وغیرہ و دیگر قوم مطابق ۲۵ سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ کے کوسیا ساکنین چیراپونجی کا ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل ہوا تھا پیش ہوا :

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اطاعت ہنوربل کمپنی کی کیا کرینگے بشرطیکہ حفاظت ہمارے ملک کی وہ کیا کرین اور اس قرارنامے کو منظور کرکے لکھدیتے ہین کہ ہمارا ملک زیر حمایت ہنوربل کمپنی کے ہوا —

شرط اول

ہم اپنے ملک کا انتظام خود بمدد اہلکاران خود حسب رواج قدیم و رسم دیرین ملک کیا کرینگے

اور رعایا کو راضی اور خوش رکھینگے اس باب مین عدالتہای ہنورابل کمپنی کو کچہ مداخلت نہوگی مگر درصورتیکہ کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ انگریزی کا ہمارے ملک مین پناہ گزین ہوگا تو ہم حسب الطلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کے کردینگے۔

شرط دوم

اگر ہم سے اور کسی راجہ علاقہ غیر سے کچہ تکرار ہوجائے اور اوسکی تحقیقات مناسب مقصود ہو تو جو صلاح اور رائے گورنمنٹ کی طرف سے ہمکو ملے گی اوسکی تعمیل اور متابعت ہم کرینگے اور نیز ہم کسی راجہ سے جنگ بغیر اجازت ہنورابل کمپنی کے نکرینگے۔

شرط سوم

اگر اس ملک کوہستان مین کسی سے لڑائی کمپنی کی ہوگی تو ہم فوراً مع فوج کے وہان جاینگے اور گورنمنٹ کی مدد کرینگے۔

مسٹر ڈیوٹ اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بموجب اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر تم بموجب شرائط بالا کے کاربند ہوگے تو گورنمنٹ بخوبی تمہارے ملک کی حفاظت کریگی اور اگر تکرار فیمابین تمہارے اور کسی راجہ علاقہ غیر کے واقع ہوگی تو گورنمنٹ اوسکا تصفیہ کرادیگی اور بابت تمہارے خدمات مذکورہ شرائط کے تمکو انعام مناسب ملیگا اس مراد سے یہ عہدنامہ طرفین نے دستخط کیا۔

مرقومہ ۱۰ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون سنہ ۱۲۰۰ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کر بکیرافٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۸

ترجمہ عہدنامہ جو ۱۸۲۹ع مین ساتھ دیوان سنگہ راجہ چراپونجی کے منعقد ہوا تھا

چونکہ راجہ کی بصیرت جاتی رہی تھی

اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے بالعوض راجہ
دیوان سنگہ کے اپنے دستخط اسپر کیے

نام ڈیوڈ سکاٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۶
بمقام چراپونجی بتاریخ ۱۱ ستمبر ۱۸۲۹ع مطابق ۲۷ سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ
عہدنامہ تحریری دیوان سنگہ راجہ چراپونجی کا ۱۸۲۹ع مین بمضمون ذیل منعقد ہوا

کے پیش ہوا تھوڑی زمین مجھے واسطے تعمیر مکانات دفاتر وغیرہ سرکاری کے اور واسطے مکانات صاحبان کے درکار ہوئی مین اس زمین کو بھی شامل کرکے اس عہدنامے مین درج کرتا ہون —

شرط اول

واسطے تعمیر مکانات مذکورہ بالا کی مین زمین بجانب مشرق چراپونجی کے جسکی ایک جانب گہاٹی ہے اور دوسری جانب بسنٹ اوڈی دریا واقع ہے اور یہان بانس منجانب گورمنٹ لگا دیے گئے اگر اور زمین درکار ہوگی تو اس مقام سے مشرق کیطرف دیجائیگی مگر جسقدر زمین اپنے علاقے سے مین دونگا اوسکے عوض اوسیقدر زمین متصل مقامات پنڈنا اور کمپنی گنج کے درمیان حدود ضلع سلہٹ کے مجھے ملیگی —

شرط دوم

مین ایک ہاٹ یعنی بازار بیچ موضع برایلی کے اوس مقام پرجو مین نے ضلع مذکور مین خرید کیا ہے مقرر کرونگا اور اوس ہاٹ مین کل اختیار میرا رہیگا اور وہان کے مقدمات سب مین حسب رواج اپنے ملک کے فیصلہ کرونگا اور اوسمین مجھے کچہ ضرورت استصلاح یا استصواب عدالتہاے ہنوریبل کمپنی کے نہوگی اور اوسکے زمین مذکور ضلع مسطور سے خارج ہوکر بطور معافی شامل علاقہ کوسیا کے متصور ہوگی اور اگر کوئی مجرم جسنے کوئی جرم علاقہ گورمنٹ کیا ہو آگر زمین

مذکورمین مقیم ہو تو مین حسب الطلب اونکے اوسے گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردونگا۔

شرط سوم

اگر کہین میرے علاقۂ مقامات کوہستانی چیراپونجی مین سنگ چونہ معلوم ہوگا تو مین بلا طلب کسی معاوضہ کے گورنمنٹ کو موافق ضرورت کے لینے دونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی تکرار یا نزاع فیمابین بنگالیون کے ہوگی تو اوسکا تصفیہ تم کروگے اور اگر کوسیا والونسے تکرار ہوگی تو مین اوسکا فیصلہ کرونگا اور اگر تکرار فیمابین بنگالی اور کوسیا والے کے ہوگی تو اوسکا فیصلہ باتفاق راے میرے اور ایک صاحب منجانب آنریبل کمپنی کے ہوا کریگا

اس مراد سے مین نے یہ عہدنامہ کیا ہی فقط بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ بنگالہ

دستخط ڈیلیوکریکروفٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۲۹ء مین مسمیان اوجی اور مان سنگہ اور دیگر ساکنین بیرنگ پونجی و اوسکے ماتحت مواضع نے داخل کیا۔

دستخط اوجی کوسیا وار

دستخط مان سنگہ

دستخط جیرکھا کوسیا والہ

دستخط رام سنگہ

دستخط کرل ... عرف مکدبراہ

دستخط رام راے

بنام آنریبل کمپنی

اقرارنامہ تحریری مسمیان اوجی اور مان سنگہ ساکنان بیرنگ پونجی اور جیرکیا اور رام سنگہ

ساکنان اونچلی پونجی اور کلپ رای اور رام رای ساکنان یامدہ پونجی بمضمون ذیل ۱۸۲۹ء مین داخل ہوا

ہم کو اعتبار کوہستانی کوسیا والون کا نہین ہے وہ لوگ بخلاف گورنمنٹ جنگ آرا ہوئے ہین ہم شامل انریبل کمپنی ہوکر یہ اقرارنامہ داخل کرتے ہین

اول یہ کہ

ہمنے گورنمنٹ سے جنگ نہین کی ہے اور نہ آیندہ ہم انریبل کمپنی کے لوگون سی دشمنی کرینگے اور ہم جو کوسیا والہ کہ فراری ہوکر یہان آیگا اور اوسکے گرفتاری کا اشتہار جاری ہوگا گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کر دینگے —

دوم یہ کہ

اگر کوئی کوسیا کا فراری اشتہاری آکر پناہ گیر ہمارے علاقے مین ہوگا اور ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کے نکر دین یا ہم اوسکو پوشیدہ اپنے پاس رکھین اور یہہ امر ثابت ہو جاوے تو ہم کچہ عذر نکرینگے انکو اختیار ہے ہمارے علاقے کو جلادین —

مرقومہ ۱۸۲۹ء دوم ماہ نومبر (بعد ماہ کے صرف نون کا حرف لکھا ہے مگر چونکہ ماہ انگریزی ہونا چاہیے کہ ۱۸۲۹ء انگریزی ہین اسلیے غالب کہ ماہ نومبر ہو)

ہم یہی بیان کرتے ہین کہ ہم اطاعت احکام دیوان سنگہ راجہ چیراپونجی کی کرینگے اور کوئی امر بغیر رضامندی اور منظوری اوسکے نکرینگے —

دستخط ڈبلیو کرکرافٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۰

ترجمہ اقرارنامہ جو مینابین راجہ صوبہ سنگہ اور اہلکاران وسرداران ودیگر باشندگان کوسیا حال ساکنان چیراپونجی کے ۱۸۳۰ء مین تحریر ہوا

دستخط راجہ صوبہ سنگہ

ودیگران بارہ اقوام وسردار کوسیا والہ ساکنین چیراپونجی

بنام ہنوریبل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ صوبہ سنگہ ودولتکاران وسرداران ودیگر گوسیا والہ ساکنان چیراپونجے نے سنہ ۱۲۳۷ بنگالہ مین اس مضمون سے پیش کیا۔

چونکہ زمین جو راجہ دیوان سنگہ نے بحین حیات اپنے ہنوریبل کمپنی کو بعجواز عہدنامہ جو اوس سے کیا تھا واسطے تعمیر مکانات صاحبان وبیماران کے دی تھی اب بکتی نہین معلوم ہوتی اس وجہ سے کہ اب رعایا سرکار رہیان اگر بکثرت آباد ہوئی ہے ہم اسواسطے موافق درخواست ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل کے اور زمین منجانب جنوب ومشرق زمین مذکور سے تا بہ دامن کوہ اور دریا موجب شرائط سابق جو راجہ مرحوم کے منظور کیے تھے گورنمنٹ کو دیتے ہین اور یہ اقرارنامہ لکھدیتے ہین کہ ہم موجب شرائط مندرجہ عہدنامہ راجہ مرحوم کے تعمیل کرینگے اس مرادسے یہ اقرارنامہ لکھدیا مرقومہ ۱۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۰ عیسوی مطابق ماہ کاتک سنہ ۱۲۳۷ بنگالہ۔

دستخط ٹی سی روبرٹسن صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۱

ترجمہ ٹھیکہ کوہستان کوئلہ یعنی انگشت کانی واقع چیراپونجی جو صوبہ سنگہ راجہ نے سنہ ۱۸۴۰ع مین سرکار انگریزی کو دیا۔

بنام پولیٹکل اجنٹ چیراپونجی

ٹھیکہ استمراری بمضمون ذیل صوبہ سنگہ راجہ چیراپونجی نے دیا تھا۔

مین موجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے کوہستان اوسیدر داوکسان ولوکریم نامی کا جو میرے علاقہ چیراپونجی مین ہین اور جہان انگشت کوہی پیدا ہوتا ہے حسب شرائط مندرجہ ذیل کے گورنمنٹ کو دیتا ہون اس کے مطابق تعمیل ہونی چاہیے۔

اول یہ کہ

ثمن الطریق خرچ ایک روپیہ فیصدی من کوئلہ کے واسطے جو کو پہاڑ ہاے مذکورہ بالا سے نکالیگا گورنمنٹ سے لیا کرونگا اس تعداد سے زیادہ مین کبھی طلب نکرونگا اور میری رعایا کو سپاکو کوئلہ نکالنے سے گورنمنٹ منع نکرینگے اور نہ گورنمنٹ کچھ خراج لینگے اور وہ لوگ ہمسے درباب اپنے خراج کے طے کرینگے مگر سواے رعایاے مذکور کے اور کسیکو اجازت کوئلہ نکالنے کی ان پہاڑون سے بغیر اجازت گورنمنٹ کے نہ دیجائیگی اور نہ مین کسی غیر کو اجازت کوئلہ نکالنے کی دینے کا اختیار رکھتا ہون —

دوم یہ کہ

گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ بعد اس تحریر کے جہانسے چاہین موجب شرائط اس پٹہ کے کوئلہ نکالین کوئی عذر جدید اس بارہ مین پیش نہوگا اور اگر ہوگا تو وہ رد ہونے کے قابل ہوگا —

سوم یہ کہ

سواے مقامات مذکورہ بالا کے گورنمنٹ کو اختیار رہے جہان میرے علاقے مین کوئلہ معلوم ہووے انسے موجب شرائط اس پٹہ کے نکالین — اس مراد سے مین نے یہ ٹھیکہ استمراری دیا ہے مرقومہ ۱۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۲ء مطابق [illegible] بیساکھ سنہ ۱۲۴۸ بنگالہ

مہر راجہ — دستخط راجہ [illegible] سنگھ

گواہان — سویر سنگھ کوسیا ساکن چراپونجی
چترہ سنگھ کوسیا ساکن ایضاً
چاندرا سنگ دیاشیا ساکن ایضاً
بنسی سنگھ بروشنداز دفتر

نمبر ۲۲

ترجمہ کاغذ ٹھیکہ انگشت بیرنگ پونجی جو سنہ ۱۸۴۳ء مین سرداران موضع مذکور نے

گورمنٹ انگریزی کو دیا تھا اور صوبہ سنگہ راجہ چراپونجی نے اوسکی تصدیق کی

مین صوبہ سنگہ راجہ ساکن چراپونجی اس کاغذ کے مضمون سے آگاہ ہوکر شرائط مصرحہ پٹہ جو سرداران بیرنگ پونجی نے دیا تصدیق کرتا ہون - مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل سنہ۱۸۵۷ مطابق ۹ ماہ بیساکھ سنہ۱۲۶۴ بنگالہ

(مہر راجہ) دستخط راجہ صوبہ سنگہ

نام پولیٹکل اجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری مضمون ذیل بیراہ سنگہ اور رام رائے سرداران کوسیا ساکن بیرنگ پونجی متعلق علاقہ چراپونجی نے دیا -

ہم بموجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے تمام مقامات اس پونجی کے جنمین کوئلہ پیدا ہوتا ہے اور جسمین بعد ازین موجودگی کوئلہ کی معلوم ہوگی بموجب شرائط اس پٹہ کے دیتے ہین -

اول یہ کہ

ہم گورمنٹ سے بحساب فیصد من کوئلہ جو اس پونجی کے مقامات سے وہ نکالین گے ایک روپیہ لیا کرینگے اور اس سے زیادہ کبھی طلب نکرینگے اور خاص علاقے کے کوسیا لوگونکو گورمنٹ کوئلہ نکالنے سے منع نکرینگے وہ لوگ گورمنٹ کو کچھ خراج ندینگے اور ہمسے بابت خراج کوئلہ کے طی کرینگے مگر کوئی غیر شخص بغیر رضامندی یا اجازت گورمنٹ کے کوئلہ یہان سے نہ نکالے گا اور نہ ہمکو اختیار حاصل ہے کہ کسی غیر شخص کو اجازت کوئلہ کھودنے کی دین -

دوم یہ کہ

گورمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد ازین جہانسے چاہین بموجب شرائط پٹہ کے کوئلہ نکالین اور ہم کوئی عذر جو پیش نکرینگے اور اگر پیش کرین تو وہ قابل رد ہونے کے ہوگا

سوم یہ کہ

سواے مقامات مذکورہ بالا کے گورمنٹ کو اختیار ہے کہ بموجب شرائط پٹہ کے جہان

اور کہین اونکو نو لیہ معلوم ہو و ہا نسے نکالین اس مراد سے ہمنے یہ ٹھیکہ استمراری دیا۔
مرقومہ ۲۰ اپریل ۱۸۴۸ء مطابق ۹ ماہ بیساکھ ۱۲۴۷ بنگالہ۔

دستخط بیراہ سنگہ و رام رائے
سرداران کوسیا

گواہان　سومیر سنگہ کوسیا ساکن چراپونجی
چتراہ سنگہ ساکن بصنیا
چاندرائے دباشیا ساکن بصنیا
بنسی سنگہ برقنداز دفتر

نمبر ۲۳

ترجمہ اقرارنامہ جو رام سنگہ راجہ چراپونجی نے ۱۸۵۰ء مین داخل کیا

(مہر راجہ) دستخط راجہ رام سنگہ

بنام ہنورابل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ رام سنگہ اور اوسکے اہلکاران اور سرداران اور دیگر امرا قوم کوسیا ساکن چراپونجی ۱۸۵۰ء مین مضمون ذیل داخل ہوا۔

جو مین ہنگام وفات عمدے راجہ دوبہ سنگہ مرحوم راجہ اس علاقے کے جانشین اوسکا ہوا اور اوسکے راج پر قابض اور متصرف ہوا پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر چراپونجی کے مجسے اقرارنامہ جدید بمضمون عہدنامجات جو میرے بزرگون نے تحریر کیے ہین طلب کیا اور چونکہ تمام شرائط جو میرے ماسبق راجاون نے یعنی راجہ دیوان سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۰ ستمبر ۱۸۲۹ء اور راجہ صوبہ سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۰ء منظور کیے ہین وہ مجھے بھی قبول اور منظور ہین لہذا مین اونکی تعمیل کرتا رہونگا۔ مرقوم ۱۹ ماہ مئی ۱۸۵۰ء مطابق ۸ جیٹھہ ۱۲۵۷ بنگالہ

بقلم بھیرون ناتھہ دہان

آج کی تاریخ راو ہاکتن دت مختار اور بھیرون ناتھہ دہان نے منجانب راجہ رام سنگہ کے بذریعہ خط راجہ مذکور کے پیش کیا۔ تاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۸۵۰ء مطابق ۴ ماہ جیٹھہ ۱۲۵۷ بنگالہ

دستخط سی کی ہرسن صاحب
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
معینہ کوہستان کوسیا و جینتیا

نمبر ۲۱۴

شرائط عہدنامہ جو فیما بین مسٹر دیوڈ اسکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی و تیرتھ سنگہ الشیلی معروف دہولہ راجہ یعنی راجہ سفید سر دانگکلو کے منعقد ہوے تھے۔

شرط اول

راجہ تیرتھ سنگہ حاکم ننگکلو مع اوسکے توابعین علاقجات سکے بصلاح و رضامندی اپنے سرداران اور لشکری اور سرداران وغیرہ کے جو کونسل مین جمع ہین بخوشی و رضامندی اپنے اقرار کرتا ہے کہ مین تابع ہنوربل کمپنی کے رہونگا اور اپنے ملک کی محافظت کمپنی کے سپرد کرتا ہے

شرط دوم

راجہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج کو بلامزاحمت کسی قسم کے درمیان آسام اور سلہٹ کے اپنے علاقے مین سے آمد و رفت کرنے دیگا۔

شرط سوم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو مصالح واسطے تیاری شارع عام کے اوسکے علاقے مین درکار ہوگا وہ قیمت لیکر سرانجام کر دیگا اور بعد تیاری کے جو ضرورت اوسکی مرمت کی ہوا کرے گی وہ کیا کرے گا۔

شرط چہارم

اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے علاقے کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکھینگے اور اگر کوئی رئیس اوسکو تکلیف یا ایذا پہونچائیگا وہ اوسکی تحقیقات کرینگے اور اگر دریافت ہوگا کہ رئیس مذکور نے بلاوجہ یہ امر کیا ہے تو راجہ کو مدد کامل ملے گی اور راجہ اقرار اس امر کا کرتا ہے کہ جو فیصلہ صاحب کر دینگے وہ اوسکو منظور کریگا اور کسی رئیس غیر سے امورات ملکی مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے تحریرات نکریگا۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ درصورتیکہ ہنوربل کمپنی کسی حاکم سے جنگ آور ہونگے تو وہ مع اپنے ہمراہیون کے خدمتگزاری تامقام کلیابار علاقہ آسام کریگا اور گورنمنٹ سے ادنکو صرف خوراک کا خرچہ ملے جب وہ کوہستان سے باہر یعنے صاف میدان مین خدمتگزاری کرین۔

شرط ششم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی رعایا پر بموجب آئین ملک کے حکمرانی کریگا اور اونکو خوش اور راضی رکھیگا اور کاروبار ملک کو حسب رواج قدیم بلا مداخلت گورنمنٹ انگریزی سرانجام دیگا اور اگر کوئی شخص علاقہ ہنوربل کمپنی مین مصدر کسی جرم کا ہوکر اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوگا تو وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے سپرد اونکے کردیگا۔

مرقومہ مقام گواہٹی ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۲۶ع مطابق ۱۶ اگھن سنہ ۱۲۳۳ بنگالہ

ترجمہ مطابق اصل کے ہے

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۵

سنہ ۱۸۳۴ع مارچ

ترجمہ شرائط اقرارنامہ جو راجہ رجن سنگہ نے بہنگام گدی نشینی راج ننگکلو بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ روبروے اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی کے پیش کیا۔

بنام کپتان فرنسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی

منجانب ہنوربل کمپنی

نمبر ۳

اقرارنامہ تحریری رجن سنگہ ساکن ننگکلو نے بمضمون ذیل لکھا

جو گورنمنٹ نے مجکو راج راجہ تیرتھ سنگہ مرحوم پر قائم کیا اسواسطے مین شرائط ذیل تحریر کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خلاف ورزی اوسکے نہ کرونگا اور نیز میرے منتری یعنی اہلکار بھی اوسکے

مطابق کاربند ہونگے —

شرط اول

مجھے کچھ عذر نہین جسقدر زمین جہان ہنوربل کمپنی پسند کرے واسطے بنانے راستے کے درمیان ضلع سلہٹ اور زمین مسطح ملک آسام کے لین —

شرط دوم

مجھے کچھ عذر نہین جہان ہنوربل کمپنی ضرورت سمجھے زمین واسطے تعمیر ملہا و بنگلہ ہای صاحبان اور مکانات گودام اور فصیل اور بروج وغیرہ سپاہیان کے واسطے زمین ندے اور یہ سب تعمیرات تیار کرے —

شرط سوم

مین اور میرے منتری مزدور اور کاریگر واسطے تعمیر اور مرمت تعمیرات مذکورہ بالا کے بلا عذر بر وقت ضرورت بہم کر دینگے —

شرط چہارم

جب کبھی ضرورت تعمیر کی اس علاقے مین ہوگی جو مجھے گورمنٹ نے دیا ہے تو مین اور میرے منتری فوراً اسباب مفصلہ ذیل اونکو سر انجام کر دینگے اور کچھ عذر اس باب مین نکرینگے

تفصیل اسباب

لکڑی تعمیر ——— پتھر ——— سل ——— چونہ ——— ہیمہ سوختنی ——— اور جو کچھ اس علاقے مین ممکن ہوگا فوراً بہم کر دیا جائیگا —

شرط پنجم

مین اور میرے منتری مکان اور کاہ وغیرہ واسطے گاے اور بیلون کے جو ہنوربل کمپنی ہمارے علاقے مین پہنچینگے بہم پہونچایا کرینگے اور مین ذمہ دار اونکے نقصانی کا ہونگا —

شرط ششم

اگر کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی سے مفرور ہوکر میرے علاقے مین آئیگا مین فوراً اوسکی گرفتاری مین مدد کرونگا —

شرط ہفتم

مین مطابق شرائط بالا کے عمل کرونگا اور اگر کچھ خلاف ورزی اوسکے ہوگی تو جو جرمانہ
اجنٹ گورنر جنرل مناسب تصور کرینگے اور مجیرا ور میرے منتریون پر کرینگے وہ منظور ہوگا

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط بالا کے مطابق عمل کرونگا اور ایک سال تک تیس روپیہ
مہینا لیا کرونگا یہ روپیہ باعث میری رعایا کے آکر پھر آباد ہونے کا بالادقت صرف کسی قسم
کے ہوگا اور یہ ماہواری میری بعد ایک سال کے موقوف ہوجائیگی بعدازان مین انتظام اپنی
بسر کرنے کا جیسے سابق تھا کرونگا۔ مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۴ء مطابق ۱۹ چیت سنہ ۱۲۴۰ بنگلہ

ہم راسے من اور اوجر ساکنین ننگ بری اور اورام ساکن میرنگ اور اوتیب ساکن موتھر
اور او بوبو شان ساکن سنگ مینیک اور او سبب انگ دیو ساکن کینچی اور او پھان ساکن مونی اور
او سیت ساکن نونگ سے منتری راجہ کے مقرر ہوے ہین ہم شرائط مقبولہ راجہ کو منظور کرتے
ہین اور ہم ذمہ دار اوسکے تعمیل کے اور جوابدہ اونکی خلاف ورزی کے ہونگے۔

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط ایچ انگلس صاحب
اسسٹنٹ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا

نمبر ۲۶

شرائط جو راجہ ننگ کلاو اور اوسکے مابعد جانشینون کے واسطے مقرر ہوئین۔

شرط اول

کہ راجہ اپنے تئین زیر حکم و اختیار افسر پولیٹکل مقیم چیراپونجی تصور کرے اور جو تکرار
یا نزاع فیمابین اوسکے اور دیگر سرداران کوسیا کے واقع ہووے اوسکو افسر مذکور کے سپرد کرے
اور اوسکو بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اوسکی تقرری بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے
اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ اونکو اور اپنی رعایا کو خوش اور راضی نرکھیگا تو وہ اوسکو

معزول کرکے دوسرے کو اوسکی عوض مامور کرسکتے ہین۔

شرط دوم

راجہ کو ضلع ننگکلو مین رہنا چاہیئے اور اوسکو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ دربار عام مین تمام مقدمات اپنے علاقہ ننگکلاہ کی رعایا کے بامداد اور صلاح اپنے منتریون اور سرداروں اور دیگر بڑے آدمیون کے حسب رواج ملک فیصلہ کرے اور یہ مقدمات باختیار پولیس کے ہونگے اور تمام مقدمات جنمین انگریز اور ساکنان میدان یا دیگر علاقجات کوسیا کے شامل ہون اونکا فیصلہ اور تحقیقات معرفت پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے ہوگی۔

شرط سوم

راجہ کو تمام احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کی تعمیل کرنی ہوگی اور بہنگام طلب تمام مجرمان پناہ گرفتہ مقدمات سول اور پولیٹکل جو ضلع ننگکلو مین پناہ گیر ہون یا رہتے ہون حوالہ کردینگے۔

شرط چہارم

راجہ کو چاہیئے کہ جب افسران انگریزی طلب کرین تو وہ کیفیت مفصل ضلع ننگکلو اور اوسکے باشندون کی داخل کرے اور ہر طرح کی مدد بیچ ظاہر کرنے پیداوار علاقہ کے کرے اور ہر قسم کی مدد اور حفاظت جو اوسکے اختیار مین ہو افسران گورنمنٹ کو اور مسافران اور ساکنین انگریزی کو جو اوسکے علاقے مین گذر کرین دیا کرے اور اوسکو چاہیئے کہ کوشش بلیغ بیچ تسہیل اور ترقی خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان علاقہ اور رعایاے انگریزی اور باشندگان دیگر علاقجات کوسیا کے کرے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی تقرری مقامات چھاؤنی و آسایش بیماران فوج اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ جہان مناسب ہو قرار دین اور جو زمین مقامات مذکورہ کے واسطے یا کسی کار سرکار کے واسطے مطلوب ہو اوسکو بطور خراجی اپنے قبضے مین لائین اور جہان ضرورت ہو راستہ اور شارع عام تیار کرین اور ان سب امور مین وقت ضرورت راجہ مدد کامل کرکر

شرط ششم

راجہ اپنے علاقے کی زمین جنگل اوس جمع پر یا اون شرائط پر لوگون کو دی جو اوس وقت مین علاقہ انگریزی مین رائج ہون —

نمبر ۲۷

ترجمہ شرائط قبولیت جو ہنوربل کمپنی کو بربانک راجہ کھیرم نے ۱۸۳۳ء مین دی —

دستخط بربانگ

راجہ کھیرم

بنام ڈیوڈ اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

میرا ملک ہنوربل کمپنی نے بباعث میری لڑائی کرنے کے اور اونکا نقصان عظیم کرنیکے ضبط کر لیا مین اب حاضر ہوکر اپنے تئین حوالہ ہنوربل کمپنی کے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اونکی تابعداری کیا کرونگا اور شرائط ذیل جو اونھون نے میری نسبت تجویز کیے ہین اونکو مین منظور کرتا ہون —

شرط اول

اوس قطع زمین کو جو بجانب جنوب اور مشرق دریاے اومیام کے واقع ہے ہنوربل کمپنی کو دیتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بغیر حکم اجنٹ گورنر جنرل کے وہان کی رعایا سے مین متعرض نہونگا —

شرط دوم

مین برضامندی باقیماندہ علاقہ کو بموجب سند عطیہ ہنوربل کمپنی کے بطور اونکے متوسل اور فرمانبردار کے اپنے قبضے مین رکھونگا اور وہانکے امورات کو حسب رواج قدیم سرانجام دونگا مگر مقدمات قتل مین مجھے اختیار اجراے حکم کا بغیر اجازت اجنٹ گورنر جنرل کے نہوگا اور ایسے مقدمات کی رپورٹ صاحب موصوف کو مین کیا کرونگا —

شرط سوم

جب کوئی فوج منور بل کمپنی کی میرے علاقے مین گذر کرے تو مین رسد جو اس علاقے مین بہم ہو سکتی ہے انکو دونگا تاکہ انکو کسیطرح کی تکلیف نہو اور اوسکی قیمت گورنمنٹ سے مجکو ملے گی اور مین پل وغیرہ جب حکم ہوگا بنوا دونگا اور مصارف اونکا مجھے ملیگا۔

شرط چہارم

درصورتے کہ کوئی سردار کوہستانی منور بل کمپنی سے لڑائی کرے تو مین اپنی ہمراہی سپاہ ملک کی لیکر گورنمنٹ کی فوج کے ساتھہ رہونگا اور گورنمنٹ میری سپاہ کو خرچ خوراک دیگی

شرط پنجم

مین نے اپنا دعوی سرحد قدیم برٹش ڈومواراہا سکا چھوڑا اور اقرار کرتا ہون کہ آیندہ میرے علاقے کی سرحد اندی ندی تک قائم رہے گی اور ٹکڑہ زمین متصل بازار سونا پور کے بغرض تجارت کے ملیگی۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ صد روپیہ جرمانہ منور بل کمپنی کو بابت خرچہ کے جو اونکو سابق ہوا تھا اور اسپیچ سرکرنے میرے علاقے کے ہوا ہے دونگا۔

شرط ہفتم

اگر تیرتھہ سنگہ راجہ یا اوسکے کوئی ہمراہیون مین سے جو منور بل کمپنی کے دشمن ہین میرے علاقے مین آویگا تو مین فوراً گرفتار کرکے حوالہ کمپنی کے کردونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی مجرم علاقہ منور بل کمپنی کا اگر میرے علاقے مین اگر پناہ گیر ہوگا تو مین اوسکو بھی گرفتار کرکے حوالہ کردونگا۔

اسی مرادست مین نے اس اقرارنامے کو دستخط کیا مرقومہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۳۰ء مطابق ۴ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ۔

نمبر ۲۸

اقرارنامہ ملی سنگہ جو ۱۸۶۱ء مین ہوا تھا

مین ملی سنگہ راجہ مولیم واقع کوہستان کوسیا جو حاکم مولیم کا مقرر ہوا ہون بموجب اس تحریر کے

منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین حسب شرائط مندرجہ ذیل کاربند ہونگا۔

شرط اول

مین اپنے تئین زیر حکم اور اختیار پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے تصور کرتا ہون اور جو تکرار فیمابین میرے اور دیگر رئیسان کوسیا کے واقع ہوگی اوسکی اطلاع افسر مذکور کو مین کرونگا اور مین بخوبی سمجھتا ہون کہ میرا قیام اور حکومت کے باختیار گورنمنٹ انگریزی کے سبب ہے اور اونکو اختیار حاصل ہے کہ وہ مجھے معزول کرکے دوسرے رئیس کو بجاے میرے مامور کرین اگر مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش نرکہون۔

شرط دوم

مجھے ہمیشہ علاقہ مولیم مین رہنا ہوگا اور مین تمام مقدمات سول اور حقیقت مقدمات فوجداری جو حد اختیار پولیس سے باہر ہون اور میری رعایا مین ہونگے حسب رواج ملک و بصلاح میرے منتریون اور سردارون اور دیگر رشتہ دار آدمیون کے فیصلہ کرونگا مگر جن مقدمات مین کوئی انگریز یا ساکن ملک میدان یا ساکن علاقہ کوسیا ایک فریق ہوگا اونکا فیصلہ پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کرینگے

شرط سوم

جو احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی میرے نام صادر کرینگے اونکی تعمیل مین کیا کرونگا اور جو کوئی سول یا پولیٹکل مجرم میرے علاقہ مولیم مین آکر پناہ گیر ہوگا یا سکونت اختیار کریگا اوسکو بوقت طلب گرفتار کرکے حوالہ حکام مقیم مقام طلب کرونگا۔

شرط چہارم

جب کبھی افسران گورنمنٹ طلب کرینگے تو مین مفصل کیفیت علاقہ مولیم اور اوسکے باشندونکی داخل کرونگا اور مین ہمیشہ کوشش بیچ تزاید رفاہ و آسایش رعایا کرونگا اور جسقدر میرے اختیار مین ہوگا مدد اور حفاظت افسران گورنمنٹ و مسافران و ساکنین کے جو میرے علاقے مین آمدورفت کرینگے کیا کرونگا اور مین جہد بلیغ بیچ تسہیل خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان اس علاقے کے اور رعایا انگریزی و ساکنین دیگر علاقجات کوسیا کے کرونگا۔

شرط پنجم

گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ جہان ضرورت ہو مقامات چھاونی سپاہ و قیام ہاریان سپاہ
و دیگر مقامات ضروری بلا طور لاخراجی میرے علاقے کی زمین پر تیار کرین اور جو زمین واسطے
کاسرکار کے ضرورت ہو وہ لیوین اور جہان مناسب ہو شارع عام میرے علاقے مین بنوائین
اور ان سب امور مین مدد کا فی ضرورت پر دونگا —

شرط ششم

مین زمین جنگل وغیرہ غیر آباد علاقہ مذکور مین اوسی جمع پر دونگا جو جمع اوس وقت مین علاقہ
گورنمنٹ انگریزی مین مقرر ہو —

گواہان
دستخط بورجوم منتری ارلیم
دستخط جاتا کوسیا ساکن زہن کرہک بونجی
دستخط بور کھاتا کونار ساکن چرا پونجی
دستخط سلمان مترجم

نمبر ۱۲۲

باجلاس مسٹر جی بی سٹیڈول قائم مقام پرنسپل اسٹنٹ کمشنر

چونکہ یہ اقرارنامہ بذات خود اون لوگون نے جنکے یہ متعلق تہا پیش کیا لہذا

حکم ہوا کہ

ایک نقل اس اقرارنامے کی کتاب اقرارنامجات مین رکھی جاوے اور یہ اصل اقرارنامہ شامل مثل
کے رہے مرقومہ ۹ مارچ سنہ ۱۸۶۱ء مطابق ۲۷ چیت سنہ ۱۲۶۷ بنگالہ

دستخط جی بی سٹیڈول
اسسٹنٹ کمشنر

نمبر ۲۹

ترجمہ اقرارنامہ جو اودلہ سنگھ راجہ مریو نے سنہ ۱۸۲۹ عیسوی مین تحریر کیا

دستخط اودلہ سنگھ راجہ مریو

بنام ڈیوڈ سکاٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل

چونکہ مین اولی سنگہ راجہ مریو سابق سرکشی بخلاف دولت آنریبل کمپنی کی تھی اور مین اسکے ساتھ لڑا تھا اب مین خود بنظر بہبودی اپنے حالات کے یہ اقرارنامہ پیش کرتا ہون کہ مین پہر کبھی آیندہ سرکشی یا بلوا یا لڑائی گورنمنٹ کے لوگون کے ساتھ نکرونگا اور اگر ایسا کرون تو مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو سرکشون کی نسبت تجویز ہوئی ہے

شرط اول

میرا علاقہ اب زیر حکومت گورنمنٹ کے رہیگا اور مین رعایا کو راضی رکھونگا اور امور ملکی حسب دستور سرانجام دونگا۔

شرط دوم

جو مقدمات میرے علاقے مین ہونگے اونکا تصفیہ حسب رواج مستمرہ کرونگا لیکن اگر کوئی مقدمہ سنگین مثل قتل وغیرہ واقع ہوگا تو مین اوسکی اطلاع آپ کو دونگا اور دیگر امور مین حسب الحکم آپکے تعمیل اور کارروائی کرونگا۔

اسس ارادے سے مین یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون واقع ۱۲ اکتوبر ۱۸۲۹ء مطابق ۲۰ اسون یعنی کوار ۱۲۳۶ بنگالہ۔

گواہان رام سنگہ دیاتیا ساکن چیراپونجی
دیوان سنگہ دیاتیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۰

نمبر ۱۴
مقام ننگکلو بتاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۸۲۹ء مطابق سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ کے داخل ہوا

ترجمہ اقرارنامہ زبر سنگہ راجہ رامرائی جو ۱۸۲۹ء مین تحریر ہوا

دستخط زبر سنگہ

راجہ علاقہ پائن

اقرارنامہ تحریری زبر سنگہ راجہ علاقہ رامرائی بمضمون ذیل ۱۸۲۹ء مین تحریر ہوا۔

مین اور میرے اہلکار اور رعایا تابعداری آنریبل کمپنی منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ جو احکام

نسبت ہمارے علاقے کے وقتاً فوقتاً جاری ہونگے اونکی تعمیل ہم کیا کرینگے۔

شرط اول

بباعث ہمارے لوگون کے برسر پرخاش ہونے کے فوج گورنمنٹ نے آکر ہمارا ملک لے لیا اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ خرچ اونکا اس مہم مین ہوا ہی وہ مین اپنی رعایای کوہی سے تحصیل کردونگا۔

شرط دوم

مین تمام مقدمات خفیفہ جو میرے علاقہ مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ حسب رواج ازروے پنچایت کے کیا کرونگا مگر تمام مقدمات قتل وغیرہ جو ہونگے اونکی رپورٹ کیا کرونگا اور جو مجرم گرفتار ہوکر سپرد ہونگے اونکی تحقیقات ازروے قاعدہ مستمرہ کوہستان ہوا کریگی۔

شرط سوم

مین اپنی رعایا پر ظلم و زیادتی نکرونگا اور اونکو خوشدل اور رہنی رکھونگا۔

شرط چہارم

مین اور میرے ماتحت ہرگز لڑائی یا تکرار مہوزیل کمپنی سے نکرینگے اور اگر ہم کرین تو جو سزا سرکش لوگون کو ملتی ہے اوسکے ہم مستوجب ہونگے۔

شرط پنجم

مین اسپنے لنگ دیوون کو اونکی منظوری اور رضامندی سے بحال اور برطرف کرونگا اور تمام امور مین بصلاح رعایا کارروائی کرونگا۔

شرط ششم

جب کبھی کوئی لڑائی درمیان کوہی لوگون کے اور گورنمنٹ کے ہوگی تو مین مدد گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرونگا۔

اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ تحریر کیا مرقومہ ۲۷ ماہ اکتوبر سنہ حال مین نے علاوہ بندا خراجات کا جو مین اداکرونگا داخل کیا ہے۔

دستخط ڈبلیو اربلیرو فٹ اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۳۱

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۳۳ء مین ادہان سردار اور اوکیانگ لنگدیو اور ادہان سردار اور ادمی سردار علاقہ رام رئی نے داخل کیا۔

دستخط ادہان سردار

دستخط اوکیانگ لنگدیو

دستخط ادہان سردار

دستخط ادمی سردار

علاقہ رام رئی

بنام اجنٹ گورنر جنرل بہادر

نمبر ۴۳ ۱۸۳۵ء بتاریخ ۱۸ فروری ۱۸۳۵ء داخل ہوا

اقرارنامہ تحریری ادہان سردار ساکن سوجیر پونجی اور اوکیانگ لنگدیو ساکن نونک کانک پونجی اور ادہان سردار ساکن کہندرنگ اور ادمی سردار ساکن دوم شام کا درباب رام رئی کے بمضمون ذیل داخل ہوا۔

آج کی تاریخ ہم بروسے صاحب کمانڈنگ افسر کپتان لسٹر صاحب کے حاضر ہو کر ہم بموجب اس تحریر کے برضا و رغبت خود یہ اقرارنامہ بشرائط مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین مرقومہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۳۵ء مطابق ۹ ماہ ماگھ ۱۲۴۱ سنہ بنگالہ

شرط اول

ہم زیر حمایت گورنمنٹ کے ہین اپنی تابعداری کا اقرار کرتے ہین۔

شرط دوم

اگر کوئی مقدمہ قتل یا اور سنگین مقدمہ اس ملک مین واقع ہو تو اوسکی تحقیقات گورنمنٹ کرینگے اسمین ہم راضی اور خوش ہین اور جو سزا اوسمین ہوگی وہ بھی تجویز گورنمنٹ ہوگی۔

شرط سوم

اگر کوئی علامت نزاع کے فیمابین ہمارے لوگون کے اور دیگر اقوام کے ظاہر ہو تو

ہم موجب ہدایت گورنمنٹ کے کاربند ہونگے اور اگر ہم مین اور دیگر اقوام مین کچہ تکرار ہوگی
تو جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

شرط چہارم

جو قرضہ گورنمنٹ کا تعدادی [illegible] ہمارے ذمہ تھا وہ آج کی تاریخ ادا ہو گیا
اور ہم اب وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ [illegible] سالانہ باہ کاتک جہان گورنمنٹ تجویز کرے ادا کیا کرینگے
اور بعد ادخال زرنقد کو رسید حکام گورنمنٹ سے حاصل کرینگے۔

شرط پنجم

اگر ہم کسی ان شرائط مین سے انحراف کرین تو گورنمنٹ جو مناسب اور واجب تصور
کرے ہماری نسبت عمل مین لائے ہمکو اوسمین کچہ عذر نہوگا۔

اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ برضا و رغبت خود تحریر کیا

گواہان رام سنگہ جمعدار

بورجو رام دباشیا

نمبر ۳۲

ترجمہ اقرارنامہ جو گورنمنٹ کو واہادادارن یعنی سرداران چیلاپونجی سنے ۱۸۲۹ء مین دیا

دستخط شمنی واہادار

دستخط ہرسنگہ واہادادار

دستخط سومین اور اوکسان واہاداران

ساکنین چیلاپونجی

نام منوربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری شمنی ہرسنگہ سومین اور اوکسان واہاداران چیلاپونجی و دیگر بارہ دیہات
متعلقہ کا۔

چونکہ ایک جنگ کوہستان مین ہوئی اور ہم شامل گورنمنٹ نہین ہوئے اور نہ حاضر ہوئے اسواسطے فوج ہمارے ملک کو بھی روانہ ہو کر آئی اب ہم حاضر ہو کر یہ اقرارنامہ دیتے ہین اور اسکے موجب کاربند ہونگے

شرط اول

چونکہ ہمسے یہ قصور ہوگیا اسواسطے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم باقساط گورنمنٹ کو اپنے بارہ دیہات سے تحصیل کرکے مبلغ ... اداکرینگے اور اوسکی ادائی کے ہم چارون شخص ذمہ دار ہین —

شرط دوم

جو سنگ چونہ دریاے بوگاہ کے کنارے پر جو ہمارے علاقے مین واقع ہی موجود ہے اوسکو گورنمنٹ بلاقیمت جہان چاہے اور جسقدر چاہے لیجاے مگر کسی اور مقام سے سنگ چونہ وہ نلینگے —

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی معاملے مین ہو مقام سلہٹ یا کسی اور مقام پر اور اگر یہان پناہ گیر ہو تو بوقت طلبی حکام ضلع ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے —

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کبھی ہنوربل کمپنی سے تکرار یا لڑائی نکرینگے اور نہ اون راجاؤن سے جو دوستی گورنمنٹ سے رکھتے ہین —

شرط پنجم

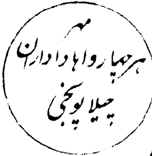
اگر احیاناً ہم مین اور اون راجاؤن مین کچہ تکرار باہم ہو جاے تو گورنمنٹ اوسکی تحقیقات اور تصفیہ کرینگے — اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا —

مرقومہ ۳ ستمبر مطابق ۱۹ ماہ بھادون سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ —

نمبر ۳۳

ترجمہ عرضی واہا داران یعنی رئیسان چیلا پونجی بنام پولیٹکل ایجنٹ کوہستان کوسیا

مرقومہ ۱۸۳۱ء بدرخواست امداد بیچ حاضر ہونے اون شخصون سے کے اونکے دربار مین جو اونکی حکومت سے انحراف کرتے ہین اور کبھی کہ اپیل مین جو حکم بنا رہنی اونکے حکم سے کے ہوتا ہے صاحب موصوف دینگے اوسکی تعمیل کرینگے اور نیز امداد بیچ اون نالشات سے کے جو بخلاف اونکی کارروائی سے کے لوگ کرتے ہین



دستخط مشنی واہا دادار

دستخط ہر سنگہ واہا دادار

دستخط لار سنگہ اور سونارای واہا داداران

دستخط اوکہانگ اور ہیمی واہا داداران

ساکنان چیلا پونجی

بعرض میر سانڈ کہ قبل از تصرف کرنے ہنوربل کمپنی کے

اس کوہستان کو ہم چارون شخص چارون عہدہ واہا دادار موضع چیلا پونجی پر مقرر تھے اور جو مقدمہ ہمارے روبرو پیش ہوتا تھا اوسکی تحقیقات کرکے حق رسی مظلومون کی کرتے تھے اور جب ہنوربل کمپنی نے قبضہ اس علاقے پر کیا تو ہمکو بتقرر ایجنٹ مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب مرحوم نے بحال رکھا اور ہم حسب دستور قدیم حق رسی مظلومون کی کرتے رہے لیکن عرصہ دو یا تین سال کا گذرتا ہے کہ بعضے کوسیا لوگ جو نافرمانبردار اور بدنیت ہین اور کچہ مقدرت بھی رکھتے ہین باہم متفق ہوکر اپنی مطلب براری کرتے ہین اور غربا پر ظلم اور زیادتی کرتے ہین اور اگر مظلوم ہمارے پاس نالشی ہوتے ہین اور ہم اپنی سپاہ وغیرہ کی معرفت اونکو طلب کرتے ہین تو وہ علانیہ بمقابلہ پیش آتے ہین اور ہمکو سخت سست اونکے روبرو کہتے ہین اور اگر ہم اور کسی مدعا علیہ کو بھی طلب کرتے ہین تو جنکے مقدمے ہمارے روبرو زیر تجویز ہوں تو وہ لوگ اونکی حمایت کرکے ہمارے آدمیون کو مارکر نکال دیتے ہین اور مدعا علیہا کو چھین لیتے ہین اور اس طرح غریب مظلومان پر نہایت سختی ہوتی ہے اسکا حال سابق بھی ہمنے کئی مرتبہ عرض کیا ہے اور جو ایسے لوگ ہین کہ غربا کو تنگ کرتے ہین حضور کو بھی معلوم ہین اغلب یہ ہے کہ اگر اسکا انسداد

اور کچھ تدارک نہوا تو آیندہ جملہ مجرمانہ اور قتل اکثر واقع ہونگے اور ملک مین خرابی اور بدنظمی واقع ہوگی جسکی جوابدہی ہمسے غیرممکن ہوگی اور اگر ایسا ہوا تو ناحق ہم چارون مستوجب عذاب الیم درگاہ خداوند سے ہونگے کیونکہ جو کام غربا کی حق رسی کا ہمارا ہے وہ اگر باعث چند لوگون کے جنکے دوست اور رشتہ دار اس علاقے مین بہت ہین نہوسکتا تو سواے عذاب کے اور کیا نتیجہ ہمکو ملیگا اور چونکہ حق رسی غربا اور امنیت ملک بغیر حضور کی اعانت کے نہین ہوسکتا ہم اسواسطے عرضی یہ عرضی باتفاق رضامندی باہمی پیش کرتے ہین کہ حضور اون لوگون کو جو ہماری علاقے مین ہین اور ہمارے احکام کا مقابلہ کرتی ہین طلب فرماکر تحقیقات اسکی فرماوین اور حسب درخواست ہمارے جنکو ہم طلب کرتی ہین اور وہ باغواے اون لوگون کے یا خود متمردی سے حاضر نہین ہوتے اونکے احضار دربار مین مدد فرماوے اور اگر کوئی شخص ہماری حکم سے ناراض ہوکر حضور مین اپیل یا استغاثہ دائر کرے یا اگر ہم کسی پر ظلم اور زیادتی کرین اور وہ حضور مین نالشی ہو تو ہم اقرار کرتے ہین کہ حضور تحقیقات فرماکر جو حکم اس بارہ مین صادر فرماوینگے ہم اوسکے برعکس کبھی کاربند نہونگے بلکہ بلا عذر اوسکی تعمیل کرینگے اور بغیر اعانت اور مدد حضور کے ہمارے علاقے مین صورت حق رسی ناپیدا ہوگی آیندہ حضور کے اختیار ہے ۔

مرقومہ ۳۰ ماہ بیساکھ ۱۲۷۵ بنگالہ موافق ۱۴ مئی ۱۸۶۸ع

باجلاس کرنیل لسٹر صاحب پولیٹکل ایجنٹ پیش ہوکر

حکم ہوا کہ

درخواست واہدادداران منظور کیجاوے اور پروانہ اس مضمون کا بنام اونکے جاری ہو کہ اگر کوئی شخص بعدازین کسی پر ظلم یا زیادتی کرے اور مظلوم واہدادداران کے روبرو نالشی ہوا اور مدعا علیہ جنے ظلم کیا ہو حسب الطلب اونکے از راہ متمردی یا نافرمانبرداری اونکے دربار مین حاضر نہو تو اونکو لازم ہے کہ اوسکو مع گواہان جنکے روبرو اوسنے مقابلہ اونکے حکم کا کیا ہوا اور مدعی کو مع اوسکے گواہان کے چرا پونجی مین روانہ کرین اوسوقت حکم مناسب جاری ہوگا فقط

المرقوم ۱۶ ماہ مئی ۱۸۶۸ء مطابق ۴ جیٹھ ۱۲۷۵ بنگالہ

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۳۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اہدورسنگہ راجہ موسنام پونجی واقعہ ۱۸۳۱ع

دستخط اہدورسنگہ راجہ

بنام پولیٹکل ایجنٹ شمالی و مشرقی سرحد

اقرارنامہ تحریری راجہ اہدورسنگہ ساکن موسنام پونجی بمضمون ذیل

میرا گانو منجانب گورنمنٹ انگریزی تاراج اور خاک سیاہ ہوگیا اور اب ویرانہ ہے مین اب اقرار کرتا ہون کہ مین فرمانبرداری گورنمنٹ کی کرونگا اور یہ اقرارنامہ اس مراد سے داخل کرتا ہوان کہ پھر اپنے گانو مین آباد ہون اور اپنے اپنے مکانات پھر تعمیر کرکے بطور رعایاے گورنمنٹ سکونت کرین اور جو احکام وقتاً فوقتاً نسبت ہمارے حضور صادر فرماوینگے اونکی تعمیل کیا کرینگے ۔

اگر کوئی دشمن گورنمنٹ میرے علاقے مین یا قریب میرے علاقے کے آئیگا اور مجھے خبر اوسکی ہوگی تو مین تدابیر اوسکی گرفتاری کی کرونگا اور اسی موقع پر مین اطلاع کپتان لونسہنڈ صاحب کو کیا کرونگا اور اگر کوئی خبر لائق تحریر ایک مہینے کے عرصے تک نہوا کریگی تو مین بعد ماہ خود صاحب کے پاس حاضر ہوا کرونگا ۔

اگر اس عہدنامہ کے خلاف ورزی کرون تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور فرماوین اوسکی تعمیل بلاحجت اور عذر کے کرونگا ۔

مرقومہ ۱۷ دسمبر ۱۸۳۱ء مطابق ۳ پوس ۱۲۳۸ بنگالہ

گواہان دیوان سنگہ دباشیا ساکن چراپونجی

اودمی کوسیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ سوکاف راجہ علاقہ مہرام روبروے پولیٹکل ایجنٹ چراپونجی واقعہ ۱۸۳۹ء

بنام میجر لسٹر صاحب پولیٹکل ایجنٹ گورنر جنرل

بمقام کچہری

مین راجہ سونگکاف ساکن علاقہ مہرام سنے بلا وجہ بنوربل کمپنی سے لڑائی کی اور اونکے بہت آدمی ضائع کیے اور اونکا خرچ بھی بہت ہوا اور مین بخوف جان فراری ہو کر جنگل مین متواری ہوا تھا اقبال کرتا ہون کہ مجھسے بڑا قصور ہوا مگر اب مین عذرخواہی قصورات سابقہ کی اپنی طرف سے اور اپنے کوسیا والون کی طرف سے کرکے یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون امید ہے کہ مجھے اجازت پھر اپنے علاقے مین بطور رئیس رہنے کی ہو جاوے تو مین شرائط ذیل پورے کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تابعداری گورنمنٹ کی کرونگا اور اپنے علاقے مین بطور سردار مامورہ گورنمنٹ رہونگا مین حسب رواج قدیم اپنے علاقے کے مقدمات فیصلہ کرونگا مگر کسیکی نسبت حکم قصاص نہ دونگا۔

شرط سوم

اگر فوج گورنمنٹ میرے علاقے مین گذر کرے تو مین اوسکے ہمراہ رہ کر سامان رسد ضروری اونکے واسطے کردونگا اور قیمت واجبی لونگا۔

شرط چہارم

اگر کچھ فساد ملک کوہستان مین ہو تو مین بشرط حکم تمام اپنے کوسیا والون کو ہمراہ لے کر گورنمنٹ کے ساتھ رہونگا اور جب تک ضرورت میری ہمراہی کی ہوگی ہمراہ رہونگا اس عرصے مین میری سپاہ صرف زرخوراک گورنمنٹ سے لیگی۔

شرط پنجم

اگر کوئی مجرم قتل یا ڈکیتی میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین حسب الحکم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ کرونگا۔

شرط ششم

بعوض قصور سابق کے مین دو ہزار روپیہ بطور جرمانہ گورنمنٹ کو دونگا مگر یہ روپیہ ایک مہینے کے عرصے مین تاریخ امروزہ سے داخل کرونگا۔

شرط ہفتم

مین راجہ چاند مانک اور راجہ برمانک علاقہ مولیم پونجی کو اپنی طرف سے ضامن دیتا
ہون کہ شرائط اس عہدنامے کے پورے کرونگا اور نیز مین اپنے برادرزادہ راجہ سونگ
کو مولیم پونجی مین رکھونگا اور وہ وہان سے تمام احکام جو میرے علاقے کی نسبت جاری ہوا
کرینگے اونکی تعمیل کیا کریگا۔

اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا

المرقوم ۲۱ فروری ۱۸۳۹ء مطابق ۴ پھاگن ۱۲۴۵ بنگالہ

نمبر ۳۶

ترجمہ پروانہ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا بنام اوسیپ سنگہ راجہ درباب تقرری اوسکے
اوپر راج علاقہ مہرام بنام دہولہ راجہ واقع ۱۸۳۵ء

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

مہر دفتر

پولیٹکل اجنٹ

بنام اوسیپ سنگہ دہولہ راجہ ساکن رونگ تہونگ پونجی علاقہ مہرام سلوم کرو

واضح ہوتا ہے کہ اودیر سنگہ دہولہ راجہ علاقہ مہرام کا مر گیا اور تمنے درخواست دی تھی کہ
ہم اوس علاقے مین راجہ مقرر ہون اسوجہ سے کہ علاقہ زیر حکومت تمہارے عموے سونگا ف
دہولہ راجہ مرحوم کے تھا اور تمہاری درخواست کے ہمردیف عرضی اومن منتری اور راجہ
اولار سنگہ اور دیگر لوگون کی تھی کہ وہ اس امر مین راضی اور خوش ہین مگر حکم اخیر اس سبب سے
ملتوی رہا تھا کہ رام سہاے کالا راجہ لونگ لینگ پونجی والے نے بھی کہ وہ بھی اوسی علاقے
مین واقع ہے دعوی اسکا مبنی اوپر اوسکے عموے رام سنگہ کالا راجہ مرحوم کے قابض
ہونے کے پیش کیا تھا اور اوسکے دعوی کی اعانت اوجیت لنگدیو اور اوکسان سردار اور بعض
بعض اور شخصون نے کیا تھا اور اپنی رضامندی اوسکے راجہ ہونے کی نسبت بذریعہ عرضی
کے ظاہر کی تھی مگر چونکہ اب تم اور راجہ رام سہاے دونون آپس مین راضی ہوگئے اور دونون

نے راضی نامہ اس مضمون کا پیش کیا کہ دونون راجہ ہای مہرام یعنی کالا راجہ اور دہولہ راجہ مین کالا راجہ ماتحت دہولہ راجہ کے رہیگا اور تحقیقات اور تصفیہ مقدمات راج کے دونون باتفاق کیا کرینگے اور جو نفع علاقے مین سے ہوگا وہ دونون تقسیم کر لوگے اور تمنے اوسمین یہ بھی لکھا ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ کے رہوگے اور کالا راجہ کو اپنے ماتحت رکھوگے اور جو امور راج طی ہونگے وہ تم اور کالا راجہ دونون باتفاق راے کیا کروگے اور اگر ایسا کوئی مقدمہ باتفاق راے دونون کے فیصلہ نہوگا تو اوسکا فیصلہ ناجائز متصور ہوگا اور رام سہاے کالا راجہ مذکور نے اپنی رضامندی دربارہ اپنے ماتحت رہنے کے ظاہر کی ہے اور یہ بھی تحریر کیا ہے کہ مثل سابق تمام مقدمات ریاست باتفاق دونون کے فیصلہ پاوینگے اور جو اس بموجب نہوگا وہ ناجائز تصور کیا جائیگا ما سوا اسکے تم دونون حسب دستور قدیم نفع علاقے کو آپسمین تقسیم کر لوگے اور جو نقصان ہوگا وہ بھی دونون منظور کروگے اور تمنے اوسکے بیان سے اپنی رضامندی ظاہر کی اور یہ درخواست کی کہ ایک پروانہ تقرری راج کا تمکو ملے اسواسطے تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ علاقہ مہرام مقرر کیے گئے اب تمکو لازم ہوگا کہ بموجب شرائط اقرارنامہ فریقین کے تمام امور راج کا فیصلہ کیا کرو اور جو تمہارے راے مین قرین انصاف ہوا کرے وہ کیا کرو اور رام سہاے کالا راجہ کو اپنے ماتحت تصور کرو اور دونون ملکر جو کام ہوا کرے اوسکا سرانجام کیا کرو سواے اسکے تمکو متابعت احکام منور بل کمپنی جو وقتاً فوقتاً بنام تمہارے صادر ہونگے فرمانبرداری ہوگی اور شرائط مندرجہ عہدنامہ فریقین تمکو لحاظ رکھنا ہوگا

المرقوم ۲۸ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۵۲ء مطابق ۱۴ ماہ اسون یعنی کوار سنہ ۱۲۵۹ بنگلہ

نمبر ۳۷

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوکسان راجہ اور ادہان لوکا راجہ ملی پونجی واقع سنہ ۱۸۳۲ع

دستخط اوکسان راجہ

دستخط ادہان لوکا راجہ

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم اوکسان راجہ اور اوہان لوکا راجہ ساکن ملی پونجی آج روبرو ہماری انگلس صاحب کے اوپر کنارہ دریاے جادوکاٹا کے حاضر ہوکر اپنی رضامندی اور خوشی سے یہ اقرارنامہ مضمون مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ان شرائط کے خلاف کوئی امر نہوگا اور حکام کے احکام کی تعمیل کیا کرینگے ۔

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والا کسی ہنوریبل کمپنی کے آدمی کو قتل کرے یا اور کسیطرح کی اذیت پہونچاے درمیان دریاے دہولی بجانب مغرب اور مقام کھاگوراہ چراہ بجانب مشرق ہم فوراً مجرم کو گرفتار کرکے حاضر کردینگے اور معاوضہ نقصان کا کرینگے ۔

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ دشمنان ہنوریبل کمپنی کو پناہ اور مدد اور رسید نہ دینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی ایسے دشمن کی ملے گی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو بذریعہ دارہ داران کے کرینگے ۔

شرط سوم

ہم دشمنان گورنمنٹ کو اپنے بازار کھوریا پرنگراہ مین جواب پھر مقرر ہوگا آنے نہ دینگے

شرط چہارم

جب کبھی ہمکو کوئی صاحب یاد کریگا فوراً بروقت اطلاع پانی اوسکی خدمت مین حاضر ہونگے اور اگر ہم کوئی شرط اسکی ادا نکرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام تجویز کرین اوسکو ہم منظور کرینگے اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کردیا ۔

المرقوم ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۳۲ء مطابق ۶ اگہن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان محمد منصور ساکن موضع نئی گنگ پرگنہ مہرام

بوباراے ساکن پرگنہ بوراکھیا ضلع نوگانگ

بوٹئی دباشیا ساکن پرگنہ چوپرگنگ

نمبر ۳۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوپہار راجہ بہادل پونجی واقع ۱۸۳۲ عیسوی



بنام ایجنٹ گورنر جنرل

مین اوپہار راجہ ساکن بہادل پونجی سنے آج کی تاریخ برضا و رغبت اپنے اور بغیر جبر و تعدی کے یہ اقرارنامہ روبرو کپتان ٹونسہنڈ صاحب کے مقام چراپونجی مین بمضمون مندرجہ دفعات ذیل داخل کیا اور وعدہ کرتا ہون کہ اوسکی کسی شرط کے خلاف نہوگا اور جو صاحب حکم دینگے اوسکی تعمیل کرونگا —

شرط اول

اگر کوئی کوسیا و الاکسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو درمیان حدود علاقہ جسکے اوہان چرا یا ہاتھی کھیدا مغرب کے جانب اور دہولی ندی یا کنارہ غربی دونگدونگلیا مشرق کی طرف واقع ہے قتل کرے یا کسیطرح ایذا پہونچاوے تو مین فوراً مجرم کو پیدا کردونگا اور معاوضہ نقصانی کا کردونگا —

شرط دوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد ندونگا اور جب کبھی مجھے خبر اونکی ملیگی تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ داروں کے کرونگا —

شرط سوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو سیمنی کے ابرنگ مین آمد و رفت نکرنے دونگا جب ابہرنگ پھر قائم ہوگا —

شرط چہارم

جب کوئی صاحب مجھے طلب کریگا مین فوراً بوصول حکم تحریری حاضر ہونگا اور

اگر مین خلاف شرائط ہذا عمل کرون تو جو حکم حکام میری نسبت صادر فرمائینگے مین اوسکی متابعت کرونگا۔ اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا ــــ

مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء مطابق ۲۷ اگھن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان کرپی رام حال ساکن چتر کوناہ

احمد محمد ساکن پرگنہ مہرام موضع لوٹی گنج

رحمت دوارہ دار ساکن گھاسی گنج

رمضان دوارہ دار ساکن پرگنہ مہرام موضع قاضی گنج

رباعی دوارہ دار ساکن چور گنج

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ رُیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور راہول سنگہ کوسیا ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن موڈون پونجی واقع ۱۸۳۲ء

دستخط رُیانگ کوسیا

دستخط راہول سنگہ کوسیا

دستخط لالو کوسیا

ضامن بابت اس اقرارنامے کے۔

مین صوبہ سنگہ کوسیا ساکن تنجور پونجی اس اقرارنامہ کو برضامندی اپنے پیش کرتا ہون اس مراد سے کہ مین ضامن بابت تعمیل ان شرائط کے ہون اور ذمہ دار ہون کہ کسی شرط کے خلاف نہو گا ــــ

دستخط صوبہ سنگہ کوسیا

بنام ایجنٹ گورنر جنرل

ہم رُیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور راہول سنگہ ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن

موڈدن پونجی آج کی تاریخ روبرو مستر ہاری انگلس صاحب کے بمقام چام ٹولہ حاضر ہو کر برضامندی اور خوشی اپنے یہ اقرارنامہ داخل کرکے اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ دار ہین اگر کوئی کوسیا کسی ہنوربل کمپنی کی رعایا کو درمیان سلیمان پور علاقہ جام ٹولہ بجانب مغرب اور کسمایر زایک گنج اور آتوکھائی علاقہ بیرون گنج بجانب مشرق کے قتل کرے اور اگر وہ کوئی اور زیادتی کرینگے تو ہم مجرم کو حاضر کردینگے۔

ہم کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسند نہ دینگے اور اگر ہمکو اونکی اطلاع ملیگی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو کرینگے۔

ہم کسی ہنوربل کمپنی کے دشمن کو اپنے بازار موڈدن مین آنے نہ دینگے۔

جب کوئی صاحب ہمکو طلب کریگا ہم بلا عذر حاضر ہوا کرینگے اور اگر ہم کسیطرح ان شرائط کے خلاف کرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام مناسب تجویز فرماینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

مرقومہ ۲۶ - نومبر سنہ ۱۸۳۲ء مطابق ۱۲ ماہ اگھن سنہ ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان　پران کشت نو سوم ساکن موضع کوریا موضع پر دیا کامول

ہری پرشاد داس ساکن قصبہ سلہٹ محلہ اکھوبیا

دودال چند داس ساکن سلہٹ حال وارد چیک

نمبر ۴۰

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۴۱ء مین چھوٹا سادہو سنگہ راجہ ضلع جیرنگ نے داخل کیا

اقرارنامہ تحریری چھوٹا سادہو سنگہ راجہ علاقہ جیرنگ پونجی جو سنہ ۱۲۴۸ بنگالہ مین بمضمون ذیل داخل ہوا۔

بباعث میری اجازت چاہنے کے کہ مین اپنے دیہات برجبرنگ اور چھوٹا جبرنگ اور پچھور کھائی پر جو میرے قبضے مین ہین قائم رہون اور او سمین وعدہ یہ مینے کیا تھا کہ مین آگرا اور پل جو کوہستان مین ہین اونکی حسب الحکم مرمت کرونگا میرے نام پروانہ نمبری ۴۹۴ مرقومہ ۲ اساڈھ جیت سنہ گذشتہ کے صادر ہوا کہ ایک اقرارنامہ داخل کرو لہذا بمتابعت حکم مذکور مین اب یہ اقرارنامہ داخل کرکے وعدہ کرتا ہون کہ مین پل اور رستہ اور گھاٹ وغیرہ کوہستان اور دیگر مقامات کی مرمت بغیر لینے قیمت کے کرونگا اور بالعوض اس خدمت کے تینون مواضع مذکورہ بالا میرے قبضے مین رہینگے اور اگر مین غفلت سے یہ کام نکرون اور پل اور رستہ وغیرہ مرمت درست نرہین تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور کرین اوسکی متابعت مین کرونگا اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ داخل کیا — مرقومہ ۱۰ ماہ جون سنہ ۱۸۴۱ع مطابق ۲۷ جیٹھ سنہ ۱۲۴۸ بنگالہ

چونکہ ساہو سنگہ راجہ نے بذات خود آکر یہ اقرارنامہ داخل کیا لہذا

حکم ہوا کہ

اقرارنامہ منظور ہوکر داخل دفتر ہو — المرقوم ۱۰ جون سنہ ۱۸۴۱ع مطابق ۲۷ جیٹھ سنہ ۱۲۴۸ بنگلہ

نمبر ۱۴

ترجمہ پروانہ جو صاحب پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر ان جارج کوہستان کوسیا و جنتیا نے بنام اوجی سنگ و چونک لا لسکر کے سنہ ۱۸۳۸ع مین اس مضمون سے جاری کیا کہ دونون ایک ایک سال تک کاروبار جو سرداران مولونگ پونجی کا ہیش ہو بطور جانشین اپنے والد ظفر لسکر مرحوم کے جو سردار مقام مذکور کا تھا کیا کرین —

دستخط سی کی ہڈسن صاحب
(مہر دفتر)
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
ان جارج کوہستان کوسیا و جنتیا

بنام اوجی لسکر و جونگ لالسکر ساکن مولونگ پونجی معلوم کرو

چونکہ تمنے ہنگام وفات ظفر لسکر سردار علاقہ مولونگ کے اپنے تینون پسران سردار مرحوم بیان کیا اور یہ درخواست گذرانی کہ ہم دونون بھائیون کو اجازت ہو کہ کاروبار وہان کا ایک ایک سال تک اپنی اپنی باری سے کیا کرین لہذا تمکو بجاے ظفر لسکر مرحوم کے مقرر کیا جاتا ہے اگر کوئی اور دعوی مضبوط لائق سماعت بابت علاقہ مذکور کے پیش ہوا تو تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بموجب شرائط اقرارنامہ کے جو تمنے سابق داخل کیا ہے تم سردار مرحوم کا کام جو تمپر فرض ہے باری باری سے ایک ایک سال کیا کرو اسمین غفلت نکرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ مارچ ۱۸۶۰ء مطابق ۱۳ چیت ۱۲۶۳ بنگالہ

نمبر ۴۲

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران وزمیسان ساکنان علاقہ مفتوحہ سوپار پونجی مع دیہات متعلقہ نے سنہ ۱۸۲۹ء مین داخل کیا۔

دستخط اودمت کھئی ساکن سوپار پونجی

دستخط اودہن کھئی ساکن نوگرونگ

دستخط اودور کوسیا ساکن نوسکن

بنام مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹
بمقام گواہٹی بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء داخل ہوا۔

اقرارنامہ سرداران وزمیسان وساکنان سوپار پونجی ونوگرونگ پونجی اور نوسکن پونجی نے سنہ ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل داخل کیا۔

ہمارے دیہات کے لوگون نے دشمنی کر کے کمپنی کی رعایا کو قتل کیا اور گورنمنٹ نے ہمارے دیہات پر قبضہ کرلیا ہم اب اسواسطے بمقام موسمی پونجی حاضر ہو کر یہ اقرارنامہ اپنی طرف سے اور اپنے اون دیہات کے لوگون کیطرف سے اس مراد سے داخل کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنوربل کمپنی کی بطور اونکی دیگر رعایا کے کیا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہماری نسبت صادر ہونگے اونکی ہم تعمیل کیا کرینگے۔

شرط دوم

بساکنان دیہات مذکورہ بالا نے بلا سبب رعایاے گورنمنٹ سے لڑائی کرکے اونکو قتل کیا ہم سجانے دینے جرمانہ نقد کے بموجب اس تحریر کے نصف چونہ کا پتھر اچھا اور برا جسطرح کا اون تینوں دیہات مین ہوتا ہے تقسیم کر دیتے ہین نصف ہم لیا کرینگے اور نصف حصہ گورنمنٹ کو دیتے ہین اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۲۹ء مطابق ماہ کاتک سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ

گواہان

سومیر گوری ساکن چراپونجی

رام دولاے ساکن ایضاً

لال سنگہ گری ساکن ایضاً

دستخط ڈبلیو کریکروفٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

منی پور

قریب سنہ ۱۷۱۴ء تک کے تاریخ منی پور مین کوئی امر زیادہ تر دلچسپ نہین مگر سنہ مذکور مین غریب نواز حاکم ہوا اور اوسنے کئی مرتبہ برہما والون پر حملہ بفتحیابی کیا مگر کوئی فتح ایسی نہین کی جس سے وہانکا قیام اوسکو ہوتا۔

غریب نواز کے تین بیٹے تھے ایک شام ساہی دوسرا اوگت ساہی اور تیسرا بھرت ساہی مسمے اوگت ساہی نے اپنے والد اور برادر کلان کو قتل کیا مگر اوسکے برادر کوچک بھرت ساہی نے اوسکو نکال دیا اور خود حاکم ہوگیا اور دو سال تک حکومت کی بعد اوسکے گور شام پسر شام ساہی گدی نشین ہوا گور شام نے اپنے بھائی جی سنگھ کو اپنے ہمراہ متفق کیا اور دونون حکمرانی ایک بعد دوسرے کے کرتے تھے تاوقتیکہ قریب سنہ ۱۷۶۴ء کے گور شام نے وفات کی اور اوسکا بھائی جی سنگھ حاکم کل ہوا۔

بعد مرگ غریب نواز کے برہما والون نے منی پور پر حملہ کیا اور جی سنگھ نے مدد انگریزون سے طلب کی اور ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۴ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۲ء قرار پایا جسمین دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے قرار پائے جو فوج منی پور کی مدد کے واسطے بھیجی گئی تھی وہ واپس طلب ہوگئی اور ماہ اکتوبر سال دوم گور شام نے بھی اوس عہدنامے کی جو جی سنگھ نے کیا تھا تصدیق کی اور عہدنامہ کو جزوی تبدیلات کرکے منظور کیا ان عہدنامون کی نقل موجود نہین ہے۔

اس حال سے معلوم ہوتا ہے کہ رسم خط کتابت فیمابین انگریزون کے اور منی پور کے موقوف ہوگئی ہنگام وفات جی سنگھ کے سنہ ۱۷۹۹ء مین علاقہ پچیس سال تک بباعث نزاع اور پرخاش فیمابین پسران جی سنگھ کے خراب اور تباہ رہا مگر جب اول مرتبہ جنگ برہما شروع ہوئی اسوقت ایک عہدنامہ گمبھیر سنگھ پسر جی سنگھ کے ساتھ قرار پایا اور اس عہدنامہ کی رو سے جو مشہور بنام عہدنامہ یاندابو تھا اور جسکا حال عہدنامہ آوا مرقومہ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء جو حصہ دوم کتاب ہذا مین درج ہے تحریر ہے گمبھیر سنگھ مذکور حاکم مطلق قرار پایا دونون پہاڑ جو درمیان شرقی اور مغربی کنارہ دریا نے مارگ پر واقع ہین شامل علاقہ منی پور سنہ ۱۸۳۳ء مین حسب

شرائط عہدنامہ نمبر ۳۳ کے ہوگئی اور بعد جنگ برہما کے دریائے ننگلھی سرحد مشرقی گمبھیر سنگہ
قرار پائی مگر برہماوالون نے اسپر تکرار کی اور گورنمنٹ انگریزی نے بنظر رضا جوئی برہماوالون کے
کیبولو کی گھاتی واپس برہماوالون کو دلادی اور مشرقی سرحد منی پور کے دامن شرقی کوہ یوماڈونگ
قرار دی اور راجہ کو بموجب عہدنامہ نمبر ۳۴ کے پانصد روپیہ ماہواری بطور معاوضہ نقصانی دینا
منظور کیا — بعد وفات گمبھیر سنگہ کے ۱۸۳۴ء مین اوسکے لڑکے معصوم کو نرسنگہ نامی نے
گدی نشین کیا اور خود بطور کارپرداز رہا بیچ ۱۸۴۴ء کے رانی نے تجویز قتل نرسنگہ مذکور کی مگر یہ
تجویز قبل از وقوع ہونیکے ظاہر ہوگئی اس سبب سے رانی مع اپنے معصوم لڑکے کے علاقے
سے بھاگ گئی اور نرسنگہ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۰ء تک حکمران رہ کر مر گیا —

اوسکی جگہہ اوسکا بھائی دیوچندر سنگہ گدی نشین ہوا اسکو چندر کیرت سنگہ پسر گمبھیر سنگہ نے
جواب سن تمیز کو پہونچ گیا تھا نکال دیا ان دونون مین نزاع اور پرخاش قائم ہوئی جس سے ملک
کی امنیت مین تخلل واقع ہوا اور انگریزی مداخلت بھی معرض خلل مین ہونے کو تھی گورنمنٹ نے
وعدہ حمتی اعانت چندر کیرت سنگہ کا اور سزادہی فریق ثانی کا جو بخلاف اوسکے ہوگیا —

رقبہ منی پور کا [illegible] میل مربع کا ہے اور باشندے اوسمین [illegible] آمدنی
علاقے کی [illegible] سالانہ ہے اور اسمین سے کچھ گورنمنٹ انگریزی کو نہین ملتا —

خط کتابت گورنمنٹ انگریزی کی منی پور سے بذریعہ ایک پولیٹکل اجنٹ کے قائم ہے
اول تقرری اجنٹ کی ۱۸۳۵ء مین ہوئی تھی —

نمبر ۳۴

ترجمہ شرائط جو راجہ گمبھیر سنگہ منی پور والے نے منظور کین جب انگریزی گورنمنٹ نے
وعدہ کیا کہ وہ علاقہ منی پور کے شامل دونون پہاڑ جو درمیان مشرقی اور مغربی کنارہ دریائے
بارک پر واقع ہین — مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

گورنر جنرل اور سوپریم کونسل ہندوستان تحریر ذیل کرتے ہین کہ نسبت دونون پہاڑون کے
جنکا نام کالاناگا پہاڑ اور نون جی پہاڑ ہے اور جو درمیان کنارہ مشرقی اور مغربی دریائے بارک کے

واقع ہین معہو ر بر ٹش گورنمنٹ اپنا دعوی چھوڑ دیتے ہین اور یہ دونون پہاڑ راجہ کو دیتے ہین اور جو علاقہ درمیان دریاے جیری اور غربی کنارہ دریاے باراک ہے اوسپر راجہ کی سرحد قائم کرتے ہین بشرطیکہ راجہ تمام شرائط مندرجہ ذیل کو قبول اور منظور کرے۔

اول یہ کہ راجہ بعد وصول کرنے تحریر کے اپنا تھانہ مقام چندرا پور سے برخاست کرکر کنارہ شرقی دریاے جیری کے قائم کرے۔

شرط دوم

راجہ ستد راہ تجارت جو فیمابین دونون ملکون کے تجاران بنگالی اور منی پوری کرتے ہون نہون وہ زیادہ محصول تجارت نلین اور خود کسی شے تجارت سے متمتع نہو۔

شرط سوم

راجہ ناگون کو جو کالا ناگا اور نون جی پہاڑون پر رہتے ہین علاقہ کچھار مین بازاران بانسکنڈی اور اودہر بن مین اپنے ملک کی اجناس مثل ادرک اور روئی اور سیاہ مرچ وغیرہ لانے سے جو وہ ہمیشہ لاتے ہین مانع نہو۔

شرط چہارم

بنسبت رستون کے جو شرقی کنارہ دریاے جیری سے شروع ہوکر براہ کالا ناگا اور کوپون گھاٹی منی پور تک ہے بعد اوسکے تیار ہو جانے کے راجہ مرمت اونکی کرتا رہے تاکہ ناگاوان باربرداری بلاوقت موسم گرما و سرما مین آمد ورفت کرسکین سواے اسکے اگر افسران انگریزی اثناء تیاری رستہ مین واسطے اہتمام کے جائین تو راجہ اونکی تحریرات پر عمل کرے۔

شرط پنجم

بہ نسبت آمد ورفت کے جو فی الحال درمیان گورنمنٹ انگریزی اور راجہ کے جاری ہے اگر اسمین ترقی ہو تو باعث بہتری ہے اور ملک اور راجہ کے واسطے بھی مفید ہے اسواسطے بغرض اسکے کہ اسکا اہتمام جلدی ہو راجہ سے جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرین تو وہ ناکامرد

واسطے امداد سپاہی راستہ کے دین —

شرط ششم

درصورت ہونے لڑائی برہماوالون سے اگر فوج انگریزی منی پور کو روانہ ہو خواہ بغرض حفاظت ملک مذکور خواہ واسطے جانے پیشتر مقام نگھٹی سے تو راجہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کے بیگاری مزدور واسطے لیجانے اسباب اور سامان جنگ کے دین —

شرط ہفتم

درصورت واقع ہونے کسی واردات کے اوپر سرحد مشرقی علاقہ انگریزی کے راجہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی کی مدد فوج سے کرینگے —

شرط ہشتم

راجہ ذمہ دار تمام سامان جنگ کا ہے جو اوسکو گورنمنٹ انگریزی سے ملیگا اور واسطے اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے ایک بند اوسکا سامان کا جو خرچ ہوا ہو ہر مہینے پاس افسران انگریزی متعلقہ فوج مذکور بھیجا کرینگے —



مین سری جوت گمبھیر سنگہ منی پور والہ تمام شرائط مرقومہ کاغذ ہذا کو جو سوپریم کونسل نے بھیجا ہے منظور کرتا ہون

مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۳ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جورج گورڈن صاحب لفٹننٹ

اجنٹ فوج گمبھیر سنگہ

چونکہ واسطے فوج منی پور اور دینا سامان کا فوج مذکور کو اب موقوف ہوگیا

اس واسطے اب شرط ہشتم اس شرائط نامہ کے کارآمد نہین —

نمبر ۴۴

اقرارنامہ بابت معاوضہ کپو گھاٹی کے

میجر گرنٹ صاحب، اور کپتان ہمبرٹن صاحب نے حسب ہدایت رائٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کپو گھاٹی کو حوالہ کمشنران ملک برہما جو علاقہ آوا سے گئے تھے کردی اور اب مضمون ذیل تحریر کرتے ہین —

شرط اول

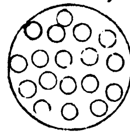
یہ کہ یہ ارادہ سوپریم گورنمنٹ کا ہے پانصدروپیہ سکہ ماہواری راجہ منی پور کو دیا کرینگے اور یہ مہینا تاریخ ۹- ماہ جنوری ۱۸۳۴ء سے شروع ہوگا کیونکہ اس تاریخ کو کھاٹی کپو حوالہ کی گئی اور یہ تاریخ عہدنامہ دستخطی کمشنران انگریزی اور برہما سے واضح ہوتی ہے —

شرط دوم

یہ کہ یہہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر کسی وجہ سے بعدازین یہ علاقہ جو حوالہ آوا کے ہوا ہے پھر منی پور کو دیا جاے تو یہہ جو ماہواری گورنمنٹ انگریزی سے دی گئی ہے وہ تاریخ واپسی سے موقوف ہوجائیگی —

دستخط ایف جی گرنٹ میجر } کمشنران
دستخط آر بی ہمبرٹن کپتان }

مقام لنگھتا بال منی پور تاریخ ۲۵- ماہ جنوری ۱۸۳۴ء





آسام

اول عہدنامہ جو کسی منجملہ رئیسان آسام کے ساتھ ہوا تھا وہ راجہ سورگ دیو کے ساتھ سنہ ۱۷۹۳ء مین نمبر ۴۵ دربارہ تجارت کے ہوا تھا مگر گورنمنٹ نے ہرگز اوسکو تصدیق اور مشہور نہین کیا اس سبب سے کہ راجہ کی حکومت اسقدر مضبوط نہ تھی کہ اوسکے شرائط کی تعمیل ہوتی بعد ازین ملک مین بے انتظامی اور بدنظمی ایسی ہوئی کہ کسی سے ضبط اور ربط ملک کا نہو سکتا لہذا برہما والون نے اوسپر تسلط کر لیا جب اول جنگ برہما شروع ہوئی تو انگریزون نے اوسپر حملہ کیا برہما والون نے اول نہایت تظلم اور تعدی یہان کی تھی مگر اب تمام علاقے سے نکالدیے گئے اور علاقہ اب بالکل ویران تھا اور تسلط انگریزان مین اوسی حالت ویرانی مین آیا۔

بیچ سنہ ۱۸۳۳ء کے علاقہ اپر آسام راجہ پورندر سنگھ کو حسب عہدنامہ نمبر ۴۶ کے دیا گیا اس راجہ کی حکومت ظالم اور کم زور تھی اور اوس سے ادای خراج سرکاری علاقہ کی آمدنی سے ادا نہو سکا اور اسی سبب سے مقروض ہوگیا اور ناچار ہوکر اوسنے ظاہر کیا کہ وہ شرائط پوری نہین کر سکتا گورنمنٹ نے اس سبب سے علاقہ ضبط کرکے لے لیا۔

اقوام کلان اوپر سرحد اپر آسام کے مٹوک اور کہامتی اور سنگپھو مین۔

برسیناپتی یعنی سردار قوم مٹوک نے ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ء عہدنامہ نمبر ۴۷ کیا اور بعجز ای اوسنے بزرگی اور حکومت گورنمنٹ کی منظور کی اور وعدہ کیا کہ جب لڑائی کہین ہوگی تو وہ تین سو سوار دیا کریگا کل انتظام ملک اوسکے اختیار مین رہا مگر جرائم سنگین کی تحقیقات اوسکے اختیار مین ندی بماہ جنوری سنہ ۱۸۳۵ء جو شرط دینے سواران کی ہنگام جنگ قرار پائی تھی اوسکے عوض بموجب عہدنامہ نمبر ۴۸ کے بقید روپیہ [illegible] سالانہ تحریر ہوا۔

بماہ نومبر سنہ ۱۸۳۹ء جب برسیناپتی مرگیا تو اوسکے جانشین نے انکار تعمیل شرائط عہدنامہ سے کیا اور گورنمنٹ انگریزی نے ملک کو ضبط کرکے پنشن واسطے اہالیان خاندان کے تجویز کردی۔

بیچ سنہ ۱۸۲۶ء کے جیسا مٹوک والون سے عہدنامہ ہوا تھا ویسا ہی عہدنامہ نمبر ۴۹ رئیس کہامتی مقیم سدیا سے ہوا بماہ جنوری سنہ ۱۸۳۹ء کہامتی والون نے دغابازی سے مقام سدیا پر حملہ کیا اور اگرچہ شکست کھائی اور منتشر ہوئے مگر بالکل قلع قمع انکا اوس وقت تک نہین ہوا

جب تک اکثر سپاہی انگریزی قتل ہوئے اور خود کرنیل وایٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ مارے گئے
چند کہامپتی والون نے سنہ ۱۸۴۳ء مین حاضر ہوکر عہدنامہ نمبر ۴۳ داخل کیا۔

بماہ مئی سنہ ۱۸۴۳ء مین عہدنامہ نمبر ۴۴ قوم سنگپہو کے ساتھ بہی ہوا تھا یہ قوم بہی سنہ ۱۸۳۹ء
مین ہمراہ کہامپتی ہوکر آمادہ سازش اور فساد ہوئی تہی۔ مگر اوسکی نسبت حکم نہوا تھا کہ شرائط
معقول کرکے حاضر ہون کوئی عہدنامہ تحریری اوسے پہر نہین لیا گیا اکثر اقوام سنگپہو نیست و نابود
ہوگئے ہین اور اصلی قوم آسام سے فراری ہوکر مقام ہوکونگ علاقہ برہما مین آباد ہوئے۔

نمبر ۴۵

ترجمہ انتظام جدید تجارت جو مہاراجہ سرگ دیو آسام والی بتاریخ ۲۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۴ء مین منظور کیا
مہاراجہ سرگ دیو جو بخوبی واقف اون فوائد کا ہے جو اوسکو بامداد گورنمنٹ انگریزی حاصل
ہوئے ہین اور چاہتا ہے کہ نہ صرف قیام دوستی اور اتحاد طرفین کا جیسا کہ ہے رہے بلکہ وہ
فوائد ترقی پاکر رعایای بنگالہ اور آسام کو بھی نصیب ہون اسواسطے بصلاح کپتان ولسن صاحب سفیر
گورنمنٹ انگریزی مقیم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ جو ترکیب بد تجارت کی اب تک جاری ہے
وہ موقوف ہوکر اوسکی عوض ترکیب مصرحہ دفعات ذیل اختیار کیے جائین اور یہ دفعات آیندہ
وقتاً فوقتاً حسب ضرورت رفاہ رعایای طرفین ترمیم اور تبدیل ہوا کرینگے۔

شرط اول

آیندہ مابین رعایاے بنگالہ اور آسام کلیۃً آزادی تجارت ہوگی اور سب قسم کا اسباب
اور اجناس غریبہ کی تجارت حسب شرائط اور ترکیب مندرجہ دفعات ذیل ہوا کریگی۔

شرط دوم

واسطے تسہیل اس تجارت کے فیمابین رعایاے طرفین کے رعایاے بنگالہ کو بنظر تعمیل
شرائط مندرجہ ذیل اجازت ہو کہ اپنی کشتیان محمولہ اجناس تجارت لیکر تا بہ آسام آیا کرین اور اجناس
کو جہان چاہین اور جس طرح چاہین فروخت کیا کرین اونسے محصول سواے مندرجہ دفعات ذیل کے اور کچھ نلیا جائے

شرط سوم

محصول مقررہ واسطے تمام اجناس کے خواہ یہان آوین یا یہان سے جائین لیا جاے

اور محصول حسب ذیل قرار دیا جاوے۔

بابت اجناس جو یہاں آوین

اول یہ کہ ملک بنگالہ پر محصول دس روپیہ فیصدی بحساب قیمت تخمینی لیا جاوے اور یہ محصول خواہ مخواہ بحساب چار اسمار سو روپیہ فیصد من وزنی للعہ سکہ فی سیر کے ہوگا۔

دوم یہ کہ بانات یورپ کے پارچہ سوتی بنگالہ کا اور قالین تا باجست سیسہ آہن انگریزی ظروف اسلحہ جواہرات مصالح و دیگر اجناس جو ملک آسام مین آئین اون پر بھی وہی محصول دس روپیہ فیصدی زر قیمت بیجک پر لیا جائیگا۔

سوم یہ کہ اسلحہ جنگی اور دیگر سامان جنگی ناجائز تصور ہوگا اور قابل ضبطی کے گردانا جائیگا مگر جو سامان جنگی واسطے فوج کمپنی مقیم آسام کے آئیگا یا اور جو شے خوردنی یا پوشیدنی واسطے آرام فوج مذکور کے آئیگی وہ سب بلا محصول آئیگی۔

بابت اجناس جو یہاں سے باہر جائین

اول یہ کہ محصول تمام اجناس پر جو یہان سے باہر جائین باستثنا اون اجناس کے جنکا ذکر بعد ازین ہوگا بحساب دس روپیہ فیصدی مطابق حساب ذیل کے لیا جائیگا۔

دہوتی نگہا کی فی من للعہ سکہ فی سیر کے			[illegible]
سوت مگہا	ایضاً	ایضاً	[illegible]
سیاہ مرچ	ایضاً	ایضاً	+
عاج یعنی ہاتھی دانت	״	״	[illegible]
کٹنا لاکھہ فی من بحساب للعہ سکہ فی سیر			[illegible]
چپڑا اور چوری بیل لاکھہ	ایضاً	ایضاً	[illegible]
مجیٹھ	ایضاً	ایضاً	[illegible]
روئی	ایضاً	ایضاً	+

دوم یہ کہ تمام اجناس پر جو یہاں سے باہر جائین اور فرد بالا مین جنکا ذکر نہین ہے باستثنا اجناس مفصلہ ذیل کے اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اوپر ذکر ہو چکا ہے اور یہ محصول دس

اجناس مین لیا جائیگا نقد نہین لیا جائیگا اور جنکا محصول اوپر مذکور ہو چکا ہے اونکا محصول بطرح تجاران کو بہتر معلوم ہو لیا جائیگا یعنی خواہ نقد دین خواہ جنس دین اور اگر ایسا اتفاق ہو کہ بنگالہ یا آسام مین قحط غلہ کا ہو جاوے تو چانول اور ہر قسم کا غلہ جو آنے یا جائے گا اوسکا محصول نلیا جائیگا

شرط چہارم

اگر کوئی شخص یا اشخاص کا فریب درباب مغالطہ دہی محصول ٹرک دیوکی پایا جاوے تو وہ مستوجب ضبطی اجناس جنکا محصول ہضم کیا چاہتا تھا ہوگا اور آیندہ ہمیشہ کے واسطے تجارت کرنے سے محروم کیا جائیگا۔

شرط پنجم

واسطے تحصیل محصول کے مختار مقرر ہوں اور چوکیات محصول فی الحال دو مقام پر ایک چوکی قندھار اور دوسری چوکی گواہٹی پر مقرر ہون۔

شرط ششم

مختاران مقررہ قندھار چوکی کا یہ کام ہوگا کہ وہ محصول تمام اجناس کا جو باہر سے آدین اور جو یہانسے باہر جاوین یعنی پیداوار ملک جو جانب مغرب گواہٹی کے جائین لیا کرینگے اور اوسکی ذمہ دار رہینگے اور وہ تمام کشتیان جو یہاں کو آدین یا یہانسے باہر جاوین اونہین جاکر تمام اجناس کو دیکھین اور اونکے مالکون سے محصول قرار دے کر اونکو روانہ دین اور روانہ مین تعداد اور وزن ہر شے کا درج ہوگا اور اوسکی ایک نقل فی الفور مختاران چوکی گواہٹی کے پاس بھیجدینگے پھر وہ کشتیان بذریعہ اوس روانہ کے گواہٹی اور اوس سے آگے تک جاسکین گی۔

شرط ہفتم

مختاران مقررہ گواہٹی کا یہ کام ہوگا کہ وہ بھی محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار ملک شمالی اور جنوبی مین لیا کرینگے اور نہ محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار ملک شرقی تا بمقام نوگونگ ہون لیا کرینگے اور وہ بھی ذمہ دار زر محصول کے ہونگے اور تمام کشتیان جو وہان آئین اونہین جاکر وہ بھی اجناس دیکھکر روانہ مالکون کو دینگے اور اوسکی نقل مختاران مقررہ قندھار چوکی کے پاس فوراً بھیجدینگے اور یہ مختاران قندھار چوکی بروقت آنے اسباب کے پھر

اجناس کا ملاحظہ کرینگے تاکہ ایسا نہو کہ تجاران گواہٹی سے قندھارچوکی تک آتے آتے راستے مین سے کچھ اوس اسباب جو روزنہ مین داخل نہو رکھ لین۔

شرط ہشتم

تاکہ مختاران کو ترغیب توجہ اپنے کام کی ہو اونکو معاوضاً بلحاظ آمدنی محصول دیا جاوے اور بالفعل بارہ روپیہ فیصدی زر آمدنی پر اونکا مقرر کیا جاوے اسمین اونکا سب خرچ ضروری ہونا ممکن ہے۔

شرط نہم

مختاران آپسمین ایک دوسرے کے ضامن ہون اور اونمین ایک زنجیرہ ہو جاوے اور ضمانت نامہ سرگ دیو کے پاس رہین اور اونکی ہی صرف اونسے ضمانت نہ لی جاوے کہ وہ کوئی بدوضعی دربارۂ زرمحصول کے نکرینگے بلکہ یہ بھی اوسمین درج ہوگا کہ وہ کسیطرح تجارت مین شرکت نکرینگے۔

شرط دہم

نقل حساب مختاران تاریخ ۱۰ ماہ یا قبل اسکے پیش ہوا کرین اور زرمحصول اوس شخص کو ہر چہارم حصہ ماہ مین یعنی ہر ہفتہ مین دیا جائیگا جسکو سرگ دیو مقرر کرے۔

شرط یازدہم

بعد ازین بابت وزن کرنے اجناس آمد و رفت کے یعنی جو جنس یہانسے باہر جاوے اور جو یہان باہر سے آوے اوسکے وزن کرنے کے واسطے چالیس سیر کا من اور للوب سکہ کا سیر مقرر رہے۔

شرط دوازدہم

چونکہ اکثر وقت پولیٹکل یعنی متعلق ملک ہر دو گورنمنٹ کو بباعث حکم عام وسینے بابت آباد ہونے رعایا سے بنگالہ کے ملک آسام مین ہوگی اسواسطے کوئی انگریزی تجار آباد ہونیوالا کسی قسم کا بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی اور سرگ دیو کے ملک آسام مین آکر آباد نہوگا۔

شرط سیزدہم

چونکہ کپتان ولش صاحب صفیر انگریزی نے بخیال اسکے کہ سرگ دیو نے تمام سدراہ تجارت

جواب تک بھی دوریکے اپنی رای اسطرح ظاہر کی ہے کہ جو کوئی باشندہ بنگالہ خلاف و زری قواعد آسام کرے گا یا ان شرائط کے خلاف کریگا تو وہ اوسکو سزا دینگے اور اسی بموجب سرگ دیو بھی وعدہ کرتا ہے کہ اگر اوسکی رعایا مین سے کوئی خلاف اسکے کریگا یا تجارت کا سد راہ ہوگا یا ان قواعد کے خلاف جو واسطے ترقی تجارت کے تجویز ہوے ہین کاربند ہو گا تو وہ بھی اوسکو سزا دے گا۔

شرط چہاردہم

نقول ان شرائط کے ہر ایک شارع عام ملک آسام مین چسپان کی جاوے تاکہ کوئی شخص بعد ازین ناواقفیت اپنی ظاہر نکر سکے اور کپتان ولش صاحب سے درخواست کی جاوے کہ وہ ایک نقل اسکی بذریعہ اپنے دفتر کے بخدمت گورنمنٹ ارسال کرین۔



دستخط طامس ولش صاحب کپتان

نمبر ۴۶

عہدنامہ و شرائط جو فیمابین مستر طامسن کمپیل رو برٹسن صاحب اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی منجانب ہنوبل کمپنی اور راجہ پورندر سنگہ حال ساکن گواہٹی علاقہ آسام کے قرار پائے ہین

شرط اول

سرکار کمپنی راجہ پورندر سنگہ کو وہ جزو علاقہ آسام دیتے ہین جو اوپر کنارہ جنوبی دریای برہم پتر کے اور بجانب شرق دریاے دہن سری کے واقع ہے اور کنارہ جنوبی سے بجانب مشرق ایک نالہ کے جو ٹہیک بجانب مشرق بسوناتھہ کے واقع ہے۔

شرط دوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ۵۰۰۰۰ روپیہ سکہ راجہ مہری سالیانہ ہنوربل کمپنی کو دیا کریگا۔

شرط سوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اوس علاقے مین جواب اوسکو ملا ہے مثل راجگان آسام سزای گوش تراشی و بینی بریدگی وچشم برآوری کی اور دیگر سزاہای انقطاع اجسام ندیگا اور جرائم خفیفہ کے واسطے سزاے سنگین کبھی تجویز نکریگا بلکہ اکثر اوسیطرح کا انتظام اور سزا دیا کریگا جیسا ملک ہنوریبل کمپنی مین جاری ہے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ عورت کو اپنے علاقے مین ستی ہونے نہ دیگا۔

شرط چہارم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج انگریزی کو اپنے علاقے مین سے گذر کرنے دیگا اور قیمت واجبی لیکر اونکی رسد وغیرہ ضروریات کا بھی سرانجام کر دیگا۔

شرط پنجم

مقام جو رہات یا کسی اور مقام مین جہان چھاؤنی مدامی فوج انگریزی کی قرار پائی گی اوس مقام کے انتظام مین راجہ کچہ دست اندازی نکریگا تمام مقدمات چھاؤنی کے صاحب افسر انگریزی فیصلہ کرینگے۔

شرط ششم

درصورتیکہ کوئی دستہ فوج مقام سدیا یا کسی اور مقام مین مقرر ہو تو راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ جو ضرورت رسد و باربرداری وغیرہ وہان درکار ہو گی اوسکا بندوبست کرونگا۔

شرط ہفتم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے ملک کے انتظام کے باب مین صلاح اور مشورہ پولیٹکل اجنٹ مقیم زیر آسام پر اور نیز صلاح اجنٹ گورنر جنرل پر حسب شرائط اس اقرارنامے کی کاربند ہوگا

شرط ہشتم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی رئیس علاقہ غیر سے خط وکتابت یا کسی اور طرح کی آمد و رفت نہ کریگا اور نہ اونسے کچہ کوئی ٹھیکہ یا اقرار کریگا ہر ایک ایسے امر مین وہ پولیٹکل اجنٹ یا اجنٹ گورنر جنرل سے مشورہ لے گا اور وہ اوسکو اپنی رای اور مشورہ دینگے۔

شرط نہم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جب اجنٹ گورنر جنرل یا پولٹیکل اجنٹ کسی مجرم فراری کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوا ہوگا اوس سے طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ اونکے کر دیگا اور اگر کوئی اوسکا مجرم مقبوضہ کمپنی کے علاقے مین یا کسی اور علاقے مین فراری ہو کر پناہ گیر ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع صاحبان موصوفین کو کیا کریگا ۔

شرط دہم

اس عہدنامے سے یہ امر صاف مفہوم ہوتا ہے کہ راجہ پورندر سنگہ کو کچہ اختیار اوپر علاقہ مواربا یا تحت حکومت بر سیلناپتی کے حاصل نہین ہے ۔

شرط یازدہم

یہ امر مشہور ہے کہ پیداوار افیون جو آسام مین کثرت سے ہوتی ہے اوس سے بہت قباحت باشندون کو ہوتی ہے اسواسطے راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو تدابیر اس قباحت کے دور کرنے کو علاقہ مقبوضہ کمپنی مین عمل مین آئیگی ویسی ہی تدابیر وہ بھی اپنے علاقے مین کریگا درصورتیکہ راجہ ان شرائط پر قائم رہیگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کی حمایت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لیکن اگر خدانخواستہ وہ اس سے انحراف کریگا یا باشندگان علاقہ کو جو اوسکو تفویض ہوا ہے تنگ کریگا یا اونپر ظلم کریگا تو گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ چاہین تو راجہ کے عوض دوسرا شخص مقرر کرکے علاقہ اوسکے سپرد کرین اور یا علاقے کو اپنے قبضے مین لائین ۔

مرقومہ دوم ماہ مارچ ۱۸۳۳ء مطابق ۲۰ ماہ پھاگن ۱۲۳۹ بنگلہ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط بی سی رو برٹسن صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۴۷

بتاریخ ۱۳ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ء

ترجمہ قبولیت برسینا پتی

برسیناپتی سنے بحضور مسٹر اسکاٹ صاحب قبولیت ذیل کو منظور کیا

مین متی برسیناپتی مٹوک کا جو ذیل مین سے لکہتا ہون

پہلے جو متعلق بہوکن اور بروا اور برہمن اورا ورونکے ماتحت ہوئے ہین ایک سو ساٹھ گوت ہین اور میرے اپنے دو سو ساٹھ گوت ہین منجملہ انکے ہلے گوت میرے اپنے لکسو کئے ہین اور گیارہ ہزاری کیا ہون کے ہین —

۵۰ سیکیا

۱۵ براکینی

۴۴ راج سملیا (یہ چانول لاتے ہین)

۵ ناول

کل ۱۲۰

بعدہ تہا انکے تین سو گوت باقی رہے منجملہ اونکے ماٹ جنگی ہین اور ماٹ مزدور اور حسب رواج ملک مین یہ حاضر کرونگا مال دوال تبال اور درخواست سرکار طلب کرینگے اوسکی قیمت لیکر وہ بھی بہم کردونگا ان لوگون پر میری حکومت رہیگی انکے مقدمات کی تحقیقات اور فیصلہ کرونگا لیکن مقدمات قتل و ڈکیتی اور مجروحی شدید و دزدے زیادہ ہے مین مین تحقیقات کرکے حضور مین بھیجدونگا اور جو حکم ہوگا اوسکی تعمیل کرونگا یہ قبولیت جبتک دوسری قبولیت داخل نہو قائم رہے گی —

دستخط برسیناپتی

گواہان

جتوڑنی و والیا گدادھر

دستخط مختصر مسٹر اسکاٹ صاحب

سند بر سیناپتی کی

ازطرف اجنٹ گورنر جنرل بنام متی بربر سیناپتی —

بنام تمھارے نفاذ حکم ہے کہ تم اپنے اور رعیا کے کام کے واسطے پیک رکھکر تین سو پیک سپرد سرکار کرو مگر منجملہ انکے مین تمکو بیس نفر واسطے تمھارے ذاتی کام کے اور تمھارے عیال واطفال وغیرہ کے دیتا ہون اور مابقی ماں نفر تم ہمیشہ تیار رکھو —

المرقوم ۱۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ء

ایک اور سند اسی تاریخ اور اسی مضمون کی موجود ہے اور اوسمین بیس نفر کو مستثنا نہین کیا ہے مگر سند بالا آخر کی ہے —

نمبر ۴۸

ترجمہ اقرارنامہ جو متی بیربر سیناپتی نے بتاریخ ۲۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۳ء روبروے پولیٹکل اجنٹ زیریں آسام کے منظور کیا —

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دعوی بابت موضع سکھاسی جو باعث نزاع فیمابین سدیا کھاوا گوہائین اور میرے تھا دست بردار ہوتا ہون اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ میرے علاقے کے حدود حسب تفصیل ذیل ہونگے بجانب شمال دریاے برہمپتر بجانب مغرب دریاے پوری ڈہینگ جو سرحد فیمابین میری اور راجہ پورندر سنگہ کے علاقے کے ہے بجانب مشرق دریاے دہبرو اور نالہ ڈانگری جو اوسمین شامل ہوجاتا ہے اس نالہ کے شروع سے ایک لین تراشی جاے تاکہ اوسکو دریاے پوری ڈہینگ سے شامل کردے اس لین تراشی کے واسطے لفٹنٹ رٹلن صاحب کسیکو مقرر کرین اور مین بھی ایک شخص مقرر کردونگا —

جو زمین درمیان نالہ ڈہل جان اور نالہ گورہ جان کے جو دونون نالہ ڈانگری مین شامل ہوتے ہین واقع ہے وہ میرے قبضے مین تفویض کیجاے گی اور جو شخص لین تراشی مذکورہ بالا کے واسطے مقرر ہونگے وہ ان دونون نالون کے درمیان بھی ایک لین تراشینگے

تا کہ دونون ملجائین اور سرحد قائم ہو یہہ حدود میرے علاقے کے ہین او جو سوال و جواب در باب روپیہ کے فیمابین میرے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوتے ہین اونسے کچہ واسطہ یہ حدود نہین رکھتین۔

شرط دوم

جو درخواست گورنمنٹ انگریزی نے بابت دینے زیادہ روپیہ بچنبال واسطے اخراجات ملک کے یاد دینے دس ہزار روپیہ سالیانہ کے جیسا مین نے ماتحتی گورنمنٹ آسام مین اقرار کیا تھا کی ہے اوسکو مین منظور نہین کرسکتا لیکن اگر گورنمنٹ انگریزی مجھسے تین سو پاہی کمنجنٹ نہ لین تو مین اونکے عوض ایک ٹکس بحساب فی نفر مبلغ ے ر کے جو کل اے لارے سالیانہ ہوتا ہے دیا کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ سپاہ ندکار کے اسلحہ بھی اگر وہ چاہین تو مین دیدونگا اور جواقرار مین نے کپتان نوفول صاحب سے بابت دینے مبلغ عارصہ سالیانہ کے بالعوض پیک لوگون کے جو آپر آسام سے ۱۸۲۹ع مین جب وہ حاکم وہانکے تھے فراری ہوگئی تھی کیا ہے اوسکو مین پورا کرونگا اور یہ بھی مین وعدہ کرتا ہون کہ جو پیک راجہ پوزندر سنگہ کے علاقے سے دو سال گذشتہ مین بھاگ گئے ہین اونکو بھی مین دونگا مین اونکا شمار کرادونگا اور اگر اونکے شمار مین کچہ شبہہ ہو تو مجھے منظور ہے گورنمنٹ انگریزی کسی افسر کو واسطے شمار کرنے کے مقرر کرین۔

دستخط متی بربر سیناپتی

گواہان

چھتہ ناکو مین کامیتی ساکن سریا۔

سادی مان جمعدار ساکن مورنگ

گلاب سنگہ جمعدار ساکن بسوناتھ

گوپی سرما دولا سو یا بورا ساکن جوز ہاٹ

نمبر ۴۹

ترجمہ قبولیت سدیا کھاواگوہین

سالان سندیا کھاواگوہین اقرار ذیل کرتا ہی

مین کھاوا جو اموقع سدیا کا اسواسطے مقرر کیا گیا ہون کہ خدمت کمپنی کی کرون اور اس تحریر سے مین اسے منظور کرتا ہون جو بارہ سرنگ ماتحت میرے ہین اونمین ۔۔ گوت تین پیکون کے ہین اور کہامپتی کے یہان ۔۔ ہین اور ایک پوا اور ڈوم کے بارہ گوت اور ایک پوا ہین کل ابکا ۔۔ گوت اور دو پوا ہوے منجملہ اونکے سرنگ برواکے پاس ایک گوت اور ایک پوا ہے اور آٹھ گوت سکسو کے اور میرے اپنے دس گوت اور ایک پوا اوسواسطے رنت مورا کے ہین اور نیز کہامپتی اور ڈوم کے برا کے پاس چار گوت ہین اب باقی رہے ۔۔ گوت انمین سے ۔۔ جنگی ہین اور ۔۔ مزدوری کے اور ۔۔ ماہی گیر یہ حسب رواج ملک مالی زیوال تیوال سے حاضر رہینگے اور مین اپنے ماتحت رعایا کی دادرسی کرونگا مگر مقدمات قتل مجروحی آتشزنی اور دزدی سواے تعدادی ۔۔ کے مین تحقیقات اور تکمیل کرکے مثل کو مع گواہان اور مجرمان کے ارسال حضور کرونگا اور جو حکم حضور سے ہوگا اوسکی تعمیل کرنے مین آمادہ رہونگا اور جو رسد درکار ہوگی وہ قیمت لیکر بہم کردونگا اسواسطے یہ کاغذ روبرو صاحب کے تحریر ہوا —

دستخط سالان سدیا کھاوا

گواہان

کاگ سر دفتری

سندی سنگہ چپراسی

دستخط مختصر مسٹر سکاٹ صاحب

المرقوم ۱۵ ماہ مئی ۱۸۲۶ء

نمبر ۵۰

ترجمہ اقرارنامہ جو چوراینراکیتان گوہین اور چوہانگوگوہین اور کورومونگ کا گولی گوہین بوکی ۔۔

چھوکن سونگ گات و دیگران نے بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ع مین تحریر کیا-

ہم سابق ساکنان دراک اور سدیا متمام ثانی پر حملہ آور ہوئے تھے اور مفرور ہوکر علاقہ مشمی مین متواری ہو گئے تھے ہمنے وعدہ حاضر ہونے کا کیا تھا بشرطیکہ ہماری خطا سابقہ معاف ہو اور اب ہم بموجب حکم پولیٹیکل اجنٹ کے مع اپنے ہمراہیان مفصلہ ذیل کے حاضر ہو گئے ہین

اسمای ہمراہی چوذنگ — چاذنگ — لونگ فونگ — یوتی چوتی — چاپالان — سنام — پوم — متونگ — چولاد — مگر تمام کھامپٹی والے بالفعل حاضر نہین ہو سکتے واسطے کہ انکی زراعت دروہنین ہوئی ہے مگر وہ بھی اسی تحریر کے ذریعہ سے وعدہ کرتے ہین کہ مع اپنے عیال و اطفال کے حاضر ہونگے جب انکی زراعت درو ہو کے کھلیانون مین رکھی جاویگی یعنی قریب ڈیڑہ مہینے کے عرصے مین وہ بھی حاضر ہونگے

شرط اول

یہ کہ ہمکو زمین کافی واسطے ہماری بسر کے خواہ مقام چونپورہ خواہ مقام نواہنگ مین پانچ سال تک معاف اور بلا ادای مالگذاری ملے بعد انقضاے اوس عرصہ کے ہم مالگذاری خفیف دینگے اور پاس مکانات کا دینگے جسکا حکم گورنمنٹ سے ہوگا اور جو احکام درباب آبکاری کے جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے-

شرط دوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تدبیر ایسی کرینگے کہ غارتگری اقوام سنگپھو یا مشمی کی اوپر رعایا سدیا کے ہونے نپاوے اور جو احکام حکام سول یا پولیٹیکل مقیم سرحد آسام صادر فرماوینگے اونکی تعمیل کرینگے-

شرط سوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ بموجب قانون سرکاری ہم تجارت غلامان نکرینگے-

شرط چہارم

یہ کہ تمام مقدمات خفیفہ جو ہم لوگون مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ رئیسان ہماری کرینگے مگر مقدمات دزدی و قتل و ڈکیتی و مجروحی و قلب سکہ سازی کے سب ہم وعدہ کرتے ہین کہ

مع گواہان بخدمت پولیٹکل اجنٹ روانہ کیے جائینگے اور جو نزاع فیمابین سرداران و رعیات واقع ہوگی اوسکا تصفیہ بھی صاحب موصوف کرینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بعد انقضای دس سال کے یہ عہدنامہ حسب تجویز نواب صاحب بہادر ترمیم اور تبدیل کا

شرط ششم

یہ کہ اگر ہم یا کوئی باشندہ کھامپتی اس عہدنامہ کے خلاف ورزی کرے یا کوئی فعل زیادتی کا کرے تو ہم مستوجب اخراج ملک ہونگے اور ہمین ہمارا کوئی عذر پیش یا مسموع ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ چہ سرداران سنگپھو ذیلیا

ہم بورساکن ببیا کوم جوبی ساکن سوکھاناٹ بیجانگ ساکن واکھٹ جاؤ ساکن نلنگو چپکیو ساکن کوتا چیراساکن جوکھانک جیدو ساکن کا بچاوساکن ننیم جنلنگ ساکن ننیم نیم گونگ ساکن گاؤ تام آنگ ساکن کاسان سبدان ساکن سچیلا جامتونگ ساکن سیٹ جاٹھ ساکن کام کو جورا ساکن بنگلو چیو و گام والے یہ اقرارنامہ بحضور گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ اسکے کھامین کرتے ہیں ہم تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط ذیل کی تعمیل جو دیوداسکاٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ آسام نے منظور فرمائے ہین کرینگے۔

اول

یہ کہ ہم اور ہمارے تابعین سنگپھو والہ سابق رعایای گورنمنٹ آسام تھی اور اب جو نوبل کمپنی حاکم اوس ملک کے ہوئے ہم اونکی متابعت منظور کرتے ہین اور کچھ علاقہ برہما والوں یا کسی دوسرے بادشاہ سے ہم نہین رکھینگے درباب مقدمات پولیٹکل کے ہم کسیطرح کا واسطے

غیرہ نسے نہ رکھینگے اور بموجب حکم گورمنٹ انگریزی کے کاربند ہونگے۔

شرط دوم

یہ کہ اگر کوئی دشمن علاقہ غیرسے آکر ملک آسام پر حملہ آور ہو تو ہم فوج انگریزی کو چاول وغیرہ ضروریات بہم پہنچا دینگے اور ہم راستہ اور گھاٹ تیار کر دینگے اور جو مقابلہ ہمسے ہو سکیگا وہ بھی ہم کرینگے اگر ہم موجب اسکے کاربند ہونگے تو مستوجب حمایت گورمنٹ انگریزی ہونگے

شرط سوم

یہ کہ اگر ہم موجب ان شرائط کے کاربند ہونگے تو ہم سے کچھ مالگزاری طلب نہوگی اور اگر بعد ازین کوئی سپاہی آسام اپنی خوشی سے آکر ہمارے علاقے مین آباد ہوگا تو ہم اوسکی عوض ٹکس معمولی دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جسقدر قیدیان آسام ہمارے پاس ہین یا ہمارے تابعین کے پاس ہین اونکو ہم رہا کر دینگے مگر جو اونمین کا چاہے کہ ہمارے علاقے مین رہے اوسکی خوشی سے اوس سے مزاحمت نہین ہوگی۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر بعد ازین کوئی ساکن سنگپھو علاقہ آسام مین جا کر غارتگری کریگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کر کے واسطے سزا پانے کے حوالہ کر دینگے اور اگر ہمسے ایسا نہو سکے تو ہم سب وعدہ کرتے ہین کہ ہم سب ذمہ دار نقصان آسام والہ مذکور ہونگے۔

شرط ششم

یہ کہ ہم اسپنے اپنے کام مین دادرسی رعایا کی کرینگے جو اور تکرار فیما بین اونکے ہوگی اوسکا تصفیہ کرینگے لیکن اگر تکرار فیما بین دیہات ہوگی تو ہم اسلحہ کو کام مین نہ لاکر اوس مقدمی کو رجوع بحکام انگریزی کرینگے۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ ہم شرائط تحریری بالا پر کاربند ہونگے اور واسطے اطمینان کے

ہم وعدہ کرتے ہین کہ جسے پولیٹکل اجنٹ منظور کرین ہم اپنے اپنے فرزند یا برادرزادہ یا برادر کو بطریق اوٗل اونکے پاس رکھینگے۔

ہم سب ان شرائط کو منظور کرتے ہین مرقوم ۲۸ بیساکھ ۱۷۴۸ء

دستخط	علامت دستخط
دستخط بور	علامت دستخط
دستخط کوم جوئی	+
دستخط میجانگ	+
دستخط جاپاؤ	+
دستخط چوکیو	+
دستخط جورا	+
دستخط جودو	+
دستخط جاپاؤ	+
دستخط چینگیبینگ	+
دستخط نیم کونگ	+
دستخط تامرانگ	+
دستخط جام نانگ	+
دستخط جودو	+
دستخط جورا	+
دستخط جاپن	+

اس قسم کی اقرارنامجات کوم زنگ ساکن لٹوئی اور تاؤ گوبرن ذی چند تبدلات کی تحریر کیگئی تھی بیچ اقرارنامہ شخص تانی کے شرط چہارم مین کہ بباعث اسکی کہ اونسی جو شرائط اول وس سے لفٹنٹ نیوفول صاحب نے کہین بھتین منظور کین بھتین اجازت اوسقدر غلام رکھنی کی ہوئی تھی جو اوسکے پاس قبل فتح قلعہ رنگپور کی تھی۔

ترجمہ صحیح ہی
دستخط ڈی اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

بوٹان

ملک بوٹان مین حکومت امور دنیوی مین ایک شخص کی ہے جسکو دیوراج کہتے ہین اور امور دینی مین ایک اور شخص سے جسکو دہرم راج کہتے ہین۔

اول تحریک گورنمنٹ انگریزی مین ساتھ ملک بوٹان کے اوس مہم سے شروع ہوئی تھی جو ۱۷۷۲ء مین واسطے مدد راجہ کوچ بہار کے کی گئی تھی اس مہم مین بوٹیا لوگ کوچ بہار سے نکالے گئے تھے اور کوہستان تک اونکا تعاقب ہوا تھا کوہستان مین جاکر اونھون نے حمایت تبت کی طلب کی اور تیشو لاما نی جو اوسوقت مین منصرم کار تبت کا اور پیشکار لاما کلان لاسا کا تھا گورنمنٹ ہند کو اونکے باب مین تحریر کی اوسکی تحریر منظور ہوئی اور ایک عہدنامہ صلح نمبر ۵۲ تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء مین منعقد ہوا۔

اسوقت سے فتح آسام تک صرف دو مرتبہ تحریر بوٹان سے ہوئی تھی ایک مرتبہ ۱۷۷۶ء مین اور دوسری مرتبہ ۱۷۸۳ء مین اور یہ تحریرات امورات تجارت کے باب مین تھین اور کچھ کارگر نہین ہوئی تھین مگر جب سے آسام فتح ہوا اور سرحد ملک انگریزی اور بوٹان ملحق ہوئین اوسوقت سے بوٹان والے ہمیشہ ملک انگریزی پر حملہ کرتے رہے اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اونکو ہمیشہ سزا ہوتی رہی اور اونکے تمام دوار یعنی راستہ جو دامن کوہ بوٹان مین واقع تھے سب تصرف انگریزی مین آ گئے۔

درمیان تیستا کے جو مشرقی سرحد سکم پر واقع ہے اور موناس کے گیارہ دوار عمل بوٹان مین ہین منجملہ انکے کوئی سرحد علاقہ انگریزی پر اور کوئی سرحد ملک کوچ بہار پر واقع ہے تفصیل دوار یہ ہے

۶	۵	۴	۳	۲	۱
بکا	بک	لکھی	چیمرچی	امرکوٹ	دالم کوٹ
	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
	باغ یا بجنی	جبرنگ یا سدلی	ریپو	گوما	بارا

منجملہ ان دوارون کے چھہ اول کے دوارونکا حال بخوبی معلوم نہین اسواسطے کہ وہان صوبہ سند یافتہ دیوراج کے حکمران ہین اور دو دوار بجنی اور سدلی زیر حکم راجگان کے ہین جو خراج بوٹان کو دیتے ہین اور راجہ بجنی کے پاس دو پرگنہ علاقہ انگریزی مین بھی ہین اور اونکی مالگذاری وہ گورنمنٹ کو دیتا ہے۔

شمالی سرحد کامروپ پر پانچ دوار ہین اور علاقہ درنگ کے شمال مین دو ہین تفصیل اونکی یہ ہے گھرکولا ۱ باک بانکا ۲ جایاگوری ۳ جایاکہابار ۴ بجنی ۵ بوری گوما ۶ کلنگ کامروپ کے دوار ماتحت گورمنٹ آسام کے زیر حکم بوٹان کے تھی اور حکومت بوٹان کی اونپر بعد فتح آسام بفوج گورمنٹ انگریزی بھی قائم اور جاری رہی مگر درنگ کے دوار سال مین چار مہینے تحت حکم گورمنٹ انگریزی رہتے تھے اور آٹھ مہینے زیر حکم بوٹان ۱۸۴۱ع مین بباعث مکر رغارتگریون اور بے انتظامی ملک کے تمام یہ دوار علاقہ انگریزی مین شامل ہوئے اور بالعوض اونکے دس ہزار روپیہ تجویز ہوا کہ بطور معاوضہ حاکمان دوارہائے مذکورین کو سالیانہ دیا جاوے اور یہ رقم برابر ایک ثلث آمدنی دوارہائے مذکور کامروپ و درنگ کے تصور کی گئی تھی مگر اس اقرار کی کوئی تحریر نہین ہوئی تھی۔

ایک ایسا ہی عہدنامہ تحریری نمبر ۵۳ ۱۸۴۴ع مین بوٹیون کے ساتھ ہوا تھا جو توانگ زیر حکم تبت پر حکمرانی کرتے تھے اس عہدنامے سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ بابت کوریا پارا دوار کے تجویز ہوا اور یہہ بھی ایک ثلث آمدنی اوسکا متصور ہوا تھا بجانب مشرق ملک توانگ کے آزاد اقوام بوٹیا اوبری اور شیر گہیا نامی رہتے ہین اونکی عادت مین یہہ ہے کہ وہ چار دوار اور نو دوار مین جو متسلط ملک آسام سے قبضہ گورمنٹ انگریزی مین آئے ہین آکر زبردستی روپیہ تحصیل کرتی تھی اور یہ تحصیل زبردستی کی عوض آخر کار سالیانہ اوسکا مقرر ہوگیا دونون ابری اور شیر گہیا اقوام حسب عہدنامہ نمبر ۵۴ کے ۲۵۰۰ سالیانہ پاتے ہین اسیطرح کا روپیہ تھنبگیا بوٹیا کے قوم کا بھی مقرر ہوا تھا مگر اونھون نے کوئی تحریر نہین کرائی۔

ایسے اور بھی مشرق کی جانب وحشی اقوام اکاس نامی ہاتی ہین انکے ساتہ بھی ایسے عہدنامجات نمبر ۵۵ اور نمبر ۵۶ تحریر ہوے ہین اور اقوام دفلا اور میرس اور بوربا بور بھی اسیطرح بعوض تحصیل زبردستی کے کچھ روپیہ پاتے ہین مگر اونسے کچھ عہدنامہ نہین ہوا۔

نمبر ۵۲

شرائط عہدنامہ جو فیمابین منوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور دیوراج یعنی راجہ بوٹان کے منعقد ہوا

شرط اول

یہ ہنورہبل کمپنی نے صرف بخیال تکالیف جو بوٹان والون نے اپنی ظاہر کی اور بغرض رکھنے دوستی اپنے ہمسایون سے تمام علاقہ جو دیوراجہ کے قبضہ مین قبل از شروع جنگ راجہ کوچ بہار کے تھا یعنی مشرق کی جانب زمین چشا کوٹا اور رنگپولاہات کے اور بجانب مغرب زمین کیرنتی اور ماراگھاٹ اور لکھی پور کے فرو گذاشت کرتے ہین —

شرط دوم

یہ کہ بابت قبضہ ضلع چشا کوٹا کے دیوراجہ پانچ راس ٹانگن سال بسال ہنورہبل کمپنی کو دیا کریگا جو وہ راجہ بہار کو حسب عہدنامہ دیتا تھا —

شرط سوم

یہ کہ دیوراجہ درچندر نراین راجہ کوچ بہار کو اور اوسکے برادر دیوان دیو کو جو اوسکے پاس قید مین رہا کریگا —

شرط چہارم

یہ کہ چونکہ بوٹان والے تجارت پیشہ ہین اسواسطے وہ وہی استحقاق تجارت بلا ادای محصول رکھینگے جو وہ پیشتر رکھتے تھے اور اونکے کاروان کو اجازت ہر سال رنگپور جانیکی حاصل ہوگی —

شرط پنجم

یہ کہ دیوراجہ کبھی تاخت اوس علاقے مین نہ کریگا اور نہ وہان کی کسی رعیت کو ایذا پہنچایگا جو ہنورہبل کمپنی کے رعایا ہوگئے ہین —

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی رعایا سے ہنورہبل کمپنی کے فراری ہو جاگے تو دیوراج بروقت طلب فوراً حوالہ کر دے گا —

شرط ہفتم

یہ کہ درصورتیکہ بوٹان والون کو یا کسی اور رعایای دیوراجہ کو کوئی دعوی کسی باشندہ علاقہ

سہنوربل کمپنی پر ہو یا کوئی نزاع اونسے ہو تو وہ اونپر نالش صرف بذریعہ درخواست بخدمت صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہین اور ایک صاحب مجسٹریٹ خاص کر اس تصفیہ کیواسطے یہان مقیم رہا کریگا

شرط ہشتم

یہ کہ چونکہ سنیاسیون کو انگریز دشمن تصور کرتے ہین لہذا دیوراج اونکے کسی گروہ کو اوس علاقے مین جو اوسکو اب ملا ہے پناہ گیر ہونے دیگا اور نہ اونکو سہنوربل کمپنی کے علاقے مین رہنے دیگا اور نہ کسی جانب گذر کرنے دیگا اور اگر بوٹان والے اپنے تئین قابل اس تدارک کے تصور نکرینگے تو وہ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کوچ بہار کو کرینگے اور انگریزی فوج اس کام کے واسطے وہان سے آوینگے اور اس فوج کشی کو بوٹان والے کسیطرح انفساخ عہد تصور نکرینگے

شرط نہم

یہ کہ اگر سہنوربل کمپنی کو ضرورت لکڑی کاٹنے کی جنگل دامن کوہ سے ہوگی تو وہ بلا ادای محصول لکڑی کاٹینگے اور جو آدمی وہ اس کام کے واسطے بھیجینگے اونکی حفاظت ہوگی

شرط دہم

یہ کہ طرفین سے رہائی قیدیان ہوگی۔

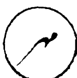
اس عہدنامہ پر دستخط سہنوربل رزیڈنٹ اور کونسل کلکتہ وغیرہ کے ہونگے اور سہنوربل کمپنی کی مہر ایک جانب ہوگی اور دوسری جانب دستخط اور مہر دیوراج کے ہونگے۔

یہ کاغذ دستخط اور تصدیق بمقام کلکتہ بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء ہوا

دستخط وارین ہسٹینگ

دستخط ولیم ایلدرسی

دستخط پی ایم داکرس



دستخط جے لاریل

دستخط ہنری گودون

دستخط جی گریہم

دستخط جارج وینسٹارٹ

نقل مطابق اصل کے ہی

دستخط جی پی اودیل

اسسٹنٹ سکرٹری

نمبر ۵۴

اقرارنامہ جو چانگ جو ہی ست راجہ اور سرنگ ست راجہ اور جنیگ دیدوست راجہ ناریگون اور رتنگ دیبی راجہ اور چانگ دندو براامی اور بوبخی برامی تہال توڑدم سے بتاریخ ۲۴۔ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ تحریر کیا ـ

حسب الحکم گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جو اس مضمون سے ہی کہ ہمکو ایک ثلث آمدنی کوریا پارا دوار کی یعنی صـــــ سالانہ ملا کریگا ہم بخوشی تمام اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط مرقومہ ذیل کو ہمہ تن مصروف ہوکر پورا کرینگے ـ

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اب اور آیندہ ہمیشہ مبلغ صـــــ پر راضی اور خوش ہین اور تمام استحقاق آمدنی جو دوار سے وصول ہوگا ہم چھوڑتے ہین ـ

شرط دوم

یہ کہ اپنی تجارت مین ہم وعدہ کرتے ہین کہ سواے مقامات مقررہ یعنی ادوال گوری اور منگل دی کے اور کہین تجارت نکرینگے اور کسی رعیت سے مزاحم کسی امر کے نہونگے اور نہ اپنے بوٹان والون کو کوئی جرم زیادتی کرنے دینگے ـ

شرط سوم

یہ کہ ہمنے اپنا اختیار کل دوار سے اوٹھالیا اور اب ہم کچھ محصول رعیت سے وصول نہین کرسکتی

شرط چہارم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اپنے دادرسی علاقے انگریزی مین عدالت انگریزی مقام

منگل دئی سے چیا پہنچنگے۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر ہم کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فسخ کرین تو ہمارا استحقاق مبلغان مذکورہ بالا ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس ھیگنس

ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۴

اقرارنامہ جو درجی راجہ دوٹا گجوگ راجہ دورہ دکپاہ راجہ اور جو نپو راجہ اردچینک کہانگدو راجہ اور ساگجا راجہ اور روب رامی گیاہ اور تونگ بھنگدو راجہ سرگیاہ لوٹان والہ نے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۰۵ بنگالہ کے تحریر کیا۔

بخیال اسکے کہ ہم نیئوجو راجہ اور کاوی بوت اور لوکاہ بوت کے ساتھہ شریک قتل مدد سکتا ساکن اوانگ داقع چار دوار تھے اور اسی سے ہمارے نام حکم ہوا تھا کہ مجرمون کو گرفتار کر کے حوالہ کردین اور ہمسے یہہ نہو سکا اس سبب سے دوار ہمارے ضبط ہوگئی تھے اور ہمکو ممانعت اوسمین جانے کی ہوئی تھی اور اب جو حکم ہوا کہ ہمکو کچہ روپیہ بطور پنشن بعوض ہمارے تحصیل جبریہ کے ملیگا اور ہمکو اجازت ہوئی ہے کہ ایک اقرارنامہ تحریری قسمیہ تصدیق کر کے ہم پھر آمدورفت دوار ہاے مذکورہ مین کیا کرین تا کہ رعیت کو ہماری زیادتی کی طرف سے اطمینان ہو جاے لہذا ہم بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہونگے اور اس امر کی قسم حسب رواج خود کرتے ہین یعنی نمک تلوار پر رکھکر کھاتے ہین اور پوست شیر اور خرس کا دانت سے کاٹتے ہین۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جب ہم پہاڑ کے نیچے اوترینگے تو اپنی آنے کی اطلاع پٹگیر والون کو کرینگے اور کچہ فریب یا دزدی رعیت یا پٹگیر والون کی ساتھ تجارت مین نکرینگے

اور نہ کوئی اور فعل زیادتی کا کرینگے اور نہ ہم اپنے آدمیون کو یہ جرائم کرنے دینگے ورنہ ہم استحقاق پہاڑ سے نیچے آنیکا بھی معدوم کر دینگے۔

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی شخص یا اشخاص دشمن گورنمنٹ انگریزی سے شرکت نکرینگے بلکہ باوراسکے اگر ہمکو اطلاع ہوتی تو ہم فوراً اونکے ارادہ فاسد بخلاف گورنمنٹ کا سدراہ کرینگے اور بشرائط اطلاع ہم راست راست حال کسی سرکشی کا جو بخلاف گورنمنٹ ہونے والی ہوگی لکھا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہمارے نام افسران گورنمنٹ نفاذ کرینگے اونکی تعمیل کیا کرینگے اگر یہ امر کبھی ظاہر ہو کہ ہم کسی سرکشی کے شریک ہوے ہین تو ہم استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا معدوم کرینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہم ہرگز مسلح نیچے پہاڑ کے نہ آوینگے اور تجارت صرف مقامات مقررہ لاہاباری بیلی بارا اوبنگ اور نیز تور مین کیا کرینگے اور رعیت کے ساتھ داد و ستد اونکی خانگی مقامات مین نکرینگے اور نہ کسی اپنے آدمی کو خلاف اسکے کرنے دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ بنام ہمارے سول مقدمات مین ہم اپنے تئین مطیع احکام عدالتہاے گورنمنٹ تصور کرینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ مین ورجی راجہ عہ ماہواری پر راضی ہون اور اپنے آدمیون کے واسطے فی نفر عہ بالعوض تحصیل جبریہ کے یعنی کل مبلغ ماہ عہ پر ہم سب راضی ہین اور اپنا کل استحقاق جاہ دوار کا چھوڑتے ہین۔

یہہ مبلغ ماہ عہ سنہ ۱۸ء مین ایزاد ہو کر مبلغ ابجائے عہ سالانہ ہوا۔

شرط ششم

یہ کہ جسوقت ہم یہہ سنینگے کہ کسی ہمارے آدمی نے کوئی جرم نیچے پہاڑ کے کیا ہے تو

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو فوراً حوالہ کر دینگے۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط مرقومہ بالا کے کاربند ہونگے ورنہ زمینشن ہمارا ضبط ہوگا۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط فرانسس جنکنس
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۵

اقرارنامہ جوتا کے راجہ آکا پر بتلے تباریخ ۲۶ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ مین منعقد کیا

اگرچہ مین نے ایک اقرارنامہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۲ء مین تحریر کیا تھا اوسمین یہ شرط تھی کہ مین رعیت سے دادوستد کرنے مین اونکو کسیطرح کی ایذا نہ دونگا اور بعوض اوسکے ۱۸۴۲ء سے مبلغ عسہ بطور پنشن ملتا ہے اور مین چاردوار کے ہر موضع مین تجارت کرتا ہون اب یہ متخیل ہوا کہ میری اسطرح تجارت کرنے مین بھی رعیت پر زیادتی کا گمان ہے اور اس نظر سے مجھے ممانعت اسطرح تجارت کی ہوتی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین آیندہ تجارت صرف مقامات لاہاہری اور بالی پارہ مین کیا کرونگا اور شرائط ذیل کی تعمیل کرونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین اور میری قوم ماسلے صرف مقامات لاہاہری اور بالی پارہ اور تیزپور مین تجارت کرینگے اور جیسا اب تک کرتے تھے رعیت کے خانگی مکانات مین دادوستد نہ کرینگے۔

شرط دوم

یہ کہ مین نگران رہونگا کہ کوئی میرا آدمی کوئی فعل جبر کا علاقہ گورنمنٹ مین نکرین۔

شرط سوم

یہ کہ ہم عدالتہای گورنمنٹ مین رجوع دادرسی کا کرینگے اور خود کسیکو سزا نہ دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ تاریخ تحریر اس عہدنامہ سے مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل کرونگا بشرطیکہ پنشن بفصلۂ ذیل ریزیڈنت ملتی رہے۔

سکم کی راجہ آنکا کو	[illegible]
سومو راجہ کو	[illegible]
ینسو راجہ کو	[illegible]
کل	[illegible]

شرط پنجم

یہ کہ اگر مین کوئی شرائط بالا مین کی شرط فسخ کرون تو مین مستوجب ضبطی اپنی پنشن تعدادی عدہ کا ہونگا اور نیز اپنا استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا ضبط کرونگا۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۶

اقرارنامہ جو چانگ جو اور ہزاری کہواہ اکا راجہ اور چانگ شملی ہزاری کہواہ اور قبو نوہزاری کہواہ اکا راجہ اور پنجم کپا سورا اکا راجہ نے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگہہ سنہ ۱۲۔۔ بنگالہ منظور کیا۔

ہم اب بموجب اپنے ملک کے رواج کے پوست شیر اور پوست خرس اور امید فیل ہاتھہ مین لیکر اور ایک جانور کا شکار کرکے قسمیہ بیان کرتے ہین کہ ہم کبھی مجرم جرم زیادتی اور تعدی کے بنسبت رعایا سے گورمنٹ انگریزی کے نہون گے اور شرائط ذیل کی تعمیل بصدق دل کیا کرینگے۔

شرط اول

یہ کہ جب کوئی ہم مین سے پہاڑ سے نیچے چار دوار مین آئیگا وہ فوراً اپنے آنے کی

اطلاع چلگاریونکو کریگا اور داد و ستد صاف صاف کریگا اور فریب اور دغا کسیطرح رعیت سرکار انگریزی کی اوسکی بھی ہم بخوبی نگرانی رکھینگے کہ کوئی ہمارا آدمی کسی جرم کا مرتکب علاقہ مذکور بالا کمپنی مین نہوگا

شرط دوم

یہ کہ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی گورنمنٹ انگریزی کے دشمن سے سازوسازش نکرینگے بلکہ حتی المقدور اوسکا مقابلہ کرینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی سرکشی کی بخلاف گورنمنٹ انگریزی ہوگی تو ہم اوسکی کیفیت اونکو لکھینگے اور جو احکام ہمارے نام جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے اگر یہ امر ثابت ہوگا ہمنے کسی سرکشی مین شرکت کی ہے تو ہمارا استحقاق علاقہ انگریزی مین کا ضبط ہوگا

شرط سوم

یہ کہ جب ہم نیچے پہاڑ کے آئینگے تو ہرگز اپنے اسلحہ ہمراہ نہ لائینگے اور تجارت بھی صرف مقامات لالا ہاری اور بالی پارہ اور اوڈنگ مانیز یو مین کیا کرینگے اور کسی رعیت کے مکان خانگی مین داد و ستد نہ کرینگے جیسا ہم اب تک کرتے تھے اور نہ اپنے کسی آدمی کو ان ممنوعات کا مرتکب ہونے دینگے ۔

شرط چہارم

یہ کہ تمام دعاوی قرضہ کا فیصلہ بذریعہ عدالت کے ہوگا کیونکہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جب تک علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین مقیم رہینگے اوسوقت تک مطیع قوانین انگریزی رہینگے ۔

شرط پنجم

یہ کہ مین کپاسورا آکا راجہ اقرار کرتا ہون کہ مین بالعوض تحصیل جبرا ہی کے مبلغ سالانہ لونگا اور مین ہزاری کہواہ آکاہ راجہ ماعہ لونگا اس سے ہمارا کل تعلق چار دوار سے معدوم ہوگا اور وہانکی رعیت سے تحصیل کرنا بھی موقوف ہوگا

ہم اقرار کرتے ہین کہ شرائط بالا کی تعمیل بخوبی ہوگی ورنہ ہمارا استحقاق پنشن ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکینس اجنٹ گورنر جنرل

کوچ بہار

اول رسم گورنمنٹ انگریزی کا ساتھ کوچ بہار کے سنہ ۱۷۷۲ء مین شروع ہوا تھا جب راجہ وہانکا خردسال اور مقید بوٹیونکا تھا اور اوسنے معرفت اپنی نائب ناظر دیو کے پیغام بھیجا کہ اگر کمپنی اوسکی مدد کرکے بوٹیون کو نکالدین تو وہ نصف آمدنی ملک کی گورنمنٹ کو دیگا—

راجہ کا پیغام منظور ہوا اور بوٹیے نکالدیے گئے اور عہدنامہ نمبر ۵۰ تحریر ہوا اسکے موجب راجہ نے متابعت گورنمنٹ انگریزی اختیار کی اور اقرار کیا کہ کوچ بہار شامل ملک بنگالہ کے کیا جائیگا اور خرچہ مہم ادا ہوگا اور نصف آمدنی ملک دیجائیگی—

راجہ درندر نراین سنہ ۱۷۷۲ء مین مرگیا اور اوسکا والد دہجندر نراین پھر قابض اور حاکم ہوا اوسکو بوٹیون نے گرفتار کرکے قید کیا تھا مگر سبب تاریخ ۲۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۴ء اوسی عہدنامہ گورنمنٹ کا ہوا تھا جب اونہون نے اوسکو رہا کیا تھا راجہ دہجندر نراین بھی سنہ ۱۷۸۳ء مین مرگیا اور بجای اسکے اوسکا بیٹا صغرسن ہرندر نراین نامی گدی نشین ہوا اور سنہ ۱۸۳۹ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا سندر نراین جانشین اوسکا ہوا اسکے بعد سنہ ۱۸۴۷ء مین اوسکا برادرزادہ اور پسر متبنی نراندر نراین راجہ حال گدی نشین ہوا

ہمارا دخل کوچ بہار مین ویسا ہی ہے جیسا سنہ ۱۷۷۲ء مین تھا درمیان صغرسنی ہرندر نراین کے کوچ بہار مین ایک رزیڈنٹ مقرر ہوا تھا بعد ازان اکثر کمشنر واسطے درستی انتظام کے مقرر ہوئے مگر سنہ ۱۸۴۹ء سے کوئی کمشنر رزیڈنٹ مقرر نہین ہے اور کل اجرای کار تفویض راجہ اور اوسکے اہلکارون کے ہوا ہے—

نمبر ۵۰

عہدنامہ راجہ کوچ بہار

شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور درندر نراین راجہ کوچ بہار

درندر نراین راجہ کوچ بہار نے اپنا حال زار اور ملک کا حال زبون پیشگاہ ہنوریبل پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ کے بیان کیا اور یہ حال اوسکا اور اوسکے ملک کا باعث راجگان قرب وجوار جو کسیکے ماتحت نہین ہوا ہے اور وہ یہ چاہتے ہین کہ سب متفق ہوکر اوسکو راج سے نکالدین لہذا ہنوریبل پریسیڈنٹ

اور کونسل نے بنظر انصفت پروری اور خواہش چارہ گری بیچارگان وعدہ کیا ہے کہ وہ فوج مفصلہ ذیل یعنی چار کمپنی سپاہیون کی اور ایک ضرب توپ اوسکی مدد کے واسطے بخلاف اوسکے دشمنون کے دیجاینگی اور شرائط ذیل اس سبب سے طرفین نے منظور کین۔

شرط اول

یہ کہ راجہ فوراً مبلغ ۔۔۔ روپیہ صاحب کلکٹر رنگپور کے پاس روانہ کرین تاکہ اخراجات فوج کمک اوس سے کیا جاسے۔

شرط دوم

یہ کہ اگر اس ۔۔۔ سے زیادہ خرچ ہوگا تو راجہ جو روپیا زیادہ ہوگا وہ بھی آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کر دیگا اور اگر کچھ روپیہ اسمین سے باقی بچے گا تو وہ واپس راجہ کو کیا جائیگا۔

شرط سوم

یہ کہ بروقت خلاص ہونے ملک راجہ کے دشمنونکی دست برد سے راجہ متابعت انگریزی تسلیم کریگا اور ملک کوچ بہار کو شامل ملک بنگالہ کر دیگا۔

شرط چہارم

یہ کہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو نصف آمدنی کوچ بہار کی ہمیشہ دیتا رہیگا

شرط پنجم

یہ کہ نصف دوم آمدنی کا ہمیشہ راجہ اور اوسکے وارثون کے واسطے رہیگا بشرطیکہ وہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی سے متعلق رہینگے۔

شرط ششم

یہ کہ بنظر اسکے کہ آمدنی ملک کوچ بہار بخوبی متحقق ہو راجہ اپنے کاغذ آمدنی ملک اوس شخص کے تفویض کرینگے جسکو آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل تجویز کرینگے اور ان کاغذ سے مالگزاری اصلی معلوم ہوگی اور تعداد روپیہ بھی جو راجہ اونکو دیگا قرار دیا جائے گا۔

شرط ہفتم

یہ کہ تعداد مالگزاری جو شخص مذکورہ بالا کی تجویز سے مقرر ہوگی وہ دامی اور واسطے ہمیشہ کے

مقصور ہوگی —

شرط ہشتم

یہ کہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہمیشہ راجہ کی مدد بوقت ضرورت فوج سے کیا کرینگے اور خرچہ
اس فوج کا راجہ کو دینا ہوگا —

شرط نہم

یہ کہ یہ عہدنامہ دو برس تک قائم رہیگا یا اوسوقت تک رہیگا جب تک حکم کورٹ آف ڈائرکٹرز
سے نسبت اسکے تصدیق اور منظور کرنیکے حاصل نہو اور جب حکم مذکور حاصل ہوگا تو اوسکے موجب
یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے تصدیق اور منظور کیا جائیگا —

یہ عہدنامہ جنوریبل پریسیڈنٹ اور کونسل نے بمقام کلکتہ ایک جانب دستخط اور مہر اور منظور کیا
بتاریخ ۵ اپریل ۱۷۷۳ء اور دوسری جانب درندرناراین راجہ کوچ بہار نے بمقام قلعہ بہار
بتاریخ ۶ ماہ ماگھ سنہ ۱۱۸۰ بنگالہ کے اسیطرح صحیح و منظور کیا

سکم

یہ حال دائرکاری کیمپل صاحب سپرنٹنڈنٹ متعام وارجلنگ کی رپورٹ سے نقل ہوا ہے سکم جسکو باشندے وہان کے اور گرد نواح کے لوگ دیجونگ کہتے ہین محدود بحدود ذیل ہے بجانب شمال تبت بطرف مشرق بوٹان بسمت مغرب نیپال درجنوب کو رامام اور دریای کلان رنجیت جو سکم کو علاقہ کوہی وارجلنگ سے جدا کرتا ہے رقبہ اسکا قریب [illegible] میل مربع ہے اور باشندے پانچ نفر فی میل مربع سے یعنی [illegible] نفر ہین تفصیل یہ ہے۔

قوم لیپچاس	[illegible]
بوٹیا	[illegible]
سمو	[illegible]

اس علاقے مین محصول اور نقد نہین ہوتا اور جو پیداوار زمین کی بٹائی سے ہے اور اموال تجارت سے جنس ملتی ہے اگر اوسکی قیمت لگائی جاوے تو [illegible] روپیہ سے زیادہ نہین اس علاقے مین جنگل جھاڑی اکثر مقامات مین ہین اور وہان سفر بھی دشوار ہوتا ہے راجہ یہان کا مقام ٹملونگ مین ماہ نومبر سے اوپر مئی تک رہتا ہے اور باقی مہینون مین وہ مقام چومسی علاقہ تبت مین رہتا ہے اسواسطے کہ سکم مین بارش بہت ہوتی ہے اور کوئی رہ نہین سکتا راجہ یہانکا خراج گزار چین کا ہے اور اپنا خراج معرفت حاکم لاسہ کے ادا کرتا ہے اور عرصہ قلیل سے حب سے بباعث اوسکی بدوضعی کے ملک اوسکا ضبط کیا گیا ہے اوسکو [illegible] سے [illegible] روپیہ تک کا سالانہ ملتا ہے

ہمارا واسطہ سکم سے شروع جنگ نیپال سے جو [illegible] ء مین ہوئی تھی پیدا ہوا ہے گورکھون نے اس ملک مین لوٹ مار [illegible] ء مین شروع کی تھی اور جب جنگ شروع ہوئی اور دست درازی اونکی علاقے انگریزی مین بھی ہونے لگی تو اونھون نے علاقہ سکم کو بجانب مشرق دریای تستا تک غارت کیا اسمین علاقہ موزنگ یعنی ترائی دامن کوہ کی بھی آگئی تھی۔ اب غرض گورنمنٹ انگریزی کی یہ تھی کہ راجہ سکم کو مدد قرار واقعی دیجاوے تاکہ وہ اپنے علاقے مین سے گورکھون کو نکال دے لہذا جب جنگ نیپال ختم ہوئی تو علاقہ درمیان میچی اور تستا کے جو انگریزون نے نیپال والہ سے چھین لیا ہے موجب عہدنامہ نمبر ۵ کے راجہ سکم کو دیا گیا اصل مطلب اس عہدنامہ کا یہ تھا کہ

نیپال والے بجانب مشرق ترقی نہ پکڑین —

سنہ ۱۸۱۷ء سے سنہ ۱۸۲۴ء تک کوئی کاروبار فیمابین راجہ سکم اور گورمنٹ انگریزی کے ظہور مین نہین آیا قریب سنہ ۱۸۲۶ء کے وزیر راجہ بلجیت رئیس لپچا قتل ہوا اور اوسکے تمام ہمقوم بسرداری ایکلدہتی قاصنی کے مفرور ہوکر نیپال مین پناہ گیر ہوئے عرصۂ قلیل کے بعد لڑائی سرحد سکم اور نیپال پر شروع ہوئی اور اسکی اطلاع اجنٹ گورنر جنرل سرحدات شمالی و مشرقی اور رزیڈنٹ نیپال تک پہونچی — بیچ سنہ ۱۸۲۸ء کے کپتان لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ سرحد سکم پر جاکر تجویز مناسب کرین صاحب موصوف ایک سوداگر مقام مالداجی ڈبلیو گرنٹ نامی کو ہمراہ لیکر پہاڑ مین مقام رنجیک پور چلے گئے اُن صاحبون کو مقام دارجلنگ بہت پسند آیا اور اسکی اطلاع اونھون نے گورنر جنرل بہادر کو کی اور یہ ارادہ گورمنٹ ہوا کہ جب موقع مناسب ملے راجہ سکم سے موافقت کرکے اس مقام دارجلنگ کو اوس سے لین اور اوسکے مساوی آمدنی کا ملک یا روپیہ نقد اسکو دین اور بہیہ موقع سنہ ۳۵-۱۸۴۴ء مین ملاجب مفرورین لپچا نے نیپال سے ترائی سکم مین آکر غارتگری شروع کی اور کرنیل لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ جاکر تحقیقات سبب فساد دریافت کرین صاحب موصوف کے وہان جانی سے مفرورین مذکورین نیپال مین واپس چلے گئے اور ایسا اتفاق ہوا کہ راجہ سکم نے بلا شرط دارجلنگ انگریزونکو دے دیا اور بخشش نامہ نمبر ۵۹ مرقومہ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۵ء تحریر ہوا —

بیچ سنہ ۱۸۴۱ء کے گورمنٹ نے تین ہزار روپیہ سالانہ بعوض دارجلنگ کے دینا قبول کیا اور سنہ ۱۸۴۶ء مین تین ہزار روپیہ اور دیا یعنی چھہ ہزار روپیہ سالانہ دینا منظور کیا —

آبادی دارجلنگ کی خوب ترقی پر ہوئی یہان تک کہ سنہ ۱۸۳۹ء مین وہان صرف ایک سو نفر تھے اور سنہ ۱۸۴۹ء مین دس ہزار ہوے اور اسمین اکثر وہ لوگ تھے جو نیپال اور سکم اور بوٹان سے آکر آباد ہوے ان سب ملکون مین غلامی جاری تھی یہان دارجلنگ مین مزدوری خوب ملتی تھی اور تجارت ہر شے کی ہوتی تھی اور زمین جنگل کافی واسطے آبادی کے تھے اور جو نو آباد ہوتے تھے اونکو ترغیب اور دلجمعی دیجاتی تھی ترقی دارجلنگ جہان کسی طرح کے علاقے نہ تھے اور سب طرح لوگ آزادانہ بسر کرتے تھے باعث رشک اور رنجش دیوان راجہ کے ہوے اسواسطے کہ وہ خود نفع تمام تجارت سکم کا لیا کرتا تھا اور لاما وغیرہ اور لوگ رئیس بھی اوسکے شریک نفع تھے

اور اب جو اونکے غلام علاقہ انگریزی مین آکر آباد ہوتے تھے اونپر اونکی حکومت نہین چلتی
تھی پس اونھون نے یہ تدبیر کی کہ خفیہ اون لوگون کو کہلا بھیجنے لگے اور دھمکانے لگے کہ
جو غلام وہان جاکر آباد ہوا ہے وہ واپس اونکے مالکان سابق کو دلوادیا جائیگا اور سکم کے لوگون
کو منع کرنے لگے کہ دارجلنگ مین جاکر تجارت نکرین اور سواے اسکے وہ حصہ رعایاے انگریزی
مین سے کسی کسی کو جبراً کر لیجانے لگے اور اونکو بطور غلام فروخت کرنے لگے اور جو مدد اونکو لینے
درباب گرفتاری اور سپردگی مجرمان طلب ہوتی تھی اوسمین انکار کرنے لگے اور اسمین اوسکا حال
یہ تھا کہ فیما بین سکم اور نیپال کے یہ رسم تھی کہ وہ آپسمین غلامان کی تبدیلی کر لیا کرتے تھے اسواسطے
راجہ سکم اور دیوان نے اب ڈاکٹر کیمبل صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کو کہنا شروع کیا کہ رسم
یہان کی درباب غلام کے جو ہے وہ صاحب بھی جاری رکھین کیونکہ رواج ملک قائم رکھنا ضرور ہے
مگر اونھون نے ہمیشہ اوس سے انکار کیا —

۱۸۴۹ع مین جب ڈاکٹر ہوکر صاحب اور ڈاکٹر کیمبل صاحب حسب منظوری گورنمنٹ اور اجازت
راجہ کے ملک سکم مین سیر کرتے تھے اونکو اتفاقاً قید کر لیا غرض اس سے یہ تھی کہ اونکو قید کرکے
ڈاکٹر کیمبل صاحب سے منظور کرالین کہ وہ آیندہ مجرمان کو طلب نکرین اور جو دیوان درباب واپسی
غلامان کے کہتا ہے اسکو منظور کرین اور جب تک منظوری گورنمنٹ ان دونون امور مین نہ آوے
اوس وقت تک اونکو محبوس رکھین مگر اونکو ناامیدی اجراے اشتہار سے ہوئی جسمین گورنر جنرل
نے لکھا کہ جو منظوری حالت حبس مین وہ کرالینگے وہ ہرگز منظور گورنمنٹ نہوگی اور اگر ایک بال کو
بھی ڈاکٹر کیمبل صاحب یا ڈاکٹر ہوکر صاحب سے اذیت پہونچے تو راجہ کا سر معرض جوابدہی مین
آویگا اور اونھون نے بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ع دونون صاحبون کو رہا کر دیا —

ماہ فروری ۱۸۵۰ع فوج عوض لینے دریاے رنجیت سے عبور کرکے ملک سکم مین پہونچی اسکا
نتیجہ یہ ہوا کہ جو چھہ ہزار روپیہ سالانہ راجہ کو ملتا تھا وہ موقوف ہوا اور علاقہ سکم حسب تفصیل ذیل شامل
ملک انگریزی ہوگیا یعنے ترائی سکم اور وہ علاقہ کوہستانی سکم جسکے شمال کو دریاے ایام جاری ہے
اور دریاے رنجیت اور تہتا بجانب مشرق اور سرحد نیپال بجانب مغرب ہے —
یہ علاقہ جدید بھی باہتمام صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کے سپرد ہوا اور بباعث ترقی

آبادی جو ہوئی تھی اور زمین کی لیاقت بابت پیداوار جاتی رہی یہ علاقہ بہت فائدہ مند ہوگیا
دیوان اپنے عہدے سے برطرف ہوا اور چند سال تک سب کاروبار فیمابین سکم اور گورنمنٹ
انگریزی کے اچھی طرح جاری رہے مگر دیوان نے پھر بذریعہ اپنی زوجہ کے جو اولاد بلاوصل راجہ کی
ہی کچھ اختیار حاصل کیا اور دزدی انسان رعایاے انگریزی کی پھر ہونے لگی اور اوسکی دادرسی ناممکن ہوئی
بماہہاے اپریل و مئی ۱۸۶۰ء دو مقدمہ سنگین دزدی انسان کے گورنمنٹ تک بذریعہ رپورٹ
کے پہونچے اور تمام کوشش دربارہ واپسی رعایاے دزدیدہ اور سپردگی مجرمان جو رفیقان دیوان مین
سے تھے کچھ فائدہ بخش نہوئی تو گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل یہ حکم دیا کہ علاقہ راجہ کا جو
بجانب شمال دریاے رام کے اور بسمت مغرب دریاے کلان رنجیت کے واقع ہے ضبط کر لیا
جاے اور اوسوقت تک واپس نملے جب تک وہ ہماری رعایا کو جو وہ پکڑ کے لیگئے ہین واپس
نکرین اور مجرمان کو حوالہ نکرین اور یہ اقرارنامہ لکھین کہ آیندہ پھر ایسا جرم نہوگا بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ء
سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کا مع تھوڑی فوج کے دریاے رام کو عبور کر گیا اور مقام رنجیک پو تک
پہنچا تا کہ خبر کا راجا نہ کر پھر مقام دارجلنگ مین واپس آیا اور دوسری مرتبہ فوج کثیر سرکردگی لفٹنٹ
کرنیل گالو صاحب روانہ ہوئی اونکے ہمراہ ہونربل اشلی ایڈن صاحب بطور سفیر اور اسپشل کمشنر بھیجے
گئے فوج دریاے ہستانک پہونچی تھی کہ سکم والے بندے شرائط گورنر جنرل کو منظور کیا اور عہدنامہ
نمبر ۵۶ جسمین تیئیس دفعہ ہین سفیر موصوف اور راجہ کے درمیان مین قرار پایا اور بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ء
تحریر ہوا —

نمبر ۵۸

عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیمابین کپتان بارکر صاحب اجنٹ منجانب ہز اکسلنسی رایٹ ہونربل
ارل میراکے جی گورنر جنرل اور ناظر چینا تنجن اور ساجاو تبنشاہ اور لاما وجیم لونگ ڈمر سلہ راجہ سکم ہی جو
علیحدہ علیحدہ مقرر ہوئے تھے ابطلب خاص عہدنامہ ئے تھا —

شرط اول

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی شامل کرتے ہین اور حوالہ کرتے ہین اور دیتے ہین کل حکومت

سکم پتی راجہ کو اوسکے ورثا کو اور جانشین کو تمام علاقے کو ہی کے جو بجانب مشرق دریای میشی کے اور بسمت مغرب دریای تشیان کے واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضہ راجہ نیپال مین تھا مگر موجب عہدنامہ صلح سگولی کی ملک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہوگیا تھا۔

شرط دوم

راجہ سکم پتی منجانب خود و جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا مت گورکمیون کے یا کسی اور علاقے کی نہ کرینگے۔

شرط سوم

وہ رجوع بعدالت گورمنٹ انگریزی لائیگا اگر کوئی تکرار یا نزاع فیمابین اوسکی رعایا کے اور رعایای نیپال کے واقع ہوگی اور جو فیصلہ اوسکا گورمنٹ انگریزی کردینگے اوسکی متابعت کریگا۔

شرط چہارم

وہ منجانب خود اور جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ مع اپنے تمام فوج کے ہمراہ فوج انگریزی ہوگا اگر کوہستان مین فوج کشی ہوگی اور عموماً مدد اور آرام فوج انگریزی کو حتی المقدور دیا کریگا۔

شرط پنجم

وہ کسی رعایائے انگریزی کو یا رعایاے دیگر بادشاہان یورپ یا امریکا کو اپنے علاقے مین بغیر اجازت گورمنٹ انگریزی کے آباد ہونے دیگا۔

شرط ششم

وہ فوراً ڈاکو یا مجرم سنگین کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہونگے گرفتار کرکے حوالہ کردیگا

شرط ہفتم

وہ کسی باقیدار سرکار کو یا قرضدار کو پناہ ندیگا اگر گورمنٹ انگریزی اوسکو بذریعہ اپنے معتبر اجنٹ کے طلب کرینگے۔

شرط ہشتم

وہ سوداگران اور تجاران علاقہ کمپنی کی حفاظت کریگا اور وعدہ کرتا ہے کہ سواے محصول مقررہ بازاران معینہ زیادہ محصول اونسے ندیگا۔

شرط نهم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی راجه سکم پتی اور اوسکے جانشینان کو قبضه کلیةً اوس علاقه کوہی کا دیتے ہین جسکی تصریح شرط اول عہدنامه ہذا مین ہوچکی ہے

شرط دہم

یه عہدنامه راجه سکم پتی ایک مہینے کے عرصے مین بعد تصدیق کرنے کے دینگے اور نقل اوسکی بعد منظوری ہز اکسلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل کے راجه کو دیجاے گی —

بمقام ٹیٹالیا ۱۰ ماه فروری ۱۸۱۷ء مطابق ۹ ماه پھاگن سمبت ۱۸۷۳ اور ۳۰ ماه ماگھه ۱۲۲۳ سنه بنگاله

مہر کلان	بارسٹر صاحب
مہر کلان	ناظر چینتا ٹنجن
مہر کلان	ماچا سیا
مہر کلان	لاما دچم لولکا دو

کمپنی کی مہر	گورنر جنرل کی مہر

دستخط میرا صاحب

دستخط این بی ایڈمنسٹن صاحب

دستخط آرچرڈ سٹن صاحب

دستخط جارج ڈوسول صاحب

تصدیق گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل بمقام کلکته تاریخ ۱۵ ماه مارچ ۱۸۱۷ء کو ہوئی —

دستخط جی آدم صاحب

اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

مسوده سند بنام راجه سکم مرقومه ۷ ماه اپریل ۱۸۱۷ عیسوی

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنظر ہمدستگزاری جو اقوام کھہی نے زیرحکم راجه سکم کے ہے اور بباعث

ارتباط جو راجہ مذکور نے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کیا ہے راجہ سکم پتی اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو تمام علاقہ دامن کوہ جو بجانب مشرق دریای میچی کے اور سمت مغرب مہانہ ی کے واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضۂ راجہ نیپال مین تھا مگر بموجب عہدنامہ سگولی کے کمپنی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہوا تھا دیتے ہین راجہ مذکور علاقہ مزبور کو بطور ماتحت یعنی زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے قبضے مین رکھنے اور بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہو۔

قوانین اور آئین انگریزی علاقہ مذکور مین جاری نہون گے اور راجہ سکم پتی کو اختیار ہے کہ ایسے قانون اور آئین واسطے انتظام ملک کے ترتیب دے جو موافق عادات اور رواج باشندون کے ہون یا جو اوسکے اور علاقے مین جاری ہون۔

شرائط اور عہود جو عہدنامہ تتالیا واقع تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ع جنکو ہز اکسلنسی نائب مغر جناب گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ آیندہ تصدیق کیا ہے اس علاقے ست بھی جو اب راجہ سکم پتی کو دیا جاتا ہے علاقہ رکھینگے مگر اوسقدر کہ جسقدر علاقہ مذکور کے حالات سے مناسب معلوم ہونگی۔

یہ امر راجہ سکم پتی اور اوسکے اہلکاران پر واجب اور فرض ہوگا کہ جب کوئی افسر ہنوربل کمپنی کسی مجرم جرم فوجداری یا قیدار فرار کو جسنے اوسکے علاقہ مین آکر پناہ لی ہوگی طلب کرین فوراً حوالہ کردین اور علاوہ پولیس گورنمنٹ انگریزی کو ایسے اشخاص کے تعاقب مین اوسکے علاقے مین آنے ست مزاحم نہون۔

بنظر اسکے کہ راجہ سکم پتی علاقہ انگریزی سے بہت فاصلہ پر رہتا ہے جو احکام گورنر جنرل بہادر کے باجلاس کونسل حسب ضرورت شدید بابت حفاظت یا امنیت ملک کے جاری ہون اونکو اہلکاران راجہ مذکور بطور احکام راجہ سکم پتی تصور کرکے اوسکی تعمیل بلا تامل کیا کرین۔

تاکہ درباب حدود زمین کے جو راجہ سکم پتی کو دیا گیا ہے تکرار واقع نہو ایک افسر انگریزی واسطے حدبندی کے تجویز ہوگا اور صاحب موصوف پیمایش کرکے حد مقرر کردینگے۔

نمبر ۵۹

ترجمہ بخشش نامہ جسکی رو سے دارجلنگ ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا۔

مرقومہ ۹ ماہ ماگھ سمبت ۱۸۹۱ مطابق یکم فروری ۱۸۳۵ء

گورنر جنرل بہادر نے خواہش نسبت لینے دارکوہ جلنگ کی نسبت اوسکے سپرد ہونے کی ظاہر کی کہ اونکے حکام ماتحت جو بیمار ہون وہان رہ کر آرام پائین لہذا مین راجہ سکم جی بباعث دوستی گورنر جنرل موصوف کوہ دارجلنگ کو نذر ایسٹ انڈیا کمپنی کرتا ہون حدود اوسکے حسب تفصیل ذیل ہونگے یعنی تمام علاقہ بجانب جنوب دریای کلان رنجیت اور بجانب مشرق بالاسور اور کاہیل اور دریای حزرہ رنجیت اور بجانب مغرب رنگنو اور دریاے مہاندی فقط

ترجمہ ہوا

دستخط اے کیمبل صاحب

سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ

ایج جارج امور پولیٹکل علاقہ سکم

مہر راجہ اصل لگائی گئی تھی

نمبر ۶۰

عہدنامہ و اقرار نامہ جو فیمابین ہنوربل اشلی ایڈن صاحب سفر اور اسپشل کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات جو اونکو رایٹ ہنوربل جارج ارل کیننگ گورنر جنرل بہادر با ملاس کونسل عطا ہوے تھے اور مہاراجہ سکیونگ نمگ و مہاراجہ سکم کے منعقد ہوا۔

چونکہ بباعث متواتر غارتگری اور بدوضعی اہلکاران اور رعایای مہاراجہ سکم کی اور بسبب غفلت مہاراجہ کے درباب رضاجوئی بوجہ بدوضعی اوسکی رعایا کے سالہا سال تک دوستی جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے جاری تھی موقوف ہوگئی تھی اور آخرکار اوسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ فوج کشی ملک سکم پر ہوئی اور اوسکو فتح کیا اب جو مہاراجہ سکم نے اپنا افسوس درباب بدوضعی اوسکی رعایا اور ملازمین سے کے ظاہر کیا اور اپنا عزم قوی درباب رفع کرنے اوسکے بیان کیا خواہش دوستی و موافقت ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی لہذا دفعات ذیل منظور ہوئین۔

شرط اول

تمام عہدنامجات جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے قرار پائے تھے اُس عہدنامے سے سب منسوخ ہوئے

شرط دوم

تمام علاقہ سکم جو اب فوج انگریزی نے فتح کیا واپس مہاراجہ سکم کو دیا جاتا ہے اور آیندہ صلح و دوستی فیمابین سرکارین کے قائم ہوئی

شرط سوم

مہاراجہ سکم منظور کرتے ہین کہ بیچ عرصے ایک مہینے کے تحریر اس عہدنامہ سے تمام اسباب گورنمنٹ جو دستہ فوج انگریزی بمقام رنجن گویک کے چھوڑ آئے تھے واپس ہوگا

شرط چہارم

بابت معاوضہ اخراجات کے جو سنہ ۱۸۶۰ء مین گورنمنٹ انگریزی کو بیچ قبضہ کرنے اوس حصہ علاقہ سکم کے بنا بر انصاف دہی رعایا جو عہد حکومت سکم مین اونکو نہین ملتی تھی ہوا ہے اور بابت معاوضہ نقصانی رعایاے انگریزی جنکو رعایاے سکم نے لوٹا اور چرایا تھا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ [illegible] روپیہ باقساط ذیل حکام انگریزی مقام دارجلنگ کے خزانے مین ادا کرینگے

یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ء	مبلغ [illegible]
یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۱ء	مبلغ [illegible]
یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۲ء	مبلغ [illegible]

اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط مذکورہ بالا حسب وعدہ ادا نہوون تو گورنمنٹ سکم وہ علاقہ اپنے ملک کا جسکی حدود حسب ذیل ہین حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کر دینگے اور یہ علاقہ اونکے پاس اوس وقت تک رہیگا جب تک تمام روپیہ باقیماندہ مع زر اخراجات علاقہ داری و تحصیل و نیز رقم سود فیصدی شش روپیہ سالانہ ادا نہو گا حدود یہ ہے بجانب جنوب دریاے رمام بجانب مشرق دریاے کلان رنجیت بجانب شمال دریاے کلان رنجیت سے کوہ سنگلیلا تک بین مقامات متبرک ییڈنگ بوکچر

اور جانبکا چلنگ شامل ہین اور بجانب مغرب کو سنگلیلا ۔

شرط پنجم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ اونکی رعایا ہرگز غارتگری یا دزدی انسان یا کسی اور طرحکی تکالیف برعایای انگریزی کو ندیگی اور اگر ایسی واردات ہوگی تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مجرمان کو مع اہلکاران یا سرداران جو چشم پوشی یا پہلوتہی تدارک مین کرینگے حوالہ کردینگے ۔

شرط ششم

گورنمنٹ سکم ہمیشہ مجرمان اور باقیداران ودیگر روپوشان کو جو اونکے علاقے مین آکر متواری یا روپوش ہونگے درصورت ثانی ایک تحریری حکم کسی حاکم انگریزی سے حوالہ کردینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو اہلکاران پولس انگریزی کو اختیار ہے کہ تعاقب مجرمان مین علاقہ سکم مین آئین اور اگر وہ پروانہ بدستخطی کسی حاکم انگریزی کا دکھائینگے تو اہلکاران راج سکم حتی المقدور مدد گرفتاری مجرمان مذکورہ مین دینگے

شرط ہفتم

ازانجاکہ نااتفاقی اور منافقت جو فیما بین سرکارین سابق ہوئی تہی وہ سب باعث دیوان معزول نامی کوئی نامے کے ہوئی تہی لہذا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ نہ نامگوئی مذکور اور نہ کوئی اوسکی اولاد مین سے ملک سکم مین آنے پائیگا اور نہ صلاح ومشورے مین شامل ہوگا اور نہ کوئی علاقہ یا اسامی راجہ یا اوسکے کسی عزیز کے پاس جو میں مین پائیگا

شرط ہشتم

گورنمنٹ سکم آج کی تاریخ سے تمام روک ٹوک مسافروں کی اور فائدہ تجارت جو درمیان علاقہ انگریزی اور سکم کے ہوتی تہی موقوف کرتے ہین آیندہ بلامزاحمت آمدورفت اور تجارت دونون علاقون مین ہوا کریگی اور رعایای انگریزی جہان چاہین آکر علاقہ سکم مین رہین یا مسافرت کرین اور اپنی اجناس کو جسطرح اور جس جگہ چاہین اپنے منافع پر فروخت کرین اور کچہ محصول سوائے اونکے جو بموجب اس عہدنامے کے قرار پائینگے نلیا جائیگا ۔

شرط نہم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جملہ مسافرین اور تجاران وسوداگران ممالک مختلفہ کی حفاظت کیا کرینگے

خواہ وہ علاقہ سکم مین رہتے ہون یا تجارت کرتے ہون یا مسافرت کرتے ہون اور اگر کوئی تجارتی
یا فقیر یا سوداگر انگریزی ولایت نزا کوئی فعل خلاف آئین یا رواج ملک سکم کے کریگا تو اوسکی تحویز اونہین
حکام تعمیر وا جابنگ کیا کرینگے اور گورنمنٹ سکم ایسے مجرم کو فورا احکام انگریزی کے سپرد کردیگی کسی عمل
یا عذرسے اوسکو اپنے پاس نرکھینگے سواے ولایت نزا کے اور کوئی رعایاے انگریزی جو بود و باش
علاقہ سکم مین کرتا ہوگا وہ قوانین سکم کے تابع ہوگا مگر ایسے شخص کو سزاے قطع اعضا یا شدائد سخت کی
نہیجائیگی اور ہر ایک مقدمہ سزاے رعایاے انگریزی کی کیفیت مقام دارجلنگ کی اطلاع کیواسطے
بھیجی جائیگی۔

شرط دہم

کوئی محصول یا ابواب اجناس پر جو سکم سے علاقہ انگریزی مین بھیجے جاینگے یا علاقہ انگریزی
سے سکم مین آئینگے لیا جائیگا۔

شرط یازدہم

تمام اجناس جو تبت یا بوٹان یا نیپال مین جاتین یا اوس راہ سے گذرین گے اونپر گورنمنٹ
سکم کو اختیار ہے محصول واجبی جو وہ وقتا فوقتا مشتہر کرین لیا کرین کچھ تخصیص مقام روانگی کی نہوگی
مگر واضح رہے کہ محصول کسی صورت مین پانچروپیہ فیصدی قیمت اجناس سے زیا لیا جائیگا اور جب یہ
محصول ادا ہوگا تو روانہ اجناس مذکور کا دیا جائیگا جسکے ذریعہ سے اور کوئی محصول اوسپر نہ لیا جائیگا

شرط دوازدہم

اس نظر سے کہ قیمت کی کمی نہ ہو اگر گورنمنٹ سکم سے کوئی فریب نہ کیے یہ وعدہ ہوا ہی کہ اہلکاران
پرمٹ کو اختیار ہے کہ جس جنس کو مناسب تصور کرین واسطے ضرورت گورنمنٹ کے قیمت مظہرہ
مالک پر خرید کرین۔

شرط سیزدہم

درصورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کوئی شارع عام واسطے ترقی تجارت کے بنایا چاہین گورنمنٹ
سکم اوسمین کچھ عذر پیش نکرینگے بلکہ جو اہلکار اوسکی تیاری کے واسطے مامور ہونگے اونکی حفاظت
اور مدد کرینگے اور جب شارع عام مذکور تیار ہو جائیگا تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی

مرمت کیا کرینگے اور رستہ پر مقامات قیام مسافران تیار کرا دینگے —

شرط چہاردہم

اگر گورمنٹ انگریزی کی یہ رای ہو کہ علاقہ سکم مین پیمایش و دیگر تحقیقات دیہات اور جمادات علاقہ کی کرین تو اسمین بھی گورمنٹ سکم کچہ عذر نکرینگے اور جو اہلکار اس کام کے واسطے مقرر ہونگے اونکی مدد اور حفاظت کرینگے —

شرط پانزدہم

از انجا کہ نا اتفاقی سابق جو ہوئی تھی اس سبب سے تھی کہ علاقہ سکم مین بردہ فروشی جاری تھی لہذا گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ جو کوئی بردہ فروشی کریگا یا کسی انسان کو بغرض اوسکے غلام بنانے کے فروخت کریگا اوسکو وہ سزای سخت دینگے —

شرط شانزدہم

اس جہت سے رعایای سکم اب بلا مزاحمت اور روک ٹوک کے جہان چاہین جا سکین گے اور گورمنٹ سکم کو اختیار حاصل ہوگا کہ جو کوئی باشندہ کسی اور علاقہ کا وہان آکر آباد ہو اگر وہ کسیطرحکا مجرم یا باقیدار نہین ہے تو اوسکو اجازت سکونت کی دینگے —

شرط ہفتدہم

گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا نسبت رئیسہای ہمسایہ کے جو اتفاق گورمنٹ انگریزی سے رکھتے ہین نکرینگے اگر کوئی نزاع یا تکرار فیما بین گورمنٹ سکم اور علاقجات ہمسایہ کے واقع ہوگا تو اوسکا فیصلہ سپرد گورمنٹ انگریزی کے ہوگا اور گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جو فیصلہ گورمنٹ انگریزی کر دینگے وہ اونکو منظور ہوگا —

شرط ہیجدہم

تمام فوج سکم شامل فوج انگریزی کے بخلاف کسی کوہی علاقہ کے ہوگی اور اونکی مدد اور آسایش مین ہمہ تن مصروف رہیگی —

شرط نوزدہم

گورمنٹ سکم اپنے علاقہ کا کوئی جزو کسی دوسرے علاقہ کے شامل بلا اجازت

گورنمنٹ انگریزی کے نذر کرینگے۔

شرط بستم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ کسی دوسرے علاقہ کے آدمی ضلع اونکے علاقہ سے بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی سے کے گذر نکرنے پائینگے۔

شرط بست ویکم

سات نفر مجرم جنکی طلبی گورنمنٹ انگریزی سے ہوئی تھی اور جو سکم سے فراری ہو کر علاقہ بوٹان مین پناہ گیر ہوئے ہین اونکے نسبت گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ بوٹان سے جسطرح ممکن ہوگا دلوادینگے اور اگر کوئی منجملہ اونکے پھر سکم مین آئیگا تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم دارجلنگ کے کردینگے۔

شرط بست ودوم

نظر اسکے کہ مقام سکم مین انتظام قرار واقعی قائم ہوا اور بہر خیال اسکے کہ واسطہ دوستی گورنمنٹ انگریزی سے خوب مربوط ہو راجہ سکم وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی دار الحکومت تبت سے منتقل کرکے مقام سکم مین قرار دیگا اور وہان نو مہینے ہر سال مین رہا کریگا اور گورنمنٹ سکم اقرار کرتے ہین کہ ایک شخص بطور وکیل اونکی طرف سے حاضر باش حکام دارجلنگ رہا کریگا۔

شرط بست وسوم

یہ عہدنامہ بست وسہ دفعات کا قرار پا کر فیما بین مہنوبل اشلی ایڈن صاحب صفیر انگریزی اور ہز ہائی نس سکہونگ نمزد سکم پتی مہاراجہ کے بمقام تمانگ بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۱ء مطابق ۱۰ اسہ واد چیتر ۱۲۶۱ کے منعقد ہوا اور ایڈن صاحب نے ایک نقل اوسکی انگریزی مین مع ترجمہ بزبان ناگری اور بوٹان کے مہر اور دستخط مہنوبل اشلی ایڈن صاحب ممدوح اور ہز ہائی نس مہاراجہ کے مہاراجہ سکم پتی کو دیا اور مہاراجہ سکم پتی نے اسیطرح ایک نقل انگریزی مین مع ترجمہ ناگری اور بوٹانی کے مہر اور دستخط مہاراجہ مہنوبل اشلی ایڈن صاحب سے کے مہنوبل اشلی ایڈن صاحب کو دیا لهذا صفیر مذکور وعدہ کرتا ہے کہ وہ ایک نقل اوسکی مصدقہ ہز اکسلینسی ویسرای اور گورنر جنرل بہادر بہند با جلاس کونسل عرصہ چھہ ہفتے مین مہاراجہ کو منگا دیگا مگر یہ عہدنامہ بلا انتظار دوسرے

مصدقہ کے تعمیل ہوا کریگا۔

(مہر) دستخط سکیونگ کروسکم ہتی

دستخط اشلی ایڈن صاحب صفیر (مہر)

دستخط کننگ صاحب (مہر)

ہزاکسلنسی ویسرای اور گورنر جنرل ہند اجلاس کونسل نے بمقام کلکتہ بتاریخ ۱۶۔ ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۱ء تصدیق کیا۔

دستخط سی بو ایچی سن
اندر سکرٹری گورنمنٹ ہند

سرحدات جنوبی و مغربی

یہ حال میجر دلٹن صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور کی رپورٹ سے انتخاب کیا گیا ہے

اسمین لہ عسم مفصلہ حاشیہ ہین اون سبکو سرحدات جنوبی و مغربی کہتے ہین اور وہ سب چار تعلقو نمین منقسم ہین یعنے سنبلپور پٹنا سرگوجا اور سنگ بھوم علاقجات سنبلپور اور پٹنا بموجب عہدنامہ ۱۸۰۳ء کے جو راگھو جا بہونسلا سے ہوا تھا شامل گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا مگر علاقہ رئی گڑھ اسمین شامل نہین تھا کیونکہ رئیس وہان کا وفادار اور حسن متگزار رہا تھا اور اوسکے جلد وہین اوسکا علاقہ خاص حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین آگیا تھا مگر یہ تمام علاقجات دوبارہ ۱۸۰۶ء مین مرہٹونکو واپس دیا گیا تھا اور مرہٹون نے پھر اوسکو بموجب عہدنامہ ۱۸۲۶ء کے سرکار انگریزی کے سپرد کر دیا تھا

اس انتقال سے جسکی بموجب سنبھل پور اور پٹنا اور اونکے متعلق محال شامل ہوئے تھے یہ فائدہ مترتب ہوا کہ ماتحتی دیگر رئیسان محالات کے ان دونون سرکارونسے جدا کیے گئے اور ۱۸۲۱ء مین علیحدہ علیحدہ پٹہ جات زمیداران کو دیے گئے اور اوسکی قبولیت علیحدہ علیحدہ لی گئی گورنمنٹ نے اول سے جاری کرنا قاعدہ عام کا مناسب تصور نکیا اور قاعدہ سرسری تجویز ہوا جو حقوق متحقق ہو کر ثابت ہوئے وہ راجہ اور رعایا کے مقرر ہوئے اور تمام رواج ملک جو خلاف قاعدہ اقوام ذی لیاقت کے تھے وہ بھی جاری اور قائم رہے اور در باب مالگذاری کے وہ قاعدہ تجویز ہوا کہ جس سے کمی نسبت محصول گورنمنٹ مرہٹا کے پائی جاوے صرف یہ نسبت مقام رئی گڈہ کے جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۱۵ ۱۸۱۹ء مین قرار پا کر بندوبست استمراری ہو گیا تھا

تعلقہ سنبھل پور

۱ سنبھل پور خاص
۲ برگڈھ
۳ رئی گڈھ
۴ سکتی
۵ گنگ پور
۶ سارن گڈھ
۷ بنی
۸ بمرا
۹ رراکول
۱۰ سونا پور

تعلقہ پٹنا

۱ پٹنا خاص
۲ پھول جہر
۳ سراسانیر
۴ کہر یار
۵ بندرانوا گڈہ

تعلقہ سرگوجا

۱ سرگوجا خاص
۲ جشپور
۳ دودی پور
۴ سرگوریا
۵ چانگ بہکار

تعلقہ سنگ بھوم

۱ سنگ بھوم

باقیماندہ محالون کا بندوبست میعادی ہوا اور وہ پھر ۱۸۲۷ء مین برروے کار آیا گو اس سن مین بندوبست چہ سالہ ہوا تھا مگر دوبارہ بندوبست [illegible] مین ہوا اور وہی قائم رہا ایک اقرارنامہ بطور نمونہ اسکا بھی نمبر ۵۲ مین درج ہوتا ہے —

علیحدہ عہدنامہ جو متفرق رئیسون سے لیا گیا تھا وہ بھی نمبر ۵۳ پر درج ہے اسکے رو سے اول رئیسون نے عہد کیا تھا کہ وہ لوگ بانصاف اور راست معاملگی کار جوڈیشل اور پولیس انجام دینگے ان رئیسونکے اختیارات سزادہی حبس ہفت سالہ تک ہین —

سنبھل پور خاص ۱۸۴۹ع مین ضبط سرکار ہوگیا تھا اور ۱۸۶۳ع مین زمیدار برگدہ پر علت سرکشی کی ثابت ہوئی اور اوسکا علاقہ ضبط ہوکر راجہ رئی گدہ کو عنایت ہوا —

باقیماندہ محال اوسیطرح پر رہے جسطرح بندوبست ۱۸۲۷ع مین قائم ہوئے تھے باستثنا گنگ پور اور بنی کے تمام محالات سنبل پور اور پٹنا کے زیر حکومت سپرنٹنڈنٹ محالات کٹک کے ہوئی —

علاقجات سرگوجا کے ۱۸۱۸ع مین حوالہ سرکار ہوئے اور ۱۸۱۹ع مین گورنمنٹ نے ایک سپرنٹنڈنٹ واسطے انتظام ملک کے سرگوجا روانہ کیا اس ملک مین بباعث فساد فیما بین بدنظمی جاری اور ساری تھی ۱۸۲۰ اور ۱۸۲۳ع مین عہدنامجات نمبر ۶۴ و نمبر ۶۵ رئیس سرگوجا کے ساتھ منعقد ہوئے اور ۱۸۱۹ع مین عہدنامجات نمبر ۶۶ و نمبر ۶۷ رئیس جشپور اور کوریا سے لیگئے اور کوریا کے ماتحت اسوقت مین چانگ سرکار تھا لیکن ۱۸۴۸ع مین ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۸ کوریا اور چانگ سرکار کے ساتھ قرار پایا —

علاقہ اودی پور اس سبب سے بطور منضبطہ متصور کیا جاتا تھا کہ دہرج سنگہ رئیس کی نسبت جرم قتل ثابت ہوا تھا ۱۸۶۰ع مین یہ علاقہ سپرد لعل بند ہشیری پرشاد سنگہ دیو بہادر کے ہوا اور عہدنامہ نمبر ۶۹ اوس سے منعقد ہوا —

ملک سنگ بھوم کبھی مفتوحہ مرہٹونکا نہین ہوا اور بطور قدیم خراج گزار کسیکا نہ تھا مگر ۱۸۱۸ع مین راجہ گھنسیام سنگہ نے دوستی گورنمنٹ انگریزی کی استدعا کی غرض اس استدعا دوستی سے یہ تھی کہ اوسکی رفاقت سے اپنے رشتہ داران راجہ سرکلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ثابت ہوا اور کچہ غرض

یہ بھی بقی مدد حاصل کرکے قوم سرکش لرکاکول کی سرکوبی کرے اور اونکو مطیع اپنا گردانے مگر راجہ مذکور کی بزرگی اوپر اوسکے دونون رشتہ داران مذکورہ بالا ثابت اور منظور نہین ہوئی۔ اور اونسے عہدنامہ نمبر ۷ صرف بنسبت اوسکے اپنے علاقہ کے لکھا یا گیا اور تحقیق معلوم ہوتا ہے کہ عہدنامجات علیحدہ علیحدہ راجہ سرگجا اور ٹھاکر کھرسوان سے ہوئے تھے مگر وہ موجود نہین ہین۔

علاقہ راجہ سنگ بھوم جو بعد ازین بنام راجہ پوراہاٹ مشہور ہوا بجرم بلوہ ۱۸۵۷ء ضبط سرکار ہو گیا اقوام لرکاکول ۱۸۲۱ء مین سر ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۷ اونسے لکھایا گیا بموجب اوسکے اونھون نے عہد کیا کہ وہ تابعداری گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرینگے اور اپنے اتنیسون کو محصول مقررہ ادا کیا کرینگے مگر چونکہ وہان غارتگری اکثر ہوتی تھی لہذا ۱۸۳۶ء مین فوج کشی اونپر ضرور متصور ہوئی اور اب دوبارہ قول و قسم زبانی ہوئی کہ وہ تابعداری گورنمنٹ کی کیا کرینگے اور محصول ادا کیا کرینگے بسال آیندہ ہر ایک رئیس کے ساتھ پٹہ اور قبولیت ہوئی اور پٹہ مین بہت شرائط جو اونھون نے قسمیہ بانی کین بقین تحریر ہوئین ترجمہ اوسکا ذیل مین تحریر ہوتا ہے

آیندہ جب کوئی رئیس جدید مقرر ہوتا ہے تو اوسکے ساتھ پٹہ جدید ہوتا ہے اور عہود و شرائط مجدداً ہوتے ہین اور اوس سے قبولیت اور قسم نامہ لکھا لیا جاتا ہے ۱۸۵۷ء مین اکثر اقوام لرکاکول جانب دار راجہ پوراہات کے ہو گئے تھے مگر جب انتظام ہو گیا تو وہ پھر وہی کار و بار اطاعت مین مصروف ہوئے کل آمدنی ضلع کی قریب ۰۰۰ کے ہے اور اخراجات مع خرچ پلٹن پولیس قریب ۰۰۰ کے ہے

ترجمہ سند یعنی پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راؤ رای مانکی کوسلا پونسی والے کو جو بربیر مین واقع ہے بتاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء دیا تھا۔

راو رای بانکی کوسلا پونسی والہ علاقہ بربیر معلوم کرو

کہ علاقہ بانکی بربیر مین تمکو دیا جاتا ہے لہذا یہ سند حسب الحکم صاحب اجنٹ گورنر جنرل مرقومہ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء تمکو دیجاتی ہے اسکے مطابق تم کاربند ہو حسب وعدہ تمھارے جو تمنے روبروی اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر بہادر کے کیا ہے تمپر ذمہ داری تمام جرائم کی مثل دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ جو تمھارے علاقے مین واقع ہوں ہوگی اور اگر تاریخ مقررہ پر

تمھارے علاقے کا محصول وصول نہوا تو تم بذات خود ذمہ دار اوسکے تصور کیے جاؤگے اور مالگذاری سرکار جمعبندی حال یا جو آیندہ جمعبندی ہو تحصیل ہوگا تم اپنا کار متعلقہ ہوشیاری کرو اور مجرمان کو گرفتار کرکے تمکو حوالہ کرنا ہوگا تمکو مناسب نہوگا کہ تم کسی مجرم کو چشم پوشی کرکے مفرور ہونے دوگے گو وہ تمھارا رشتہ دار ہو یا تمکو کچھ نفع بطور رشوت ملا ہو اگر کوئی مجرم علاقہ غیر تمھارے علاقے مین آکر پناہ گیر ہو تو تم اوسکو فوراً گرفتار کرکے سپرد عدالت کرو اگر تم اونکی نسبت کچھ رعایت کروگے یا اونکو مخفی رکھوگے تو تمھاری ہوشیاری سے بعید ہوگا اگر کوئی دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ تمھارے علاقے مین واقع ہو تو تم اوسکی رپورٹ عدالت کو کروگے اور تمکو اختیار دیا جاتا ہے کہ مقدمات خفیفہ مثل تکرار زبانی دشنام دہی وغیرہ تم خود فیصلہ کرکے اوسکی کیفیت عدالت مین مرسل کیا کرو۔

تمکو ہمیشہ وفادار رہنا چاہیے اور جو احکام ہماری اجلاس سے نافذ ہون یا بعد ہارے ہمارے قائم مقام سے صادر ہون اونکی تعمیل کرنی ہوگی تمھاری مدد کے واسطے تمھاری علاقے کے ہر ایک موضع مین ایک مونڈا مقرر ہوا ہے وہ تمھارے حکم کی تعمیل کرینگے اور وہ اقرار دے چکے ہیں اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر اس بات کا کرینگے کہ وہ اپنی مالکی کے حکم کی تعمیل کیا کرینگے اور اوسکی مدد کرینگے جو کچھ نیک و بد اونکے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت وہ مالکی کو دیا کرینگے اور اگر مالکی اوسوقت وہان نہونگے تو وہ نائب مالکی کے پاس کیفیت مذکور روانہ کیا کرینگے اگر مین بیمار ہوکر یا کسی اور وجہ سے کسی اور مقام کو جاؤنگا تو بجاے میرے دوسرا صاحب اس کام کے انجام دہی کے واسطے تجویز ہوکر مقرر ہوگا سواے اسکے اگر تمکو حکم درباب گرفتاری کسی مجرم کے اسسٹنٹ کمشنر یا اکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر کے اجلاس سے دیا جاے تو تمکو لازم ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے حاضر عدالت کروگے اور اگر مجرم تمھارے علاقے سے بھی فراری ہوکر کسی اور مقام پر چلا جاے تو تمکو لازم ہوگا کہ اوسکا سراغ لگاکر اوسکو وہان سے گرفتار کرو اور اگر کوئی اور مالکی علاقہ غیر کا واسطے گرفتاری کسی مجرم کی تمسے مدد چاہے تو تمکو لازم ہے کہ فوراً تم اوسکی مدد کرو کچھ حیلہ یا غدر نکرو تاکہ مجرم گرفتار ہو اگر تم بیمار ہوجاؤ یا کسی اور مقام پر کار ضروری کے واسطے جاؤ تو تمکو چاہیے کہ یہانکے کام کیواسطے اختیار اپنے نائب کو دے جاؤ اور نائب کو گورنمنٹ نے ان امور کے

واسطے مقرر کیا ہے سوای اسکے اگر ہمکو معلوم ہو کہ کسی مقام پر تمکو عرصہ لگے گا تو تمکو لازم ہے کہ اپنے وہان جانے کی اطلاع عدالت کو کرو تاکہ ہمکو بھی فکر نہو اگر کوئی راجہ یا زمیندار یا کاربردار تمکو کچھ تحریر کرے تو تم کسی حیلہ یا عذر سے اپنے عہد سے انحراف نکرنا بخلاف اسکے ہمکو لازم ہوگا کہ تم آرندہ تحریر کو گرفتار کرکے بخدمت صاحب اسسٹنٹ کمشنر یا کسی اور افسر کے روبرو جو کار فرما ہو حاضر کروگے اگر کوئی شخص تمہارے علاقے مین مفسدہ برپا کرے تو تم اپنی فوج جمع کرکے اوسکو گرفتار کرکے سپرد عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر کرو اگر مفسدہ پرداز مذکور تمہارے علاقے سے مفرور ہوکر دوسرے علاقے مین چلا جائے تو تم وہان جاکر اوسکو گرفتار کرکے سپرد عدالت کرو اور کسی حیلہ اور عذر سے اوسکو فراری نہونے دو تمکو لازم ہے کہ ہمیشہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہو تمکو پٹہ جداگانہ ملے گا اور تمکو دس روپیہ فیصدی مالگزاری سرکاری آمدنی علاقہ سے ملیگا اگر تم ادای مالگزاری سرکار مین غفلت کروگے تو جو دس روپیہ فیصدی تمکو دینے کا وعدہ ہوا ہے وہ تمکو نہ ملیگا اور پٹہ مالکی ہونے کا تمسے واپس لیا جائیگا اور دوسرے کے نام ہو جائیگا لہذا اس تحریر کو تم اپنے پاس بطور سند رکھو۔

ترجمہ پٹہ جو کپتان بکل صاحب نے راو رای مانکی کوسلینا پوسی والہ واقع اپیر کو بتاریخ ۱۹ ماہ مارچ ۱۸۳۹ء کو دیا۔

باو ریا مانکی کوسلیا پوسی والہ واقع سیٹہ بنتوریا معلوم کرو دیہات مفصلۂ ذیل تمہارے سپرد ہوئے ہین اور تم مانکی ان دیہات کے مقرر ہوئے لازم کہ ان دیہات کی رعایا کو تم راضی اور آباد رکھو تمکو لازم ہے کہ احکام گورمنٹ کی تعمیل مین ہمہ تن مصروف رہو اور اس علاقے کی مالگزاری بموجب جمعبندی کے تحصیل کرکے خود داخل کرو جو آمدنی کسی موضع کی داخل ہوگی منجملہ اوسکے ششم حصہ مونڈا کو دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا اوسکا دہم حصہ تمکو ملیگا اسواسطے یہ پٹہ تمکو دیا جاتا ہے یہان تفصیل دیہات درج ہے۔

نمبر ۶۱

قبولیت مقبولۂ راجہ جوجہار سنگہ رای گدہ والہ تاریخ ۲۰ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست استمراری تمام رای گدہ کا مع اوسکے پٹہ وپلکا تارا پورا اور خاص رائے گدہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی اور سمبت ۱۸۷۶ سے میرے ساتہ ہوا ہے مین راجہ جوجہار سنگہ رای گدہ والہ بخوشی منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ بلا عذر سالانہ محصول ... مہر کا گورنمنٹ انگریزی کو بطور نذرانہ دیا کرونگا اور یہ مالگذاری ایک ہی قسط مین بماہ چیت ادا ہوگی —

نمبر ۶۲

قبولیت مقبولۂ مہاراجہ بھوپال دیو پٹنا والہ مرقومہ تاریخ ۱۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۷ ع

چونکہ تمام خالصہ پٹنہ کا جو میری زمینداری ہے میرے ساتہ بندوبست پنجسالہ سنہ ۱۲۳۶ سے سنہ ۱۲۴۰ تک سال ناگپور مطابق سنہ ۱۸۲۶ سے ۱۸۳۱ تک بجمع سالانہ سکہ روپیہ ... جو برابر ... کے ہوتا ہے مع مال وابواب معمولی و دیگر حبوب اور باستثنا زمین لاوارث وخیرات وجاگیر مشبورتیہ مین مہاراجہ بھوپال دیو پٹنا والہ بخوبشی وبلا تقسیم غیری اس قرارنامہ کو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اقساط مقررہ بلا عذر خشکی وغرقی تاریخ مقررہ پر سال بسال سنبھل پور مین ادا کیا کرونگا مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش رکھونگا اور ایسی تدابیر کرونگا کہ جس سے میرے علاقے کی بہتری ہو مین کسی مجرم کو مثل مجرم قطاع الطریقی وڈکیتی و دزدی وغیرہ اپنے علاقے مین پناہ نہ دونگا اور اگر کسی ایسے مجرم کو مین اپنے علاقے مین گرفتار کرون تو مین اوسکو عدالت سے سزا دلواؤنگا اور کچہ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو دیا کرونگا —

یہان تفصیل دیہات کی درج ہے ۔

نمبر ۶۳

ترجمۂ قبولیت جو مہاراجہ مہاراج سنہاے سنبھل پور والہ نے درباب درست کارروائی اختیارات پولیس وفوجداری بتاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۷ ع داخل کیا —

چونکہ مین مہاراجہ مہاراج سہاے سنبھل پور والہ کو اختیارات داد وہی اور پولیس اپنے علاقے کے گورنمنٹ سے ملے ہین اور مین نے بخوشی اوسکو منظور کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ ایمانداری اور ہوشیاری سے کار مفوضہ اپنا سرانجام دونگا اور تمام مقدمات دیوانی بلا پاسداری یا جانب داری کے بدل فیصلہ کیا کرونگا جو مقدمات میرے روبرو پیش ہونگے اونکی سماعت اور تحقیقات مناسب کیا کرونگا اور ایسی کوشش کرونگا کہ کسی فریق کو باعث نارضامندی کا نہوگا اگر فریقین پنچایت پر راضی ہونگے تو مین پنچایت اوسکی منظور کرونگا اور پنچون کو ہدایت کرونگا کہ ازروے انصاف اور بلا جانب داری فیصلہ کرین مین فوراً تحقیقات مقدمات سنگین مثل کیتی غارتگری مجروحی قتل نقب زنی دزدی قطاع الطریقی وغیرہ جو واقع ہونگے کرونگا مجرمونکو گرفتار کرکے اظہارات اونکے قلمبند کرکے فیصلہ بلا رد و رعایت جاری کرونگا اور جو کچھ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو کیا کرونگا اور بتاریخ پنجم ہر ماہ نقشہ جرائم ارسال کیا کرونگا اور ہرگز مجرم اخفاے واردات کا نہونگا مین خود کسی رعیت پر زیادتی نکرونگا اور نہ کسی اپنے عملے کو اجازت زیادتی کرنے کی دونگا اور مین کسی سے سختی کرکے یا قید کرکے کچھ نذرانہ ممنوع تحصیل کرونگا اور مال لاوارث مین نہ لونگا کیونکہ ایسا اسباب مال سرکار گورنمنٹ ہے جب کبھی ایسا مال مجھے دستیاب ہوگا مین اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو لکھکر منتظر حکم کا رہونگا اگر کوئی شرائط مرقومہ بالا مین سے فروگذاشت ہوئے تو مین بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کا ہونگا اور اگر میری نسبت انحراف شرائط سے ثابت ہو تو مین مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو میری نسبت واسطے ایسے جرم کے مناسب متصور ہوگا فقط

نمبر ۶۴

قبولیت راجہ امر سنگہ زمیندار سرگوجی واقع تاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ع

چونکہ بحکم خاص جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مین راجہ امر سنگہ گدی نشین راج سرگوجی ہوا مین وعدہ کرتا ہون مین بدل متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرونگا اور کبھی اونکی اطاعت سے انحراف نہ کرونگا جو مالگزاری ادا کرنیکا وعدہ کیا ہے وہ ادا کرونگا اور کوئی عذر کمی کا پیش نکرونگا

نمبر ۶۵

پٹہ جو راجہ امر سنگہ سرگوجی والے کو بتاریخ ۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۵ع کو دیا گیا

چونکہ حسب منظوری گورنمنٹ تمام پرگنہ سرگوجی مع زمین خالصہ و پٹہ کا بندوبست ساتہ راجہ امر سنگہ کے واسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۳۲ سے سنہ ۱۲۳۶ تک بجمع سالتمام سکہ روپیہ تین ہزار اور ایک روپیہ مع مال و سائر و ابواب معمولی و محصول پرمٹ و جلکر و بنکر تارو مہوا و باغ باستثنائ زمین لاخراج لاوارث و نیز ایسے ابواب جو گورنمنٹ سے ممنوع ہین ہوا ہے اور راجہ مذکور نے وعدہ ادا کرنے مالگذاریکا باقساط بلا عذر خشکی و آفات ارضی و سماوی کیا ہے اب راجہ کو لازم ہے کہ اپنے علاقے کی بہبودی مین کوشش کرے اور اپنے زمینداران و جاگیرداران و رعیت اور تمام باشندگان کو خوشنود و رراضی کردے و زر مالگزاری سرکار تاریخ مقررہ پر خزانہ گورنمنٹ مین باقساط موعودہ داخل کرے اوسکو نچاہیے کہ جسکی غرقی یا مفروری رعایا کا عذر پیش کرے اوسکو لازم ہے کہ زمین آباد کا تردد کراکر کاشتکاری کو ترقی دے اور اپنے علاقے مین کسی دزد یا قطاع الطریق وغیرہ مجرم کو پناہ ندے تمام آدمیان مشتبہ کو گرفتار کرکے سزا کو پہنچاوے اور جو احکام بنام اوسکے افسران گورنمنٹ صادر کرین اونکی تعمیل کیا کرے اور جو واردات اوسکے علاقے مین ہوا کرے اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بلا تامل کیا کرے۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۶

قبولیت راجہ رام سنگہ زمیندار جشپور مرقومہ تاریخ ۸ جون سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست تمام پرگنہ جشپور اور اوسکے متعلق کوریا کا جو پرگنہ سرگوجی مین واقع ہے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے میرے ساتہ کیا ہے کہ مین گورنمنٹ کو ایک ہزار سکہ رائج الملک یعنی ناگپور روپیہ جو برابر سکہ کمپنی ۔ کے ہوتا ہے ادا کیا کرون مین راجہ رام سنگہ زمیندار پرگنہ جشپور بخوشی اور رضامندی اور بلا ترغیب کے اقرار کرتا ہوان کہ روبروے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی کا کہ مین ہرگز عذر کسیطرح کا بابت ادا کرنے مالگذاری کے نہ کرونگا بلکہ بموجب قسط بندی مفصلۂ ذیل کے مین سال بسال بموجب اقساط کے سمت ۱۸۷۶ سے ادا کرنا شروع کرونگا اور روپیہ

خزانہ رانی شیو کنور زمیندار سرگوجی مین معرفت لعل ہرناتھ سنگھ تحصیلدار رانی صاحبہ کے ادا کرتا رہونگا

یہان تفصیل اقساط درج ہو

نمبر ۶۷

قبولیت راجہ غریب سنگھ کوریا والا مرقومہ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست پرگنہ کوریا کا جو میرا علاقہ ہے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی نے میرے ساتھ کیا کہ مین سالانہ جمع اسمار ہر سنہ ۱۲۲۷ فصلی سے ادا کرون مین بلا ترغیب احدے اور بخوشی اور رضامندی اپنے اقرار کرتا ہون کہ مالگذاری مذکورہ بالا سال بسال گورنمنٹ انگریزی کو قسط بقسط موجب اقساط مفصلہ ذیل کے ادا کیا کرونگا اور عذر کسیطرح کا بیچ ادا کرنے مالگذاری مذکور کے پیش نکرونگا۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۸

قبولیت راجہ امول سنگھ مالک پرگنہ کوریا مرقومہ تاریخ ۲۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۸ ع

چونکہ منظوری گورنمنٹ مندرجہ چٹھیات صاحب سکرٹری نمبر ۲۷ مرقومہ ۱۷ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۷ عیسوی ونمبر ۴۴ مرقومہ ۵ ماہ جولائی سنہ مذکور مین اجنٹ گورنر جنرل مقام رانچی واقع چھوٹا ناگپور نے تم راجہ امول سنگھ زمیندار اور مالک پرگنہ کوریا کے ساتھ بندوبست پرگنہ مذکور کا جسمین مواضع اصلی اور داخلی شامل ہین کیا ہے اور تمام زمین مزروعہ وغیر مزروعہ جنگل پہاڑ جھیل بیل چشمہ تالاب چاہات پختہ اور خام جلکر بنکر تالاب خاص باغات تاڑ ومہوہ وانبہ مثمر اور غیر مثمر بجمع سالانہ اسمار بابت دس برس کے سنہ ۱۲۵۵ فصلی سے سنہ ۱۲۶۴ فصلی تک باستثناء زمین لاخراج خیرات بشنوپریت انبہ برہمو تر وسب اور ابواب وسائر وگنجیات تہ بازاری دان ودیگر ابواب بازار دیا ہے تمکو لازم ہے کہ تمام رعایا اور پاہی کاشت اسامیون کو اور علاقہ داران پرگنہ کو راضی اور خوش رکھو اور تدابیر مناسبہ واسطے بہبودی علاقہ وتحصیل مالگذاری عمل مین لاؤ تمکو لازم ہے کہ ترقی زراعت کی کرو اور ثمرہ اپنی کوشش کا

نمایان کرو اور تمکو چاہیے کہ مالگزاری سرکار موجب بندوبست اور جمع بندی علاقہ کے سال بسال و
قسط بقسط بلا عذر ادا کیا کرو اور تمکو بعد سال تمام رسید ملا کریگی اور تمکو لازم نہین کہ ابواب مفصلہ ذیل جو
گورنمنٹ نے منع کیے ہین تحصیل کرو یعنی رقم سائر زکات گنجیات تہ بازاری و دیگر ابواب اور تم اپنے
عملے کو بھی منع کرو کہ یہ ابواب تحصیل نکرین تم کسیکو زمین معافی بغیر منظوری گورنمنٹ ندوگے اور تمکو کچھ
اختیار اوپر پیداوار طلا و نقرہ و کوئلہ و الماس وغیرہ معدنیات کے جو پرگنہ کوریا مین ہین حاصل نہین ہے
یہ سب مال سرکار متصور ہین تم ہرگز عذر خشکی و غرقی و مفروری رعایا کا بہ نسبت ادا کرنے مالگزاری مجوزہ کے
پیش نکروگے ایسے عذرات تمھارے مسموع نہونگے اپنے علاقے کے ہر ایک گوشہ کی نگرانی
رکھو کہ کوئی فعل قبیحہ واقع نہو راستون کی نگہبانی کرو اور مسافرین کو بلا مزاحمت آمد و رفت کرنے دو تم
اپنے علاقے مین کسی دزد یا ڈاکو یا ٹھگ یا قزاق یا دیگر قسم کے بدمعاش کو پناہ گیر نہونے دو اور تم
ایسی ہوشیاری اور تدابیر مناسبہ کے ساتھہ کارروائی کرو کہ کوئی اپنے ہمسایہ پر زیادتی نکرنے پاوے
اور جرائم سنگین مثل ڈکیتی راہزنی ٹھگی دزدی وغیرہ مسدود ہون اور جو کچھہ منافع تم ترقی زراعت سے
حاصل کروگے وہ تمھارا ہوگا تمکو بلا تامل اطاعت گورنمنٹ کرنی چاہیے اور ہرگز کسیطرح کوئی نشان
نافرمانی ظاہر نہو اور جب تک کہ کوئی حاکم منجانب گورنمنٹ مقرر ہو تم کار پولیس سرانجام دوگے تمام
مقدمات پولیس و فوجداری خفیف خواہ سنگین سب تم تحقیقات حسب منظوری حکام کرکے تجویز او تصفیہ
کروگے اور رپورٹ اوسکی ارسال کیا کروگے تم بمثل دیگر زمینداران کے کار پولیس انجام دوگے
اور جب وقت تقرری حاکم انگریز آئیگا تو وہ نگرانی پولیس اور تحقیقات مقدمات دیوانی و فوجداری کیا
کریگا مگر اوسوقت مین بھی تم کار پولیس سرانجام کیا کروگے تم ذمہ دار واردات کے جو ہمارے
علاقے مین ہونگی متصور ہوگے اور تمکو وہی اختیارات پولیس حاصل ہونگے جو علاقہ داران جبل پور اور
ساگر کو حاصل ہین اور تمھاری ذمہ داری بھی اوسی قسم کی ہوگی جیسے اونکی ہے تم کسی مقدمے کو
مخفی نکروگے بلکہ فیصلہ بلا جانبداری کیا کروگے تم اپنے نقشجات و رپورٹ ہائے مقدمات
فوجداری بخدمت اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے ارسال کیا کروگے اگر تم مالگزاری سرکار ادا نکروگے
اور اگر یہ امر ثابت ہوگا کہ تم غفلت کار پولیس مین کرتے ہو یا نافرمانی احکام کرتے ہو یا امور تعدی اور
ظلم کے نسبت اپنی رعایا کے کرتے ہو یا کسیکو صلاح او مشورہ بد اور بدبون دیتے ہو تو تمام زمینداری

پرگنے کی ضبط سرکار ہوگی اور تمکو کچھ تعلق اوس سے نرہیگا اس بارہ مین تاکید ہے تمکو لازم ہے کہ ہر امر مین بہت ہوشیار اور نگران رہو —

اور اسی تحریر کے مطابق ایک تحریر زمیندار بہکر کے ساتھ بھی ہوئی ہے —

نمبر ۶۹

ترجمہ سند جو راجہ بندہشیری پرشاد سنگہ دیو بہادر اودےپور والے کو صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور نے بتاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء دی —

چونکہ بالعوض خدمات وفاداری و نمک حلالی جو تمنے کی ہین تمکو پرگنہ اودےپور مع خطاب راجہ بہادر اور ایک قبضہ شمشیر اور سند دستخطی والسروی اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عطا ہوا اور چونکہ مبلغ [illegible] روپیہ سہ پائی مالگزاری پرگنہ مذکور اداے سرکار قرار پائی اور مبلغ پانصد روپیہ آمدنی پرگنہ مذکور سے رانی مان کنور بیوہ [illegible] سنگہ دیو راجہ معزول اودےپور کو دیا جاتا ہے اور چونکہ مبلغ یک روپیہ فی یوم گورنمنٹ سے خاندان دہراج سنگہ و شیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ کے دیا جاتا ہے تو یہ رقوم بھی سب تمھارے ذمہ عائد ہوتے ہین لہذا تمکو ضرور ہے کہ خزانہ سرکار مین تین قسط کرکے مبلغ [illegible] روپیہ سہ پائی بابت مالگذاری پرگنہ ادا کیا کرو اور مبلغ [illegible] بابت پنشن رانی مان کنور کی تاحین حیات اوسکے دیتے رہو اور بالفعل ایک روپیہ فی یوم بطور مدد خرچ کے خاندان دہراج سنگہ و شیوراج سنگہ کے دیا کرو اور جو آیندہ اونکے خرچ کی نسبت تجویز ہوگا اوسکی تعمیل بلاعذر تمکو کرنی ہوگی اور تم علاقہ پر قابض رہو اور جو اولاد ذکور اس خاندان کی ہوگی وہ آیندہ بھی قابض رہیگی اور جو خدمت گورنمنٹ تمھارے لائق متصور کرینگے وہ تمکو کرنی ہوگی اور رفاقت مین ثابت قدم رہنا ہوگا —

دستخط ای ٹی دالٹن صاحب
کمشنر چھوٹا ناگپور

ترجمہ قبولیت جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگھ بہادر اودی پور والے نے بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر
سنہ ۱۸۶۰ء مطابق ۲ ماہ اگھن سنہ ۱۲۶۸ف کے داخل کیا۔

چونکہ مجہ بندہیشری پرشاد سنگھ بہادر کو مہربانی گورنمنٹ پرگنہ اودی پور عطا ہوا ہے اور خطاب راجہ بہادر اور نیز ایک قبضہ شمشیر اور سند دستخطی ہزاکسلنسی والسرای اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عنایت ہوا اور چونکہ سالانہ محصول اداے پرگنہ مذکور کا مبلغ چار سو روپیہ قرار پایا اور نیز چونکہ مبلغ پانصد روپیہ آمدنی پرگنہ سے رانی مان کنور بیوہ نرسنگھ دیو راجہ معزول اودی پور کو دیا جاتا ہے اور مبلغ یک روپیہ فی یوم گورنمنٹ خاندان دہراج سنگھ اور شیو راج سنگھ کو بطور مدد خرچ دیتے ہین تو یہ مجہپر فرض عین اور عین فرض ہے کہ یہ سب روپیہ مین دیا کرون مین اسواسطے اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ ہر سال مبلغ چار سو روپیہ مین اقساط مین ادا کیا کرونگا اور مبلغ پانصد روپیہ رانی مان کنور کو تا حین حیات دیا کرونگا اور بالفعل مین ایک روپیہ فی یوم واسطے پرورش خاندان دہراج سنگھ اور شیوراج سنگھ کے دونگا اور آیندہ جو روپیہ اونکی پرورش کے واسطے صاحب کمشنر بہادر چھوٹا ناگپور تجویز کرینگے وہ مین بلا عذر منظور کرونگا اور جو علاقہ مجھے عطا ہوا ہے وہ مین اپنے قبضے مین رکھونگا اور میری اولاد کو رکے قبضے مین بعد میرے رہیگا اور مین ہمیشہ نمک حلالی اور وفاداری بدل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرونگا اور آمادہ خدمتگزاری رہونگا جس کار و خدمت کا مجھے حکم ہوگا وہ مین تعمیل کیا کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطور اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آوے

دستخط بندہیشری پرشاد سنگھ دیو

راجہ اودے پور

ترجمہ عہدنامہ جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگھ دیو بہادر اودے پور والے نے درباب انتظام پولس بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء مطابق ۱۵ ماہ اگھن سنہ ۱۲۶۸ف داخل کیا۔

چونکہ کاروبار پولس پرگنہ اودے پور کے گورنمنٹ نے میرے سپرد کیے اور مین نے بلا تر غیب اور رضامندی اپنی سے منظور کیے اسواسطے مین اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون

کہ مین کاروبار مذکور ایمانداری اور دیانت داری سے انجام کرونگا اور جو کوئی مقدمہ قرضہ وغیرہ کا
ہوگا مین بلاجانب داری اور بدیانت فیصلہ کرونگا اور جو عذرات پیش ہونگے اونکی سماعت کرونگا
اگر فریقین راضی اسپر ہونگے کہ اونکا مقدمہ پنچایت سے فیصلہ ہو تو مین پنچ مقرر کردونگا اور اونکو
ہدایت کرونگا کہ بلاجانب داری فیصلہ کرین مقدمات سنگین فوجداری مثل ڈکیتی و غارتگری و قتل و مجروحی
و نقب زنی و دزدی و قطاع الطریقی وغیرہ جو میری حکومت مین واقع ہونگے مین انکی تحقیقات کماحقہ
کرکے اور مجرمان کو گرفتار کرکے بلاپاسداری امدسے تجویز کرونگا اور تمام ان مقدمات کی ریورٹ
مین صاحب کمشنر بہادر کی خدمت مین ارسال کیا کرونگا اور وہ مقدمات جنمین سزای حبس دو سال
سے زیادہ میری راے مین مناسب ہوگی اونکی تحقیقات قرار واقعی کرکے واسطے حکم کے
بخدمت صاحب کمشنر بہادر ارسال کرونگا کیونکہ یہی رواج اس کمشنری مین ہے اور کوا غذ ماہواری مین
دوسرے مہینے کی پانچ تاریخ کو روانہ کیا کرونگا اور کسی جرم کا اخفا نکرونگا اور اپنے پرگنے کے باشندون
کی نسبت مین ہرگز مجرم زیادتی یا تشدد کا نہونگا اور اپنے عملے پر بھی نگرانی رکھونگا کہ وہ بھی کوئی امر
تشدد یا زیادتی کا رعایا پر نکرین اور مین کسیکو بابت ابواب ممنوعہ کے تنگ و قید نکرونگا اور مال لاوارث
پر میرا کچھ دعوی نہین ہے یہ مال سرکار گورنمنٹ کا ہے اور جو مال لاوارث مجھے ملیگا اوسکی ریورٹ
صاحب کمشنر کے پاس بھیجی جائیگی اگر مین بخلاف شرائط مذکورہ بالا کام کرونگا تو مین جوابدہ اوسکا
متصور ہونگا اور اگر اس سے انحراف میری بابت ثابت ہوگا تو جو حکم میری نسبت صادر ہونگے مین
اوسکی تعمیل کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطریق اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آوے فقط

دستخط بندہیسری پرشاد سنگھ بہادر

راجہ اودے پور

نمبر ۷

ترجمہ قبولیت جو راجہ گھنشیام سنگھ دیو ساکن پرگنہ جات واقع سنگ بھوم سنے تباریخ یکم
فروری سنہ ۱۸۲۲ع داخل کی۔

چونکہ ہز اکسیلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل نے بمزید مہربانی و حمایت

اور حفاظت ہنوربل کمپنی کی میری نسبت مبسوط فرمائی اور مجھے بھی سرکار انگریزی کے توابعین مین گردانا مین اپنی طرف سے اور اپنے اولاد کی جانب سے اقرار کرتا ہون کہ جو کار خیر خواہی سرکار جدید یا میرے کا ہوگا وہ ہم کیا کرینگے اور جو احکام میرے نام یا میری اولاد کے نام وقتاً فوقتاً کسی حاکم متعہد سے صادر ہونگے اونکی تعمیل ہوگی اور اپنی متابعت کے ثبوت کے واسطے مین اقرار کرتا ہون کہ سنہ ۱۲۲۶ یکم بھادون سے یعنی سنہ ۱۸۱۹ سے ایک سو ایک روپیہ سکہ بطور خراج سرکار مین دیا کرونگا اور یہ روپیہ بماہ پوس جسکو مرہونہ شب باجلاس کونسل تجویز فرمائین ادا کیا جائیگا۔

اگر مین یا میری اولاد دانستہ مصدر کسی امر منافی شرائط مذکور ہونگے تو مین بیان کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد مستوجب اوس سزا کے ہونگے جو اوس وقت گورنمنٹ انگریزی ہماری نسبت تجویز کرین۔

ترجمہ پٹہ جو راجہ گھنسیام سنگہ دیو ساکن پوراہات واقع سنگ بھوم کو بتاریخ یکم فروری سنہ ۱۸۲۰ء دیا گیا۔

بعوض اوس اقرار نامہ کے جو تمنے لکھکر کپتان رفل صاحب کو دیا ہے مجھے گورنمنٹ انگریزی نے ہدایت فرمائی ہے اور اختیار دیا ہے کہ مین تمھاری اطمینان کردن کہ حفاظت اور حمایت ہنوربل کمپنی کی تمپر اور تمھاری اولاد پر مبسوط رہے گی جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو حقوق اور ابواب اور مقبوضات تمھارے ہین وہ سب تمھارے اور تمھاری اولاد کے نام اوسوقت تک قائم اور جاری رہینگے جب تک تم اور وہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند رہوگے۔

نمبر ۱۷

اقرار نامہ اقوام لرکا کول واقع سنہ ۱۸۴۱ء

شرط اول

یہ کہ ہم اپنے تئین رعایا ے گورنمنٹ انگریزی قرار دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ نمک حلال اور وفادار اونکے حکام کے رہینگے۔

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ اپنی سردار یا زمیندار کو مرادی ہ سر فی ہل پانچ سال تک سال آئندہ سے دینگے اور بعد اوسکے اگر ہماری حیثیت درست ہوگی تو ایک روپیہ فی ہل دینگے

شرط سوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام رسم اپنے پرگنے کی ہم محفوظ اور نافذ رکھینگے جس قسم کا مسافر جاے اون پر گذر کرے اور اگر کوئی دزدی واقع ہوگی تو دزد کو سزا دلوائینگے اور ذمہ دار اسباب مسروقہ کے ہونگے —

شرط چہارم

یہ کہ ہم ہر قوم کے لوگون کو اپنے دیہات مین آباد ہونے دینگے اور اونکی مدد کرینگے اور ہم اپنے لڑکونکو زبان اوریا یا ہندی سیکھنے کی ترغیب دینگے —

آخری یہ کہ اگر ہمارا زمیندار ہمپر ظلم کرے گا تو ہم رجوع باسلحہ نہو وینگے بلکہ نالش روبروے کمان افسر فوج جو ہماری سرحد پر ہوگا کرینگے یا جو کوئی اور حاکم مجاز اسکا ہوگا اوسکے روبرو نالش دائر کرینگے —

محالات کٹک

ماتحت صاحب کمشنر کٹک کے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ کہتے ہین اٹھارہ محال ہین جنکو متعلق کٹک کے تصور کرتے ہین مفصل حاشیہ پر درج ہے دو محال انگول اور بانکی بباعث بدوضعی راجہ سرکار گورمنٹ نے اپنے علاقے کے شامل کر لیے ہین اور باقی سولہ علاقے اپنے اپنے رئیس کے ماتحت ہین اونمین رئیس دیوانی وفوجداری وغیرہ کے اختیار حاصل رکھتا ہے اور سوای صاحب سپرنٹنڈنٹ کے اور کسی کے ماتحت نہین ہین علاوہ گدی نشینی بموجب قانون ۱۱ سنہ ۱۸۱۶ء کے فیصل ہوتے ہین۔

۱ مہر بھنج
۲ کیونجہر
۳ نیل گرہ
۴ ڈھنکانال
۵ انگول
۶ دسپلا
۷ تالچیر
۸ ہنڈول
۹ نرسنگپور
۱۰ اتگرہ
۱۱ نارسنگ
۱۲ کنڈیا پاڑہ
۱۳ دیاگڈہ
۱۴ رنپور
۱۵ اوتگڈہ
۱۶ بانکی
۱۷ بوڈ
۱۸ اوت ملک

نہایت طاقت داران رئیسون مین سے دو رئیس ہین یعنی راجہ مہر بھنج اور راجہ کونجہر اور ان دونون راجاؤن نے بلوے مین خوب خدمت سرکار کی کی ہے۔

جو عہدنامجات ان سب رئیسون کے ساتھہ ہوئے ہین اور جنکی نمبر ۷۰ سے ۷۶ تک ہین اونسے حال معلوم ہوگا کہ سرکار گورمنٹ اور اونمین کیسی کیسی نسبت قائم ہے۔

نمبر ۷۰

عہدنامہ جو راجہ قلعہ مہر بھنج کے ساتھہ جو محال ماتحت کٹک کے واقع صوبہ اوڑیسہ ہے قرار پایا۔

مین راجہ جدوناتھہ بھنج بہادر راجہ قلعہ مہر بھنج واقع کٹک ان شرائط کو جو مین نے گورمنٹ منورہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھہ کیے ہین اور جو ذیل مین درج ہین تحقیق اور بدل منظور اور قبول کرتا ہون۔

شرط اول

مین ہمیشہ اپنے تئین ماتحت منورہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورمنٹ کا تصور کرونگا اور

نمک حلال رہونگا —

شرط دوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد اور جانشین ہمیشہ بلا حجت اور تکرار کے مبلغ ال [illegible] بطور پیشکش سالانہ باقساط مفصلۂ ذیل گورنمنٹ مذکور کو ادا کیا کرونگا —

شرط سوم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ صوبہ اوڑیسا فرار ہو کر میرے علاقے مین آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب اوسکو فوراً گرفتار کر کے حاکم وقت کے پاس روانہ کرونگا —

شرط چہارم

یہ کہ اگر میری رعایا مین سے کوئی شخص جرم سرحد متعلقہ کی مین کریگا اور اوسکی طلب ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کر کے واسطے تحقیقات کے حوالہ حاکم کے کرونگا اور اگر میرا کوئی دعوی کسی باشندہ متعلقہ کی پر ہوگا تو مین خود اپنا بھی دعوی اوس سے نلونگا بلکہ حاکم کو کیفیت دعوی سے اطلاع کر کے جیسا وہ حکم دینگے اوسکے مطابق تعمیل کرونگا —

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کی میرے علاقے مین سے گذر کریگی تو مین اپنے ملازمین قلعہ کو ہدایت کرونگا کہ حتی الوسع رسد وغیرہ بقیمت مناسب بہم پہونچا دین سوائے اسکے مین کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایائے معزز کمپنی کی گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو نہونے پائے —

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب و جوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تا کہ مفسد مذکور کو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ سپاہ سوائے خوراک یا قیمت

خوراک کی جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

شرط ہفتم

یہ کہ چونکہ میرا دعوی چھہ آنے کا بابت کھنوٹا گھاٹ کے اوپر گورمنٹ کے ہر وہ دعوی مین اب بخوشی اور رضامندی فروگذاشت کرتاہون اور اقرار کرتاہون کہ اگر ایسا دعوی مین یا میرے وارثان و جانشین بعد ازین پیش کرین تو وہ باطل التصور ہو کر خارج کیا جاے۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	مالہ ...
بماہ جیٹھ	مالہ ...
بماہ اساڑھ	مالہ ...

دستخط راجہ

مرقومہ یکم جون ۱۸۲۹ع

گواہان مسمی سادھو جھوٹیا ساکن موضع کونتیا پور واقع مہر بھنج

گواہ مسمی رام خیا ساکن ھوھا بارا واقع قصبہ مہر بھنج

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیپے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۴۳

عہدنامہ جو راجہ قلعہ کیونجھر متعلق محالات کٹک نے ساتھ مسٹر ہارکورٹ صاحب اور مسٹر ملول صاحب سپشل کمشنران صوبہ اڑیسا منجانب معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا۔

مین راجہ جنار دھن بھنج راجہ قلعہ کیونجھر واقع صوبہ اوڑیسا بایمان و صدق دل اقرار کرتاہون کہ موافق شرائط مندرجہ ذیل جو مین نے ساتھ معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ دوست وفادار آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا اور ماتحت اونکے اپنے تئین تصور کرونگا اور نمک حلال رہونگا اور اونکے دشمنون کو اپنا دشمن تصور کرونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ بلاحجت سال بسال بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے آنریبل کمپنی کو بارہ ہزار کاہن کوڑی دیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی شخص کو جو باشندہ کسی صوبہ علاقہ آنریبل کمپنی کا ہوگا اور فرار ہوکر میرے علاقے مین آگیا ہوگا گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کرونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص میرے علاقے کا کوئی جرم بیچ سرحد علاقہ مغلبندی کے کریگا تو بروقت طلب مین اقرار کرتا ہون کہ گرفتار کرکے اوسے حوالہ حکام گورنمنٹ کرونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچھ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین ایسی تدابیر کرونگا کہ اپنے علاقے مین راہ کسی فوج دشمن کمپنی مذکور کو نہ دیجائیگی فوج سوارون کی ہو خواہ پیدل کی ہو مین اپنے علاقے مین سے گذر کرنے نہ دونگا۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	[illegible] کاہن
بماہ جیٹھ	[illegible] کاہن
بماہ اساڑھ	[illegible] کاہن

مرقومہ ۱۶ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق یکم رمضان سنہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈیلے
مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۴۷

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ مسمی پرشادی داس وکیل کو واسطے جبار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجہر کے بتاریخ ۱۶ دسمبر ۱۸۰۳ء دیا گیا ـ

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جسکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجۂ دفعات ذیل راجہ جبار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجہر واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین

دفعہ اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام زمین اور علاقہ جو بنام مغلبندی یا کسی دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہے اور جو عہد مرہٹہ مین قبضہ راجہ کیونجہر مین تھا وہ تمام واسطے ہمیشہ کے راجہ مذکور کے پاس رہیگا اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سوای پیشکش مذکورہ دفعہ ذیل کے اور کچھ راجہ مذکور سے طلب نہوگا اور نہ لیا جائیگا ـ

دفعہ دوم

یہ کہ پیشکش سالانہ جو بابت راجگی قلعہ مذکور کے تعدادی ... کاہن کوڑی ہے اور کچہ جزوی رقم بھی بطور نذرانہ یا رسدکیہی اور نام سے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا ـ

دفعہ سوم

یہ کہ کوئی راست امر جو منجانب راجہ مذکور بیان ہوگا اوسکا جواب حسب مراتب دوستی راجہ کے منجانب گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے دیا جائیگا ـ

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل

دستخط جان ملول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایلی ڈیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۵

عہدنامہ جو راجہ تعلقہ ہرسنگہ پور من محالات کٹک سنے ساتھ بارکورٹ صاحب اور ملول صاحب کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیا —

مین مان سنگہ ہری چندن راجہ تعلقہ ہرسنگہ پور واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل و براستی نیت اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیما بین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا —

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہون گا —

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ ایک پیشکش سالانہ سمت ۳ عسہ کاہن کوڑی کا بموجب اقساط مندرجہ ذیل تین قسطون مین گورنمنٹ مذکور کو ادا کرتا رہونگا —

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی باشندہ صوبہ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کر دونگا —

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقہ مغلبندی مین کر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کر دونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے موجب حکم کے کاربند ہونگا —

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین تیج پیادہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز ملن کسی طرح

یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایا سے ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان ومال یا تکلیف اوسکو ہونے پاوے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آویگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تا کہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سوا ے خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم سے ہے۔

تفصیل اقساط پیشکش

بماہ چیت	[siyaq] کاہن
بماہ جیٹھ	[siyaq] کاہن
بماہ اساڑھ	[siyaq] کاہن

المرقوم ۲۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ع

مطابق ۹ شعبان سنہ ۱۲۱۸ہجری

یادداشت

راجگان مقامات مفصلۂ ذیل جو متعلق علاقۂ کٹک کے ہین اونکے ساتھ بھی عہدنامجات مضمون بالا قرار پائے ہین اسواسطے اونکے نام اور تعداد پیشکش ذیل مین درج ہوتی ہین مگر واضح ہو کہ تعداد پیشکش بعض بعض مقام کے بعد ازین تبدیل ہوگئے ہین۔

۱ قلعہ آلتگر۔ راجہ سری کرن گوپی ناتھ بیبرتا پتنایک۔ تعداد پیشکش [siyaq] کاہن

۲ قلعہ بارمبا۔ راجہ بندک سکراج۔ " [siyaq] کاہن

۳	قلعہ تالچیر —	راجہ بھاگی رتھی بیربر ہری چندن —	تعداد پیشکش	[illegible] کاہن
۴	قلعہ تگریا —	یا راجہ جگپت سنگہ —	״	[illegible] کاہن
۵	قلعہ ہنڈول —	راجہ کشن چندر مردراج جگدیو —	״	[illegible] کاہن
۶	قلعہ کہاندیپور —	راجہ بھونبر راے —	״	[illegible] کاہن
۷	قلعہ دہین کنال —	راجہ رام چندر بہادر —	״	[illegible] کاہن
۸	قلعہ ریپور —	راجہ [illegible] نراندر —	״	[illegible] کاہن
۹	قلعہ نیاگڈہ —	راجہ مان دہاتا	״	[illegible] کاہن
۱۰	قلعہ نیلگری —	راجہ رام چندر [illegible] مردراج ہری چندن —	״	[illegible] کاہن

نمبر ۷۶

قولنامہ جو راجہ مان سنگہ ہری چندن راجہ نرسنگہ پور سے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کمشنران صوبۂ کٹک نے کیا —

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبۂ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبۂ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبۂ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ مان سنگہ ہری چندن راجہ قلعہ نرسنگہ پور واقع صوبۂ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین —

دفعۂ اول

یہ کہ پیشکش ادای سالانہ راجہ مذکور کی بابت اپنے راجگی قلعہ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے [illegible] کاہن کے قرار پائی ہے —

دفعۂ دوم

یہ کہ سوا اسکے اور کوئی رقم کم از کم بنام نہاد نذرانہ یا رسد وغیرہ طلب نکیجائیگی اور نہ راجہ سے لیجائیگی —

دفعہ سوم

یہ کہ گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احدے انصاف گستری کرتی ہے اور جو بایاونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر یا نالش جو راجہ ہرسنگہ پور گورنمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ از روی انصاف ہوگا المرقوم ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء مطابق ۶ شعبان سنہ ۱۲۱۸

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل } کمشنران
دستخط جان ملول

اسیطرح کے قولنامہ راجہ ہا و زمینداران مفصلہ ذیل کو دیے گئے تھے

۱	راجہ قلعہ کانیکا	۱۲	راجہ قلعہ تلچری
۲	راجہ قلعہ کیونجھر	۱۳	راجہ قلعہ جورمو
۳	راجہ قلعہ خوردا	۱۴	راجہ قلعہ سوآتنگر
۴	راجہ قلعہ نگھریا	۱۵	راجہ قلعہ ہرسپور
۵	راجہ قلعہ ڈول	۱۶	راجہ قلعہ اشن پور
۶	راجہ قلعہ ہمن کپال	۱۷	راجہ قلعہ مرک پور
۷	راجہ قلعہ رنپور	۱۸	راجہ قلعہ نیلگری
۸	راجہ قلعہ بارمبا	۱۹	راجہ قلعہ بتیا
۹	راجہ قلعہ کھاندبارا	۲۰	راجہ قلعہ ہنڈول
۱۰	راجہ قلعہ نیاگڈہ	۲۱	راجہ قلعہ رنگون
۱۱	راجہ قلعہ بنکی	۲۲	راجہ قلعہ سوگندا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل رونسی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۷

عہدنامہ جو گوری چرن بھنج راجہ قلعہ وسپالا کے جو متعلق کٹک ہے نے ساتھ مسٹر ہارکورٹ اور مسٹر ملول صاحب ہنوریبل کمپنی کے اسپیشل کمشنران صوبہ اوڑیسا کے کیا

مین راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ وسپالا واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل رضامندی نیت سے یہ اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیما بین میرے اور ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا —

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا —

شرط دوم

یہ کہ مین بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بامنیت تمام گھاٹی حروف بنام بہمول کے حفاظت کرونگا اور اگر کسی وقت مین فوج سوار یا پیادہ بغیر حکم گورنمنٹ کمپنی مذکور کے ارادہ گذر کرنے گھاٹی مذکور مین کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکو ایسا کرنے سے روکونگا درصورتیکہ فوج کثیر ایسا ارادہ کرے اور زبردستی گھاٹی مذکور سے گذر کرنا چاہے تو مین فوراً اطلاع اسکی حاکم مجاز کو کرونگا اور جب تک کہ فوج گورنمنٹ نہ پہونچے اوسوقت تک مین اپنی تمام فوج سے اوس سے زبردستی گذر کرنے مین مقابلہ کرونگا —

شرط سوم

یہ کہ بوقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ ہنوریبل کمپنی مذکور کو جو فرار ہو کر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ مذکور کر دونگا —

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقہ مغلبندی مین کر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بوقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کر کے حوالہ حاکم گورنمنٹ کرونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچھ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکم نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کر کے بموجب حکم اوسکے کاربند ہونگا —

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ معزز کمپنی میرے علاقے مین گذر کرے گی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایاے معزز کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور کسیطرح روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو ہونے پائے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کے گورنمنٹ مذکور کے فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ عند مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک جب تک اونکے ہمراہ رہیگی اور کچھ اونسے نہ لے گی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل نیسبے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا کو معزز کمپنی کے اسپشل کمشنران صوبہ کٹک نے دیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج معزز ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسہ جان ملیوال صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوئس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے بموجب دستاویز تسخیر صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی فوج مندرجہ دفعات ذیل راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا واقعہ صوبہ اوڑیسہ مذکور سے کرتے ہین۔

دفعہ اول

یہ کہ جب تک راجہ مذکور مطیع اور نمک حلال گورمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی سے رہیگا کچھ پیشکش یا نذرانہ وغیرہ یا کوئی اور رقم اوس سے نلیجائیگی اور نہ طلب کیجائیگی بابت راجگی اوسکے قلعہ مذکور کے۔

دفعہ دوم

یہ کہ گورنمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی کو یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ فہمایش اون راجگان پر نہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احد سے انصاف گستری کرتی ہے اور جو یا اونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر کی نالش جو راجہ دسپلا گورمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ ازروی انصاف ہوگا فقط

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
کمشنران
جان ملول صاحب

تاریخ نقل مین درج نہین ہے

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈیسے
مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

نمبر ۷۸

عہدنامہ جو راجہ بود اور آتملک متمحالات صوبہ کٹک نے ساتھ معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے اسپشل کمشنران ہارکورٹ صاحب اور ملول صاحب کے کیا۔

مین راجہ سمبھر دیو راجہ بود اور آتملک واقع صوبہ اڑیسا بصدق دل اور راستی نیت کے بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیما بین میرے اور معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کا رہونگا ۔

شرط دوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ ہنوبل کمپنی مذکور کے جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ مذکور کردونگا ۔

شرط سوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوبل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے تعلقہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور کسیطرح یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایای ہنوبل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو پہونچنے پائے ۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص قرب وجوار کا گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنی سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سوای خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگی اور کچھ اوسنے نہ لیگی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے المرقوم سوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۴ع

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈینیس

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ بسمبھر دیو راجہ قلعہ بودا ورا تسمک کو دیا گیا

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی

اور کمشنر صوبہ اوڑیسہ اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو دوست نویل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشخیص صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی مندرجہ دفعہ ذیل راجہ سمبھر دیو راجہ قلعہ بوداور اوتملک واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین -

دفعہ اول

یہ کہ خوب معلوم ہے کہ وہ راجگان جو اطاعت اور دوستی گورنمنٹ مذکور کے ساتھہ رکھتے ہین اونکے ساتھہ گورنمنٹ اوسیطرح مہربانی سے پیش آتی ہے اور جو اوسکے دوست ہین وہ دوستانہ برتے جاتے ہین اسواسطے اگر تم بھی دوست اور خیرخواہ گورنمنٹ کے رہوگے تو وہ ہرگز دوستانہ طریق مین فروگذاشت نکریگی تم بلاخوف اور تردد اپنی راجگی کے راجہ بھی رہوگے جو اپنے دل مین اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی رکھوگے -

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
کمشنران
جان ملول

المرقوم سوم مارچ ۱۸۰۴ مطابق ہشتم ذیقعدہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیبی

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۹

اقرارنامہ جو اہلکاران کلان راجہ قلعہ نرسنگہ پور سے جنکے نام ذیل مین درج ہین دربارہ انسداد رسم ستی لیا گیا نام اہلکاران کے یہ ہین بال کرشن پٹنایک بابریا یعنی وزیر اعظم راجہ مذکور گنگا دھر چوبکاران پٹنایک نیل بہاری مہانتی دسرتھی پٹنایک اور لوک ناتھ پٹنایک یہ لوگ اہلکار راجہ کے گھر کے ہین -

ہم بابرتا و دیگر اہلکاران راجہ قلعہ نرسنگہ پور بموجب اس تحریر کے اقرار ذیل کرتے ہین یہ دفعہ ۲ قانون مجریہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات مین بیان کیا گیا ہے کہ حسب الحکم

ہوم گورمنٹ یعنی گورمنٹ شاہی اور گورنر جنرل بہادر کے رسم ستی ہونے مونہ کا کلیۃ ممنوع ہے اسیواسطے اور بموجب اس حکم کے کہ یہ رسم اپنے علاقہ قلعہ نرسنگہ پور مین منع کر دیا ہے اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہرگز بخوشی یا بجبر امداد اس رسم کو ندینگے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر معاملات نے منع کیا ہے اور نہ کسی دوسرے کو ایسی حرکت امداد کرنیکی کرنے دینگے —

سواے اسکے اگر ہنگام وفات کسی راجہ کے کوئی اوسکی رانیون مین سے بخوشی اپنے ستی ہونا چاہیگی اور ہماری ممانعت کو خیال مین نہ لائیگی تو ہم اوسکو ستی ہونے سے روکینگے اور اس کیفیت کی اطلاع صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کو کرینگے اور بموجب اوسکے حکم کے کاربند ہونگے بغیر حکم اور اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے ہم کسیکو ستی ہونے ندینگے اور ہم بلا تامل اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ ہم اگر احیاناً خلاف ورزی اس اقرار سے کرین تو جو کچھ حکم سزا صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر معاملات ہماری نسبت صادر کرینگے ہم اوسکی اطاعت کرینگے

المرقوم چہارم ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۹ مطابق ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۲ء

دستخط بالکرشن پٹنایک و دیگر اہلکاران

اسیطرح کے اقرار نامجات اور اسی عبارت کے بلا فرق لفظ و معنی اہلکاران معاملات مفصلہ ذیل اور راجگان و زمینداران مندرجہ ذیل سے اسی تاریخ لیے گئے —

۱ نیاگڈھ ۲ باربنا ۳ ہنڈول ۴ رنپور ۵ انگول
۶ دسپلا جوڑ بگو ۷ اتگڑ ۸ تگھریا ۹ بود ۱۰ تالچیر
۱۱ ڈھنکانال ۱۲ نیلگری ۱۳ موہربھنج ۱۴ کیونجھر

اور زمینداران اتملک اور سربراہ کاریاں لہارا سے بھی لیا گیا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

خَتم شد حصّہ اوّل

حصہ دوم

عہدنامجات اور اقرارنامجات جو برہما سے ہوئے

انتخاب رپورٹ کرنیل فیئر صاحب

اس امر کا یقین عام ہے کہ جبتک عہدنامہ متعاقدہ یاندابو نہین ہوا بتاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ع منعقد ہوا تھا کوئی عہدنامہ پیشتر فیمابین برٹش گورنمنٹ ہندوستان اور راجہ برہما کے قرار نہین پایا تھا اوسوقت مین کہ جب انگریز ہندوستان مین بطور گروہ تجاران نہ باختیار شاہانہ بود و باش کرتے تھے اکثر پیغام گورنران مقامات مختلف ملک بنگالہ و مدراس سے جہان انگریز مقیم تھے اس مضمون کے جایا کرتے تھے کہ تجارت اس ملک کی بھی قائم ہو اور کارخانجات مقام نسریان متصل رنگون اور مقام نگرایس مین مقرر ہوئے تھے —

یہ روایت ہے کہ سنہ ۱۶۸۷ع مین ایک عہدنامہ حکم برہما سے ہوا تھا سردار کارخانہ نگرایس نے اپنا امین لسٹر صاحب کو دارالسلطنت برہما مین پیغام لیکر روانہ کیا تھا اور صاحب موصوف کی ملاقات راجہ المپرا موریث اصلی خاندان حال سے ہوئی تھی اور راجہ موصوف نے مقام نگرایس اور تھوڑی زمین متصل شہر بسین کے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی تھی اس عہدنامے کی نقل کہین ملتی نہین بعدازین انگریزان مقیم نگرایس [illegible] قتل ہوئے مگر بعد اسکے پھر تھوڑی زمین مقام بسین مین واسطے تعمیر کارخانے کے راجہ برہما سے عطا ہوئی —

اول تحریرات پولیٹیکل فیمابین انگریزی و برہما گورنمنٹ کے اوسوقت مین معلوم ہوتی ہے جب کپتان میکیل سائمس صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے بطور سفیر سنہ ۱۷۹۵ع مین دربار آوا مین روانہ کیا تھا اس غرض سے کہ توسط مہمات ملکی و تجارت کا فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار آوا کے مضبوط ہو اور دخل فرانس والون کا برہما مین نہونے پائے کپتان سائمس کو آخرکار حکم شاہی نمبرہ حاصل ہوا جسکے بموجب اسے اجازت حاصل ہوئی کہ ایک اجنٹ انگریزی یا سپرنٹنڈنٹ بمقام رنگون رہا کرے تاکہ کوئی ہرج یا دقت رعایاے انگریزی کو نہو اور انتظام حفاظت

تجارت کا عمل مین آیا —

حسب منشا اس انتظام کے کپتان کوکس سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۶ع رنگون مین وارد ہوا یہ صاحب یہانسے دارالسلطنت آوا کو گیا تا کہ چند تحائف جو کپتان سائمس صاحب نے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا شاہ برہما کو پیش کرے صاحب کی وہان بہت خاطرداری ہوئی آخرکار وہ واپس رنگون مین آیا اور آخر سنہ ۱۷۹۷ع مین روانہ بنگالہ ہوا —

اس عرصے مین کچھ تکرار فیمابین اراکان اور چٹگانو کے ہوئی اہالیان برہما نے سنہ ۱۷۸۲ع مین اراکان کو فتح کیا تھا اب اراکان والون نے سرکشی شروع کی اور اکثر باشندے مفرور ہوکر ضلع چٹگانو مین آباد ہوتے سنہ ۱۷۹۸ع مین حاکم اراکان نے ایک تحریر بھیجی اور گستاخانہ طلب مفرورین کی اسپر مارکوس ویلسلی گورنر جنرل نے ایک اور سفیر بھیجنے کی تجویز دربار آوا مین کی اور کپتان سائمس جو اب کرنیل ہین واسطے اس امر کے تجویز ہوئے اور روانہ ہوکر دارالسلطنت کو گئے وہان اونکو زبانی وعدہ ملا کہ آئندہ طلب مفرورین اراکان کی نہوگی مگر شاہ نے کچھ عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی نہ کی اور نہ کوئی عہدوپیمان جدید مقرر کیا کرنیل سائمس صاحب مقام رنگون مین آئے وہان اونکی کچھ بھی خاطرداشت یا مدارات حاکم نے نہ کی اور وہ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ع بنگالے کو چلے گئے —

بعد ازین کپتان کیننگ صاحب بطور مختار کرنیل سائمس صاحب روانہ رنگون ہوئے اس غرض سے کہ کسیطرح دربار برہما کی جانب سے عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی ہو اور نیز اس امر کی تحقیقات کے واسطے کہ آیا فرانس والے کچھ رسائی دربار برہما مین رکھتے ہین یا نہین مگر کپتان کیننگ صاحب قبل اس مطلب کے حاصل ہونے کے باعث گستاخانہ طریق حاکمان رنگون کے یہ ملک چھوڑکر بمجبوری چلے گئے —

سنہ ۱۸۰۹ع مین کپتان کیننگ صاحب پھر بطور راجنٹ گورنر جنرل مقرر ہوکر روانہ رنگون ہوئے تا کہ کیفیت فتح کرنے جزیرہ فرانس کی جو سدراہ تجارت رنگون سات جزیرہ مذکور کے ہوتا تھا بیان کرے کپتان کیننگ صاحب دارالسلطنت کو گئے اور وہان بہت خاطرداری ہوئی مطلب اصلی حاصل کرکے صاحب واپس بنگالہ کو آئے —

بیچ سنہ ۱۸۱۱ء کے اراکان والون نے دوبارہ سرکشی شروع کی اور اکثر اونمین سے ضلع چٹگانو
مین آکر آباد ہوے اور فساد سرحد پر شروع ہوا ایک سردار اراکان نے ضلع کو ہی چٹگانو مین اپنے
ہم وطنون [illegible] سے جمع کیے اور اراکان کو روانہ ہوا کہ برہما والون پر حملہ آور ہو کپتان کینگ صاحب کو
بھیجا [illegible] کرین کہ یہ فوج کشی ترغیب یا مدد گورنمنٹ انگریزی سے نہین ہوئی
اور یہ بھی بیان کرین کہ باجازت و منظوری حاکمان اراکان کے رعایا انگریزی پر بہت بدعت ہوتی
ہے اس اثنا مین فوج برہما مقیم اراکان نے تعاقب سرکشان اراکان کا علاقہ انگریزی مین کیا اور
دربار برہما سے گورنر یعنی حاکم رنگون کے نام یہ حکم آیا کہ کپتان کینگ صاحب کو قید کرکے بطور اول
رکھے اور جب تک سرکشان اراکان اوسکے سپرد نکیے جائین صاحب کو رہا نکرے مگر خوش نصیبی سے
صاحب ایک جہاز جنگی پر تھے اور دوسرا جہاز جنگی اونکے ہمراہ تھا اسوجہ سے وہ قید ہونے سے
بچکر بماہ اگست سنہ ۱۸۱۳ء رنگون سے روانہ ہوے۔

بعد اس سال کے اہلکاران برہما مقیم اراکان نے کئی مرتبہ طلب مفرورین اراکان کی کی
اور نیز دعوی بادشاہت [illegible] کا بنام مرشدآباد لیا اسوجہ سے کہ یہان تک سب علاقہ ریاست
اراکان کا ہے اور سنہ ۱۸۱۹ء مین اونھون نے دست اندازی علاقہ آسام مین شروع کی اور سنہ ۱۸۲۲ء
مین علاقہ کچھار پر حملہ آور ہوے۔

اس عرصے مین برہما والون نے اراکان کی طرف دست درازی کرنی شروع کی
جو سرکار انگریزی کی طرف سے ہاتھی پکڑنے جاتے تھے اونکو گرفتار کرنا شروع کیا اور آخرکار
دعوی جزیرہ شیوپوری کا جو وہان دریا [illegible] نعاف پر واقع ہے کیا۔

تاریخ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۲۳ء کی شب کو فوج کثیر برہما نے جزیرے پر قبضہ اپنا کرلیا اور جو کچھ
سپاہ پلٹن ملکی وہان موجود تھی اونکو قتل کیا گورنر اراکان نے یہ بھی مشہور کیا کہ جزیرہ اونکا ہے
اور وہ اوسکو اپنے قبضے مین رکھنا چاہتے ہین گورنر جنرل بہادر نے دربار آوا کو تحریر بھیجی کہ حاکم
اراکان کو موقوف کرین اسکا جواب چند ماہ تک نہ آیا آخرکار جو جواب اوسکا آیا اوسکا مضمون یہ تھا
اور یہ جواب ہلوٹو یعنی مصاحب شاہی کی طرف سے تھا کہ ناظمان سرحدی کو کل اختیار اپنے کام
مین حاصل ہے۔

اسیطرح ہر ایک مقام پر جو علاقۂ انگریزی یا علاقۂ محفوظان انگریزی سرحدی تھے وہان افسران برہما زیادتی اور گستاخی کرتے تھے اور جو درخواست معاوضہ یا حق رسی کی کیجاتی تھی اوسکا جواب یا تو خاموشی ہوتا تھا اور یا زیادہ تر الفاظ گستاخی جواب مین آتے تھے اس سبب سے گورنر جنرل بہادر نے تباریخ پنجم ماہ مارچ ۱۸۲۴ء حکم جنگ بمقابلہ برہما صادر فرمایا تباریخ ۱۱ ماہ مئی سنہ مذکور فوج انگریزی نے بسرکردگی سر آرچیبالڈ کیمپبل صاحب جاکر قبضہ رنگون کا کرلیا اور بعد دو مہم کے صلح بمقام یاندابو جو بفاصلہ چالیس میل دار السلطنت سے واقع ہے بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء قرار پائی۔

اس صلح نمبر ۱ سے علاقۂ اراکان اور اضلاع تناسرم کے شامل علاقۂ انگریزی کیے گئے اور یہ قرار پایا کہ ہر ایک گورنمنٹ کی طرف سے ایک ایجنٹ دوسرے گورنمنٹ کے دربار مین حاضر رہا کرے گا اور عہدنامہ تجارت بعد ازین تحریر ہوگا۔

بابت درستی عہدنامۂ تجارت کے مستر جان کرافورڈ صاحب امرپورا کو گئے اور بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۲۶ء اونسے عہدنامہ تجارت پر جسمین چار گانہ شرط قرار پائی دستخط کیے۔

حسب منشاء عہدنامہ یانڈابو کرنیل ایچ برنی صاحب رزیڈنٹ دربار آوا مین مقرر ہوئے اور صاحب موصوف بماہ اپریل ۱۸۳۰ء وہان پہونچے اور تا ماہ جون ۱۸۳۷ء صاحب وہان دربار برہما مین رہے اور اس سن مین روانہ ہوکر بمقام رنگون وارد ہوئے اور آخرکار واپس بنگالے کو چلے گئے وجہ صاحب کے یکایک روانہ ہونے کی یہ تھی کہ ملک برہما مین ایک سرکشی پیدا ہوئی تھی اور شاہ حال کو خارج کرکے اوسکے بھائی شاہزادہ تھرادوئی کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا بیچ ۱۸۳۷ء کے ایک عہدنامہ نمبر ۳ اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ قبوگھاٹی جو شامل علاقہ منی پور ہوگئی تھی دوبارہ برہما کے شامل ہوجائے۔

۱۸۳۸ء مین کرنیل بنسن صاحب کو اس غرض سے روانہ دربار برہما کیا کہ جاکر پھر رسم دوستی کو جو موقوف ہوگئی تھی دوبارہ قائم کرین اور یہ صاحب بماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء داخل دار السلطنت برہما ہوئے مگر بباعث گستاخانہ طریق دربار برہما کے صاحب موصوف ۱۸۳۹ء امرپورا سے چلے آئے اور اس سن سے نے سال تک پھر کوئی نامہ و پیغام فیمابین گورنر جنرل بہادر ہند اور شاہ برہما کے جاری نہین ہوا۔

بماہ جولائی ۱۸۵۱ء لفٹننٹ کرنیل بوگل صاحب کمشنر علاقہ ٹناسرم نے ایک عرضی استغاثہ کی ایک جہاز کے مالک کی طرف سے سوپریم گورنمنٹ کو روانہ کی اوسمین زیادتی حاکم زنگون کی درج تھی بماہ نومبر سنہ مذکور کموڈور ولیم برٹ صاحب کو مع ایک چٹھی بنام بادشاہ کے اس مراد سے روانہ کیا کہ حق رسی مظلومان کی ہو مگر کچھہ حق رسی نہوئی اس وجہ سے گورنر جنرل بہادر نے ایک فوج زنگون پر بسرکردگی میجر جنرل گودون صاحب کے روانہ کی اور بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۵۲ء زنگون قبضہ فوج مذکور مین آگیا مگر اس وقت سے تاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۵۳ء تک کوئی تحریر گورنمنٹ برہما کی بنام حاکمان فوج انگریزی بکے نہین آئی اس عرصے مین فوج انگریزی مقام میادی تک جو دو صد پنجاہ میل کے فاصلے پر ہے رنگون یعنی ملک برہما مین براہ دریا پہونچ گئے تھے کہ ایک عہدہ دار برہما ایک خط لیکر حاضر ہوا اور اوسنے بیان کیا کہ اب شاہ جدید گدی نشین امرپورا ہے اور وہ صلح کی خواہش رکھتا ہے اور شروع ماہ اپریل مین دو لگائی برہما یعنی عہدہ دار برہما باختیارات کلی مقام پردم مین وارد ہوا مگر اوسنے دستخط کرنے عہدنامے اس مضمون کے سے انکار کیا کہ ضلع پیگو علاقہ انگریزی القصور کیا جاے اسوجہ سے صلح ملتوی رہی مگر طرفین کے خیال مین یہ تھا کہ جنگ موقوف ہوگی۔

آخر ۱۸۵۴ء گورنمنٹ برہما نے دو عہدہ داران کلان بطور سفیر اور چند عہدہ داران خورد ہمراہ اونکے مع خط دوستانہ و تحائف منجانب شاہ برہما پاس موسٹ نوبل مارکوس دلہوسی صاحب بہادر کے روانہ کیا ان سفیروں کا باعزاز تمام مقام کلکتہ مین استقبال ہوا اور شروع ۱۸۵۵ء مین واپس برہما کو گئے گورنمنٹ ہند نے ایک اپنا سفیر بقاعدہ مستمرہ بجواب سفیران برہما دربار برہما مین بموسم برشگال ۱۸۵۵ء روانہ کیا پھر سفیر میجر فیبر نامی وہان پہونچا اور اوسکا استقبال دوستانہ شاہ اور اہالیان دربار برہما نے کیا مگر تاہم شاہ مذکور نے اپنی نارضامندی درباب دستخط کرنے عہدنامے کے جس سے ضلع پیگو اونکے علاقے سے خارج ہوتا تھا ظاہر کی اسوقت سے خط کتابت ساتھ دربار برہما کے جواب دارالسلطنت جدید مندیلی نامے مقام سے جاری ہے ہمیشہ دوستانہ رہی ہے۔

آبادی ملک برہما کی جو زیر حکم شاہ برہما کے ہے مع علاقہ مشمولہ شان سٹیٹ کے غالباً

زیادہ پینتیس لاکھ آدمیون سے ہوگی اور رقبہ تمام ملک کا قریب ایک لاکھ بانوے ہزار میل مربع
کے ہے شاہ حال کی آمدنی زیادہ تر فائدہ تجارت سے ہے اور محاصل زمین بہت کم ہوتا ہے
آمدنی ملک کی قریب اسی لاکھ روپیہ سالانہ ہے اور تجارت اور دیگر اہل حرفہ سے چہارم آمدنی سے
زیادہ ہے —

صرف ایک علاقہ سرحد پیگو پر جو آزادانہ رہتے ہین گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ خط کتابت
پولیٹکل رکھتا ہے یہان بہت سے علاقے شان اسٹیٹ کے بجانب شمال و مشرق واقع ہین
وہ فرمانبرداری شاہ برہما کی قبول کرتے ہین —

سرحد شمالی و مشرقی علاقہ پیگو کی اور جو علاقہ کنارہ دریاے سالوین پر واقع ہے ایک
قوم رہتی ہے جسکا نام کاریا ہے اور برہما والے اونکو کارینی یعنی کارین سرخ کہتے ہین یہ قوم
اول گورنمنٹ انگریزی کو سنہ ۱۸۳۰ء مین معلوم ہوئی تھی اور کمشنر اضلاع تناسرم نے اوس وقت
ایک صاحب ڈاکٹر رچاردسن نامے کو اونکے پاس اس غرض سے روانہ کیا تھا کہ تجارت اونکے
سے شروع ہو اوسوقت مین معلوم ہوتا تھا کہ کل قوم ایک رئیس کی تابعدار ہے اور وہ رئیس
آزادانہ رہتا تھا یعنی کسیکو خراج نہین دیتا تھا عرصہ آٹھ سال کے اندر یہ قوم دو حصہ کلان مین منقسم
ہو گئی یعنی ایک تو شرقی اور دوسرا غربی کارینی مین اور رئیس تھے اونکے اب دو کلان ہو گئے
اور بہت سے خورد رئیس اونکے ماتحت قرار پائے مگر اونکی حکومت رئیسان ماتحت پر بیشی
نہین ہے چند سال گذرے کہ رئیس شرقی کارینی نے عہد دوستی و اتفاق ساتھ شاہ برہما کے
کرلیا اب وہ حصہ علاقے کا ماتحت شاہ برہما متصور ہوتا ہے —

رئیس غربی کارینی کا بہت مسن ہے نوے سال کی عمر سے کم نہین اس رئیس نے
مع اوسکے ماتحت رئیسان کے خواہش دوستی و اتفاق شروع سے نسبت گورنمنٹ انگریزی
کے ظاہر کی ہے سنہ ۱۸۶۰ء مین ایک اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی اوسکی ریاستگاہ مین
اس غرض سے مقرر ہوا تھا کہ جو حالات قرب و جوار کا ہوا اوسکا نگران رہے اور کیفیت اوسکی
ارسال کرتا رہے اور جدوجہد کرے کہ جنگ اور حملہ جو واسطے گرفتار کرنے لوگون کے بہ نیت
فروخت کرنے بطور غلام کے واقع ہون اوسکا انسداد کرے ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۰ عیسوی

مسٹر امی اوڈی صاحب ڈپٹی کمشنر تونگو کارینی کو گئے اور وہان رئیس مسن سے دوستی اور اتفاق کا عہد کیا اور عہد اس طرح پر ہوا کہ ایک نر گاؤ مارا گیا اور اوسکا گوشت جلسۂ عام مین کھایا گیا اور ایک ایک شاخ اوسکی طرفین نے اپنے پاس رکھی یہ گویا دال اوپر استحکام عہد کے طرفین مین تھا اوسوقت سے اس سردار نے ہمیشہ اپنے تئین ماتحت اور زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیا ہے اور اگرچہ اقرار حفاظت کا بیان نہین آیا ہے مگر بوجہ عہد دوستی اور اتفاق اور اجنبٹ کے اوسکے شہر مین اوسپر کوئی حملہ آور نہین ہوتا ۔

ملک کارین سرخ کا کوہی ہے رقبہ اوسکا قریب سات ہزار دو سو میل مربع ہے مگر یہ رقبہ اوربلی صاحب نے بیان کیا ہے اور ظاہرا بہت مبالغہ کے ساتھ ہے علاقہ شرقی کارینی جو دریاے سالوین تک ہے اوسمین آبادی قریب ایک لاکھ اسی ہزار آدمی کے ہے اور علاقہ غربی مین قریب چھتیس ہزار آدمی ہین ۔

نمبر ۸۰

کپتان سائمس صاحب کا بندوبست تجارت جو ساتھ شاہ آوا کے ۱۷۹۵ء و ۱۷۹۶ء مین قرار پایا ۔

ترجمہ حکم شاہی جو ہمرد یف خط اسمی گورنر جنرل مرقومہ ماہ ستمبر ۱۷۹۵ء عیسوی کے تھا ۔

بنام جمیع قلعہداران و گورنران لنگرگاہ و علی ہذا القیاس بنام میوُن شہزادوں کے منبع عظمت وشان آسمانی جنکا آستانہ مثل فردوس برین کے ہے اور جنکی زلہ خوار جب قدوم طلائی بادشاہ اونکے سر خوش نصیب پر رکھا جاتا ہے تو مثل لالہ شگفتگی و اطمینان کلی حاصل کرتے ہین اور ایسے ہی اراکین عالی مرتبت و محافظان سلطنت ہین جنھین کا عالی آور بندہ نیر وزارت یہہ احکام صادر فرماتا ہے ۔

بنام گورنر شہزادوں جسکا خطاب مین لانوریتہا ہے اور گورنر دریا جسکا خطاب یاُون یاراُون ہے اور کلکٹر تحصیل شاہی جسکا خطاب آکاُون ہے اور کلکٹر رپیٹ جسکا خطاب اکون ہے

اور سپہ سالار فوج جسکا خطاب چیکا ہے —

اول

یہ کہ چونکہ تجاران انگریزی لنگرگاہ رنگون مین واسطے تجارت کے بخیال دوستی و وفاداری واطمینان حفاظت شاہی آتے ہین اسواسطے جب تجاران مذکور لنگرگاہ رنگون مین وارد ہون تو محصول گودام و تلاشی و دیگر ابواب جسقدر ہین تمام بموجب قاعدۂ مقررۂ سابق اونسے لیے جائین اور کسی حیلے سے اوس سے زیادہ نلیا جاوے —

دوم

یہ کہ تمام تجاران انگریزی کو جنھون نے محصول لنگرگاہ ادا کردیا ہے اجازت دیجائے کہ جہان چاہین اس ملک مین جائین اور اونکو ایک روانہ یا حکم مہُون یعنی گورنر ضلع کا ملجائے اور جو تجاران انگریزی بعوض اپنی اجناس کے یہان خرید کرنا چاہین تو کوئی معترض یا مزاحم ہو اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اونکی داد و ستد و نفع و خرید مین ہو اور اگر ضرورت اس امر کی ہو کہ ایک شخص منجانب کمپنی انگریزی مقام رنگون مین واسطے تجارت او پیش کرنے خطوط و تحائف بخدمت شاہ کے بود و باش کرے تو ایسے شخص کو اجازت سکونت کی دیجاتی ہے —

سوم

یہ کہ اگر کسی انگریزی سوداگر کو تکلیف پہونچے یا اوسکے نزدیک اوسپر زیادتی ہوتی ہو تو وہ نالش اپنی بذریعہ عرضی نام شاہ کے حاکم ضلع کے حضور کرے یا خود بذات حاضر ہوکر نالشی ہو اور چونکہ تجاران انگریزی اکثر زبان برہما سے ناواقف ہین لہذا اونکو اختیار ہے کہ جسکو وہ چاہین بطور مترجم ملازم رکھین مگر ایسے شخص کی اطلاع اول مترجم شاہی کو دین —

چہارم

یہ کہ اگر کوئی جہاز انگریزی طوفانی ہوکر کسی لنگرگاہ ملک برہما مین پہونچے اور مرمت اوسکی درکار ہو تو جسوقت اطلاع ایسے تکالیف کی اہلکار سرکار کو پہونچے فوراً ایسے جہاز پر کاریگر او لکڑی اور لوہا اور ہر ایک ضروریات پہونچنی چاہیے اور کام اور رسد وغیرہ ضروریات بموجب نرخ مجاریہ ملک کے دیجاویگی —

پنجم

یہ کہ چونکہ انگریز اس قوم سے تجارت مدت سے کرتے ہین اور اونکی خواہش ہے کہ ترقی اونکی تجارت کو ہو اسواسطے اونکو اجازت ہو کہ بلا مزاحمت جب چاہین آمد و رفت کرین اور بنظر اسکے کہ گورنر جنرل نامی گرامی کلکتہ واقع بنگالہ نے منجانب شاہ انگلستان تحائف دوستی قدوم طلائی کے واسطے ارسال کیے ہین اسواسطے یہ حکم واسطے نفع اور آسایش اور حفاظت انگریز لوگون کے جاری ہوئے —

اصل اسکی زبان برہما مین ہے اور اوسپر مہر کلان چسپان ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط میکیپل سائمس

اجنٹ بدربار آوا

تفصیل محاصل جو جہاز بر وقت پہونچنے مقام رنگون کے موجب قاعدہ سابق کے ادا کرتے ہین

محاصل سرکاری

ایک تھان پھولام

ایک تھان میدرپاک

اور جو شخص یہ پارچہ لیجاوے اوسکو اٹھارہ کیوبٹ پارچہ موٹا اور ایک رومال سوتی رنگ سرخ اور ڈھائی ٹکال نقد —

اور جب جہاز پہونچے تو محاصل مفصلۂ ذیل اہلکاران حاکم ضلع کو دیے جاتے ہین

	پھولام	میدرپاک
میون کو —	نصف تھان	نصف تھان
رائون کو —	ایضاً	ایضاً
آکون کو —	״	״
شاہ بندر یعنی اکاؤن کو —	״	״

	تھان پھولام	تھان ہید ریاک
نایب شاہ بندر یعنی اکاؤن کو۔		
چونکی۔	״	״
ناکھان اول کو۔	״	״
ناکھان ثانی کو۔	״	״
سانزدوکی اول کو۔	״	״
سانزدوکی ثانی کو۔	״	״

جب جہاز لنگرگاہ سے روانہ ہوتا ہے تو یہ رسم ہے کہ دو دو تھان سیلی کے ہر ایک اہلکار مذکورہ بالا کو یعنی چوبیس تھان بطور نذر دیتا ہے۔

چونکہ یہ رسم ہے کہ جہاز وقت آمد و ہنگام رفت اہلکاران ضلع کو پارچہ پھولام وغیرہ دے اور انسے اجناس کی قیمت کم و بیش ہوتی ہے اور اسی سبب سے زر قیمت مین فرق واقع ہوتا ہے تو یہ تجویز قرار پائی کہ بجاے دینے ان اجناس کے ایک مرتبہ بابت آمد و رفت کے پانچ سکہ نقرہ جسکو راؤنا کہتے ہین ادا کر دیا کرے۔

اور ہر ایک جہاز بابت تنخواہ زبانداں کے اسی تکال ادا کرتا ہے اور بابت چوکیدار کے جو گھاٹ پر مقرر ہین یا ہر جہاز کے ساتھ جاتے ہین پینتیس تکال ادا کرے۔

بابت اجرت چپراسیون کے جو خبر وغیرہ پہونچائین	پانچ تکال
اور شخص ہمراہ جہاز کے چوکی تک جاتا ہے۔	دس تکال
بابت اجرت محرران اور چوکیداران گودام کی۔	دس تکال
بابت انعام دربان قلعہ کے۔	دس تکال
بابت چوکی کے جسکو دنیو کاند کہتے ہین اور بابت چوکی کے جسمین اولنسی رہتی ہے۔	دس تکال
بابت اجرت اوس محرر کے جو رو نہ لکھتا ہے وقت روانگی	پانچ تکال
بابت محاسب سرکاری۔	پندرہ تکال

بابت جہاز رانی کی اگر جہاز تین مستول کا ہے تو دو سو تکال اگر دو مستول کا ہی تو ڈیڑھ سو تکال اور اگر ایک مستول کا ہے تو ایک سو تکال

بابت لنگر ڈالنے کے اگر جہاز تین مستول کا ہے تو تیس تکال اور اگر دو مستول کا ہے تو
بیس تکال اور اگر ایک مستول کا ہے — تو دس تکال —
اور یہ بھی رسم ہے کہ جو اجناس آدمی اوسمین سے دہ یک یعنی سو مین دس محصول سرکاری ہوتا ہے
اور نیز مالک جہاز پانچ تھان اول مدہی مین سے جو وہ کنارے پر لاتا ہے دیتا ہے اور ہر ایک
شخص جو جہاز مین بطور تجارت آویگا اور اوس جہاز سے وہ تعلق نہین رکھتا تو وہ ایک تھان دیگا —
اور تلاشی کرنے والے کو فیصدی ڈیڑھ ملیگا —
چھاپہ کرنے والے کو اگر وہ تین سو ساٹھ تھان پر چھاپہ کریگا تو وہ مستحق ایک تھان کا ہوگا —
محرر یا محاسب کو جو جہاز پر رجسٹری کرنے جاتا ہے وہ پانچ سو تھان مین ایک تھان پاتا ہے
اور جب جہاز وہان سے روانہ ہو تو ایک افسر سرکاری واسطے تلاشی اور روانہ کرنیکے جہاز پر جاتا ہے
یہ افسر سات تیلہ سکہ اور ایک سو چالیس رکابی چینی کی پاتا ہے —
کوئی جہاز جو کسی جگہ سے علاقہ برہما مین آکر لنگر ڈالے گا اوس سے محصول اس سے زیادہ
نہ کم لیا جائیگا اور اسبارہ مین حکم بادشاہ جاری ہوچکا ہے —
حساب تصدیق ہوتا ہے اور کیفیت تحریر ہوتی ہے اور بنظر دوستی جو انگریزون کے ساتھ
مرعی ہے اسواسطے جو کوئی جہاز اجناس انگریزی لیکر آوے یا جائے اوسکا محصول لنگرگاہ و
دیگر ابواب آنے اور جانے کے لنگرگاہ رنگون مین بحساب سکہ پچیس فیصدی کے جسکو زبان برہما مین
موا در و سے کہتے ہین اور معنی اسکے پچیس فیصدی سکہ نقرہ ہے ادا کیے جاوینگے —
اصل اسکی ہمردیف خط وزیر بنام گورنر جنرل بہادر کے ہے —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ مدربار آوا

ترجمہ حکم وزیر ہنزادوڈی بنام کونسل ماتحت بمقام رنگون
بنام آکومرد چوکی وناکہام وچرگی ہنزادوڈی

چونکہ گورنر جنرل بنگالہ نے کپتان سکیل سائمس صاحب کو مع تحائف بنظر ترقی دوستی قدیمہ جو فیمابین برہما اور انگریزان کے ہے قدوم طلائی مین بھیجا ہے اور بادشاہ اونسے بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ جو کپتان سکیل سائمس بیان کرے اوسکی منظوری ہوا سواسطے دوستی جو فیمابین دونون اقوام کے تھی مستحکم اور ترقی پر ان تحائف سے ہوئی جو کوئی جہاز انگریزی بعد ازین رنگون کو آئے تو وہ جہاز محاصل لنگرگاہ اوس سکہ کا مواد جو یعنی پچیس فیصدی ادا کرے گا جس سکہ مین جنس فروخت ہوتی ہے

دستخط ہنزاودی مئون موودون سیپا

یعنی گورنر بیتیس اضلاع ہنزاودی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب تجویز محصول پرمٹ اور چوکیات متفرقہ واقع فیمابین امراپورا رنگون بنام زمینداران و چوکیداران و محافظان گھاٹہاے متفرقہ تا بہ کنارہ دریاے شور ــــــ

چونکہ گورنر جنرل نے براہ دوستی کپتان سکیل سائمس صاحب کو کلکتہ واقع بنگالہ سے بطور وکیل اس دربار مین بھیجا اور اونسے ایک یادداشت گذرانی اور کیفیت بیان کی پس اوسکے بیان پر لحاظ کیا گیا ــــ

جن سوداگرون نے محصول مقررہ اپنے مال کا ادا کیا ہوا اور تمام مال مقام فرودگاہ مین فروخت نکرنے کے عزم لانے اسباب مذکور کا دار السلطنت یعنی قدوم طلائی مین رکھتے ہون خواہ خود لامین یا اپنے اجنٹ کی معرفت روانہ کرین ایسے تجاران سے کسی حیلے سے محصول راستے مین نہ لیا جائیگا اور نہ طلب کیا جائیگا مگر جب سوداگر یہانسے واپس مال دوسرا عوض مین اپنے مال کے خرید کرکے جائین تو وہ سوداگر ایسے اسباب نو خریدہ پر محاصل بموجب قاعدے کے جو دربار محال طلائی سے سنہ ۱۱۶۴ برہما مین جاری ہوا ہے ادا کرینگے اسواسطے احکام بنام چوکیات متفرق و نیز بنام میؤن ہنزاودی کے جاری ہوتے ہین اور جو مراتب اراکین سلطنت نے پیشگاہ

بادشاہ معروض کیے وہ بھی تجاری ہون —

ماورا اسکے پیچ ۱۲۱۶ برہما کے اور ۲۶ ماہ ساندکوب برہما کے جو مطابق ۲۹ ربیع الاول

کے ہے حکم شاہی مضمون ذیل صادر ہوا —

اوپر چوکی کیوتیا یوہم نامی کے جو کشتیان دارالسلطنت سے واپس جاتی ہون ایک میا یعنی

ایک و نیم آنہ ادا کرینگے —

اوپر چوکی مگوئی نامی سے کے اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ نہے تو فی کیوبٹ ۱۲ یا تین تکال

ادا کرینگے اور اگر چار کیوبٹ سے عرض کم ہے تو ایک تکال فی ہزار بوجھ اسباب کے دینگے

اور اگر کشتی خالی ہے تو ایک میا یا ہر فی نفر آدمی لیا جائیگا —

اوپر چوکی بلوئی نامی سے کے اگر عرض چار کیوبٹ سے ہے تو میا یعنی ۱۰ فی کیوبٹ دیا جاے

اور اگر عرض اس چار کیوبٹ سے زیادہ ہے یا کم ہی محصول لیا جائیگا اور اگر کشتی مین مال سنگین

بھرا ہوا ہے تو فی ہزار بوجھ مال سے کے ایک تکال لیا جائیگا —

اوپر چوکی ہوٹائی کے فی کیوبٹ عرض کے زیادہ تین میا یا ۱۲ —

اوپر چوکی کیونزئی نامی اور چوکی نوالی نامی سے کچہ محصول نلیا جائیگا مگر کچہ بطور نذرانہ ادا ہونا

چاہیے مگر کشتی روکی نجائیگی —

اوپر چوکی ٹو نامی سے کے جہان سابق مین محصول تانبہ کا سکہ لیا جاتا تھا نقرہ کا سکہ لیا جائیگا

یعنی فی ہزار بوجھ اسباب سے کے ایک تکال —

اوپر چوکی تروگ متو نامی سے کے اگر کشتی چار کیوبٹ عرض مین ہے تو دو چہبا تکال تانبہ

یعنی قریب دس آنہ کے فی کیوبٹ ادا ہوگا اور اگر کشتی چار کیوبٹ سے عرض مین کم ہے تو کل

تین دس اور تیس تکال تانبہ یعنی قریب ایک روپیہ کے لیا جائیگا —

اوپر چوکی باسن نامی کے کشتی سے فی کیوبٹ عرض سے کے چہہ میا یا ۱۰ ار تکال لیا جائیگا

اوپر چوکی اکوئی نامی سے کے کچہ محصول مقررہ نہین ہے مگر جس کشتی مین چانول نمک

مچھلی ناپی وغیرہ بار ہوتا ہے وہ کچہ جزوی دیدیتا ہے —

اوپر چوکی ہنزادا نامی سے کے اگر کشتی مین دس ہاتھ سوا برہما کے ہین تو فی نفر کی عوض

سنیتیس ٹکال تانبہ دیا جائیگا مگر راستہ سے کچہ ملیا جائیگا اور اگر کشتی مین چانول دال پیدی روئی وغیرہ ہے تو ایسے مال کی چوتھائی نوکری دیجائیگی اور اگر مال ذرنی مثل نمک مچھلی پالی ہے تو ایسی جنس کے چار بوجہ فی کشتی لیے جائینگے اور جب کشتی مین جاتے وقت محصول دیدیا ہے تو آتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا اور اگر آتے وقت اوسنے دیا ہے توجاتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا مگر کچہ بطور نذر دیا جائیگا۔

اوپر چوکی دیلو بیون نامے کہ اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو اوس سے دوصد پنجاہ ٹکال تانبہ لیا جائیگا اور اگر اس سے عرض کم ہے تو فی نفر ملاح پچاس ٹکال لیا جائیگا۔

اوپر چوکی پانگانسکا نامے اور چوکی بانگلانگ نامے بجانب شمال کے کچہ محصول ندیا جائیگا مگر کچہ تری یعنی جزوی نذر دیجائیگی اور یہ زیادہ ایک روپیہ سے نہین۔

بیچ ۱۲۴۵ء برہما کے ایک حکم رجسٹر محال طلائی سے جاری ہوا تھا کہ سوداگران ملک غیر کو واسطے آنے دارالسلطنت یعنی قدوم طلائی کے بلا ادائے محاصل دیجاوے مگر وقت واپسی وہ لوگ محصول مقررہ حکم شاہی جو دربار محال طلائی سے جاری ہوا ہے ادا کرینگے اور اوس سے زیادہ اونسے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا لیکن اوپر چوکی پانگانسکا بجانب شمال اور چوکی بانگلانگ بجانب شمال اور چوکی کوبجی اور چوکی پوبجی کے اجازت لینے محصول کی پیشگاہ محال طلائی سے نہین ہے اور کسی حیلے سے کچہ طلب ہونا چاہیے اور نہ کچہ لینا چاہیے۔

دستخط ودن ونگ میوزا

وزیر اعظم

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ام سائس

اجنٹ مدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب محصول چوب

بنام محافظان وچوکیداران واشخاص بااختیار بابت کنارہ دریائے شور

چونکہ گورنر جنرل کمپنی کلکتہ واقع بنگالہ نے کپتان مکلین مکس صاحب کو مع تحائف قیمتی سنہ ۱۸۰۲ع
مین بھیجا اور اسکی درخواست یہ ہے کہ تجاران کو اجازت ہو کہ لکڑی خرید کر کے بار کر کے لیجائین اور
محصول مقررہ ادا کرین اسواسطے تجاران قوم انگریز کو جو خواہشمند لیجانے لکڑی کے ہین اجازت دیجاتی ہے
کہ شہر اور دیہات سے لکڑی مطلوبہ لیجائین اور چونکہ بیچ سنہ ۱۱۶۵ کے تحقیقات اس امر کی ہوئی تھی کہ
سابق کیا محصول چوکیات پر لیا جاتا تھا اور پھر حکم شاہی شرف نفاذ پایا تھا کہ کچھ محصول سوائے مندرجہ
کے نلیا جائیگا اسواسطے اب حکم ہوتا ہے کہ چوکیات پر اب محصول لکڑی کا جو لی جاتی نلیا جائیگا
اور نہ محصول درآمد لیا جائیگا سب پانچ فیصدی مقام رنگون مین بموجب قاعدہ سابق کے ادا ہوگا۔

دستخط دران ونگ

وزیر اعظم

عہدنامہ جو فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور شاہ آوا فریق ثانی کے بوساطت
میجر جنرل سر آرچیبالڈ کیمپبل کے سی بی اور کے سی ٹی اس کمانڈنگ مہم اور کمشنر اعلی پیگو اور آوا اور طامس
کیمپبل رابرٹسن صاحب کمشنر سول پیگو اور آوا اور ہنری ڈی وسٹے چند صاحب کپتان کمانڈنگ فوج شاہی
و فوج جہاز کمپنی بر لب دریائے ایراودی منجانب آنریبل کمپنی اور مینگی مہا مین ہلہا کا بن مین وونگا
حاکم لیکینگ اور مینگی مہا ہلہا تھوہا تھوا اٹون اٹون حاکم مال منجانب شاہ آوا قرار پایا تھا اور ان اشخاص
نے اپنے اپنے اختیارات کلی بیان کیے اور مقام یاندبو واقع ممالک آوا یہ عہدنامہ منعقد ہوا
بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء مطابق ۴ یشب تارمادہ تاپونگ سنہ ۱۱۸۷ کا دیا۔

شرط اول

صلح و دوستی ہمیشہ فیما بین آنریبل کمپنی ایک طرف اور شاہ آوا دوسری طرف جاری رہیگی۔

شرط دوم

شاہ آوا اپنے دعوی علاقہ آسام مع متعلقات علاقہ کچھار اور علاقہ ... جینتیا سے
دست بردار ہوتے ہین اور ہرگز دخل ان علاقجات مین نکرینگے اور دربابت منی پور کے یہ شرط
قرار پائی کہ اگر گمبھیر سنگھ دوبارہ اس علاقہ مین آوے تو شاہ آوا اسکو راجہ وہانکا منظور کرینگے۔

شرط سوم

واسطے انسداد تکرار در باب حدود فیما بین ہر دو اقوام بزرگ کے یہ شرط ہے کہ گورنمنٹ انگریزی اضلاع مفتوحہ اراکان کو جسمین چار علاقے اراکان اور رامری اور چدبا اور سندوی شامل ہین اپنے قبضے مین رکھینگے اور شاہ آوا تمام حقوق اونکے فرو گذاشت کرتے ہین اور علاقہ انو پوکتو مین یعنی اراکان کو ہی جسکو اراکان مین یوما ٹونگ یا پوکنگ لونگ کے پہاڑ کہتے ہین حدود ہر دو اقوام بزرگ کے قرار دیا گیا اگر اسمین کوئی شبہ واقع ہوگا تو اوسکے فیصلہ کے واسطے فریقین ایک ایک کمشنر مقرر کرینگے اور یہ کمشنر طرفین تہا اور عزت مساوی کے قرار دینگے۔

شرط چہارم

شاہ آوا اضلاع مفتوحہ تہہ اور لواہی اور مرگوئی اور تناسرم مع اونکے متعلق جزائر وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور دریاے ساون اوس طرف کی حد قرار دیتے ہین اسکی تکرار کے دفع کرنے کے واسطے بھی وہی طریق ملحوظ رہیگا جو شرط سوم کے آخر فقرہ مین درج ہے۔

شرط پنجم

ثبوت وفاداری منجانب گورنمنٹ برہما در باب قائم رکھنے امن اور دوستی فیما بین اقوام کے اور نیز با دای جزوی معاوضہ اخراجات جنگ جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہے شاہ آوا اقرار کرتے ہین کہ ایک کروڑ روپیہ ادا کرینگے۔

شرط ششم

کسی شخص سے خواہ ساکن علاقہ ہو یا ساکن علاقہ غیر ہو بعد ازین مزاحمت فریقین سے نہو گی گو اوسے کسی وجہ سے شمولیت جنگ حال مین کی ہو۔

شرط ہفتم

بنظر پیدا کرنے اور ابزاد کرنے واسطے یکجہتی اور امینت کے جو اب فیما بین دونون گورنمنٹ کے قائم ہوا ہے یہ شرط ہوتی ہے کہ لئیق اہلکار طرفین کے ہمراہی پچاس نفر سپاہی کے دربار فریق ثانی مین رہا کرینگے اور انکو اختیار حاصل ہوگا کہ اپنے واسطے مکانات معقول اور مضبوط خرید کرین یا تعمیر کرین اور ایک عہدنامہ تجارت بشرائط مفید فریقین دونون اقوام بزرگ سی قرار دیا جائیگا۔

شرط ہشتم

تمام زر قرضہ سرکار یا رعایا جو دونون گورنمنٹ نے یا دونون گورنمنٹ کی رعایا سے قبل از
جنگ کے لیا ہو وہ اوسیطرح مقبولہ ہوکر ادا ہوگا گویا جنگ طرفین مین ہوئی نہ تھی اور اوسکا فائدہ
واسطے عرصۂ جنگ کے نہ لیا جائیگا اور بموجب قاعدۂ عامہ کے یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ اگر کوئی
رعایا سے سرکار انگریزی جو علاقۂ شاہ آوا مین لاوارث مرجائیگا اوسکا مال ریزیڈنٹ انگریزی یا کونسل
مقیم علاقۂ مذکور کے سپرد ہوگا اور صاحب ممدوح حسب قاعدۂ آئین انگریزی ہے کے نسبت اوسکے کاربند
ہونگے اور اسیطرح مال رعایا سے برہما جسکا یہ حال ہوگا وہ سپرد اوس اہلکار کے کیا جائیگا جو شاہ برہما
نے سوپریم گورنمنٹ ہند کے پاس تعینات کیا ہوگا —

شرط نہم

شاہ آوا تمام ابواب اور محاصل جہاز ہای انگریزی کے جو لنگرگاہ برہما مین آوینگے چھوڑ دینگے
جو ابواب جہاز ہاے برہما سے لنگرگاہ انگریزی مین نہین لیے جاتے اور نہ یہ ضرور ہوگا کہ جہاز ہاے
انگریزی ہنگام آنے دریاے رنگون مین یا دیگر لنگرگاہ برہما مین اپنے اتواب اونار دین یا مستول
اوتار دین یا کوئی اور ایسی حرکت کرین جو جہاز ہاے برہما کی نسبت لنگرگاہ انگریزی مین مرعی نہین ہوتی

شرط دہم

دوست دلی گورنمنٹ انگریزی کا یعنی شاہ آسام جو اس جنگ حال مین شریک تھا جہان تک
یہ شرائط اثر پذیر ہوسکینگے اور جہان تک متعلق شاہ اور اوسکی رعایا کے ہے شامل ان شرائط کے
تصور کیا جائیگا —

شرط یازدہم

اس عہدنامے کی تصدیق اہلکاران برہما جو مجاز اسکے ہون کرین اور تصدیق اسکی تمام انگریزون
کے ہمراہ مین ہوگی خواہ یورپ زاہون یا ہندوستان زاہون یا امریکن یا دیگر مقیدین جو حوالہ کمشنران انگریزی
کیے جائینگے اور کمشنران انگریزی یہ وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامۂ مذکور کی تصدیق رایٹ ہونربل گورنر جنرل
باجلاس کونسل کرینگے اور تصدیق مذکور شاہ آوا کو بیچ عرصۂ چار مہینے کے یا اگر ممکن ہوگا کہ اس سے
بھی پہلے ہی دیجائیگی اور تمام مقیدین برہما بطریق مذکورہ بالا بفور پہونچنے بنگالہ کے سے حوالہ

کورننٹ مذکور کی جائیگی۔

دستخط آرچی بالد کیمبیل (مہر)

لارگین میوعجا

وونگمی

دستخط ٹی سی رابسن (مہر)

سول کمشنر

مہر کولو

دستخط ہنری ڈی چادس (مہر)

کپتان جہاز شاہی

شوا گم وون

آٹا موان

شرط ملحقہ

چونکہ کمشنران انگریزی کی عین خواہش دلی واسطے صلح اور امنیت کے ہے اور وہ یہ چاہتے ہین کہ تعمیل شرط پنجم جسقدر ممکن ہو تکلیف دہ اور ناموافق شاہ آوا کو نہو لہذا تجویز ذیل پر اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ رقم موعودہ تقسیم اقساط پر ہوجائے یعنی جب پچیس لاکھ روپیہ یعنی چہارم کا ادا ہوجائے اور دیگر شرائط کی تعمیل بھی ہوجائے تو فوج انگریزی رنگون کو واپس آجائے اور اگر دوسرا چہارم بیچ عرصہ سو روز کے اس تاریخ سے ادا ہوجائے جیسا اوپر شرط ہوا ہے تو بلا تامل فوج انگریزی ملک شاہ آوا کو خالی کرکے چلی آویگی اور باقی نصف کی دو اقساط دو سال مین ادا ہون یعنی ہر سال مین ایک ربع ادا ہو اس تاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء سے اور یہ روپیہ بذریعہ کونسل یا ریزیڈنٹ مقیم آوا یا پیگو کے جو منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقرر ہون ادا ہو فقط —

دستخط آرچی بالد کیمبیل (مہر)

لارگین میونجا

وونگمی

دستخط ٹی سی رابنسن (مہر)

سول کمشنر

مہر لوتو

دستخط ہنری ڈی چیڈس (مہر)

کپتان جہاز شاہی

سوالکم وون

اتاوون

تصدیق اسکی گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ آج تاریخ ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء کرتے ہین —

دستخط ایمہرسٹ

دستخط جے ایچ ہرنگٹن (؟)

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

نمبر ۲

عہدنامہ تجارت ساتہ آوا کے

ایک عہدنامہ تجارت جسپر بمقام شہر طلائی رتن پورہ کے تاریخ ۲۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء مطابق ۹ عشرہ تاریک ماہ مون تین سونگ مونگ سنہ ۱۱۸۸ برہما انوودی کرافورڈ صاحب نے جانب انگریزی حاکمان کمپنی کے جو حاکم ہند ہین اور کمشنران اٹوین ون منگالی تی ری مہاتیں کین حاکم ادراٹون منگالی مہا بین لہاتہی راہتو حاکم محال منجانب آفتاب تابندہ برن برہما کے جو حکمران دور تہونا پارن تاتام پادپی پاپا اور دیگر شہرہای کلان کے ہے دستخط اور مہر ہوئی —

بموجب شرائط عہدنامہ صلح جو بیابین ہردو اقوام بزرگ کے بمقام یانڈابو واسطے تزاید بہبودی دونون سلطنتون کے منعقد ہوا اور بخواہش اسکے کہ اعانت اور حفاظت تجارت

طرفین کے ہو صاحب کمشنر الوای کرافورڈ صاحب منجانب انگریزی برن کمپنی ہو حاکم ہند ہین اور کمشنران
اٹون ون منگائی تہو راہمانندا تھین کپتان حاکم ساڈ اور اٹون دن جہا ہین لہا تھی ہا تہوچاکم دہ
محاصل منجانب آفتاب تابندہ برن شاہ برہما نے جو حکمران اوپرتہوناپاراتام پادی یا دیگر شہرہاے
کلان کے ہے ان تینون نے خیمہ شورہ ہین جو بمقام ضیا پارہ بجانب شمال شہر طلائی رتن پورہ
کے واقع ہے برضامندی فیمابین اِس عہدنامے کو ختم کیا۔

شرط اول

چونکہ صلح فیمابین سلطنت بزرگ جسمین حکم انگریزی شاہزادہ انڈیا کمپنی برن کا جاری ہے اور
سلطنت رتن پورہ جسکی حکومت اوپرتہوناپاراتام پادی یا دیگر شہرہاے کلان پر جاری ہے حسب
سوداگر بذریعہ رونہہری انگریزی کے علاقہ شاہزادہ انگریزی سے اور تجاران ملک برہما ایک
ملک سے دوسرے مین جاکر خرید و فروخت مال تجارت کرین تو سپاہی جو گذرگاہون پر مامور
ہین اور جو سپاہی دروازہاے ملک کے محافظ ہین وہ حسب قاعدہ مستمرہ تلاشی لینگے مگر
کچہ مطالبہ نکرینگے اور جو تجاران درحقیقت واسطے سوداگری کے مال تجارت لائینگے اونکی مزاحمت
اور روک ٹوک نہوگی اور گورنمنٹ ہر دو ملک کے جہازون کو اجازت دینگے کہ مال تجارت
لیکر اونکے لنگرگاہ مین آوین اور تجارت کرین اور ہرطرح کی امنیت اور حفاظت اونکی کرینگے
اور درباب محصول کے یہ ہے کہ سواے محاصل معمولی بمقامات فرودگاہ اور محصول اونسے
نہ لیا جاے گا۔

شرط دوم

وہ جہاز جنکا عرض اندر سے آٹہ برہما کیوبٹ ساہی جو فی کیوبٹ ۹ او سولھوان حصہ
انگریزی انچہ کا ہوتا ہے اور تمام جہاز اِس سے چھوٹے مقدار کے خواہ وہ تجاران ملک برہما
کے ہون اور انگریزی لنگرگاہ مین جھنڈہ برہما کا لیکر جاتے ہون اور خواہ تجاران ملک انگریزی
کے ہون اور اونکے ساتہ رونہہر انگریزی کا ہو اور لنگرگاہ برہما مین جھنڈہ انگریزی لیکر
جاتے ہون اونسے سواے محصول معمولی کے اور نہ لیا جائیگا اور وقت روانگی وہان سے
دس تکال بجنس فیصدی یعنی دس روپیہ سکہ محصول چوکی لیا جاے گا اور محصول راہنما لینے

پائلوٹ کا نہ لیا جائیگا اگر وہ کوئی پائلوٹ ہمراہ نہ لیں بہرحال جب جہاز جسکا عرض آٹھ کیونٹ
برہما شاہی سے زیادہ ہو وارد ہو تو اوس اہلکار کو جو مقام شروع سمندر پر تعینات ہے اطلاع
دیجائیگی اور وہ بموجب شرائط مندرجہ شرط نہم عہدنامہ باندا بو کے بغیر ادا کرنے محصول ان کو انواب
کے قیام کریگا اور کوئی مزاحم اوسکا نہوگا جب سے جہاز راسے برہما کا لنگرگاہ انگریزی بین نہین
ہونا سواے محاصل شاہی کے اور کوئی محصول بجز معمولی کے نہ لیا جائیگا۔

شرط سوم

تجاران ایک ملک کے جو دوسرے ملک مین جاکر قیام کرین جب وہ واپس جانا چاہین
بلا مزاحمت یا روک کے جس جہاز پر چاہین اور جہان چاہین جاسکتے ہین جو مال اونکا ہمراہ اوسکو
وہ جہان چاہین فروخت کرین اور اگر کچھ مال اونکا فروخت ہونے سے بچ رہے اوسکو اور اپنے
خانگی اسباب کو وہ بلا مزاحمت اور بغیر ادا کرنے کسی صرف کے لیجانے کے مجاز ہونگے۔

شرط چہارم

انگریزی اور برہما کے جہاز اگر باد مخالف اونکے ہو یا اونکا نقصان شکستگی مستول وغیرہ
سے ہو یا جہاز اونکا طوفانی یا شکستہ ہو کر کنارے پر آجانے تو بقاعدہ سخاوت اون کو مدد
باشندگان قرب وجوار سے ملے گی اور مالک جہاز طوفانی مدد کرنے والون کو معاوضہ مناسب
دیگا اور جو کچھ مال طوفان سے بچیگا وہ مالک کو واپس دیا جائیگا۔

دستخط جی کرافورڈ

دستخط اٹون ون منگائی تہی ہاجمانند نمین کیاین مہر

حاکم ساڈ

دستخط اٹون ون منگائی مہامین لماتھی ہاتھو

حاکم ہال

نقل صحیح ہے

دستخط جی کرافورڈ

تصدیق اسکی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بتاریخ یکم ستمبر ۱۸۲۷ع کی

دستخط ای اسٹرلنگ سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۸

عہدنامہ درباب گھاٹی قنوکے

اول

کمشنران انگریزی میجر گرانٹ اور کپتان ہمبرٹن صاحب حسب ہدایت رایٹ آنریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل اقرار کرتے ہین کہ وہ شہر تمائو اور سیمبا اور سرجال اور دیگر دیہات واقع گھاٹی قنو کے انگوشنگ اور رستہ گھاٹی جو درمیان دامن کوہ شرقی اور کنارہ مغربی دریاے ننگہاکھنڈوان کے واقع ہے مواند اک مہامنگائن راجہ کو اور شاہ انگلس ہو گیان تھا و کمشنران اسورہ شاہ آوا کو حوالہ کر دینگے۔

دوم

کمشنران انگریزی تھانہ سنی پورا کو جو اب اس ملک مین قائم ہے برخاست کرکے چند شرائط پر فوراً قبضہ کمشنران برہما کا وہان کرا دینگے۔

سوم

شرائط یہ ہین کہ جو حدود کمشنران انگریزی قائم کرین اونکو وہ منظور کرین جو لوگ بجانب سنی پورا ان حدود کے رہتے ہین اونسے صریحاً اور حیلۃً مزاحمت نکرین۔

چہارم

حدود مفصلہ ذیل قرار پائین

اول حصہ شرقی اون پہاڑون کا جو متصل جانب غربی میدان گھاٹی قنو سے نکلتے ہین اس خط حدبندی مین مورخ اور تمام علاقہ جانب غربی اوسکے شامل ہے۔

دوم بجانب جنوب ایک خط دامن شرقی پہاڑ مذکور سے اوس مقام تک جہان دریاے جنکو برہما والے مین لسا ذنک کہتے ہین اور سنی پورا والے تم لسا انگ کہتے ہین میدان مین آتا ہے اور اوسکے ابتدا تک درمیان کوہستان کے جو خاص مغرب کہتے ہین لہیا تک دریاے سنی پورا سے ہے۔

سوم بجانب شمال خط حدبندی اونھین پہاڑون کے دامن سے جہان گھاٹی قبو بجانب شمال

ختم ہوتی ہے شروع ہوگا اور وہان سے خاص شمال کو اول قطار پہاڑ تک چلکر بجانب مشرق اوس مقام تک پہونچے گا جہان دیہات جو تا دونگیونی اور تانگدا اوس قوم کی واقع ہین جسکو منی پورا والے لوہیو پا اور برہما والے لاگمسانی کہتے ہین اور جواب ماتحت منی پور اسکے ہین-

پنجم

کمشنران برہما وعدہ کرتے ہین کہ وہ اہلکاران برہما کو جو مامور اوس علاقے مین ہونگے جواب حوالہ اونکے کیا جاتا ہے حکم دینگے کہ کسیطرح وہ مزاحم کہین یا دیگر باشندگان جو بجانب منی پور اخطاط حدبندی سے رہتے ہین نہونگے اور کمشنران انگریزی بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منی پور والون کو حکم دینگے کہ وہ کسیطرح مزاحم کہین یا دیگر باشندگان کسی قسم کے جو بجانب مقوصۂ برہما از روے حدبندی کے رہتے ہیں نہونگے-

دستخط ایف جی گرانٹ میجر (مہر)
دستخط آر بی پمبرٹن کپتان (مہر)
کمشنران

مقام سناچل گھاٹ ننگتھی ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۴ عیسوی

ختم شد حصہ دوم

حصہ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات جو رئیسان علاقہ ملائن پنیشولا اور جزیرہ سماترا و علاقہ سیام کے ساتھ منعقد ہوئے

ملائن پنیشولا

یہ حال رپورٹ کرنیل کیونیا صاحب سے و دیگر کاغذ سرکاری سے استنباط ہوئے

باستثنار ایک یا دو علاقجات خرد جو خودسر ہین باقی علاقہ ملائن پنیشولا کا منقسم درمیان انگریزان اور سیام والون کے ہے اقرارنامجات ساتھ علاقہ قیدہ کے جو ماتحت سیام کے ہے اور ساتھ خودسر علاقجات پیراگ اور سلنگور اور علاقجات مشتمل رمبو وغیرہ اور جوہور کے ساتھ ہوئے ہین اور علاقجات ترنگانو اور کلنتان بھی محفوظہ گورنمنٹ انگریزی کے حسب فحوائے عہدنامہ بنکوک کے ہین جس عہدنامے کی روسے عام تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی بیچ سمندر شرقی کے مترتب ہوئی وہ عہدنامہ ساتھ قوم ڈچ کے تاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء نمبر ۴۸ ہوا تھا جسکے شرط دہم سے تعلق ڈچ بکا ملاکا پنیشولا سے علیحدہ ہوا۔

راجہ سکندر شاہ سنگاپور والے نے قریب وسط تیرہ صدی کے ملاکا کو آبادہ کیا تھا کہ بیچ سنہ ۱۵۱۱ء کے پورچگیس نے ماتحت البوکرک کے آکر اسکو لیا اور سنہ ۱۶۴۱ء مین ڈچون کے ہاتھ آیا اور سنہ ۱۷۹۵ء تک اونکے پاس رہا اس سال مین انگریزون نے مع دیگر علاقجات ڈچ واقع شرق اسکو فتح کیا اور سنہ ۱۸۱۸ تک اونکے قبضے مین رہا اس سال مین دوبارہ ڈچونکو دیا گیا اور آخرکار سنہ ۱۸۲۴ء مین جو عہدنامہ ڈچون کے ساتھ ہوا اوسمین یہ علاقہ پھر انگریزون کو ملا۔

بجانب شمال ملاکا کے علاقہ نانگ واقع ہے جو عہد تسلط ڈچ علاقہ ملاکا مین زیر حکم چار سردار اونکے تھا اور ان چارون سردارون نے عہد ڈچ کے ساتھ کیا تھا سردار پابانگھلو ہمیشہ ڈچ مقرر کرتے تھے بعد تسلط انگریزی علاقہ ملاکا اور نانگ مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۹ ان سردارون کے ساتھ سنہ ۱۸۰۱ مین قرار پایا تھا مگر سنہ ۱۸۳۱ء مین اور سردارون نے سرشورش اوٹھایا جسکے باعث ضرور ہوا کہ علاقہ مذکور

بزور شمشیر فتح کیا جاوے —

قیدہ ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ ہماری اول رسم مقدمات پولیٹکل اس عہد کے ساتھ اوس رسم رسل ورسائل کے ساتھ شروع ہوئی تھی جو کپتان فرانسس لایٹ صاحب نے ساتھ راجہ قیدہ کے شروع کی تھی اور جسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ ایک اقرارنامہ نمبر ۸۶ ۱۷۸۶ء مین منعقد ہوا جسکی روسے جزیرہ پنانگ جو بعد ازان بنام جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مشہور ہوا شامل کیا جاوے اوس جزیرہ پر قبضہ باقاعدہ بتاریخ ۱۱ ماہ اگست ۱۷۸۶ء مین کیا گیا —

بتاریخ یکم ماہ مئی ۱۷۹۱ء ایک عہدنامہ نمبر ۸۸ کپتان لائیٹ صاحب نے قرار دیا جسکی روسے یہ شرط ہوئی کہ فریقین غلامان مفرورین اور قرضداران اور مجرمان جعل وقتل حوالہ کردیے جائین اور یہ کہ رسد وغیرہ بلا محصول ملک سے ساکنان جزیرہ اور مقیمان جہاز بمقام لنگرگاہ پہونچائی جاوے اور یہ کہ راجہ قیدہ کو جو بنام جنگ وی پرتوان مشہور ہے چھ ہزار دولر اس سکے دیے جائین اور راجہ پر یہ واجب آیا کہ وہ کسی غیر قوم ساکن یورپ کو ملک مین رہنے کی اجازت نہ دیگا —

بتاریخ ۶ جون ۱۸۰۰ء سر جارج لینڈ صاحب نے جو لفٹننٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مقرر ہوئے تھے حاکم قیدہ سے ایک اور عہدنامہ نمبر ۸۹ قرار دیا اسکی روسے ایک بڑا ملک جو بنام ضلع ولسلی مشہور ہوا اور جو اوس ملک مین واقع ہے شامل کیا گیا یہ عہدنامہ تا ماہ نومبر ۱۸۰۲ء منظور نہین ہوا —

یہ دونون عہدنامے اس خیال سے راجہ قیدہ کے ساتھ منعقد ہوئے تھے کہ اوسکو سرخود تصور کیا گیا تھا مگر وہ ماتحت سیام کے معلوم ہوا —

پہلے سنہ ۱۸۲۰ء کے راجہ قیدہ نے کورٹ بنکاک کو بباعث نہ دینے خراج معمولی طلائی اور نقرہ پھولون کے اوزنامی رکھتے دیگر مراسم معمولی و فرمانبرداری کے قبضہ کیا پس کورٹ مذکور نے ارادہ مصمم لے لینے اوسکے علاقہ مفوضہ کا کیا اور ماہ نومبر ۱۸۲۱ء راجہ لگورتی جو محفوظ سیام ہے فوج جرار لیکر قیدہ پر حملہ آور ہوا اور راجہ کو نکال دیا راجہ مفرور اس شرط پر آکر پنانگ مین فروکش ہوا کہ جب تک وہ وہان قیام پذیر رہے گا اوسوقت تک وہ اور نہ اوسکا کوئی ہمراہی کسیطرح کی خط کتابت پولیٹکل بلا اطلاع و منظوری گورنمنٹ انگریزی نکرے گا اس عہد کو اوسنے

توڑا اور چونکہ گورنمنٹ کا واسطہ بھی اوسکے دوبارہ علاقہ پانے مین کارگر ہنوا تو حسب مخواے
عہدنامہ بنکوک یہ شرط قرار پائی کہ وہ پنانگ سے چلا جاے اور بموجب منشاء عہدنامہ مذکورہ
بالا کے راجہ معزول بمجبوری ملاکا مین جاکر قیام پذیر ہوا اور وہان ایک پنشن معقول سرکار انگریزی سے
اوسکے واسطے مقرر ہوئی اور حسب منشاء عہدنامہ مذکورہ بالا کے حکومت انگریزی بمقامات
جزیرہ پنانگ اور ضلع ویلسلی کو سیام والون نے منظور کیا۔

راجہ معزول نے کئی مرتبہ ارادہ دوبارہ لینے اپنے ملک کے رئیس لگورسی کیا
مگر سودمند نہوا آخرکار سنہ ۱۸۴۲ء مین اوسکا پسر کلان بمقام بنکوک گیا اور اپنے والد کیطرف
سے تابعداری سیام کی منظور کی اور بسفارش اور توسط گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ کے راجہ معزول
واسطے علاقہ قیدہ پر جو ایک حکومت کا تین مین سے ہے جسمین علاقہ قیدہ منقسم ہے حاکم قرار
دیا گیا اور اسیلئے شرط سیزدہم عہدنامہ بنکوک کی ترمیم ہوئی بیچ سنہ ۱۸۴۳ء کے راجہ قیدہ نے
زبردستی ضلع کریان واقع علاقہ پراگ کو چھین لیا وہان کے حاکم نے استغاثہ پیشگاہ گورنر
سٹریٹ سٹلمنٹ مین کیا اور بباعث خفگی گورنر مذکور کے راجہ نے اپنے ملازمین اوس
علاقے سے اوٹھا لیے مگر اوسکی پنشن ایک سال کی ضبط ہوئی اور یہی سزا اول مرتبہ اوسکے
واسطے کافی متصور ہوئی۔

اوپر وفات راجہ کے اوسکا پسر کلان توانکو عبداللہ نامے کو کورٹ بنکوک نے بجاے
راجہ مرحوم کے مقرر کیا اوسکے بعد اوسکا بھائی توانکو دئی نامے جانشین ہوا یہ بھی بتاریخ ۸
ماہ مئی سنہ ۱۸۸۱ء مرگیا اور اوسکا بیٹا راجہ حال توانکو احمد نامے حکومت علاقہ پر سرفراز ہوا۔

پراگ

دراصل علاقہ پراگ ماتحت ملاکا کے تھا اور قریب وسط سولہ صدی کے بنداہار راجہ جوہور کا
سلطان پراگ بنام مظفر شاہ مقرر ہوا اوسکا بیٹا منصور شاہ قریب سنہ ۱۵۶۷ء کے شاہ آچین ہوا
اور پراگ جب سے ماتحت اوسکے اور اوسکے جانشینون کے رہا جنکو بنگاماس یعنی طلائی پھول
معمولی خراج کے ملا کیے جب ضعف حکومت آچین مین ہوا تو ہر ایک سرخود ہوگیا اور ڈچون کی
حفاظت مین آگیا سنہ ۱۷۹۵ء مین پنانگ سے مہم ہوئی اور جو فوج جزوی ڈچ کی قلعہ پراگ مین تھی

وہ مغلوب ہوئی اور پراگ فوج منظفر کو ملا اس سبب سے ہماری تجارت کو بڑی ترقی ہوئی اور تمام ٹین یعنی لوہا وہان کی کانون کا نیانگ مین آنے لگا اوسوقت مین محمد تاج الدین سلطان وہانکا تھا اور وہ سنہ ۱۸۲۰ء مین مرگیا اور اوسکا بیٹا سلطان منصور شاہ نامے اوسکا جانشین ہوا

سنہ ۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۸۹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس نے راجہ پراگ سلطان عبداللہ کے ساتھ کیا جسکی روسے رعایاے انگریزی کو اجازت تجارت کی بلامزاحمت حاصل ہوئی

سنہ ۱۸۲۵ء کے تکرار بیچ یا بین حاکمان پراگ اور سلینگور کے پیدا ہوئی اور اندرسن صاحب واسطے فیصلہ کے بھیجے گئے اسمین عہدنامہ نمبر ۹۰ مرقومہ ۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۵ء قرار پایا اس عہدنامہ کی روسے سرحدات دونون کی تنقیح ہوئی اس عہدنامے مین راجہ پراگ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ کبھی مداخلت حکومت سلنگور مین نہین کرنیکا اور نیز یہ کہ وہ تجاران علاقہ غیر کو اجازت تجارت بلامزاحمت دیگا۔

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ بینکوک کے سرحد ہونا پراگ کا قائم رہا ہے مگر اوسکو اجازت دی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے خط کتابت دوستانہ سیام سے رکھے بلکہ بطور سابق پھول طلائی و نقرہ بھی دیا کرے اس شرط مین یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی حفاظت پراگ کی بخلاف فوج سلینگور کے کرینگے بماہ ستمبر سنہ مذکورہ کے اطلاع اس امر کی گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کو پہونچی کہ راجہ لگور نے کچھ فوج پراگ مین بھیجی ہے اور سب اختیار راجہ پراگ کا چھین لیا ہے اس اطلاع کے مطابق کچھ فوج انگریزی بھیجی گئی تھی کہ اونکو مجبور کرے کہ عہدنامہ کی شرائط کی تعمیل قرار واقعی کرین سیام والون نے جو مقام اونکے پاس برلب دریا تھا خالی کردیا اور اوسوقت سے آزاد ہونا یعنی سرحد ہونا پراگ کا اونکی حکومت سے بکلیہ منظور ہوا۔

بموجب عہدنامہ نمبر ۹۱ مرقومہ ۱۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ء کے راجہ پراگ نے بعذر اسکے کہ اوس سے محافظت دریا اور دلون مین بہت بھاری تھی مسدود نہین ہوسکتی جزیرہ ڈنڈنگ اور جزائر پنکور اور دیگر جزائر جو پراگ سے متعلق تھے سب سپرد انگریزون کے کردیے اور مطابق دوسرے عہدنامے نمبر ۹۲ کے جو اوسی روز منعقد ہوا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ کچھ سروکار شاہ سیام سے نہین رکھنیکا اور نہ اوسکے سردارون سے خط کتابت کریگا اور نہ راجہ سلینگور سے

اور وہ بنگاماس یا کسی اور قسم کا بھی خراج نہ دیگا اور نہ اونکے قاصدون کو اپنے یہان آنے دیگا اور اگر کوئی سردار غیر اوسکے علاقے مین دست انداز ہوگا تو اوسکو بھروسا صرف امداد گورنمنٹ انگریزی کا ہے اس مدد اور حفاظت کا وعدہ اوس سے اس شرط پر ہوا کہ وہ اپنے عہود کی تعمیل کرتا رہے بتاریخ ۵ ۔ اکتوبر ایک تتمہ عہدنامہ نمبر ۹۳ دستخط ہوا جسکا منشا یہ ہے کہ انتظام ملک اچھا ہوگا اور دزدی دریا مسدود ہوگی اور حفاظت تجارت کی کیجائیگی ۔

اگرچہ راجہ ہی صرف ہمارے نزدیک سردار باختیار پراگ مین ہے مگر ظاہر ہوگا کہ حکومت بہت وہانکی منقسم اوپر اہلکاران دربار راجہ مذکور کے ہے یعنی راجہ مدام اور بنداہارا اور اورنگ کایا ب راور تمونگونگ کیونکہ ان کی مہر بھی ہر ایک عہدنامے پر ہے اول شخص انمین کا ولیعہد تخت ہے اور یہ عہدہ یہان اپسنا پر موقوف ہے موروثی نہین ہے گو اپسنا اسکی تعلق خاندان شاہی کو ہو

شلینگور

بیچ ۱۸۶۲ کے راجہ سر غود شلینگور کو مجبوری اطاعت ڈچ کی منظور کرنی پڑی اوسوقت مین وہ قابض ملاکا پر تھی اور جب دوبارہ ڈچ ۱۸۱۸ مین قابض ملاکا پر ہوئے تو اونھون نے پھر چاہا کہ جو رسوم اونکے اور شلینگور کے سابق تھے وہ پھر قایم ہون مگر راجہ کو پاسداری انگریزونکی بہت تھی اور اونکی ساتھ اوسنے عہدنامہ تجارت نمبر ۹۴ قرار دیا تھا اس وجہ سے اوسنے اب انکار کیا ۔

جب اندرسین صاحب واسطے خط کشی حدود شلینگور اور پراگ کے گئے تھے تو عہدنامہ نمبر ۹۵ راجہ کے ساتھ ہوا تھا جسکی رو سے عہدنامہ سابق مستحکم ہوا تھا اور سوائے اسکے کہ حدبندی فیمابین شلینگور اور پراگ کے ہو راجہ سلینگور نے عہد کیا کہ وہ ہرگز حکومت پراگ مین مداخلت نکرے گا اور نہ اپنے سرحد سے باہر مع فوج کے جائیگا اور نیز یہ عہد کیا کہ وہ اپنے کنارون پر دزدان دریا کو آمد و رفت کرنے نہ دیگا اور جو مجرم علاقہ انگریزی اوسکے علاقے مین مثل دزدان دریا و دزدان خشکی و مجرمان قتل و دیگر مجرمان پناہ گیر ہونگے اونکے حوالے کر دیگا اور جیسے پچھلی شرط فیمابین مین قرار پائی تھی از روے شرط چہاردہم عہدنامہ مرقومہ ۲۰ ۔ ماہ جون سنہ ۱۸۲۶ع جو سیام کے ساتھ ہوا تھا وعدہ محافظت شلینگور کا جانب افواج سیام سے کیا گیا تھا اس نظر سے

یہ علاقہ بھی مثل پراگ متعلق حفاظت انگریزی تصور ہوسکتا ہے۔

اگرچہ برائے نام شلینگور ایک حاکم کے زیر حکم ہے مگر درحقیقت پانچ علاقجات سرخود مین
سے یعنی لوکوٹ اور لنگاٹ اور کالانگ اور شلینگور اور بر نام اُنمین کا بڑا لوکوٹ ہے وہانکے
راجہ نے کیپ رچاد و منظوری سلطان شلینگور عرصہ قلیل سے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے واسطے
تعمیہ مکان روشنی کے کیا ہے۔

یہ شہرت صحیح ہے کہ راجہ لوکوٹ کو سلطان نے حکومت کل تمام شلینگور کی دیدی ہے
مگر اس بارہ مین کوئی اطلاع سرکاری گورنمنٹ کو نہین دی گئی ہے۔

علاقجات مشتملہ

سنگلی اجونگ اور رام بواد جوہول اور سری منانتی یہ علاقجات اول مین ماتحت
جوہور کے تھے قریب ۱۷۷۳ء کے اونھون نے شاہ جوہور کے اتفاق کو ترک کر کے ایک سردار
تجویز کر کے اوسکا نام جنگ دی پرتوان اِبار رکھا اور اوسکے ماتحت چار سکھولو بطور کونسل مقرر کیے
اور ان سکھولو کو اپنے اپنے علاقہ مفوضہ مین اختیار کل دیا اس سے پیدا ہے کہ کل اختیار ان سکھولو کا
تھا اور جنگ دی پرتوان کا اختیار صرف برائے نام تھا آخرکار ۱۷۹۶ء مین ایک اور سردار مقرر ہوکر
ممبر کونسل مذکور تحریر ہوا اور اوسکا نام جنگ دی پرتوان میودا رکھا گیا۔

بیچ ۱۸۳۰ء کے جنگ دی پرتوان میودا نے ایک اپیل صاحب رزیڈنٹ انگریزی مقیم ملاکا کو
بخلاف ہر چہار سکھولو کے جنسے نااتفاقی رکھتا تھا دائر کیا اور استدعا ے مدد کی مگر یہ استدعا اوسکی
نامنظور ہوئی۔

بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء جب راجہ علی جنگ دی پرتوان اِبار تھا اور اوسکا داماد شریف
سید سجان جنگ دی پرتوان میودا تھا ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور علاقجات مشتملہ
کے قرار پایا اسکا منشا یہ تھا کہ ہر دو اطراف ضد فریقین مجرمان کو حوالہ کرینگے اور جو تکرار فیمابین ہر دو سرحد
یا اونکے متعلقین واقع ہو اوسکا فیصلہ ہوا اور حفاظت تجارت کی ملحوظ رہے اور دزدی دریا مسدود
کیجاوے ایک اسی قسم کا عہدنامہ نمبر ۹۷ رام بو سے جداگانہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء قرار پایا
سرحد ملاکا جو ملحق رام بو اور جوہول سے تھی اوسکا تصفیہ جداگانہ عہدنامجات کی رو سے جو

حاکمان ہر دو علاقہ مذکورہ بالا کے ساتھ بتاریخ ۹ - اور ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۳۲ء نمبر ۹۸ و نمبر ۹۹ ہو رہے تھے کیا گیا ۔

اگرچہ حاکمان مختلف علاقجات کے اب بھی گاہ گاہ واسطے تصفیہ امور عامہ ریاست جمع ہوتے ہیں مگر تاہم چند عرصہ گذشتہ سے اشتمال ان علاقجات کا موقوف معلوم ہوتا ہے اور رنگ گری برہتان سابق جو عہدہ بنگھولی سری سناتی کا بھی رکھتا تھا بہت کم اختیار دیگر سرداران پر رکھتا تھا اور اوسکے رستے کا لحاظ کبھی گورنمنٹ انگریزی نے بھی ملحوظ نہیں رکھا تمام تحریرات بنام اون سرداروں کے بلا لحاظ اونکے ساتھ کے جاری ہوتی تھیں اور یہی امر نسبت سرداران خورد لنگھی اور گجی کے بھی جاری رہتا تھا لنگھی ماتحت سنگی اجونگ کے اور گجی ماتحت جوہور کے ہے ۔

علاقجات کوہ اور تامپنگ اگرچہ ایک جزو علاقہ رام بو کے ہیں مگر بالفعل زیر حکم سید سجان کے ہیں یہ شخص جب بنگ دی پرتوان مودا مقرر ہوا تھا تو یہ علاقجات اوسکے سپرد ہوئے تھے

جوہور

ہماری تحریرات پولیٹکل اس علاقہ جوہور کے ساتھ سنہ ۱۸۱۹ء میں شروع ہوئی تھی اس سال کے ماہ اگست میں ایک عہدنامہ صلح و دوستی نمبر ۱۰۰ میجر فارکیوہار صاحب نے سلطان عبدالرحمن شاہ ابن کو حیک سلطان محمد سے کیا تھا یہ شاہ بیچ غیر حاضری اپنے برادر کلان تونکو حسین کے جو بمقام پاہانگ اپنی شادی کرکے ساتھ دختر بنداہار اکے گیا تھا تخت نشین ہو گیا تھا گو یہ مشہور ہے کہ یہ تجویز تخت نشینی بباعث مرگ اوسکے باپ کے چند روزہ ہوئی تھی ۔

مشہور یہ ہے کہ سلطان عبدالرحمن شاہ نے اپنے بھائی کے واسطے تخت خالی کر دیا اور اوسکے بھائی کی تخت نشینی مسٹر ٹیمفورڈ ریفل صاحب نے سنہ ۱۸۱۹ء میں مشتہر کی تھی بتاریخ ۶ ماہ فروری و ۲۶ ماہ جون سنہ مذکور دو عہدنامجات نمبر ۱۰۱ و ۱۰۲ ساتھ سلطان اور تمونگانگ کے واسطے قائم کرنے ایک کارخانہ انگریزی مقام سنگاپور کے اور حفاظت تجارت انگریزی کے درمیان علاقہ سلطان کے منعقد ہوئے ۔

بیچ سنہ ۱۸۲۴ء کے یہ خواہش ہوئی کہ مقام سنگاپور کلیتہً اختیار اور قبضہ میں آجاوے اور اس نیت سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۳ سلطان اور تمونگانگ کے ساتھ قرار پایا جسکا منشا یہ تھا کہ جزیرہ

سنگاپور مع سمندر وغیرہ جو کچھ دس میل کے فاصلہ تک کنارے سے ہو سب انگریزی آبادی قرار دیجائی اور انتظام کیا جائے کہ دزدی دریا مسدود ہو اور کاروبار تجارت کے مقام جوہور مین ترقی ہو۔

سلطان اور تمونگانگ اور اونکے جانشین اُس تاریخ تک سنگاپور مین رہتے تھے اور چونکہ درباب محاصل کے جو علاقہ جوہور سے حاصل ہوتا تھا فیمابین سلطان اور تمونگانگ کے تکرار ہوتی تھی اور ہر ایک اپنا اپنا حق ظاہر کرتا تھا اسواسطے حکام مقام سنگاپور کی یہ تجویز قرار پائی کہ یہ حق صرف ایک آدمی کا قرار دیا جاے اور یہ شخص کل اختیار تمام ملک مین رکھے اور اس امر کے واسطے تمونگانگ پسند ہوا رضامندی گورنر جنرل باجلاس کونسل بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ء ایک عہدنامہ نمبر ۴۰ درمیان اونکے اور سلطان کے قرار پایا اوسمین یہ شرط مندرج ہوئی کہ بعوض کچھ روپیہ اور ماہواری پنشن منظور کرکے شاہ مذکور کل حکومت جوہور کی اوسکے سپرد کردی اور صرف ضلع مکانات بامواد جو ایک علاقہ خرد درمیان جوہور اور انگریزی علاقہ ملاکا کے واقع ہے سلطان نے یہہ علاقہ کبھی شامل جوہور کے نہین رکھا تھا مگر ایک علیحدہ سردار بنام تمونگانگ اوسمین ماتحت سلطان کے رہتا تھا اور یہ بھی اوسمین ایک شرط تھی کہ اگر سلطان موار کے جدا کرنے مین راضی ہو تو اول اوسکے لینے کا پیغام گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجا جاے۔

علاقہ پاہانگ اصل مین ماتحت جوہور کے تھا اور دربار سلطان کا ایک عہدہ دار بنام بنداہارا کے وہان رہتا تھا اور یہ عہدہ موروثی شمار کیا جاتا تھا مگر عرصہ قلیل گذرا کہ بنداہارا کی ماتحتی سے انکار کرکے اپنی خودسری اور آزادی ظاہر کی ہے۔

پاہانگ ایک طرح سے زیر حفاظت اس گورنمنٹ کے تصور ہو سکتا ہے کیونکہ گو کوئی عہدنامہ منعقد نہین ہوا ہے مگر جب کبھی کچھ تکرار باہمی یا فوج کشی سردار غیر ہوتی ہے تو وہ مدد اور صلاح گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ سے طلب کرتا ہے اور ایسی مدد کے باعث سے اوسکے حال کی آزادی متصور ہو سکتی ہے۔

علاقجات جلابو آلو پاہانگ جسمین علاقہ سینگ اور جامپول شامل ہین اور علاقہ جلا سے دونون شامل ہوکر علاقہ مشتملہ میلی پنشولا کے ہین اور متابعت سلطان جوہور کی قبول کرتے ہین

یہ متابعت کبھی اونکی بگھولونے ترک نہین کی کیونکہ اوہنون نے بعد علحدہ ہونے علاقجات سنگی
اجونگ اور رام ہوا اور جوہول اور ہسری مناتنی کے اقبال حکومت سلطان سے انحراف نہین کیا
اس سبب سے گو علحدہ اقرارنامجات یا عہدنامجات ان علاقون سے نہین قرارپایا مگر ہمارے
معاملات پولٹیکل اونسے بھی اوسیطرح متصور ہوسکتے ہین جسطرح حسب منشاء عہدنامجات جو ساتھہ سلطان
جوہور کے قرارپائے جنکے وہ اپنے تئین اب تک ماتحت گردانتے ہین گو سلطان اونپر کسیطرح
حکمرانی نہین کرتا —

نمبر ۸۴

عہدنامہ فیمابین شاہ انگلستان وشاہ ندرلینڈ درباب علاقجات وتجارت ہندوستان جو بمقام
لندن بتاریخ ۱۷- مارچ سنہ ۱۸۲۴ء قرارپایا —

بنام خدای پاک ولاشریک

شاہ یونائیٹڈ کنگڈم اوف گرایٹ برٹن وآیرلینڈ اور شاہ ندرلینڈ بخواہش اسکے کہ ایک طورپر
جو فائدہ بخش طرفین ہو اونکے اپنے اپنے مقبوضات اور اونکی رعایا کی تجارت ملک ہند مین رکھی
جائے تاکہ خوشنودی اور بہبودی دونون اقوام کی ہمیشہ ترقی پذیر ہو اور وہ تکرار رشک جو سابق اوس
استحاد کا مانع تھا جو باہم ہونا چاہیے اونیز بدین مراد کہ تمام مواقعہ نا اتفاقی فیمابین اونکے اہلیونکے
حتی المقدور مسدود ہون اور بمراد اسکے کہ جو سوالات معانقہ بتاریخ ۱۳ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۴ء بمقام لندن
جو درباب شاہ ندرلینڈ کے مقبوضات ہند کے ہوئے تھے وہ طی ہون ہر دو بادشاہون نے
اپنے اپنے مختارکل تجویز کیے یعنی شاہ یونائیٹڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن وآیرلینڈ نے اپنی طرف سے
رایت ہنوربل جارج کیننگ کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل اپریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور شاہ
ممدوح کے سکرٹری اعظم امورفورین ایفیرس ہین اور رایت ہنوربل چارلس واٹکن ولیمس وین کو جو ممبر شاہ
ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور لفٹنٹ کرنیل کمانڈنٹ منٹگمری شایر رجمنٹ
یومنری کیولری اور پریسیڈنٹ شاہ ممدوح کے بورڈ اوف کمشنر نائب معاملات ہند کی ہین نامزد فرمایا
اور شاہ ندرلینڈ نے اپنے طرف سے برن ہنری فیگل کو جو ممبر اکوسٹرن کور ضلع ہولنڈ کے

اور کونسلر اوف سٹیٹ نایٹ گرنڈ کروس دی ریدبل اوڈر اور دی بلجاک لاڈن اینڈ اوف دی ڈیل
گلفک اور درا اِنباسلاکستری اور دی ہنری اور پلینی پوٹنشیری شاہ ممدوح کے دربار شاہ گریٹ برٹن
کے ہین اور ایشین رینیارڈ فالک کو جو کمنڈر اوف دی ریدبل اور اوف دی بلجک لاڈن اور شاہ
ممدوح کے منسٹر اوف دی ڈیپارٹمنٹ اوف پبلک انسٹرکشن نیشنل اندسٹری اور کولونی کا ہین مامور کیا
اور ان صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کل بیان کر کے شرائط ذیل منظور کین۔

شرط اول

معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ رعایا نے فریقین کو اجازت ہوگی کہ علاقجات مقبوضات
شرقی آرچیپلگو مین اور ملک ہند اور سیلون مین بطور دوستانہ قوم کے جا کر تجارت کرین اور اونکی
رعایا قوانین ملک کی پابندی منظور رکھین گے۔

شرط دوم

رعایا و ازجہاز ایک قوم کی آمد و رفت مین کسی لنگرگاہ شرقی مین محصول زیادہ دوچند سے جو
رعایا اور جہاز اوس قوم کا دیتا ہے جسکا وہ لنگرگاہ ہے نہ دینگے۔
محصول آمد و رفت کا بیچ کسی لنگرگاہ انگریزی کے ہندوستان یا سیلون مین جہاز قوم ڈچ پر
اوسقدر ہونا چاہیے کہ کسی حالت مین زیادہ دوچند اوس محصول سے نہو جو رعایا اور جہاز انگریزی اوس
لنگرگاہ پر دیتے ہون۔
درباب اون اشیا کے جنپر محصول اوس رعایا سے یا جہاز سے نہین لیا جاتا جو اوس قوم کے
ہون جنکے قبضے مین لنگرگاہ ہے تو ایسے اشیا پر دوسری قوم کی رعایا جہاز سے کسیطرح زیادہ
حد فیصدی سے نہوگا۔

شرط سوم

ہر دو معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ بعد ازین کسی جانب سے ساتھ
کسی حاکم شرقی سمندر کے نکیا جائیگا جسمین کوئی شرط علانیہ اس مضمون کی ہوگی یا جس سے محصول زیادہ
مقرر ہو تاکہ تجارت فریق ثانی معاہدہ کی اونکے لنگرگاہ مین مسدود رہے اور اگر قبل ازین کوئی عہدنامہ
ایسے مضمون کا ہوچکا ہوگا تو بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے وہ شرط ترمیم کیجائیگی۔

یہ امر معلوم ہے کہ قبل ختم ہونے عہدنامہ حال کے ہر ایک فریق معاہدہ نے دوسری فریق کو
اپنے اپنے عہدنامجات منعقدہ سے جو حکام سمندر شرقی کے ساتھ اونکے ہوئے ہین اطلاع
دی ہے اور اسیطرح ہر ایک عہدنامہ کے جو بعد ازین قرار پاوینگے اونکی اطلاع بھی ہر فریق دوسرے
فریق کو کرتا رہیگا ۔

شرط چہارم

شاہ انگلستان وشاہ ہالینڈ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے ملکی وفوجی عہدہ داران کو
اور افسران جہاز جنگی کو حکم محکم دینگے کہ وہ آزادی تجارت کی ملحوظ رکھین جیسا شرائط اول ودوم وسوم
سے قرار پایا ہے اور کسی حالت مین بیچ آمدورفت یا خط کتابت ساکنان شرقی اور جیلیکو کے ساتھ
لنگرگاہان ہر دو ولایت کے یا رعایا ہر دو ولایت کے ساتھ لنگرگاہان شرقی حکومتون کے
مزاحم اور معترض نہون ۔

شرط پنجم

شاہ انگلستان اور شاہ ہالینڈ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ باہم اتفاق کرکے سمندر شرقی
مین انسداد دزدی دریا کا کرینگے اور وہ پناہ کشتیان دزدان مدد کو نہ دینگے بلکہ حفاظت اور جہازونکی
گزندون دزدان دریائی کو سے کرینگے اور وہ کسی حالت مین جہازان بدزدی رفتہ کو اپنے علاقہ
مقبوضہ مین آنے ندینگے اور نہ رہنے دینگے اور نہ فروخت ہونے دینگے ۔

شرط ششم

یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ ہر دو گورنمنٹ اپنے اپنے افسران وایجنٹان مقیم علاقجات شرقی کو
حکم دینگے کہ وہ بغیر اجازت اپنے اپنے گورنمنٹ یورپ کے کسی جزیرہ سمندر شرقی مین آبادی
جدید قائم نکرینگے ۔

شرط ہفتم

جزایر مالاکا اور خصوصاً امبوینا وباندا وٹرنیٹ مع اونکے ماتحتون کے شرائط اول ودوم وسوم
وچہارم سے اوسوقت تک بری تصور کیے جاینگے جسوقت تک گورنمنٹ ہالینڈ مناسب سمجھکر
مستاجری مصالحجات سے دست بردار نہونگے اور اگر گورنمنٹ مذکور کسیوقت مین قبل دستبردار ہونے

مستاجری مذکور سے کسی رعایا سے حاکم غیر یا سوائے حاکمان ایشیا اجازت تجارت کی جزایر مذکور کے
ساتھ دینگے تو رعایا سے شاہ انگلستان بھی اوسنے مرتبون پر جواز اوسی قدر رسوم جاری ہو کرینگی
منظور ہوگی —

شرط ہشتم

شاہ نذرلینڈ تمام اپنے علاقجات ہند کو شاہ انگلستان کے حوالہ کرتے ہین اور تمام حقوق
و محاصل سے جو باعث اون علاقجات کے اونکو [illegible] حاصل تھے دست بردار ہوتے ہین

شرط نہم

کارخانہ فورٹ مارلبرا اور تمام مقبوضات انگریزی واقع جزیرہ سماترا اس شرط کے مطابق
شاہ نذرلینڈ کے حوالہ ہوتے ہین اور شاہ انگلستان وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی اوس
جزیرے مین آیندہ نہوگی اور نہ کوئی صلح حکام انگریزی کسی شاہزادہ یا سردار یا کسی رئیس وہان کے
سے نہ کرینگے —

شرط دہم

شہر اور قصبہ ملاکا مع اوسکے متعلقات کے بموجب اس شرط کے حوالہ شاہ انگلستان کے
کیے گئے اور شاہ نذرلینڈ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اور اوسکے رعایا ہرگز کوئی آبادی اوس
ملک مین نکرینگے اور نہ عہدنامہ کسی شاہزادے یا سردار یا رئیس وہان کے سے منعقد کرینگے

شرط یازدہم

شاہ انگلستان اپنے عذرات کو جو درباب سکونت اہلکاران گورمنٹ نذرلینڈ پیش
ہوئے تھے مسترد کرتے ہین —

شرط دوازدہم

شاہ نذرلینڈ اپنے عذرات جو درباب سکونت رعایای شاہ انگلستان بیچ جزیرہ سنگاپور
کے پیش ہوئے تھے مسترد کرتے ہین —
شاہ انگلستان یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی بیچ جزائر کریمون یا جزائر باتام یا بنتانگ
یا لینجن یا کسی اور جزیرہ جنوب سنگاپور کے نہوگی اور نہ کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی کسی سردار وہان کے

سے کرینگے۔

شرط سیزدہم

تمام آبادیان اور مقبوضات اور مقامات جو شرائط مذکورہ بالا سے حوالہ ہوتے ہین وہ افسران سرکار کے جسکو ملے ہین تباریخ یکم مارچ ۱۸۲۵ء حوالہ ہونگے تعمیرات اور قلعجات اوسی حالت مین برقرار رہینگے جس حالت مین وہ ہنگام مشتہر ہونے اس عہدنامے کے ملک ہند مین موجود ہونگے مگر کچھ دعوی کسی جانب سے بابت سامان جنگی یا سامان رسد وغیرہ جو وہان رہ گیا ہو یا وہان سے پہونچایا گیا ہو نکیا جائیگا اور نہ دعوی بابت مالگذاری کے جو باقی رہے گی اور نہ کسیطرح کی مصارف ضروریہ انتظام ملک کے جو باقی ہوگا پیش کیا جائیگا۔

شرط چہاردہم

تمام ساکنان اوس علاقہ کو جو حوالہ دوسری سرکار کے ہوگا چھہ برس کے عرصے تک تصدیق عہدنامہ ہذا سے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مال کو جو چاہے کرے یا خود انتقال دوسرے مقام مین بلامزاحمت یا تکرار کے جہان اوسکی مرضی ہو کرے۔

شرط پانزدہم

ہر دو فریق معاہدین یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی علاقہ یا مقام جسکا ذکر شرائط ہشتم و نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم مین آیا ہے کسیوقت مین کوئی فریق کسی حاکم غیر کے سپرد نہین کرسکتا اگر کوئی فریقین معاہدین مین سے کوئی مقام مذکور چھوڑے تو حق قبضہ فریق ثانی کا اوسپر فوراً عاید ہوگا۔

شرط شانزدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جو حساب کتاب یا دعوی ہنگام واپس کرنے علاقہ جاوا و دیگر مقامات کے جو افسران شاہ ندرلینڈ کے سپرد ہوئے تھے باقی پڑے ہین اور جو حساب کتاب کہ بباعث جمع ہونے کمشنران ہر دو اقوام بمقام جاوا بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۱۷ء ہوا تھا اور بلا تصفیہ پڑا ہے اور جو اور حساب ہوگا وہ سب طے ہوکر بیباق تصور ہوگا بشرطیکہ ندرلینڈ بمقام لندن قبل ختم ہونے ۱۸۲۵ کے ایک لاکھہ پونڈ سٹرلنگ جمع کردین۔

شرط ہفتدہم

عہدنامہ حال بتصدیق ہوکر بیچ عرصہ تین مہینے کے اگر ہوا تو قبل اوسکے فریقین کو بمقام لندن
نقول دیے جاوینگے —

بگواہی اس عہدنامے کے فریقین کے مختاران کل نے جنکو پلینی پوٹنشیری کہتے ہین اپنے اپنے
دستخط کر دیے اور مہر اپنی اپنی عہدے کی لگا دی —

بمقام لندن بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ختم ہوا

(مہر) دستخط جارج کیننگ (مہر) دستخط ایچ فیکل
(مہر) دستخط چارلس واٹکن ولیمس وِن (مہر) دستخط اے آر فالک

یادداشت جو مختاران کل انگلستان نے بنام مختاران کل نذرلینڈ کے تحریر کی

جو عہدنامہ اب قرار پایا ہے مختاران کل شاہ انگلستان کو نہایت خوشی اس امر کے
معلوم کرنے سے ہے اور لکھنے سے ہوتی ہے کہ مختاران کل شاہ نذرلینڈ نے بیچ دستخط کرنے
اوسکے ایک دوستانہ اور صادق نیت ظاہر کی اور نیز اونکے اپنے یقین سے کہ یہان طرفین
مین یکسان خواہش اور بنت اسکی ہے کہ ساتھ دیانت اور ایمانداری کے شرائط عہدنامہ کا نشاء
عمل مین آئے —

جو تکرار اور نااتفاقی کہ باعث اس عہدنامے کی ہوئی ہے اسی قسم کی ہین کہ اونکا
دفعیہ شرائط تحریری معمولی سے ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ وہ بسبب شک اور شبہہ کے جو کارندون
اجنٹان سے پیدا ہوتی ہے ہین پس وہ صرف باظہار مکنون اور فہمید اصل ماہیت ہمدگر کے
رفع ہو سکتے ہین —

نامنظوری روبکاری نے جس سے تعمیل منشاء اجتماع ماہ اگست ۱۸۲۰ء ملتوی رہا مختاران
کل نذرلینڈ کا اطمینان اس امر سے کردیا ہوگا کہ انگلستان کسطرح اپنے اقرار پورے کرتی ہے
مختاران کل انگلستان کے ساتھ خوشی کی تحریر اوس قسیمہ نامنظوری کا کرتے ہین جو منجانب
گورنمنٹ نذرلینڈ درباب خواہش بزرگی پولٹیکل یا نفع تجارت کے شرقی ارچیپلیگو مین اونھون نے
ظاہر کی ہے اور وہ بخواہش دل شکرگزاری اوس بےتاملی کی کرتے ہین جس سے مختاران کل

نذرلینڈ نے پھر شرائط جنسے آزادی مطلق تجارت ہر دو سلطنت کی رعایا کو اونکے ماتحت علاقون کو
درمیان دنیا کے حاصل ہوئی منظور کی ہین —

دستخط کنندگان اس کاغذ کے یعنی مختاران کل انگلستان کے مجاز اظہار اس امر کے ہین
کہ شاہ انگلستان برائے نذریہ شاہ نذرلینڈ اتفاق کرتے ہین —

بباعث آگہی اوسوقت کے جو یکایک مطابق کرنے قواعد تجارت ہین جو اس مین درج ہے
ساتھ اوس تجارت کے جو قدیم سے جاری ہے عائد ہوگی دستخط کنندگان کاغذ ہذا مجاز اس امر
کے ہین کہ وہ اپنی رضامندی درباب مستثنا کرنے جزائر ملاکا کے اس عام شرائط آزادی تجارت سے
دین اور اونکو یقین ہے کہ چونکہ ضرورت اس استثنا کے صرف بوجہ دقت فی الحال منسوخی مستاجری
مصالحجات سے واقع ہوئی تو اوسکی تعمیل بھی منحصر اوس ضرورت تک رہے گی —

مختاران کل انگلستان سے لفظ ملاکا سے وہ اجتماع جزائر تصور کرتے ہین جنکے مغرب کی
جانب جزیرہ سیلب واقع ہے اور شرق کی طرف نیوگنیی اور جنوب کی سمت تو بگر واضح ہو کہ تینون
جزایر اوس مستثنا مین شامل نہین ہین اور نہ جزیرہ سرام مستثنا تصور ہوتا اگر وہ اسی موقع پر بسبب دونون
جزائر کلان مصالحجات امبوینا اور بنڈا نا ۔ کے واقع نہوتا جس سے ممانعت آمد و رفت اوسمین بنا رہنے
مستاجری مصالحجات ضروری متصور نہو تی —

بباعث تبدیلی علاقجات جو بنظر باکرنے فریقین کے امور کو ضروری متصور ہوئے مختاران کل
انگلستان پر واجب آیا کہ بیان ماتحتیان اور دوستان انگلشیہ کا جو اون علاقجات منتقلہ مین
رہتے ہین کرین اور ویسے ہی بیان کی استدراک مختاران کل نذرلینڈ سے کرین —

ایک عہدنامہ جو ۱۸۱۹ء مین جنٹ انگریزی نے شاہ آچین سے کیا ہے وہ موافق شرط سوم
عہدنامہ حال کے بعد ہے مختاران کل انگلستان اس واسطے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ آچین
جس قدر جلد ممکن ہوگا ترمیم ہو کر صرف ایسا انتظام اونکے ساتھ کیا جائیگا کہ جس سے ایکر آچین مین
جہاز و رعایای انگلیزی کی مدارات واجبی ہوا کرے مگر چونکہ چند شرائط عہدنامہ مذکور کے جنکی اطلاع
مختاران کل نذرلینڈ کو ہو چکی ہے ایسے ہین کہ جنسے عام نفع یورپ سمندر شرقی مین متصور ہے
اسواسطے امید یہ ہے کہ گورمنٹ نذرلینڈ ایسی تدبیر کرین کہ جنسے وہ اونکے فائدے اونکو ملا کرین

اور مختاران کل انگلستان کو اعتبار ہے کہ قابضان حال قلعہ مارلیوو کوئی تدبیر ضرر شاہ آچین عمل مین نہ لاوینگے۔

یہ بھی مختاران کل انگلستان پر فرض ہے کہ وہ گورنمنٹ نیدرلینڈ سے سفارش باشندگان آبادان تابع کارخانہ قدیم انگلستان واقع ٹپانولین کی کرین تاکہ حفاظت مربیانہ و دوستانہ اونکی ہوا کرے۔

یہ درخواست بہت ضروری ہے کیونکہ ۱۸۱۸ء سے عہدنامے اونکے رئیسون سے ہوئے تھے اور اونکی باعث اونکی بہایت بہبودی ہوئی ہے طریق جبریہ زراعت اوچھین لینا بیاد مرچ کا موقوف کیا گیا اور ترغیب زراعت بیج دیگئی اور نسبت باحقوق کاشتکاران نسبت اونکے سرداران ضلع کے انتقنیہ ہوئی اور حقوق ملکیت زمین نسبت زمین کے منظور ہوا اور تمام مداخلت انتظام علاقہ اسطرحسے موقوف ہوئی کہ یورپ کے باشندون کو بیرونجات سے تبدیل کیا اور بجائے اونکے اہلکاران ملک مقرر کیے اور یہ تمام تدابیر واسطے بہبودی اور بہتری ساکنین کے مناسب تصور ہوئی تھین۔

ان امور کی سفارش گورنمنٹ نیدرلینڈ سے کرنے مین دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل نیدرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اپنے گورنمنٹ کی اطمینان کرین کہ ایسا ہی لحاظ منجانب حکام انگریزی نسبت باشندگان ملاکا اور دیگر مقامات منتقلہ کے مرعی رہیگا۔

القصہ مختاران کل انگلستان کی مبارکباد مختاران کل نیدرلینڈ کو دیتے ہین کہ ان امور نے بخوبی سرانجام پایا اور اونکو یقین ہے کہ جو انتظام اب ہوا ہے اوس سے تجارت دونون اقوام کی خوب ہوگی اور یہ کہ دونون دوست ملک ایشیا مین اور نیز یورپ مین وہ رسم اتحاد و بلا دغدغہ مرعی رکھینگے جو قدیم مین اونمین جاری تھی اور چونکہ نزاع اب ختم ہوئی جو دو صد سال گذشتہ مین گاہ گاہ باعث دغدغہ ہوتی تھی اب آیندہ رشک فیمابین انگریزان و ڈچ کے ملک شرقی مین نہ ہوگا ہان مگر بیچ قائم کرنے اون قواعد کے جنسے بہبودی متصور ہو اور جو اب طرفین سے روبرو تمام جہان کے بیان کیے ہین۔

دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل شاہ نیدرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اطمینان تعمیل شرائط لائقہ منظور کرین۔

دستخط جارج کیننگ

دستخط چارلس ولیم دولن

مقام لنڈن، ۱ مارچ ۱۸۲۴ء

ترجمہ جواب یادداشت منجانب مختاران کل ہلنڈ بنام مختاران کل انگلستان

دستخط کنندگان کاغذ ہذا یعنی مختاران کل شاہ ہلنڈ نے اوس یادداشت مین جواونکو مختاران کل انگلستان نے دی ہے ایک درست اعادہ اوس تقریرات کا دریافت کیا جواوسوقت ہمیان آئین بحقین جب وجوہات خلاف مرضی مصلحت کنندگان باعث التواے گفتگوے مصلحت آمیز ہوئے تھے اب جو دوبارہ اوس کام کے اختیار کرنے کو طلب ہوئی جسکا اختتام عین خواہش دلی فریقین تھا تو دستخط کنندگان کاغذ ہذا نے اس کار مرغوب مین اپنے ہم پیشیہ مین وہ نیت درست اور مصلحت آمیز دیکھی جس سے بسہولیت انتظام اور سرانجام نہایت سنجیدہ سوالات کا ہوگا اور اوس نیت کی داد وہ اس سے بہتر اورکسی وقت مین نہین دے سکتے جب منظوری اوسکی بذریعہ دستخط کرنے اوس صلحنامہ کے ہوتی ہے جسکے شرائط جو نہایت ہوشیاری سے ترتیب پائے ہین نہایت کارآمد واسطے رکھنے اتحاد فیمابین کم رتبہ اجنٹان حکومتہاے معاہدین کے ہین —

یہ خاص مدعا اور اصل منشا عہدنامہ کا اون سب پر روشن ہوگا جو اوسکی شرائط بغور ملاحظہ کرینگے اور جو امور اوسمین صاف صاف مشروط ہین وہ واسطے رفع کرنے ہر صنف عام تمام بے اعتباری کے جو آخر مین ظاہر ہو کافی متصور ہونگے مگر چونکہ مختاران کل انگلستان نے یہ بھی ضروری تصور کیا کہ کچہ تفصیل درج کرین اسواسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا بھی اپنی طرف سے آگاہ اوس ضروری امر سے ہو کہ کوئی امر اس معاملے عظیم مین مشتبہ نرہ جائے اونکی پیروی کرنے مین کچہ دقت معلوم نہین کرتے یعنی اپنی طرف سے وہ بھی تفصیل کرتے ہین اور نیز اپنے منشا کی ظاہر کرنے مین اور جواب یادداشت مذکورہ بالا مختاران کل انگلستان کے تحریر کرنے مین کچہ دقت تصور نہین کرتے —

شرط ہفتم مین ایک استثنا عام قواعد آزادی تجارت درج ہے اسمین استثنا کی ضرورت جسکو

انگلستان نے بھی اپنی تقاریر سنہ ۱۸۲۲ء مین تسلیم کیا ہے منحصر اوپر انتظام تجارت غیر کے ہے پس اگر ارادہ مصمم گورنمنٹ ندرلینڈ کا راجع ترک کرنے اوس انتظام تجی کا ہوگا تو استحقاق آزادی تجارت فوراً قائم ہوگا اور تمام وہ ارچیلیگو جسکی حدود نہایت صحیح بیان ہوئی ہین یعنی جو حدود سیلیب تیمور اور گینی جدید پر محدود ہے تمام مجاز طریق بیع و شرا واسطے اون طریقون پر جو قواعد مقام قائم کرین اور خاص رعایائے شاہ انگلستان کے واسطے اون قاعدون پر جو حسب شرائط حکومتہائے معاہدین کے تمام مقبوضات ملک ایشیا کے واسطے ہین موجود رہیگا۔

اگر ارادہ ترک کرنے کا نہو تو جب تک استثنا قائم رہے تو جو جہاز ملاکا مین آمد و رفت کرین تو اونکو اون لنگرگاہون مین جنکی اطلاع چند سال گذرے حکام سمندر کو دی گئی ہے آیا یا اونکے نزدیک آنا چاہیے صرف بوقت مصیبت جسوقت مین یہان بیان کرنا فضول ہے کہ وہ ہر جگہ جہان جنڈہ ندرلینڈ مبسوط ہوگا وہ خدمت نیک و بد پائینگے جو انسان مصیبت زدہ کو ملنی لازم ہے۔

بتائید اطلاع مندرجۂ بالا یادداشت مختاران کل انگلستان بمقدمۂ ننگولین کے مختاران ممدوحین نے پاس دستخط کنندگان کاغذ ہذا دو عہدنامے ایک مرقومہ ۲۳ ماہ مئی اور دوسرا ۱۴ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۴ء جو فیما بین لفٹنٹ گورنر مقام ندکوزا اور چند رئیسان اقوام قرب و جوار منعقد ہوئے تھے مرسل کیے ہین اونھون نے ایک مراسلہ گورنر جنرل باجلاس کونسل مرقومہ فورٹ ولیم ۹ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۳ء بھی مرسل کیا ہے جسکے مطابق گورنمنٹ انگریزی نے ٹھیکہ سیاہ مرچ مقام تاپانولی و مارلیبورو ترک کیا اور ترغیب زراعت برنج دی ہے اور بسبب مختلف اقسام باشندگان ساتھ اونکے رہے اور اونکے رئیسون کے قرار دی ہے مگر جہان تک دستخط کنندگان کاغذ ہذا خیال کر سکتے ہین تو مطلب ان تمام تدابیر کا بیشک اور لاریب واسطے حفاظت بہبودی زراعت آبادی مذکور کے ہے اور رفع کرنے اوس وقت کے جو اکثر معاملات باشندگان مین بباعث مداخلت حکام گورنمنٹ غیر کے واقع ہوتے ہین اس نظر سے وہ باطمینان تمام بیان کر سکتے ہین کہ بخلاف اندیشۂ خوف خلاف ورزی معاملات سے کے جو لوگ شریک حال ہون اونکو امید رکھنی چاہیے کہ گورنمنٹ جدید

اونکے حقوق ملحوظ رکھے گی اور اونکی بہبودی مدنظر اور دستخط کنندگان کا غذ ہذا ماورا تمام امور کے بخواہش دلی اقرار کرتے ہین کہ جو شرائط عہدنامہ مذکورہ بالا مین مندرج ہے اوسکا لحاظ رہے گا اگر باشندگان ناسما الانانا و دیگر آباد یہا جس عہدوپیمان سے اوجھون نے حکومت و حفاظت ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی کی منظور کی ہے اوسمین وفادار رہینگے صرف اختیار امکا رہیگا کہ حسب ضرورت برضامندی فریقین تبدلات شرائط مین کیا جایگا ۔

درباب ارادہ درست اور واجبی گورنمنٹ انگریزی کے نسبت باشندگان ملاکا و دیگر آبادیہای ذیج جو بموجب عہدنامہ اونکے زیر حکومت ہوئے ہین مختاران کل شاہ ندرلینڈ اونکی اطمینان کو باعتبار تمام منظور کرتے ہین اور اوسی نیک نیتی کے خیال سے وہ اصراران امر مین نہین کرسکتی کہ جو ہدایات اور احکام بنام حکام انگریزی متعینہ ہند درباب حوالہ کردینے قلعہ مارلیبورو کے جاری ہون وہ اونسے صاف اور درست اور مستحکم ہون کہ کوئی امر بےاعتباری کا یا عذر توقف کا اونسے پیدا نہو اور اونکو یہ بھی یقین ہے کہ مختاران کل انگلستان جنھون نے اپنے کام کو ایسی راستی اور اعتدال سے سرانجام دیا ہے وہ اس مین جہد کرینگے کہ اونکی مشقت کا نتیجہ کسی غرض ماتحت کے سے یا خیالات فضول سے برعکس نہو جاوے اور اس نتیجہ کو مختاران کل انگلستان نے خود اپنی یادداشت کے آخر مین بیان کردیا ہے پس اب یہ واسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا کے باقی رہا ہے کہ وہ اپنے تئین مبارکباد دین کہ اوجھون نے مدد اوسمین کی اور اپنی خواہش شریک آرزوی ان صاحبون کے کرین کہ اجنبیان مقیم مقبوضات ایشیا ہمیشہ قدرشناس ان امور کے رہین جو دو اقوام دوستی شعار بخیالات بزرگ باہم مرعی رکھینگے اور بسبب اون اقوام کے فروگذاشت نکرینگے جو حسب منشاء عہدنامہ اور اتفاق وقت سے اونکے زیر حکم آگئے ہین ۔

دستخط کنندگان کاغذ ہذا اس نتیجہ بحث کو غنیمت تصور کرکے مختاران کل انگلستان کو اطمینان جو بابت اونکے پسندیدہ وجوہ کے کرتے ہین ۔

دستخط ایچ فیجل
دستخط ای آر فالک

المرقوم مقام لندن ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۲۴ عیسوی

نمبر ۸۵

عہدنامہ نانِنگ

عہدنامہ جو سنہ ۱۸۰۱ع میں صاحب ریزیڈنٹ ملاکا لفٹننٹ کرنیل ٹایلر نے بمطابقہ نگپو لو نانِنگ سے کیا
شرائط اور عہود مجوزہ لفٹننٹ کرنیل الاول ٹیلر صاحب گورنر و کمانڈنٹ ملاکا کے بالعوض اور
منجانب ہنوریبل گورنر فورٹ سنٹ جارج ساتھ راجہ میر اکپتان نگپو لو مشہور بنام دیہول سیدا اور لیلا
الا . پیانگ اور پو بلند حاکم معروف سابق اورنگ کیا اور کپچل معروف موہبی اور مینو نجیکیا معروف
کو پچل اور مہاراجہ اکیا معروف تمنا اور ملاہنا گاران ارکین اور سرداران ناملک اور دیہات ملحقہ
کے جنھون نے منظور کرکے قسم شرائط ذیل کی نسبت یاد کی ۔

شرط اول

کپتان مذکور یعنی پنگہولوا ارکین اور سرداران منجانب تمام ساکنین نانِنگ اقرار کرتے ہین اور
قسم کہاتے ہین کہ وہ وفادار اور تابعدار ہنوریبل گورنر باجلاس کونسل مقام فورٹ سنٹ جارج کے
اور گورنر اور کمانڈنٹ شہر اور قصبہ ہذا کے اور تمام کمانڈنٹ جو موجود ہین اور آئندہ اونکے تحت
ہوکر آوینگے رہینگے اور سوائے ازین ہمہ تن مصروف ہوکر تمام معاملات مین فرمانبردار حکام انگریزی
کے رہینگے جیسا کہ رعایائے تابعدار کو لازم ہے اور ہرگز فرداً یا جماعتاً کوئی ارادہ بخلاف گورنر
ممدوح حیلۃً یا صریحۃً نکرینگے اور لحاظ شرائط ذیل کا بایمانداری اور استحکام رہیگا اور تمام عہود
و مواثیق جو قبل اسکے دیگر اقوام سے ہوئے ہین وہ بخیال بدگمانی انگریزان منسوخ کیے جاوینگے

شرط دوم

درحالیکہ کوئی شخص بمقام نانِنگ جو اولا مین کا بان اور میلے کا ہوکر خلاف ورزی مضامین
عہدنامہ ہذا کریگا یا نافرمانبرداری گورنر یا اوسکے عہدہ داران کی کریگا تو پنگہولوا و سرداران حسب الطلب
گورنر اوسکو واسطے سزایابی مناسبہ کے حوالہ کردینگے ۔

شرط سوم

پنگہولوا و سرداران اور ساکنان نانِنگ اور ملنان کا بان اور میلے پر فرض ہے کہ دہم حصہ
پیداوار برنج اور فواکہ اپنے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کیا کرین مگر بلحاظ کم سامانی اور افلاس کے کبھی

مذکور نے تجویز کی ہے کہ بنگھولو ہر سال خود حاضر ہوا کرے یا کسی اپنے سردار کو ملاکا مین بھیجا کرے کہ انگریز کمپنی کا شکریہ ادا کر جایا کرے اور اپنی فرمانبرداری کی وجہ سے وہ کمپنی کو فصل کے اول میوے کا اضعف کو بین ہدیے یعنی چار صد کا ٹا لگ دیا کرے ۔

شرط چہارم

ساکنان نانگ جب اپنا وطن چھوڑ کر ملاکا جائین تو اونکو ایک اجازت نامہ اس مضمون کا مہر و دستخط بنگھولو روبروے شاہ بندر پیش کرنا ہوگا اور اسیطرح اگر کوئی ملاکا سے نانگ جاوے تو اوسکو بھی ایسا ہی اجازت نامہ مہر و دستخط شاہ بندر بجواز حکم گورنر وہان پیش کرنا ہوگا اور اگر ایسا نہو تو طرفین ایسے شخصون کو یعنے جنکے پاس اجازت نامہ حسب تفصیل بالا موجود نہین ہے گرفتار کر کے واپس بھیجدینگے لیکن جب کوئی شخص ایسا اجازت نامہ پیش کرے تو اوسکو اجازت ہوگی کہ نانگ یا کسی اور مقام ملحقہ مین آباد ہو اور اپنے مزدوری بذریعہ کاشتکاری ونصب کرنے درختہاے سپاری وغیرہ کے پیدا کرے بشرطیکہ وہ رسم و رواج ملک مثل باشندگان اختیار کرے ۔

شرط پنجم

بنگھولو اور سرداران اقرار کرتے ہین کہ جسقدر ٹین یعنی آہن انگریزی مقامات سری مین تی اور سنگینی اجونگ اور رام پورا اور دیگر مقامات سے اس ضلع مین مقام نانگ آویگا وہ فوراً مرسل ہوکر حوالہ کمپنی کے ہوگا اور اوسکے عوض اونکو سہ سکس دولر نقد ہر ایک بار تین سو کتی صورت کے سکہ مین ملیگا ۔

شرط ششم

اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ سیاہ مرچ اور نانگ اور دیگر اضلاع متصلہ کی جب زیادہ کثرت سے دستیاب ہوگی تو وہ بھی کمپنی کو دی جاوے گی اور اوسکی عوض ۱۲ اسکس ۰۰ لرفی بار اونکو ملیگا ۔

شرط ہفتم

بنگھولو اور سرداران اور ساکنان نانگ اسبات کا اختیار نہین رکھتے کہ کسی قوم غیر سے اتفاق یا تجارت کرین بلکہ تمام اسباب اپنا براہ دریاے ملاکا لاوینگے اور کسی حیلہ سے

کوئی اور راستہ اختیار نکرینگے اور نہ کسی قوم بری سے براہ دریاے پناکے اتفاق کرینگے اور اگر ایسا کرین تو اونکا جان و مال معرض خطر مین پڑے گا —

شرط ہشتم

بنگھو لوا اور سرداران اقرار کرتے ہین کہ منجانب تمام ملک نانگ کہ جب کبھی کوئی سردار اپنی حکومت ترک کرے یا کوئی مصیبت او سپر آکر پڑے تو وہ ایسی حالت مین کسی اپنے قریب رشتہ دار کو اور یا جو اونکے خاندان مین لئیق ہوگا اوسے اپنی جانشینی کے واسطے روبروے گورنر کے پیش کرینگے مگر واضح ہو کہ یہ فرض نہین کہ گورنر ہر ایک ایسے شخص پیش شدہ کو منظور کرے بخلاف اسکے اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو وہ مناسب تصور کرین اوسے مقرر کرین —

شرط نہم

کوئی غلام جو خواہ ہنوربل کمپنی کا ہو خواہ کسی ساکن ملاکا کا ہو اگر فرار ہوکر بمقام نانگ یا کسی موضع ملحقہ مین جاکر متواری ہو تو بنگھو لوا و سرداران اور ہر ایک باشندے پر فرض ہوگا اور کوئی اس سے مستثنا متصور نہین ہوگا کہ ایسے مفرور کو گرفتار کرکے فوراً شہر مین بھیجدے تاکہ وہ سپرد اپنے مالک کے کیا جاے اور دس [illegible] دولر بطور انعام مالک سے لیا جائیگا اور اس سے سوا نہین لیا جائیگا —

شرط دہم

کوئی غلام مذکر یا مونث جو ترغیب کے ساتھ کوئی ملاکا مین لے آئے اس نیت سے کہ اوسکو مذہب عیسائی مین لائے تو مالک غلام کو معاوضہ نصف قیمت غلام مذکور کا ملیگا اور قیمت اوسکی ایک کمیٹی منجانب گورنمنٹ تجویز ہوکر تنقیح کرے گی —

شرط یازدہم

لیکن اگر کوئی شخص کسی غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو کسی اہل اسلام کے یا ہندو کے ہاتھ خواہ با ستر ضا خواہ بترغیب اور خواہ بزبردستی اونکے مالک کے پاس سے لاکر فروخت کرین اور خصوصاً وہ لوگ جو ایسے غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو ترغیب مسلمان ہونے کی دین بہ تعدی اونکو مجبور مسلمان ہونے پر کرین او سکا جان و مال ضبط اور با ختیار سرکار تصور ہوگا —

شرط دوازدہم

اور نیز یہ کہ مضامین شرائط مذکورہ کا لحاظ بلا تفاوت رہے اسواسطے پنگھولو اور سرداران وغیرہ گرستا سین اور قسم کہاتے ہین منجانب تمام باشندگان کہ وہ فوراً ہمز بل گورنر کو تمام ایسے غلامان مفرور جو تمام نانگ یین یا دیگر مقامات مین ہونگے واپس اور حوالہ کردینگے۔

شرط سیزدہم

آخر اقرار یہ بھی پنگھولو اور سرداران کرتے ہین اور قرآن کی قسم کہاتے ہین کہ منجانب تمام باشندگان نانگ کے نہایت ایمانداری لحاظ اور تعمیل احکام مندرجہ شرائط کی کرینگے اور اپنے اوپر فرض گردانتے ہین کہ جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا اوسکو واسطے سزایابی کے حوالہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے کردینگے۔

واسطے تعمیل کلی اون سب امور کے جسکا وعدہ اور اقرار اسمین ہوا ہے مین نے دستخط معمولی اسپر کرتا ہون۔

یہ تیار ہوا اور اسکی قسم کہائی گئی بمقام شہر و قلعہ ملاکا بتاریخ ۱۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۳۲ عیسوی

دستخط اے سیلر

پنگھولو اور سرداران نانگ نے قسم کہائی اور کہا

ہم کپتان یعنی پنگھولو اور سرداران اقرار کرتے ہین اور قسم کہاتے ہین منجانب اپنے اور تمام باشندگان نانگ کے کہ ہم سب وفادار اور دیانتدار گورنر باجلاس کونسل پرنس آف ویلز آئلینڈ سنگاپور اور ملاکا کے اور تمام کمانڈنٹ اوسکے جو موجود ہین اور جو بعد ازین اونکے ماتحت مقرر ہونگے رہینگے اور سوای اسکے مستعد اور مصروف بیچ تعمیل احکام کے جو جاری ہوتے ہین یا آیندہ جاری ہونگے رہین گے اور نسبت ایسٹ انڈیا کمپنی کے اوس طور سے رہینگے جیسے کہ غلام اور وفادار رعایا اور بریا پر لازم ہے۔

علامات دستخط دہول سید بلال مورین کانٹ تویل ستو موین اور مولانا گنان

نمبر ۴۸

آرچپیلیگو شرقی

قیدہ

عہدنامہ جو شاہ قیدہ کے ساتھ درباب دینے جزیرہ پرنس اوف ویلس کے نسبت [illegible] میں ہوا

درخواست شاہ قیدہ — جوابات درخواست شاہ قیدہ منجانب گورنر جنرل و کونسل

درخواست اول

ہنوربل کمپنی محافظ سمندر ان رہینگے اور جو کوئی دشمن شاہ پر حملہ آور ہوگا وہ دشمن ہنوربل کمپنی کا بھی متصور ہوگا اور تمام مصارف کا ہنوربل کمپنی کو متحمل ہونا ہوگا۔

یہ گورنمنٹ ہمیشہ ایک جہاز جنگی واسطے حفاظت جزیرہ پنانگ کے اور واسطے کنارہ متصلہ کے جو شاہ قیدہ کا ہوگا مقرر رکھینگے۔

درخواست دوم

تمام قسم کے جہاز اور کشتی وغیرہ جو غرب سے خواہ شرق سے لنگرگاہ قیدہ کو آتے ہوں اونکو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکیں گے مگر اونکی مرضی پر چھوڑ دین کہ وہ اپنی مرضی سے چاہین خرید و فروخت ہمارے ساتھ کرین اور چاہین ہنوربل کمپنی کے ساتھ بمقام پیلو پنانگ کرین جیسا اونکو مناسب معلوم ہو۔

تمام جہاز وغیرہ جو قیدہ کو آتے ہونگے اونکو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکینگے اور نہ کوئی ملازم وغیرہ کمپنی کا اونکے سد راہ ہوگا بلکہ کلیتہً اونکی مرضی پر موقوف رہیگا چاہین شاہ قیدہ کے ساتھ خرید و فروخت کرین اور چاہین ساتھ اجنٹ اور رعایا ہنوربل کمپنی کے خرید و فروخت کرین۔

درخواست سوم

چونکہ اشیاء مفصلہ ذیل مثل افیون اور ٹین اور قسم پارچہ چینی اونکی ایک جزو ہمارے محاصل کا ہے اسواسطے اونکی ممانعت ہوئی اور یہ اشیا

گورنر جنرل اور کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے احتیاط کرینگے کہ شاہ قیدہ کا نقصان بباعث قیام کرنے انگریزان کے جزیرہ پنانگ [illegible]

چونکہ مقامات کیو میلا اور سودا اور پی اور کریان
مین پیدا ہوتے ہین اور وہ متصل مقام پنانگ
کے ہین اور جب ریزیڈنٹ ہنوربل کمپنی کا وہان رہا
تو ہمیشہ اس ممانعت کے خلاف وقوع مین آیگا
لہذا اوسکو طے کرنا چاہیے گورنر جنرل ہمارا نفع
یعنی ... دولر اسپینی کے سالانہ ہمکو دین۔

درخواست چہارم

اگر ہنوربل کمپنی کا اجنٹ کسی واسطہ دار یا وزیر
یا اہلکار یا رعیت شاہ کو قرض دیگا تو اجنٹ
مذکور دعوی اوسکا شاہ سے نکرے۔

اجنٹ ہنوربل کمپنی کا یا کوئی شخص ساکن جزیرہ پنانگ
زیر حفاظت کمپنی دعوی شاہ قیدہ پر بابت
زر قرضہ کے جو کوئی رشتہ دار یا وزیر یا اہلکار
یا رعیت شاہ مذکور لیگا نکرینگے مگر قرض خواہ کو
اختیار ہوگا جو کوئی شاہ مذکور کی رعایا مین سے
اوسکا قرضدار ہوگا اوسکو اور اوسکی جائداد کو
بموجب رسم اور رواج ملک کے گرفتار کرین۔

درخواست پنجم

کوئی شخص اس ملک کا اگر ہمارا فرزند اور برادر
بھی ہے اور ہمارا دشمن ہو تو وہ دشمن ہنوربل
کمپنی کا ہوگا اور ہنوربل کمپنی کے اجنٹ اوسکو
پناہ نہین دے سکتے بغیر انفساخ اس عہدنامے
کے جو جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین
بحال اور برقرار رہیگا۔

ہر شخص جو ملک شاہ قیدہ مین رہتا ہے اگر
شاہ کا دشمن ہوگا یا کوئی جرم خلاف ملک کریگا
اوسکی حفاظت انگریز نہین کرینگے۔

درخواست ششم

اگر کوئی دشمن بری اگر ہمارے ملک پر حملہ آور ہو

یہ درخواست باستدعاے صدور حکم پیشگاہ انگریزی

ہوگا اور ہم درخواست مدد کی مثل سپاہ و اسلحہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے مع دیگر خاص مراتب درخواست
و سامان جنگ ہنور بل کمپنی سے کرینگے تو شاہ قیدہ جو بغیر دریافت کرنے مرضی کمپنی
ہنور بل کمپنی مذکور ... دینگے اور جو خرچ ہوگا ممدوح کے منظور نہین ہو سکتی بھیجی جائیگی
ہم ادا کرینگے —

نمبر ۷۸

عہدنامہ ساتھ شاہ قیدہ کے جو ۱۷۹۱ء مین ہوا

سنہ ... ہجری سال والا کی بتاریخ ۱۰ ماہ شعبان ورزہت

مہر تونکو شریف محمد

اسکی تاریخ اس تحریر سے واضح ہے کہ گورنر پلوپنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس
وکیل انگریزی کمپنی نے صلح اور دوستی شاہ قیدہ اور تمام اوسکے اہلکاران جلیل القدر
اور رعایا ہر دو ملک کے ساتھ اکثر تاکہ وہ صلح کے ساتھ بحر و بر مین رہین جب تک کہ آفتاب اور
ماہتاب روشن رہین شرائط عہدنامہ ذیل مین تحریر ہین —

شرط اول

آنریبل کمپنی شاہ قیدہ کو چھ ہزار روپیہ سالانہ اوسوقت تک دینگے جب تک وہ
قابض پلوپنانگ پر رہینگے —

شرط دوم

مہر تونکو الونگ ابراہیم

شاہ قیدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام رسد واسطے پلوپنانگ یا جہاز جنگی کمپنی کے
دیگر جہاز کو مطلوب ہوگا وہ قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور اوسپر محصول
بھی نلیا جاویگا —

شرط سوم

تمام غلام جو قیدہ سے پلوپنانگ کو یا پلوپنانگ سے قیدہ کو فرار ہوکر آئینگے وہ اونکے
مالکون کو واپس کئے جائینگے —

شرط چہارم

مهر داتو ینگا داتا یل بون

تمام قرضدار آدمی جو اپنے قرض خواہوں سے بھاگ کر قیدہ سے پلو پنانگ کو یا پلو پنانگ سے قیدہ کو بھاگ کر جائیں اور قرضہ اپنا ادا نکریں وہ گرفتار ہو کر سپرد قرض خواہوں کے کیے جاوینگے۔

شرط پنجم

شاہ کسی اور قوم یورپ کو اس ملک مین آکر آباد ہونے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط ششم

مهر ایف لایت سپرنٹنڈنٹ

کمپنی کسی ایسے شخص کو نہ رکھیگی جسنے جرم خلاف شاہ کیا ہو یا سرکشی خلاف شاہ کی ہو۔

شرط ہفتم

تمام مجرمان جرم قتل جو قیدہ سے پلو پنانگ کو یا پلو پنانگ سے قیدہ کو مفرور ہو کر آئین گرفتار ہو کر بحراست واپس روانہ کیے جاوینگے۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان وزدی چھاپ یعنی مہر (جعلسازی) اسیطرح حوالہ کیے جاوینگے۔

شرط نہم

تمام دشمنان ہنوریبل کمپنی کو شاہ قیدہ رسد نہ دینگے۔

تو ۹ شرائط مذکورہ بالا قرار پائین اور طے ہو چکین اور صلح فیمابین شاہ اور انگریزی کمپنی کے کی گئی قیدہ اور پلو پنانگ گویا ایک ملک ہو گیا۔

یہ سب تونکو شریف محمد اور تونکو الانگ ابراہیم اور داتو پونگا داتا یل بون وکیلان نے جناب شاہ نے ترتیب دیکر ختم کی اور حوالہ گورنر پلو پنانگ وکیل انگریزی کمپنی کی کی اس عہدنامے مین جو کوئی کسی عہد مندرجہ بالا سے انحراف کرے گا اوسکو خدا سزا دے گا اور خراب کرے گا اور اوسکی مغفرت نہوگی۔

مهر شریف محمد اور تونکو الانگ ابراہیم اور داتو پونگا داتا یل بون کے اسپر ہوئین اور اونکے ہاتھ کے دستخط بھی ہوئے۔

نقل اسکی حاکم بندر پولپونگ پنانگ نے کی

دستخط اور مہر اور ترتیب اسکی بمقام قلعہ کارنوالس واقع جزیرہ پرنس اوف ویلس بتاریخ یکم مئی ۱۷۹۱ع

مین ہوئی۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایف لایٹ

نمبر ۹۸

عہدنامہ ساتھ شاہ قیدہ کے ۱۸۰۰ع

مہر تنگک دی پرتوان راجہ موڈا

بتاریخ سنہ ۱۲۱۵ ہجری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال ہجرت بتاریخ ... ماہ محرم روز اور بری یعنی چہار شنبہ

آج کے روز اس تحریر سے واضح ہے کہ مسٹر جارج لیتھ بارونٹ لفٹنٹ گورنر پلو پنانگ یعنی جزیرہ

پرنس اوف ویلس نے اقرار کیا اور عہدنامہ دوستی و اتحاد ساتھ تنگک دی پرتوان راجہ موڈا پرلیز اور

قیدہ کے اور بنام اسکے اہلکاران اور سرداران ہردو ملک کے ترتیب دیا اور یہ بحر و بر مین اوس وقت

تک قائم رہیگا جب تک آفتاب اور ماہتاب موجود اور روشن ہین شرائط اس عہدنامہ کے

ذیل مین مندرج ہین۔

شرط اول

انگریزی کمپنی سالانہ تنگک دی پرتوان ملک پرلیز اور قیدہ کو دس ہزار ڈالر اوس وقت تک

دیگی جب تک انگریز قبضہ پلو پنانگ پر اور علاقہ واقع دوسرے کنارے پر جسکا ذکر بعد ازان

ہوگا قائم رہین۔

شرط دوم

تنگک دی پرتوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے تمام وہ علاقہ

کنارہ سمندر دیگا جو درمیان کوالا کریان اور دریا کی جانب کوالا موڈا کے واقع ہے اور زمین سمندر

کی جانب سے ساتھ آرلمونگ اور یہ سب پیمایش وہ لوگ کرینگے جنکو نیگ دی پرتوان اور کمپنی مقرر کرین اور انگریزی کمپنی اس کنارے کی حفاظت تمام دشمنان اور دزدان اور دزدان دریا سے کریگی اگر کوئی قصد براہ سمندر شمال یا جنوب سے کرے۔

شرط سوم

نیگ دی پرتوان اقرار کرتا ہے کہ ہر قسم کی رسد وغیرہ جو واسطے پیلو پنانگ اور جہازہای جنگی اور دیگر جہازہاے کمپنی کے درکار ہوگی پرلیز اور قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور محصول بھی اوس پر نہ لیا جائیگا اور جو کشتیان واسطے خرید کرنے رسد کے پیلو پنانگ سے پرلیز یا قیدہ کو جاوینگی اوسکو روکا نجاوینگے تاکہ فریب واقع نہو۔

شرط چہارم

تمام غلام جو پرلیز اور قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو مفرور ہوکر جاوینگے وہ اپنے مالکون کے پاس واپس بھیجدیے جاوینگے۔

شرط پنجم

تمام قرضدار جو اپنے قرض خواہون سے پرلیز اور قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو بھاگ آوینگے اگر وہ قرض ادا نکرین تو سپرد اونکے قرضخواہون کی کیے جاوینگے

شرط ششم

نیگ دی پرتوان کسی اور قوم یورپ کو اپنے ملک مین آباد ہونے کی اجازت نہ دینگے

شرط ہفتم

کمپنی کسی ایسے شخص کو جو مجرم سرکشی یا جرم خلاف شاہ نیگ دی پرتوان کا ہوگا نہ لیگی

شرط ہشتم

تمام مجرمان قتل جو پرلیز یا قیدہ سے مفرور ہوکر پیلو پنانگ چلے جائین یا پیلو پنانگ سے بھاگ کر پرلیز اور قیدہ مین آئین گرفتار ہوکر واپس بحراست بھیجے جاوینگے۔

شرط نہم

تمام شخص جو چھاپ یا مہر جوڑائین یا جعلسازی کرین وہ بھی کسیطرح حوالہ کیے جاوینگے۔

شرط دہم

تمام وہ لوگ جو دشمن کمپنی کے ہونگے اونکو نیگ دی پرتوان رسد وغیرہ نہ دیگا —

شرط یازدہم

تمام اشخاص نیگ دی پرتوان کے جو اجناس دریا سے لاوینگے اونسے کمپنی کے ملازم مزاحم نہونگے —

شرط دوازدہم

جس چیز کی ضرورت نیگ دی پرتوان پلوپنانگ سے طلب کرینگی ہوگی وہ چیز کمپنی کے اجنٹ اونکو منگا دینگے اور اونکی قیمت زر سالانہ سے مجرا ہوگی —

شرط سیزدہم

جسقدر جلد ممکن ہو بعد تصدیق ہونے اس عہدنامہ کے جسقدر روپیہ اب موجب عہدنامجات سابق کے نیگ دی پرتوان کو لینا ہے وہ فوراً ادا ہوگا —

شرط چہاردہم

بعد تصدیق ہونے اس عہدنامے کے تمام عہدنامجات سابق جو فیمابین دونون گورنمنٹ کے ہوئے تھے منسوخ ہونگے —

یہ جو شرائط فیمابین نیگ دی پرتوان اور کمپنی انگریزی کے ترتیب پا کر طے ہوئین اور ممالک پرلیز اور قیدہ اور پلوپنانگ گویا ایک ملک ہو گئے جو کوئی کسی شرط عہدنامہ ہذا سے انحراف کریگا خدا اوسکو سزا دیگا اور تباہ کریگا اور کبھی اوسکی بہتری نہوگی —

جب یہ ترتیب پایا اور طے ہوا تو وہ بقول اسی مضمون اور تاریخ کے تیار ہو کر فیمابین نیگ دی پرتوان اور گورنر پلوپنانگ کے باہم دیے گئے اور اونپر مہر اہلکاران نیگ دی پرتوان کی جو روبرو شاہ مذکور کے کام کرتے تھے کی گئی تاکہ آیندہ تکرار کسی امر مین نہو

حاکم ابراہیم ابن سری راجہ مونڈا نے حسب الحکم نیگ دی پرتوان جلیل القدر کے اسکو لکھا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی سوین مترجم زبان مونڈا

مہر حاکم ابراہیم

اصل سے اسکی صحت جان اندرسن مترجم زبان ملی نے واسطے گورنمنٹ
کے کی۔

گورنر جنرل باجلاس کونسل نے منظور کر کے تصدیق کی ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء

نمبر ۹۰

عہدنامہ پراگ ۱۸۱۸ء

عہدنامہ معاملات تجارت فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے مقررہ و منظور کردہ مسٹر والٹر سویل کریکرافٹ باختیارات مفوضہ آنریبل جان الکزنڈر بینرمین گورنر جزیرہ پرنس آف ویلس مع متعلقات۔

مرقومہ تاریخ ۷ ماہ رمضان ۱۲۳۳ مطابق شام تاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۱۸ عیسوی

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے موجود ہے وہ ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہو یا کسی دوسرے کا جو زیر حفاظت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوگا اوسکو لنگرگاہ اور علاقہ راجہ پراگ مین وہی حقوق اور فوائد حاصل رہین گے جو کسی رعایاے قوم دوست کو حاصل ہوتے ہین یا آئندہ حاصل ہونگے۔

شرط سوم

اور جہاز اور اسباب تجارت جو کسی رعایاے راجہ پراگ کا ہوگا اوسکو وہی حقوق اور فوائد حاصل ہونگے جو شرائط آئندہ مین مذکور ہین جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس اور کسی اور مقام زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس آف ویلس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

راجہ پراگ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجدید کسی عہدنامہ مسترد اور غیر مروج کے جو کسی اور قوم سے

یا کسی گروہ یا شخص خاص سے ہوا تھا نکرینگے جسکی رو سے کچھ ہرج یا مسدودی تجارت رعایاے انگریزی کی متصور ہوگی اور سواے اسکے رعایاے انگریزی سے کوئی اور محصول جو کسی اور علاقہ سے نہین لیا جاتا ہے طلب نکیا جائیگا۔

شرط پنجم

راجہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی حیلے سے بھی مستاجری کسی شے کی جو اوسکے ملک مین پیدا ہوتی ہے کسی ساکن یورپ یا امریکا یا کسی علاقہ غیر کو نہ دینگے مگر وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ ایسا نکرینگے جس سے انسداد تجارت رعایاے راجہ پراگ مقام پنانگ مین متصور ہو اور نہ وہ مستاجری کسی شی تجارت کی کسی شخص کو دینگے جیسا شرط پنجم مین درج ہے مگر ساکنان پراگ کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ہفتم

راجہ پراگ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی شخص رعایاے کمپنی کو پنانگ یا اوسکے متعلقات سے واسطے فروخت کے علاقہ پراگ مین لائیگا تو وہ اوسے فروخت کرنے نہ دینگے اور ہنوربل کمپنی بھی اسیطرح کی شرط بہ نسبت رعایاے پراگ کے پابندی رکھینگے کیونکہ قوانین انگلسیہ کسی صورت مین ایسے فعل کی اجازت کسی اپنے علاقے کے ملک مین نہین دیتے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ازدیاد صلح و دوستی باہمی ہر دو اقوام کی ترتیب ہوا ہے اور بواسطے آزادی تجارت و جہاز رانی فیما بین رعایاے فریقین بنظر فائدہ دونون کے اور اسکی ایک نقل راجہ پراگ نے اپنے پاس رکھی اور ایک نقل مسٹر والٹر سویل کریک ایفٹ اجنٹ ہنوربل گورنر مقیم پنانگ نے لی۔

اسپر مہر راجہ پراگ کی لگائی گئی واسطے صداقت روبرو ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے

تاکہ تکرار آیندہ درباب اوسکے پیدا نہون بلکہ یہ عہدنامہ مستحکم اور واسطے ہمیشہ کے ہووے

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی دبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلیس

نمبر ۹۰

ترجمہ اقرارنامہ پدیکا سری سلطان عبداللہ معلم شاہ جو ملک پراگ کا تخت نشین ہوا تھا اور جو مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلوپنانگ منجانب ہنوربل انگریزی الیسٹ انڈیا کمپنی کو دیا گیا تھا بطور دلیل اتفاق اور دوستی جو ہرگز تبدیل نہوگا جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین تاکہ دوستی اور اتفاق قائم رہے اور آج کی تاریخ سے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے —

شرط اول

شاہ پراگ اقرار کرتا ہے کہ وہ حدود درمیان ملک پراگ اور سالنگور واقع دریای برنام کے مقرر کریگا اور طرفین سے دست اندازی خلاف اوسکے نہوگی اور شاہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ کوئی فوج سالنگور مین بہ نجات نہین کرے گا اور نہ فوج کشی اوپر اوس ملک کے کریگا مگر رعایای پراگ کو اجازت وہان جاکر تجارت کرنے کی مطابق رسم ورواج تجاران دیگر ممالک جو وہان آمد ورفت کرتے ہین ہوگی —

شرط دوم

درباب عہدنامے کے جو فیمابین شاہ سالنگور اور مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلوپنانگ قرار پایا اور یہ شرط ہوئی کہ راجہ حسن ملک پراگ سے خارج کیا جاوے شاہ پراگ اپنی خوشنودی ظاہر کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ حسن کو اپنے پاس نہ آنے دینگے اور نہ اپنے علاقہ پراگ مین فروکش ہونے دینگے اور شاہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ متاجری کسی غیر کو نہ دینگے اور نہ کسی غیر کو آیندہ اپنا تحصیلدار مقرر کرینگے تاکہ

ملک مین کچھ فساد ہوا اور محصول ٹین کا جو ملک پراگ سے باہر جائیگا چہ دولر فی بار مقرر کرتی ہین
تاکہ تجارت ملک خوب کثرت سے زیادہ ہوا ور ترقی آبادی مین ہوا ور ہر ایک سوداگر مثل رعایای
گورمنٹ انگریزی و سیام و سالنگور وغیرہ کو حوصلہ پراگ مین آنیکا پیدا ہوا ور وہ آمد و رفت
باسایش کر سکین اور بلا وسواس ہر ایک لنگرگاہ اور مقام علاقہ مذکور مین آمد و رفت کرین اور
تجارت بلا مزاحمت واسطے ہمیشہ کے کرتے رہین —

یہ عہدنامہ ترتیب ہوا اور اوسپر بطور تصدیق چھاپ شاہ پراگ کی کی گئی اور حوالہ مسٹر جان
اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پانگ کے کیا گیا —

المرقوم ٦ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ سنہ ۱۲۴۱ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلیس

چھاپ
پدیوکا سری سلطان
عبد اللہ شاہ پراگ

نمبر ۹۱

اقرارنامہ پدیوکا سری سلطان عبد اللہ معلم شاہ ولد
جمال اللہ مرحوم جو حاکم الکب ملک پراگ کا تھا
اور یہہ اقرارنامہ ساتھہ کپتان جمیس لو اجنٹ ہنوربل ابرٹ
فولرٹن گورنر کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلیس اور سنگ پور
اور ملاکا کے ہوا تھا اور اوسکے حوالہ ہوا تھا اور یہہ
اقرارنامہ واسطے ہمیشہ کے جب تک گردش آفتاب و
ماہتاب قائم ہے قائم رہے گا —

چھاپ سلطان عبد اللہ
معلم شاہ بادشاہ پراگ

چھاپ راجہ مودا
متعلق پراگ

چھاپ راجہ بنداہارا
متعلق پراگ

چھاپ اورنگ کایا
بیسار پراگ

چھاپ اورنگ کایا
تمن گنگ سری پدیوکا راجہ

سلطان جو حکمران تمام ملک پراگ اور اوسکے متعلقات پر ہے آج کی تاریخ ماہ و سال
مذکورہ آئین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگلستان کو اب سے واسطے ہمیشہ کے علاقہ پلیو دینگ

اور جزائر سنگکور مع جمیع جزائر جو قدیم سے اب تک پراگ کے قبضے مین ہین اور جو متعلق پراگ کے
ہین سپرد کرتے ہین اس نظر سے کہ جزائر مذکور دزدان بحری و بری کو پناہ اور امن دیتے ہین
جو لوگ ساکنان کنارہ دریا اور ساکنین ملک کو دق اور تنگ کرتے ہین اور اونکے سامان اور
اسباب معیشت کو لوٹ لیتے ہین اور شاہ پراگ قوت اور سامان بنفسہ اسقدر نہین رکھتا کہ اون
دزدان کو نکال دے اس سبب سے شاہ پراگ نے اپنی مرضی اور خوشی سے جزائر مذکورین کو
حوالہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کر دیے کہ اونکے ماتحت رہین اور جنکو وہ مقرر کرین اونکے
زیر حکم رہین ۔

اس کاغذ پر بطور تصدیق آج کی تاریخ مہر یا چھاپ حاکم ملک پراگ پدیوکا سری سلطان
عبداللہ معلم شاہ کی مع اوسکے ارکین سلطنت کے لگائی گئی ۔

المرقوم ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہار شنبہ ۱۲۴۲ھ مطابق ۱۸ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جمیس لو کپتان

پولیٹکل اجنٹ ہنوربل گورنر با جلاس کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسل

مہر یا چھاپ شاہ پراگ
چھاپ راجہ مودا
چھاپ بندا ہارا
چھاپ ورنگ کیا ...
چھاپ متن گنگ

نمبر ۹۲

عہدنامہ جو فیمابین شاہ پدیوکا سری سلطان عبداللہ معلم شاہ
ابن جمال اللہ مرحوم کے جو حاکم اکبر اور حاکم ذی حق تمام ملک پراگ کا تھا
اور کپتان جمیس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو پنانگ
سنگاپور اور ملاکا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا

اور بقول اوسکے باہم تقسیم ہوئین اور یہ مثال آفتاب اور ماہتاب واسطے ہمیشہ کے قائم ہوا اور
ماورا اسکے یہ ایک دلیل دوستی اور اتفاق فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور شاہ پراگ کے
ہوا اور نیز فیمابین شاہ پراگ اور ہنوربل رابرٹ فولرٹن صاحب کے شاہ پراگ اپنی رضامندی
اور خوشی سے اقرار کرتے ہین کہ وہ مطابق شرائط درباب حدود پراگ کے اور درباب تصفیہ دیگر
مقدمات کے جو ساتھ راجہ سالنگور کے مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو
پنانگ وغیرہ نے کیے ہین کاربند ہونگے اور پتہ اون شرائط کے موافق تعمیل کرینگے جو شاہ نے
ساتھ مستر جان اندرسین مذکور کے بتاریخ ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ سنہ ۱۲۴۱ ہجری مین کیے ہین تمام
اہل کوا عہد ونکو مقرر ہے اور ما قبل تبدیل ہونے کے بیان ہوئے علاوہ اسکے شاہ مذکور اب
اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ساتھ راجہ سیام کے یا اوسکے کسی رئیس یا سردار یا رعایا کے اور نہ
راجہ سالنگور اور نہ اوسکے کسی رئیس یا رعایا کے ساتھ ایسی تحریرات جائز رکھینگے جو متعلق پولٹیکل
امور کے ہون یا درباب انتظام اور انتساق اوسکے ملک پراگ کے ہون معین رکھینگے شاہ مذکور
کسی اپنی رعایا کی رعایت نکرینگے جو اتفاق اور سازش شاہ سیام سے یا کسی اوسکے سردار یا رعایا سے
یا ساتھ راجہ سالنگور یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کے یا کسی اور سیام والے یا ملایا کے لوگون سے
رکھے گا جسکی نسبت علاقۂ پراگ مین کسیقدر یا کسیطرح کا فساد پیدا ہو یا اوسکے گورنمنٹ یا انتظام
مین مداخلت ہو۔

شرط دوم

شاہ پراگ کچھ نذر بنام نہاد بنگا مایا کسی اور نام کا خراج راجہ سیام یا کسی اوسکے گورنر یعنی حاکم
یا رعایا کو نہین دیگا اور نہ کبھی آئندہ راجہ سالنگور یا کسی سیام اور ملایا کے لوگون کو دیگا قطع نظر
اسکے شاہ مذکور اپنے علاقۂ پراگ مین راجہ سیام یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کی طرف سے کسی قاصد
یا فوج کو واسطے انتظام امورات ملکی کے نہ آنے دیگا اور نہ کسیطرح کی مداخلت اونکی امورات
انتظام ملک پراگ مین ہونے دیگا اور اسیطرح وہ اپنے علاقہ مین کسی قاصد یا فوج راجہ سالنگور
یا کسی اور سیام والے یا ملایا والے کے نہ آنے دیگا اور نہ کسی گروہ اشخاص یا راجگان یا ممالک
مذکورہ کا عہد ہذا کو اپنے ملک مین آنے دیگا اگر اوسکی توت صرف بتیس نفری سے بھی زیادہ نہو سکی مگر اور

ملک کے لوگون کو مثل سابق اجازت عام رہیگی کہ اگر تجارت بلا مزاحمت جس مقام لنگرگاہ اس علاقہ پراگ مین چاہین کرین اگر گروہ یا فوج از قسم مذکورہ بالا ملک پراگ مین منجانب راجگان وحاکمان وسرداران واشخاص مذکورہ بالا آوے گی یا کوئی راجگان وحاکمان وسرداران مذکورہ بالا رعایاے علاقہ پراگ کی ساتھہ اس سبب سے موافقت کرینگے کہ اوسکے ملک مین فساد واقع ہو یا کسیطرح کی مداخلت اوسکے انتظام ملک مین ہو تو ایسی حالت مین شاہ مذکور بھروسا اوپر دوستانہ مدد اور حفاظت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور آنریبل گورنر باجلاس کونسل پلوپنانگ وغیرہ کی رکھیگا جیسی وہ اب رکھتا ہے اور آیندہ بھی رکھیگا اور یہ مدد اور حفاظت جسطرح اور جس قدر مناسب متصور ہوگی وہ دینگے —

شرط سوم

کپتان جیمس لو بحیثیت اجنٹ آنریبل گورنر باجلاس کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس وعدہ کرتے ہین کہ اگر شاہ پراگ بایمانداری موافقت جزیرہ پرنس اوف ویلس کرینگے اور تمام اور ہر ایک شرط مندرجہ عہدنامہ ہذا پورا کرینگے تو اوسکو مدد انگریزی واسطے نکالدینے اوسکے ملک سے کسی سیام والے یا ملایا والے کو جسب مذکورہ بالا کسیوقت ملک پراگ مین بہ نیت پولیٹکل یا بارادہ کسیطرح مداخلت کرنے اوسکے انتظام ملک مین آوینگے دیجائیگی مگر درصورتیکہ وہ شرائط مندرجہ عہدنامہ جو اوسنے کیا ہے یا کسی شرط اوسکی پوری نکرینگے تو پھر فرض جو انگریزون پر اوسکی حفاظت اور مدد کا بخلاف اوسکے دشمنان کے رہے کالعدم متصور ہوگا اور اطمینان دوستی آنریبل گورنر باجلاس کونسل پیلوپنانگ وغیرہ معدوم ہوگی —

یہ عہدنامہ جو شاہ مذکور نے بخوشی ورضامندی تمام منعقد کیا ہے مصدق ساتھہ چھاپ یا مہر شاہ مذکور کے اور مہر اور دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو کے مع چھاپ اراکین ملک پراگ کے جو شریک اس عہدنامے کے ساتھہ اجنٹ کے ہین ہوا اور اجنٹ مذکور کے حوالہ ہوا تاکہ سند دوستی اور اتفاق فیمابین شاہ پراگ اور سرکار انگریزی کے رہے —

المرقوم ۱۸ اکتوبر ۱۸۲۶ء مطابق ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ۱۲۴۲ ہجری

دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جیمس لو کپتان

پولیٹکل ایجنٹ



نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۱

تتمہ عہدنامہ راجہ پراگ جو بصورت ایک چٹھی کے منجانب راجہ مذکور بنام اجنٹ کپتان جیمس لو صاحب کے تحریر ہوا — بعد القاب معمولی

چھاپ شاہ پدیوکا سری سلطان معظم شاہ راجہ پراگ

وہ جو حکمرانی اوپر ملک پراگ کے کرتا ہے یعنی پدیوکا سری سلطان عبداللہ معظم شاہ اطلاعاً اپنے دوست کپتان جیمس لو اجنٹ معزز جناب رابرٹ فولرٹن گورنر باجلاس کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلیس ملکا اور سنگاپورہ کو درباب ان معاملات کے تحریر کرتا ہے جنکی گفتگو شاہ اور اجنٹ کے درمیان آئی ہے

اول یہ کہ شاہ مذکور دریا کی راہ اگر مقام کوالموٹ قیام کریگا جہان اوسکا ارادہ ہے کہ ایک قلعہ مستحکم تعمیر کرے اور اوسمین فوج مناسب واسطے حفاظت اوسکے رکھے تاکہ تمامی دشمنان اور دزدان بحری دور رہین اور یہ فوج مسلح رہے گی اور شاہ مذکور انکو بطور ایسی فوج کے رکھیگا کہ ہر وقت تیار رہین کہ بروقت ضرورت اوسکی حفاظت کرین اور اوسکے حکم کی تعمیل کیا کرین اور یہ بھی ارادہ ہے کہ ایک مکان روبرو اوسکے مکان کے اور تعمیر ہوگا اوسمین جو کوئی صاحب اوسکی ملاقات کو آیا کرے وہ ایام قیام تک اوسمین فروکش ہوا کرے —

دوم یہ کہ شاہ مذکور ایک کشتی ہمیشہ طیار رکھیگا کہ خبر ضروری پیلوپنانگ کو پہنچایا کرے اور قطع نظر اسکے ایسی تدبیر کرے گا کہ آمد و رفت براہ تری دریاے پراگ اور دریاے کریان سے پیلوپنانگ تک جاری ہو —

سوم یہ کہ لکسیمینا اور شاہ بندر کو حکم ہوگا کہ جاکر کولیا پدور مین قیام کرین اوس مقام پر کہ جہان راجہ حسن سابق رہتا تھا اور بہ مدد اہلکاران مذکورین حسب الحکم شاہ مذکور اوس مقام پر ایک قلعہ تیار کرا دینگے اور لوگون کو جمع کرکے اوس طرف آبادی کرائینگے اس وسیلے سے جو لوگ پراگ مین تجارت کرتے ہین اونکو اطمینان اور اونکی حفاظت موجب قاعدہ سابق کے ہوا کریگی۔

چہارم یہ کہ شاہ مذکور اون اہلکاران کلان کو جو مقامات کورا او لاردت اوتردنگ اور سنگ کینگ اور پرواسمین رہتے ہین اور سازش دزدان بحری اور بری سے رکھتے ہین گرفتار کرکے نکال دیگا اور سب لوگون کو وہان اطلاع دیگا کہ اگر وہ دزدان بحری و بری کو اپنے پاس آکر رہنے دینگے اور اگر کوئی انگریز تلاش دزدان مذکور مین ہیانگ سے آویگا تو بگناہ بھی مجرمان کے ساتھ نقصان اوٹھائینگے۔

پنجم

یہ کہ تمام تجاران علاقۂ پراگ کی پرورش رہیگی اور اونکی تجارت مین تاہل نہوگا بلکہ ہر طرح کی کوشش ہوگی کہ حساب بائع اور مشتری کا جلدی سے طے ہوجائے اور اگر کسی رعایا یا کسی اور شخص کی نسبت تدابیر سخت درکار ہونگے تو شاہ مذکور وہ بھی عمل مین لائیگا تاکہ حساب تجاران جلدی طے ہوجاسے اور کوئی اس علاقے کا آدمی اونکو کسیطرح کی تکلیف نہ دے۔

ششم

یہ کہ شاہ پراگ ایسے شخص کو جو بفریب یا زبردستی علاقۂ انگریزی سے کسی شخص کو لے آئیگا ملک سے خارج کردیگا اور اگر وہ شخص جسکو وہ لے آئیگا دستیاب ہوگا تو اوسکی اطلاع ہنوربل گورنر پلوپنانگ کو دیجائیگی اور اوسکو روک رکھا جائیگا تاکہ یہ جرم کلیۃً موقوف ہوجائے۔

ہفتم

یہ کہ جب تک ملک کا بھی بندوبست ہوجائیگا تو شاہ مذکور اپنی رعایا کو حکم دیگا کہ برنج

وسخود با فراط بوئین اور مرغی اور مویشی بکثرت پرورش کرین تاکہ اوسکی رعایا اور باشندگان علاقہ انگریزی باہم فائدہ مند ہوں —

ہشتم

یہ کہ شاہ مذکور کا ارادہ ہے بلکہ وہ ایک لایق آدمی واسطے تحصیل اشیا مثل ٹین وغیرہ اجناس جو باہر جاتے ہین مقرر کرینگے —

اگر کوئی تجار رعایای شاہ مذکور مین سے لنگرگاہ انگریزی مین وارد ہو اور اوسکی پاس روبنہ موجود نہوگا تو وہ بموجب رسم مستمرہ کے صفدار سرکار ہوگا —

نہم

یہ کہ شاہ مذکور کی مرضی ہے کہ اپنے علاقے مین مدارس مقرر کرے اور نہایت خوش ہوگا اگر اوسکا دوست کپتان جیمس لو اچھے ہوشیار مدرس پلوپنانگ سے بھیجکر اس امر مین اوسکی مدد کرین اور اگر شاہ مذکور کسی لڑکی یا لڑکون کو واسطے تعلیم علوم ضروریہ کے بھیجے تو اوسکو یقین اور امید ہے کہ اونکی پرورش اور پرداخت اچھی ہوگی —

ان تمام امور کو شاہ مذکور بخوشی تمام منظور کرتے ہین

المرقوم ۲۳ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ مطابق ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ عیسوی

ترجمہ نقل کاغذ کا صحیح ہے

دستخط جیمس لو کپتان

پولیٹکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۴

سالنگور

عہدنامہ تجارت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور جو مسٹر والٹر سول

کر کرافت صاحب نے باختیار عطیہ ہنوربل جان الگزنڈر بازمن صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس اور اوسکے متعلقات سے کے قرار دیا بتاریخ ۲۰ شوال سنہ ۱۲۳۳ مطابق ۲۲ اگست سنہ ۱۸۱۸ع

شرط اول

صلح اور دوستی جواب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور کے موجود ہے وہ واسطے ہمیشہ کے رہے گی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت ارزان رعایائے انگریزی یا کسی دوسرے شخص کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہو تمام لنگرگاہاں اور مقامات علاقہ راجہ سالنگور میں وہ حقوق اور فوائد حاصل کرینگے جو کسی رعایائے قوم کے لوگون کو حاصل ہوتا ہے یا آینده حاصل ہوگا

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت رعایائے راجہ سالنگور کو بھی وہی حقوق اور فوائد حسب منشاء شرط بالا اوسوقت تک حاصل ہونگے جب تک وہ لنگرگاہ متعلقہ کارنوالس یا کسی اور مقام ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس میں مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی مستر دیا منسوخ عہدنامہ کو جو کسی اور قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ یا کسی خاص شخص کے ساتھ ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا فتور یا ہرج تجارت رعایائے انگریزی میں واقع ہوتا ہو بلکہ وہ لوگ کسیطرح کے محصول اور ابواب سے بری رہینگے جو کسی اور علاقہ کی رعایا سے نہیں لیا جاتا۔

شرط پنجم

راجہ سالنگور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ کسی حیلے سے متاجری کسی اشئے تجارت پیداوار ملک کی کسی اور شخص یا اشخاص کو جو ساکن یورپ یا امریکا یا کسی ملک غیر کا ہو گا نہ دے گا بلکہ وہ رعایائے انگریزی کو اجازت دیگا کہ اگر خرید ہر قسم کے اشیائے تجارت کی مثل اور لوگون کے کریں۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ یا اقرارنامہ ایسا مقرر نہین کرینگے جس سے ہرج یا فتور تجارت رعایاے راجہ سالنگور مین واقع ہو جو اکر پناںگ مین تجارت کرتے ہین اور نہ وہ کسی خاص شخص کو متاجری اشیاے تجارت کی دینگے جیسا شرط پنجم مین مذکور ہے بلکہ ساکنان سالنگور کو اجازت دینگے کہ آکر ہر قسم کی اشیاے تجارت مثل اور لوگون کے خرید کرین —

شرط ہفتم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص رعایاے انگریزی کمپنی کو پناںگ یا اوسکے متعلقات اضلاع سے واسطے فروخت کے ملک سالنگور مین لائیگا تو وہ اوسکو فروخت کرنے نہ دیگا اور ہنوربل کمپنی پر بھی فرض ہوگا بموجب ویسی ہی شرط کے نسبت رعایاے سالنگور کے کیونکہ قوانین انگریزی کسی وجہ سے ایسے فتیح کا رواج کسی اپنے ملک مین جائز نہین رکھتے

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ موجب شرائط بالا کے واسطے ترقی صلح و دوستی دو گورنمنٹ کے قرار پایا ہے اور واسطے محفوظ رکھنے آزادی تجارت و جہازرانی درمیان اوسکی رعایا کے بنظر فوائد فریقین اور اسکا ایک مسودہ راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھا اور ایک مسٹر والٹر سول کر یگرا فٹ اجنٹ ہنوربل گورنر پناںگ نے اس کاغذ پر مہر راجہ سالنگور کی واسطے تصدیق کے لگائی گئی کہ صداقت اوسکی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی پر ثابت ہو تاکہ آیندہ کچھ تکرار اس بارے مین پیدا نہو بلکہ یہ واسطے ہمیشہ کے ہو اور استحکام کے ساتھ ہمیشہ جاری رہے —

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ
پرنس اوف ویلس

نمبر ۹۵

عہدنامہ صلح ودوستی فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی وسری سلطان ابراہیم شاہ راجہ سالنگور جو مسٹر جان اندرسین نے باختیارات عطیۂ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ اوراوسکے متعلقات کے قرار دیا —

بمقام قلعہ سالنگور تاریخ ۵ ماہ محرم ۱۲۴۱ سنہ ہجری مطابق ۲۰ ماہ اگست ۱۸۲۵ سنہ عیسوی

شرط اول

چونکہ واسطے دوستی وصلح فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ سالنگور مدت مدید سے جاری وقائم تھے اوراوسکا استحکام ایک صلحنامہ تجارت سے جسمین آٹھہ شرائط درج ہوئی تھین یا اور مسٹر والٹر سیول کریکرافٹ نے بتاریخ ۲۰ ماہ شوال ۱۲۳۳ سنہ مطابق ۲۲ ماہ اگست ۱۸۱۸ سنہ عیسوی بنابر تسہیل امور تجارت فیمابین ہردواقوام کے قرار دیا تھا اب یہ وعدہ فیمابین راجہ سالنگور اور مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ قرار پایا کہ صلحنامہ مذکور کی تائید دوبارہ ہوا اور یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے بلا مزاحمت قائم رہے —

شرط دوم

راجہ سالنگور ساتھہ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ کے وعدہ کرتے ہین کہ تاریخ عہدنامہ حال سے ہمیشہ سرحد فیمابین علاقہ پراک اور سالنگور کے دریا برنام قرار پاوے اور کوئی فوج بحری یا بری سالنگور کی علاقہ پراک اور اوسکے متعلقین مین نہ جائیگی اور نہ راجہ سالنگور کسیطرح کی مداخلت انتظام ملک پراک مین کرینگے کیونکہ وہ اب حوالہ راجہ پراک کے ہوگیا ہے بشرطیکہ جہاز سوداگری سالنگور کے مجاز جانے پراک کے واسطے تجارت کے بموجب رسم دیگر تجارت جو وہان جاتے ہین تصور کئے جائین —

شرط سوم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ راجہ حسن کو لکھے گا کہ وہ علاقہ پراک سے فوراً مع سنگی بدور سے جہان اب وہ مقیم ہے روانہ ہوا اور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز راجہ حسن کو پھر وہان جانے کی اجازت نہین دیگا اور نہ کسیطرح انتظام ملک پراک مین مداخلت کرنے دیگا اور یہ بھی راجہ حسن کو

ممانعت ہوگی کہ وہ ملک مذکور سے کسی آدمی کو جو راضی نہو اپنے ہمراہ لاوے۔

شرط چہارم

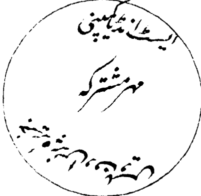
اور راجہ سالنگور اقرار کرتے ہین کہ وہ دزدان بحری کو اپنی علاقہ کسی مقام پر آنے کی اجازت ندینگے اور پیلوپنانگ بھی ایسی ہی شرط اپنے علاقے کے واسطے کرتے ہین۔

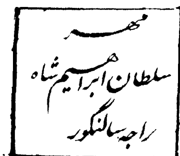
شرط پنجم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ گرفتار کرکے واپس پیلوپنانگ کو بھیجدیگا اگر کوئی مجرم مثل دزد بحری و دزد بری و مجرم قتل و دیگر مجرمان جرائم فراری ہوکر سالنگور مین آویگا اور اگر کوئی ایسا مجرم سالنگور سے پیلوپنانگ مین فراری ہوکر جاویگا تو گورنر پیلوپنانگ بھی اوسکی نسبت ایسی ہی شرط مرعی رکھین گے۔

شرط ششم

یہ عہدنامہ فیمابین راجہ سالنگور اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے برضامندی طرفین اس مراد سے قرار پایا کہ صلح اور دوستی باہم ترقی پر رہے اور یہ اوسوقت تک جاری رہے جب تک آسمان گردش مین ہے اور اوسپر آفتاب و ماہتاب دورہ کرتے رہین اور یہ عہدنامہ روبروے تمام حاضرین کے قرار پایا اور اوسپر چھاپ راجہ سالنگور کی اور مہر ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی لگائی گئی اور دو نقول اسکی طیار ہوئین ایک راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھی اور دوسری ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے۔





دستخط جان اندرسین
پولیٹکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جان اندرسین
پولیٹکل اجنٹ

المرقوم ۲۶ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ع

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس آف ویلیز

نمبر ۹۶

عہدنامہ انگریزی ساتھ رام بوی کے تاریخ ۳۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۱ع

عہدنامہ دوستی و اتفاق مدامی فیمابین سوپریم گورنمنٹ ہند اور راجہ علی پنگھولو و امپت سکس جو حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین —

دفعہ اول

منجانب گورنمنٹ انگریزی کے رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس آف ویلیس ملاکا اور اونکے متعلقات اور منجانب رام بوی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی مذکور اور پنگھولو اور امپت سکس —

بطور دلیل خوشنودی اور نیک نیتی سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہند اور نیز وجہ عدم میلان طبع نسبت قبضہ کرنے اون علاقجات کے جو بواجبی حسب رواج اور رسم قدیم اونکے متدعویہ نہین ہو سکتے تمام دعوی فرمابرداری بطور رعایائے انگریزی کے جو باشندگان رام بوی پر موجب عہدنامجات کے جو فیمابین اونکے اور ڈچ کے قرار پائے ہین واجب تھا دست بردار ہوتے ہین اور براہ خوشنودی مزاج آج کی تاریخ سے منشار عہدنامجات مذکور کو منسوخ کرتے ہین اور حاکمان رام بوی اور اوسکے متعلقات کو بطور ریاست آزاد تصور کرینگے —

شرط اول

سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہندوستان بموجب اسکے منظور کرتے ہین کہ راجہ علی اور پنگھولو اور امپت سکس سردار رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین —

شرط دوم

انگریز اور رام بوی والہ براہ دوستی اور باہمی راستی اور دیانت اور صفائی قلب سے اقرار کرتے ہین کہ رام بوی والے مرتکب کسی بدوضعی کے کسیطرح نسبت انگریزون کے نہونگے اور انگریز بھی کسیطرح مرتکب بدوضعی کے نسبت رام بوی والونکے نہونگے رام بوی والون کو سچا ہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد انگریزی مین یا کسی شہر مین جو انگریزون کے قبضے مین ہے مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور انگریزون کو بھی نچاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد ماتحت رام بوی مین مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور رام بوی والے ہر ایک تنازع اپنی سرحد کے اندر کا جو بموجب اپنی مرضی اور مزاج ملک کے فیصلہ کرینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم انگریزی کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج رام بوی والون کو ہو تو رام بوی والے خود وہان جاکر اونکی تنبیہ نہین کرینگے بلکہ اول رپورٹ انگریزون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر انگریزون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم رام بوی والون کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج انگریزون کو ہو تو انگریز خود وہان جاکر تنبیہ اونکی نکرینگے بلکہ اول رپورٹ رام بوی والون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر رام بوی والون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر رام بوی جو نزدیک ملک انگریزی کے واقع ہوا اور وہان کسیوقت مین اجتماع فوج بری یا بحری کا ہوا اور حاکم انگریزی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو رام بوی والہ رئیس کو صاف سبب بیان کر دینا چاہیے اور اگر کوئی مقام یا شہر انگریزی جو نزدیک ملک رام بوی کے ہو اور وہان کسیوقت اجتماع فوج بری یا بحری کا ہو اور رئیس رام بوی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو انگریزی رئیس کو صاف سبب بیان کر دینا چاہیے۔

شرط چہارم

بیچ اون مقامات کے جو رام بوی والون کے اور انگریزون کے سرحدی ہے اگر انگریزونکو شبہہ واقع ہو کہ ایسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چھٹی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے سردار رام بوی والہ کے پاس بھیجے اور یہ سردار بھی اپنے آدمی

اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کراویگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہوجاے اور اگر رام پوئی والون کو شبہہ واقع ہو کہ کسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار رام پوئی ایک چھٹی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے صدر انگریزی کے پاس بھیجے اور یہ سردار اپنے آدمی اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کرویگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہوجاے —

شرط پنجم

اگر کوئی رعایا رام پوئی فراری ہوکر کسی علاقہ سرحد انگریزی مین جاکر رہے تو رام پوئی والے کو نچاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی کرین یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد انگریزی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر انگریزون کو اختیار رہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی فراری ہوکر کسی علاقہ سرحد رام پوئی مین جاکر رہے تو انگریزون کو نچاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد رام پوئی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر رام پوئی والون کو اختیار رہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین —

شرط ششم

تجاران رعایاے انگریزی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقہ رام پوئی مین کرسکتے ہین اور رام پوئی والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی تمام دینگے اور تجاران رعایاے رام پوئی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقہ انگریزی مین کرسکتے ہین اور انگریز اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی دینگے اور رام پوئی والے جو علاقہ انگریزی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اور انگریز علاقہ رام پوئی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اونکو چاہیے کہ جہان جائین وہان کی رسوم اور رواج کی پابندی کرین اگر اونکو واقفیت رسوم و رواج سے نہو تو افسران مقام خواہ انگریز ہون اور خواہ رام پوئی والے اونکو آگاہ کردینگے اگر کوئی رعایاے رام پوئی مین سے ملک انگریزی مین جاے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے

اور اگر کوئی رعایای انگریزی مین سے ملک رام پوئی مین جائے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے۔

شرط ہفتم

راجہ علی اور سنگھولوا ورہیت سکس بنظر ترقی حفاظت تجارت اور جہازرانی کے دزدان بحری کی حمایت نہین کرینگے بلکہ بخلاف اسکے وہ کوشش تمامتر درباب انسداد دزدی کے کرینگے اور مجرمان کو سزائے قرار واقعی دینگے تاکہ اورونکو عبرت ہو اور انگریز بھی ایسا ہی کرینگے۔

شرط ہشتم

اگر اونکو دریافت ہو کہ کہین ارادہ دشمنی ہو رہا ہی تو وہ کوشش کرینگے کہ ارادہ دشمنون کا فسخ ہو جائے اور انگریزی سردار ملاکا کو فوراً اس امر کی اطلاع دینگے۔

آٹھ شرائط اس عہدنامے کی بزبان ملایان تحریر ہوئین اور بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء ترتیب پاکر طی ہوئین اور دو نقول طیار ہوئین اور دونون پر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹسن صاحب کی منجانب انگریزی اور راجہ علی اور سنگھولوا ورہیت سکس منجانب رام پوئی اور اوسکے متعلقات کے ہوئین اور ایک اونقل اسکی طیار ہوکر واسطے تصدیق گورنر جنرل بہادر بنگالہ کے مرسل ہوگی اور جب تصدیق ہوکر وہ نقل واپس آئے گی تو دونون نقول باقیماندہ مین اوسقدر عبارت اور درج ہوگی تاکہ اوس سے ظاہر ہو کہ وہ عہدنامہ اوسوقت تک جاری رہے گا جب تک زمین وآسمان قائم ہین مگر اس عہدنامے کی اسیوقت سے بلاتامل طرفین تعمیل کرینگے۔

اسکی تصدیق بعد ازین آگئی

نمبر ۹۷

عہدنامہ دوستی جوتا دور آفتاب وماہتاب فیمابین حاکمان انگریزی ہند اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے جو حکمران اوپر رام پوئی اور اوسکے متعلقات کے ہین قائم اور مستحکم رہیگا۔

منجانب انگریزان کے ہنوربل رابرٹ ابٹسن صاحب رزیڈینٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا اور اونکے متعلقات کے اور منجانب رام پوئی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی اور پنگھولو

آٹھہ سکس کے وعدہ کرتے ہین کہ اس ملک کا یعنی جو زیر حکم انگریزون کے ہے اور جو ماتحت بیان مذکور کے ہے بعد ازین انصاف کے ساتھہ انتظام کیا جاویگا اور ہر ایک اپنی اپنی رسوم اور رواج کے موافق حکمرانی کرینگے اور ایک دوسرے کے حق پر دست اندازی نکرینگے۔

گورنمنٹ انگریزی بموجب عہدنامہ حال کے تمام سابق کے عہد اور مواثیق کو جو فیما بین رام بوی اور گورنمنٹ ڈچ کے اور گورنمنٹ حال انگریزی کے ہوئے ہین اونکو منسوخ اور مسترد کر کے یہ عہدنامہ گورنمنٹ رام بوی کے ساتھہ صرف قائم کرتے ہین اور دیگر گورنمنٹ کو اوس سے خارج تصور کرتی ہین

اول

یہ کہ منجانب گورنمنٹ انگریزی راجہ علی اور سنگھو لو حال آٹھہ سکس کے حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے منظور ہوے۔

دوم

یہ کہ اس عہدنامہ کے موجب گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ رام بوی دوستی قائم کرتی ہین جو ہمیشہ جاری رہے گی اور گورنمنٹ رام بوی ہرگز کوئی امر خلاف گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگی اور گورنمنٹ انگریزی اپنی طرف سے اوسیطرح دوست گورنمنٹ رام بوئی کے رہینگے اور نہ حملہ ایک دوسرے پر کرینگے اور نہ ایک دوسرے کے علاقے پر قبضہ کرینگے۔

گورنمنٹ رام بوئی کو اختیار ہوگا کہ اپنے علاقے مین حکمرانی بموجب اپنی رسوم اور رواج کے کیا کرین۔

سوم

یہ کہ اگر کسی مقام ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے کسی رعایاے رام بوی کے لسنبت بدوضعی ظہور مین آئیگی تو گورنمنٹ رام بوی اوس مقام پر حملہ آور نہون گے بلکہ گورنمنٹ رام بوی اول گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی کیفیت لکھین گے اور دادخواہی اوسکی کرینگے اگر تحقیقات مین ثبوت جرم لسنبت رعایاے انگریزی کے ہوگا تو اوسکو سزا بموجب قواعد انگریزی کے ملے گی اور اگر ایسا امر لسنبت رعایاے انگریزی کے کسی رعایاے گورنمنٹ رام بوئی سے ظہور مین آئے گا تو گورنمنٹ انگریزی اپنے اختیار سے اوس مقام کو تہمت و تاراج نکرینگے مگر اول گورنمنٹ

رام پوری کو اوسکی کیفیت سے اطلاع دینگے اور گورنمنٹ رام پوری تحقیقات اوسکی کرکے
انصاف کو کام مین لائینگے اگر جرم بنسبت رعایاے رام پوری کے ثابت ہوگا تو مجرم کو سزا
مطابق جرم کے ملیگی۔

اگر کسی مقام سرحدی متصلہ علاقہ انگریزی مین بلیا ہی جنگ کی مثل اجتماع فوج کشی وغیرہ
ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی دریافت حال اجتماع مذکور کرینگے تو سرداران رام پوری وجہ اوسکی بیان
کرینگے اور منجانب گورنمنٹ انگریزی بھی ایسا ہی وعدہ اطلاع دہی گورنمنٹ رام پوری کرتے ہین۔

چہارم

یہ کہ درباب سرحد کے جس سے تفریق علاقہ رام پوری اور علاقہ انگریزی کی ہوگی اگر انگریزونکو
کوئی مقام سرحد او بصاحت معلوم نہوگا تو وہ ایک چھٹی رام پوری کو تحریر کرکے اپنے آدمیون کے
ہاتھ روانہ کرینگے اور رام پوری کی طرف سے بھی افسر چند اونکے ہمراہ ہوکر مقام مشکوک پر جاکر
تصفیہ اوسکا بطریق دوستانہ کرینگے اور اگر گورنمنٹ رام پوری کو شبہہ درباب کسی سرحد اپنی کے
ہوگا اور وہ جانینگے کہ درست اور صحیح سرحد انکو معلوم ہو تو وہ بھی ایسا ہی کرینگے اور اپنے آدمی
افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجینگے اور وہ بھی اوسیطرح اونکے ہمراہ جاکر تصفیہ دوستانہ
مقام مشتبہ کا کرینگے۔

پنجم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ رام پوری مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا تو رام پوری والے
مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو وہان گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ
انگریزی کو کرکے استدعا اوسکی واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا
کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ ندینگے۔

اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مفرور ہوکر علاقہ رام پوری مین پناہ گزین ہوگا تو گورنمنٹ
انگریزی مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ
رام پوری کو کرکے استدعا اوسکے واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ رام پوری کو اختیار حاصل
ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ ندینگے۔

ششم

یہ کہ انگریزی سوداگر اپنے جہاز ہاے سوداگری لیجا کر کسی مقام علاقہ رام بوئی مین جہان چاہین تجارت کر سکینگے اور گورنمنٹ رام بوئی ایسے تجار کی اعانت کرینگے کہ اوسکو وقت کسیطرح نہو اور تجاران رام بوئی بھی اپنے جہاز ہاے سوداگری لیجا کر لنگر گاہان انگریزی مین جہان چاہینگے تجارت کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی اونکی حفاظت کریگی —

اگر کوئی ساکن رام بوئی چاہے کہ علاقۂ انگریزی مین جاے یا کوئی رعایاے انگریزی چاہے کہ علاقۂ رام بوئی مین جائے تو اونکو متابعت رسم ورواج ملک کی کرنی ہوگی اور اگر وہ لوگ ناواقف رسوم ورواج سے ہونگے تو حاکم مقام مذکور کا اوسکو آگہی اونسے دیگا اور اوسکے اگر کوئی ساکن رام بوئی کسی مقام علاقۂ انگریزی مین جائیگا تو اوسکو متابعت حکم حاکم مقام مذکور کی کرنی ہوگی اور اسیطرح ساکن علاقۂ انگریزی جو علاقہ رام بوئی مین جائیگا اوسکو تعمیل حکم حاکم کرنی ہوگی —

ہفتم

یہ کہ راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے دزدان بحری کو اپنے لنگر گاہون مین رہنے نہ دینگے بلکہ کوشش تمام تر بیچ حفاظت تجاران کے کرینگے اور اسطرح ان بدمعاشونکا قلع قمع کرینگے اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی وعدہ کرتے ہین —

ہشتم

یہ کہ اگر راجہ علی اور پنگھولو چار سکس کے کوئی فعل بہ دشمن کا سنینگے تو وہ کوشش حتی الامکان ایسی کرینگے کہ وہ قوہ سے فعل مین نہ آئے اور اوسکی اطلاع بھی دینگے —

یہ آٹھون شرائط زبان ملی مین تحریر ہوئین اور آج کی تاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء مطابق حساب عربی کے ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۴۷ کے تحریر ہو کر مقرر ہوئین اور دو نقول اسکی اوسی مضمون اور تاریخ کی طیار ہو کر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹ سن صاحب سے منجانب گورنمنٹ انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کی اوسپر ہوئی —

ایک اور نقل اسکی طیار ہو کر واسطے منظوری رائٹ ہنوربل گورنر جنرل کے بنگالہ کو بھیجی جائیگی اور جب وہ تصدیق ہو کر واپس آئیگی تو اوسکی اطلاع دیجائیگی اور ان دونون نقول پر تصدیق مذکور

درج ہوگی تاکہ آئندہ اوسمین کچھ تبدیلی نہو اور اوسکا منشا صحیح معلوم ہو جب تک دنیا قائم ہے

یہ بھی درج ہوتا ہے کہ یہ شرائط بایمانداری ہردو فریق سے تعمیل ہونگی

دستخط آر ابٹسن

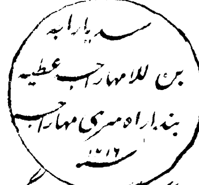
رزیڈنٹ سنگاپور جزیرۂ پرنس اوف ویلس و ملاکا

گواہان دستخط

دستخط ڈبلیو ٹی لوئس

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

دستخط جی ایل ہوٹس بوت

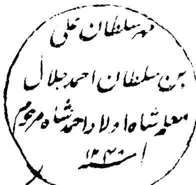


مارانگات کپیاہ مہاراجہ پنگہولو

للا مہاراجہ

سری مہاراجہ بنگسا بالانگ

منڈالکہ اندیکا



یہ مہر علی راجہ حاکم

رام بوبی کی ہے

جاکسوراہ

نمبر ۹۸

اقرارنامہ سرحد رام بوی — ۹ جنوری ۱۸۱۸ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن صاحب گورنران کونسل پلوپنانگ سنگاپور و ملاکا و رسیمول گارلنگ صاحب رزیڈنٹ کونسل ملاکا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ابنگ دی پرتوان بسار رام بوی کا راجہ علی اور انگ دی پرتوان موڈا شریف شعبان بن ابراہیم القادری مع داتو پنگہولو للا مہاراجہ اور سیدا راجہ اور د تواٹھہ سکس رام بوی کے یعنی داتو گمپار مہاراجہ اور داتو ماران بانگسا اور داتو سانگسورا اور راو بنگسا بلانگ اور داتو سا راجہ اور داتو اندیکا اور داتو منڈالیکا اور داتو سنڈا مہاراجہ جواب آجکی تاریخ

سو اسطے مقرر کرنے سرحد فیما بین علاقجات ملاکا اور رام بوی کے تجویز ہوئے ہین سرحد مذکور بہتر طرفین مقرر ہوئی اور ذیل مین درج ہوتے ہین اول یہ کہ دریاے جنی کے دہانے سے بکت برنام تک اور وہان سے بکیت جلوٹونگ پھر وہان سے بکیت پنوس تک اور وہان سے جگراٹ مانجھی تک وہان سے لبوتا لہان تک اور وہان سے دوسون پرنخی تک اور وہان سے دوسون کیپر تک اور وہان سے بولون نکاتک اور وہان سے بکیت پنوس تک

مذکورہ بالا سرحد مابین رام بوئی اور ملاکا کے ہین اور انکو ہمنے باسیانداری تحقیق کیا ہے اور یہ فیما بین انگریزی کمپنی اور رام بوی کے تا قیام آفتاب وماہتاب قایم رہینگے یہ ہرگز تبدیل ہون گے اور نہ یہ اقرارنامہ تبدیل ہوگا۔

آئندہ جو کوئی حاکم گورنمنٹ ملاکا کا ہوگا یا گورنمنٹ رام بوی کا ہوگا وہ اس اقرارنامہ کا لحاظ رکھکر تعمیل اسکی کریگا۔

اور سوا اسے ازین ہم ہردو فریق معاہدین تمام اقرارنامجات اور تحریرات جو سابق دربارہ حدبندی علاقجات ملاکا اور رام بوی کے ہوئے ہین منسوخ کرتے ہین۔

اس اقرارنامے کے دو پرت تیار ہوئے دونون کا ایک ہی مضمون اور تاریخ ہے ایک گورنمنٹ ملاکا کے پاس رہیگی اور دوسری پرت رام بوی کے پاس بنظر صداقت اقرارنامہ بالا کے ہردو فریق معاہدین نے اپنی مہر اور دستخط اسپر کردیے اور گوابان نے بھی دستخط کیے۔

عبد الواحد عبد الرحیم ساکن ملاکا نے بمقام نانگ موضع سنگی سوپوت مین بتاریخ ۹۔ جنوری ۱۸۳۲ء مطابق ۱۹۔ ماہ شعبان ۱۲۴۷ھ کے تحریر کیا۔

مہر اپنکا دی پرتوان لیسار اور مودا رام بوئی کی ہوئی۔

مہر دہ تنگھو لوکی بھی ہوئی

+ نشانی داتو کمپیار

+ نشانی مارا بانگ

+ نشانی سانگسورا

+ نشانی بانگسا مالانگ

+ نشانی سامیاحب

+ نشانی اندیکا

+ نشانی باندالیکا

+ نشانی سنندا

دستخط میتھو پول لفٹنٹ

دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل

دستخط ٹی جی نیو بولڈ

متعلق ۲۳ مندراس پیادگان

دستخط جی بی وسترہوٹ

نمبر ۹۹

اقرارنامہ حدبندی ساتھ جوہول کے بتاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۲ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن گورنران کونسل پلوپینانگ سنگاپورا اور ملاکا کے اور سیمول گارلنگ رزیڈینٹ کونسلر ملاکا کی منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتوپنگولو جوہول سیاوہ پرکاسا اسوقت حدود فیما بین علاقجات ملاکا اور جوہول کے روبرو اینگ دی پرتوان موڈا رام ہو جی کے یعنی شریف شعبان اور داتو نیکاولولا مہاراجہ قرار دیکر طرفین حدود مفصلۂ ذیل کو منظور کرتے ہین ـ

نام حدود یہ ہین اول بکت پتوس سے سالمیا کروہ تک اور وہانسے لوبو پلانگ اور وہانسے لوبو بناون تک برابر کنارہ رہت دریاسے بجانب ملاکا اور بجانب چپ کنارہ دریاے مذکور کے علاقہ جوہول کا واقع ہے یہ حدبندی فیما بین ملاکا اور جوہول کے ہے معنی رکان اور لوداگ اور کاملڈاکا اور ہیاتھ تمام ماتحت حکومت جوہول کے ہین ـ

ہمنے یہ مقرر کین اور منظور کین جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین عہد فیما بین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جوہول کے منسوخ یا تبدیل نہوگا جیسا اوپر مذکور ہوا ہے ـ

اور سواے اسکے جو کوئی حاکم ملاکا اور جوہول کا بعدازین ہوگا وہ اسی کے مطابق

مطابق ایمانداری سے عمل کریگا۔

آج کی تاریخ سے ہم منجانب فریقین تمام تحریرات اور گفتگو جو درباب حد بندی ملاکا اور جو ہور کے سابق ہوئی ہین منسوخ اور مسترد کرتے ہین۔

دو نقول اس عہدنامے کے تیار ہوے ہین اب ایک ملاکا مین اور دوسری جو ہور مین رہے گی۔

بنظر تصدیق عہد مذکورہ بالا کی مہر اور دستخط ہر ایک شخص کے اسپر لگائی گئی

المرقوم مقام ملاکا بتاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۸ء مطابق ۲۷ ماہ محرم ۱۲۵۴ھ

نمبر ۱

عہدنامہ ساتھ جوہور کے

جو کرنیل فارکیوہار صاحب نے ساتھ عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور کے ہے۔ شاہ مین کیا
عہدنامہ امور تجارت فیمابین منوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن
شاہ راجہ جوہور پاہانگ مع متعلقات کے منعقدہ منجانب منوربل ایسٹ انڈیا کمپنی
بوساطت میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باختیارات مفوضہ منوربل جان الگزنڈر بانرمین صاحب
گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات اور منجانب سلطان جوہور پاہانگ وغیرہ بوساطت جعفر
راجہ موودا مقام ریہو باختیارات عطیہ سری سلطان عبدالرحمن شاہ

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب بخوشی طرفین فیمابین منوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ وغیرہ کے جاری اور ساری ہے ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

کشتیاں اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا یا کسی شخص محفوظ منوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہوگا اوسکی نسبت وہی فایدہ اور رعایت اور حقوق مرعی رکھے جاینگے جو کسی دوست کی اسباب وغیرہ کی نسبت مرعی ہین اور آیندہ مرعی ہونگے بیچ لنگرگاہان علاقہ جوہور اور پاہانگ اور لنجن اور ریہو اور

اور دیگر مقامات متعلقہ سری سلطان عبد الرحمن شاہ کے —

شرط سوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے سری سلطان عبد الرحمن شاہ کا ہوگا اوسکی نسبت بھی ویسے ہی فائدے اور رعایت اور حقوق لنگر گاہان قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ جزیرہ پرنس اوف ویلس ہن مرعی رہینگے —

شرط چہارم

سری سلطان عبد الرحمن شاہ ممدوح کوئی عہدنامہ مستردشدہ یا ممنوع شدہ کی تجدید نہین کریگا جو اونسے سابق کسی قوم یا گروہ مردمان یا کسی خاص شخص کے ساتھہ کیا ہو اور جس سے کسیقدر انسداد یا موقوفی تجارت رعایاے انگریزی متصور ہو سواے اسکے رعایاے انگریزی پر کوئی محصول یا ابواب جو کسی اور قوم کے لوگون سے نہین لیے جاتے ہین قائم نہونگے —

شرط پنجم

سری سلطان عبد الرحمن شاہ ممدوح یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے متاجری کسی اشیاے تجارت کی جو پیداوار اوسکے ملک کی ہوگی کسی شخص ساکن یورپ یا امریکا یا باشندہ ملک کو نہین دینگے —

شرط ششم

یہ صاف اور بشرح بیان کیا ہے کہ یہ عہدنامہ جو بموجب شرائط مذکورہ بالا کے قرار پایا ہے اس مراد سے ہوا ہے کہ صلح اور دوستی زیادہ ہو اور آزادی تجارت رعایاے طرفین کو نصیب ہو جسمین طرفین کا فائدہ متصور ہے تو یہ ہمیشہ کے واسطے منعقد ہوا ہے

یہ تصدیق صداقت اور اطمینان طرفین ہم اسپر اپنے اپنے دستخط اور مہر بمقام ریہو تاریخ ۱۹ - ماہ اگست ۱۸۱۸ء مطابق ۱۶ - ماہ شوال ۱۲۳۳ ہجری کرتے ہین —

چھاپ راجہ موڈا
یعنی ولیعہد ریہو

مہر میجر فارکیوھار

دستخط ولیم فارکیوہار

رزیڈینٹ ملاکا

وکمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جان اندرسین

مترجم زبان ملی ملازم گورنمنٹ

نمبر ۱۰۱

عہدنامہ دوستی و اتفاق منعقدہ فیما بین ہنوربل مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفل لفٹنٹ گورنر قلعہ مارلبورا مع متعلقات اجنٹ موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہیسٹنگ گورنر جنرل ہندوستان منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تامنگونگ سری مہاراجہ عبد الرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات فریق ثانی

شرط اول

شرائط تمہیدی عہدنامہ جو تاریخ ۳۰۔ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء فیما بین ہنوربل سر اسٹیمفورڈ ریفل منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبد الرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات منجانب ذات خود و سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کے ہوا تھا اب بموجب اس عہدنامے کے اوسکی منظوری تصدیق اور اوسکا استحکام سلطان محمد شاہ مذکور کرتے ہین

شرط دوم

ماورای منشا جو باعث عہدنامہ تمہیدی مذکور کے مخیلہ مین تھے اور بنظر معاوضہ ان فائدونکے جواب ما بعد ازین سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کو بتعمیل شرائط عہدنامہ ہذا ترک کرنے ہونگے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ شاہ ممدوح کو پانچ ہزار دولرس سالانہ ادا کیا کرینگے اوسوقت تک کہ جب تک کمپنی مذکور بر عایت اس عہدنامے کے کارخانہ یا کارخانجات علاقہ موروثی سلطان مذکور کے قائم رکھینگے اور کمپنی مذکور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ

کہ جب تک سلطان مذکور متصل علاقہ انگریزی کے رہے گا اوسوقت تک کمپنی مذکور حفاظت اوسکی کرتی رہینگی اور یہ امر بخوبی تفہیم اور مفہوم سلطان مذکور ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جو یہ عہد کرتی ہین تو اس سے اونپر فرض نہین کہ وہ اوسکے اندرونی انتظام علاقہ مین مداخلت کرین یا اوسکی حکومت کا بیان اور قیام بذریعہ فوج کے کرین ــ

شرط سوم

داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات نے حسب منشار عہدنامہ تمہیدی مذکورہ بتاریخ ۳۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا اجازت کلی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے قائم کرنے کارخانہ یا کارخانجات سنگاپور اور دیگر مقامات ماتحت اوسکے دی ہے اور ہونربل کمپنی مذکور نے معاوضہ مین اقرار کیا ہے کہ بالعوض اجازت مذکور کے وہ تین ہزار دو کرس سالانہ اوسکو دینگے اور سلطان کو اپنے اتفاق اور حفاظت مین رکھینگے تو یہ عہدنامہ تمہیدی اسکی رو سے مستحکم اور مضبوط ہوا ــ

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بیچ حفاظت اونکے کارخانجات کے جو اونکے علاقجات مین قائم ہین اور مقرر ہونگے بخلاف اونکے دشمنون کے جو اونپر حملہ آور ہونگے کیا کرینگے ــ

شرط پنجم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار اور وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ اور اونکے وارث اور جانشین اوسوقت تک کہ ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اپنے کارخانجات کسی اونکے علاقے کے مقام مین جاری رکھینگے اور اونکی مدد اور حفاظت کیا کرینگے وہ ہرگز کوئی عہدنامہ کسی دوسری قوم کے ساتھ نکرینگے اور نہ یہ امر روا رکھینگے اور نہ اوسمین اپنی استرضا ظاہر کرینگے کہ کوئی اور حکومت یورپ یا امریکا اگر اونکے علاقے مین مقیم ہو ــ

شرط ششم

تمام اشخاص جو تعلق کارخانجات انگریزی سے رکہتے ہین یا بعدازین آکر اوسکی حفاظت مین رہینگے وہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جائینگے۔

شرط ہفتم

طریق داددہی باشندگان بعدازین تجویز ہوکر فیمابین ہردو فریق معاہدین قرار پائیگا کیونکہ یہ ضرور تامنحصر اوپر قواعد اور رسم مختلف اقوام کے ہوگا جو متصل کارخانۂ انگریزی کے آکر آباد ہونگے۔

شرط ہشتم

لنگرگاہ سنگاپور ماتحت حفاظت اور مطیع ضوابط گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا۔

شرط نہم

درباب محصول کے جو بعدازین واسطے اجناس اور اشیاے تجارت کے اور کشتی اور جہاز کے لینا مناسب متصور ہوگا واتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن مستحق اوسکے نصف پانے کا ہوگا جسقدر وصول کیا جائیگا۔

اخراجات لنگرگاہ مذکور اور صرف وصول محصول گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے۔

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ء مطابق ۱۱ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

دستخط ٹی ایس ریفل
اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل
بابت علاقجات ریہو و سنگاپور و جوہور

نمبر ۱۰۲

اصل عہدنامہ فیمابین مسٹر سٹیمفورڈ ریفل اور سلطان حسین محمد شاہ بابت سکونت سنگاپور جو بماہ جون سنہ ۱۸۱۹ قرار پایا تھا۔

خاص و عام کو معلوم ہوگا کہ ہم سلطان حسین محمد شاہ اور اتنگو تمنگونگ عبدالرحمن اور گورنر ریفل اور میجر ولیم فارکیوہار بموجب اس عہدنامے کے شرائط اور ضوابط ذیل واسطے ہدایت

باشندگان آبادی کے قبول کرتے ہین اور تمام مختلف اقوام کو علیحدہ علیحدہ مقام واسطے اونکے اور اونکے خاندان کے اور رئیسان گیتانگ کے سکونت کی تجویز کرینگے —

شرط اول

حدود زمین جو زیر حکم انگریزی رہے گی حسب ذیل ہونگے یعنی تانجونگ ملانگ جانب مغرب سے تانجونگ گیتانگ بجانب مشرق اور زمین کی جانب کارخانہ کے جہاز کیطرف ایک گولے کی زد تک زیر حکم انگریزی رہے گی جسقدر اشخاص ان حدود زمین رہینگے اور سلطان اور تمنگونگ کے سرحد مین نرہینگے وہ سب زیر حکم رزیڈنٹ صاحب کے رہینگے اور جسقدر باغ اور باغچہ اب طیار ہوتے ہین یا آئندہ طیار ہونگے وہ باختیار تمنگونگ صدر امین تقسیم کیے جاینگے مگر یہ بھی مفہوم اسکے ہے کہ وہ اسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو کیا کریگا —

شرط دوم

اب ہدایت ہوتی ہے کہ تمام چین والے دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب وہان دریاے مذکور بنائین اور تمام میلے والے جو متعلق تمنگونگ وغیرہ کے ہین وہ بھی دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب شروع یعنی چشمہ دریاے مذکور قائم کرین —

شرط سوم

تمام مقدمات اس آبادی مین جو بدرخواست کونسل واقع ہونگے اوسمین اول گفتگو اور شورہ تینون صاحبان مذکورہ بالا کا ہوگا اور جب اوسکا فیصلہ وہ تجویز کرینگے تو اوسکی اطلاع باشندگان کو خواہ بآواز دہل خواہ بذریعہ اشتہار دیجائیگی —

شرط چہارم

ہر دو شہر کو بوقت نواخت دہ گھنٹہ اور قبل دو پہر سلطان اور تمنگونگ اور رزیڈنٹ صاحب بمقام رو بابلا جمع ہوا کرینگے اور اگر دونون مذکورہ اول یعنی سلطان اور تمنگونگ کو فرصت وہان آنے کی نہوا کرے گی تو وہ اپنی اپنی طرف سے نائب وہان بھیجا کرینگے —

شرط پنجم

ہر ایک کپتان یا رئیس قوم اور ہر ایک پنگھولو گتیانگ اور دیہہ کا بھی مقام رو بابرا مین آیا کریگا اور جو جو مقدمات یا وارادات اوسکی آبادی مین ہوا کرینگے اوسکی رپورٹ پیش کیا کریگا اور جو استغاثہ ہوگا وہ بھی واسطے ملاحظہ کونسل کے ہر دوشنبہ کو پیش ہوا کریگا۔

شرط ششم

درصورتیکہ رئیس قوم یا پنگھولو گتیانگ یا آبادی کا افسر اپنے ماتحت سے پیش نہ آئیگا تو اوس ماتحت کو اجازت ہے کہ خود حاضر ہوکر اپنا استغاثہ روبروے صاحب بمقام رو بالبساطے پیش کرے اور اوسکی روسے اونکو اختیار تحقیقات اور فیصلہ کرنیکا دیا جاتا ہے

شرط ہفتم

کوئی محصول یا پرمٹ نہ لیا جائیگا اور تجارت اس آبادی مین بند کی جائیگی بلا مرضی سلطان اور تمنگونگ اور میجر ولیم فارکیوہار کے اور بغیر مرضی ان تینون کے کوئی امر نہوسکیگا۔

بمنظوری شرائط بالا ہم جنکے دستخط نیچے کیے ہوسنے ہین اپنی مہر اور دستخط مقام سنگاپور بتاریخ ۲۰ ماہ رمضان ۱۲۳۴ء مطابق ۲۶ ماہ جون ۱۸۱۹ء کو کرتے ہین۔

مہر سلطان تمنگونگ

دستخط ٹی ایس ریفلس

دستخط ڈبلیو فارکیوہار

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو فارکیوہار

رزیڈنٹ سابق

نمبر ۱۰۳

عہدنامہ دوستی واتفاق فیما بین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان

اور تمنگونگ جوہور جو فریق ثانی جو تاریخ ۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ء مطابق ۶ ذیحجہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری سلطان جوہور سلطان حسین محمد شاہ اور تمنگونگ جوہور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کے اپنی طرف سے اور جان کرافورڈ صاحب رزیڈنٹ انگریزی سنگاپور نے باختیار عطیہ رایٹ ہونربل ولیم پٹ لارڈ امہرسٹ گورنر جنرل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قرار دیا۔

شرط اول

صلح اور دوستی اور اتحاد ہمیشہ فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ جوہور اور اونکے ورثا اور جانشینون کے جاری رہیگا۔

شرط دوم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ اسکی رو سے کل حکومت اور مالکیت جزیرہ سنگاپور کے واقع اسٹریٹ ملاکا کی مع اوسکے سمندر اور اسٹریٹ اور جزایر جو بفاصلہ دس میل قعر رقبہ کنارہ جزیرہ سنگاپور سے واقع ہین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے ورثا اور جانشینون کو واسطے ہمیشہ کے دیتے ہین۔

شرط سوم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اب وعدہ کرتے ہین بنظر سپردگی جزایر مذکورہ شرط گذشتہ کے کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ کو تینتیس ہزار دو سو دو ڈالرس اور تنخواہ ذاتی ایک ہزار تین سو دو ڈالرس ماہواری تا حین حیات اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کو چھبیس ہزار آٹھ سو دو ڈالرس اور تنخواہ ذاتی دو ڈالرس ماہواری تا حین حیات دیا کرینگے۔

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ اقرار کرتے ہین کہ اونھون نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے وعدہ مندرجہ ہردو شرائط گذشتہ تینتیس ہزار دو سو دو ڈالرس اور اونکی ذاتی تنخواہ یکماہ تعدادی ایکہزار تین سو دو ڈالرس وصول پائی اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اونھون نے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے وعدہ مندرجہ ہردو شرائط گذشتہ چھبیس ہزار آٹھ سو دو ڈالرس اور اونکی تنخواہ ذاتی یکماہ تعدادی سات سو دو ڈالرس وصول پایے

شرط پنجم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ اور دا توتمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کے جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اور جب کبھی وہ جزیرہ مذکور مین آوینگے وہی تواضع اور تعظیم اور تکریم اور خاطرداری اونکی ہوگی جو لائق اونکی شان کے ہے۔

شرط ششم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان اور تمنگونگ یا اونکے ورثا یا جانشین یہ چاہین کہ وہ بطور مددہی کسی اور مقام مین جو اونکے اپنے علاقے مین ہو جا کر سکونت کرین اور اس نیت سے سنگاپور سے روانہ ہون تو وہ سلطان حسین محمد شاہ یا اونکے ورثا یا جانشینونکو دیدیا جاوے بیس ہزار ڈالرس اور دا توتمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کو یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو پندرہ ہزار ڈالرس دینگے۔

شرط ہفتم

سلطان حسین محمد شاہ اور دا توتمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ بلحاظ اوس قم کے جو شرط گذشتہ مین مندرج ہے اسکی رو سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ یا اونکے ورثا یا جانشین تمام اسباب غیر منقولہ خواہ زمین خواہ مکان خواہ باغ خواہ باغ انگور خواہ درخت جو کچھ اونکے قبضے مین جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین ہوگا جب وہ وہانسے کسی اپنے علاقے اور مقام مین جا کر مدامی رہنے کا ارادہ کرینگے تو وہ سب جایداد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یا اوسکے ورثا یا جانشین کو دیئے جاوینگے مگر یہ باہم سمجھنا چاہیے کہ اس شرط کا منشا نسبت جایداد ملازمین کے جاری نہوگا مگر اوسی جایداد پر ہوگا جو خاص اونکی مسکن ہوگی۔

شرط ہشتم

سلطان حسین محمد شاہ اور دا توتمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے یا جب تک وہ اپنی تنخواہ ماہواری ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے وصول کرتے رہینگے اوسوقت تک وہ کسی دوسرے حکومت سے حسب منشا اس عہدنامہ کے اتفاق یا خط کتابت بغیر اطلاع اور مرضی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے یا اوسکے

ورثا یا جانشینون کے نکرینگے —

شرط نہم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیاکمپنی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان حسین محمد شاہ یا داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ حسب بیان مندرجہ شرط ششم جزیرہ سنگاپور سے جاوین اور اپنے علاقہ مین اونکو تکلیف ہو تو وہ اونکو جاے آسایش و حفاظت سنگاپور یا جزیرہ پرنس آف ویلس مین دینگے —

شرط دہم

فریقین معاہدین شرط کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ کوئی مجبور اس امر کا نہین دوسری گورنمنٹ کے باطنی امور مین مداخلت کرے یا اوسپر فرض نہین کہ تکرار پولیٹکل جو اونکے علاقے مین واقع ہو اوسمین دست اندازی کرین یا بخلاف دشمن اپنی فوج سے دوسرے کی مدد کرین

شرط یازدہم

فریقین معاہدین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی کوشش حتی الامکان بابت انسداد دزدی بحری و بری اسٹریٹ ملاکا و دیگر مقامات دریائی اپنے اپنے علاقے مین عمل مین لاوینگے یہانتک کہ وہ اوسکو اپنی حکومت اور غرض سے شاہ اور داتو مذکورین متعلق متصور کرینگے —

شرط دوازدہم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے علاقے مین آزاد اور درست تجارت قائم رکھینگے اور تجارت قوم انگریزی کی اجازت تمام دینے لنگرگاہان اور بندرگاہان مین دینگے اور نرخ محصول اوسیقدر لیا جائیگا جسقدر اور اقوامان رعایتی سے لیا جاتا ہوگا —

شرط سیزدہم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیاکمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب تک سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اگر کوئی اونکا ملازم اونکی نوکری چھوڑ دیگا اوسکو جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین رہنے نہ دینگے مگر واضح ہو کہ یہ امر نسبت

اون ملازمین وغیرہ کے قرار پایا ہے جو خاص اون علاقون مین رہتے ہونگے جن پر حکومت اونکی قائم اور جاری ہے اور جنکے نام شروع ملازمی مین اس صراحت کے ساتھ ایک کتاب مین درج ہونگے جسکی نقل اس غرض سے حاکم مقام جو کوئی ہوگا وہی پاس اپنے رکھیگا۔

شرط چہاردہم

یہ شرط باہم ہوکر منظور ہوئی کہ شرائط تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات کے جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ جوہور کے ہوئے ہون اس عہدنامہ سے سب مسترد اور منسوخ تصور کیے جائین اور اس سے اب ہم ہمیشہ کے واسطے منسوخ اور اونکو مسترد کرتے ہین باستثناء ایسے شرائط سابق کے جنکی رو سے کوئی استحقاق یا ملکیت آبادی و قبضہ جزیرہ سنگاپور مع متعلقات ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا ہو۔

المرقوم مقام سنگاپور بتاریخ و سنہ مذکورہ بالا

مہر　　دستخط سلطان حسین محمد شاہ



دستخط جی کرافورڈ

مہر　　واتہ تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ

مہر امہرسٹ گورنر جنرل　　دستخط امہرسٹ صاحب گورنر جنرل

دستخط ایڈ وڈ پیجٹ

دستخط ایف فنڈال

مقدمہ ایسٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۴ع

دستخط جارج سونٹن
سکریٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۰۳

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ دائینگ ابراہیم بن عبدالرحمن سری مہاراجہ جو دونون خواہشمند اس امر کے ہین کہ

نا اتفاقی و اختلاف جو سابق فیما بین اونکے درباب دعوی و بادشاہی جوہور کے تھا موقوف اور ختم ہو جاوے اور صلح و دوستی قائم ہو کر جاری رہے اور کلیۃً واسطے اتحاد باہم آیندہ اور ترقی باہم ہو

اول

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کی طرف سے اب تمام علاقہ جوہور واقع ملک پنشولا مع اوسکے متعلقات کے باستثنا علاقہ کاسانگ جسکا ذکر بعد ازین ہوگا اور تمام حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو حوالہ کرتے ہین۔

دوم

یہ کہ بلحاظ سپردگی مذکورہ شرط بالا کے داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے وہ فوراً سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین شاہ کو پانچ ہزار ڈالرس دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ یعنی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین شروع یکم ماہ جنوری سنہ ۱۸۵۵ء سے سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو پانچ سو ڈالر ماہواری دیا کرینگے۔

سوم

یہ کہ داتو تمنگونگ داینگ سری مہاراجہ تمام دعوی اپنا علاقہ کاسانگ کا جو درمیان دریاے کاسانگ اور دریاے میوار کے واقع ہے ترک کرتے ہین اور جس علاقے کی سرحد شمالی پر دریاے کاسانگ مذکور اور سرحد جنوبی پر دریاے موار واقع ہے اور جو سابق جزو ملک جوہور تھا اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشین وہی حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے رکھینگے۔

چہارم

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے

اب وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ وہ اس علاقہ کا سانگ کو جدا کیا چاہینگے تو کسی شخص کو اول نہ دینگے بلکہ اول اوسکی درخواست اول ایسٹ انڈیا کمپنی کو کیجائیگی اور بعد ازان وا تو تمنگونگ دینگ ابراہیم سری مہاراجہ یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو اور اوسی قدر کی درخواست دیجائیگی جس قدر وہ دوسرے شخص سے طلب کرین اور دوسرا اوسپر رضامندی اپنی بیان کرے۔

پنجم

یہ کہ رعایا سے ہردو فریق معاہدہ کو اجازت ہوگی کہ دونون علاقون مین جہان چاہین آمد و رفت کرین مگر درصورتیکہ کوئی جرم کسی سے سرزد ہوگا تو جہان سرزد ہوگا اوس مقام کے قواعد اور ضوابط کی پابندی اوسکو رکھنی ہوگی اور فریقین اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے ورثا اور جانشینون کیطرف سے مستمیہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی اونمین کا کوئی امر ایسا نہین کریگا جس سے حیلتہً یا صریحۃً ترقی فساد علاقہ فریق ثانی مین ہو بلکہ ہر ایک بصدق دلی اور ایمانداری مطابق ان شرائط کے جو اونمین مقرر ہوے ہین کاربند ہونگے اور لحاظ اونکا ہمیشہ رکھینگے۔

ششم

یہ کہ ہردو فریق معاہد اب اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی امر اختلاف رای یا ناموافقت کا فیما بین اونکے بہ نسبت مراتب مندرجہ شرائط چہارم و پنجم کے پیدا ہوگا تو وہ اوس امر کو واسطے تصفیہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہندوستان کے کرینگے جنکی رضامندی اور اقبال سے معاہدین نے یہ عہدنامہ کیا ہے۔

ہفتم

یہ کہ جو شرائط اسمین مندرج ہین وہ باعث ترمیم یا تبدیل منشار عہدنامہ دوم ماہ اگست ۱۸۲۴ء جو فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ مرحوم جوہور کے قرار پایا ہے متصور نہونگے

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ء

مہر تمنگونگ

گواہ منظوری روبرو منظور ہوا

مہر سلطان

دستخط ڈبلیو جی بٹروٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس و سنگاپور و ملاکا

دستخط پی چرچ رزیڈنٹ کونسل

سماترا

جزیرہ سماترا منقسم بہت علاقجات خرد کے ہے مگر کلان ان مین سے علاقہ آچین اور ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک ہین —

ہماری تحریرات پولٹیکل آچین سے عرصہ دراز سے یعنی ۱۶۰۲ع مین شروع ہوئی تھی اور اکثر ارادہ جو درباب بنانے کارخانہ کے آچین مین ہوا وہ درست نہ تھا —

۱۸۰۰ع مین ایک سرکشی پیدا ہوئی جس سے جوہر شاہ کہ اوباش اور بدوضع تھا بادشاہت سے خارج کیا گیا اور اوسکی عوض سیف العالم شاہ جو لڑکا ایک سوداگر دولتمند کا تھا اور رشتہ خاندان شاہی سے رکھتا تھا تخت نشین ہوا بعد از مصالحہ و تنازعہ بیرعرصہ دراز کے راجہ معزول بوساطت سر سٹمفورڈ ریفل کے دوبارہ تخت نشین ہوا اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۱۰۰ اقرار پایا —

جو تحریر دفتر یعنی اوفشل اوس عہدنامے کے ساتھ ہمردیف ہے ہے جو درج کے ساتھ ۱۸۲۴ع مین قرار پایا تھا اوسکا منشا یہ تھا کہ عہدنامہ آچین ترمیم ہوکر صرف ایسی تجویز کیجاے کہ جس سے انگریزی جہاز اور رعایای انگریزی کی مدارات لنگرگاہ آچین مین اچھی طرح ہوا کرے مگر چونکہ ہمارا سروکار آچین سے صرف براے نام تھا اور عہدنامہ ۱۸۱۹ع کم تقویم پارینہ کا رکھتا تھا اور آمد و رفت لنگرگاہان آچین مین بلا مزاحمت ہوتی تھی لہذا کچہ ضرورت اسکی معلوم نہین ہوتی تھی کہ انتظام حسب قاعدہ کیا جاے —

بباعث اسکے کہ اکثر واردات سنگین انگریزی جہازون پر جو تجارت باشندگان سے کنارہ آچین پر کرتے تھے ہوا کرتی تھین لہذا ۱۸۳۷ع مین کپتان چیڈ صاحب فوج شاہی کو حکم ہوا تھا کہ آچین جاکر دادرسی چاہے ۱۸۴۲ع مین ایک فوج انگریزی بسرکردگی کپتان ہونربل جی الیف ہیتنگس اوسی غرض سے پھر آچین کو بھیجا گیا اس مرتبہ باشندگان کو الا اور باتوا درمرد کو جو شریک واردات تھے جنکا استغاثہ کرنے صاحب موصوف گئے تھے خوب سزا دی گئی راجہ نے کچہ خلاف ورزی ظاہر نہین کی بلکہ بخلاف اسکے اوسنے اول کوشش کی ہے کہ اصل مجرمان حوالہ حکام انگریزی کے کیے جائین —

علاقجات ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک سے عہدنامجات نمبری ۱۰۶ سے ۱۱۱ تک موجود ہین

موجود ہین مگر بعد از عہدنامہ ڈچ جو ۱۸۲۴ء مین ہوا تھا واسطے عہد و پیمان جزیرہ سماترا سے موقوف ہوگیا —

نمبر ۱۰۵

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور آچین کے جو ہونربل مسٹر طامس کمفرڈ ریفل نایٹ اور کپتان جان مونکٹن کومبس اجنٹ گورنر جنرل سے بنام اور منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکوئیس اوف ہسٹینگ نایٹ اوف دی موسٹ نوبل اوردر اوف دی گارٹر شاہ انگلستان فارموسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات انگریزی واقعہ ہندوستان کے ایک فریق اور سری سلطان علاءالدین جوہر عالم شاہ راجہ آچین منجانب ذات خاص و ورثا و جانشین فریق ثانی —

بلحاظ صلح و دوستی و اتفاق جو مدت دراز سے بلاتفاوت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ نامکور کے بزرگون کے ساتھ جو راجگان آچین تھے جاری ہے اور بنظر اسکے کہ انکی دوستی سے نتیجہ فایدہ مند اور بہتر واسطے علاقجات اور رعایا کے دونون کے پیدا ہو شرائط مندرجہ ذیل تجویز اور منظور ہوئین —

شرط اول

فیمابین سلطنت اور رعایاے ہردو فریق معاہدہ صلح اور دوستی اور اتفاق ہمیشہ رہیگا اور کوئی فریق دشمن فریق ثانی کو مدد یا رعایت نہ دیگا —

شرط دوم

حسب درخواست سلطان ممدوح گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سیف العالم کو کہینگے اور کوشش اسمین کرینگے کہ وہ سلطان ممدوح کے علاقے سے چلا جاے اور گورمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسکو اور اوسکے خاندان کو جہانتک اونکے اختیار ہوگا ممانعت کرینگے کہ وہ رخنہ حکومت سلطان مین کسی امر سے نڈالین اور سلطان وعدہ کرتا ہے کہ جو پنشن یا سالانہ گورمنٹ انگریزی اوسکے واسطے مناسب تصور فرماکر تجویز کرین وہ سپرد گورمنٹ انگریزی کو دیا کریگا درصورتیکہ تین مہینے کے عرصے مین اس تاریخ سے سیف العالم پیانگ کو

واپس جاوے اور وعدہ کرے کہ وہ دعوی سلطنت آچین ترک کریگا۔

شرط سوم

سلطان گورمنٹ انگریزی کو اجازت دیتا ہے کہ جہان چاہین بلا مزاحمت تمام لنگرگاہان علاقہ مین تجارت کرین اور جو محصول تجارت کی اشیا پر لیا جاتا ہے وہ مقرر ہو جائیگا اور اون سوداگرون سے لیا جائیگا جو سکونت رکھتے ہونگے اور سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ستاجری اشیاء پیداوار علاقہ کی اجازت کسی شخص کو نہ دیگا۔

شرط چہارم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جب کبھی مرضی گورمنٹ انگریزی کی ہوگی تو وہ جس معتبر ایجنٹ کو بھیجینگے اوسکی وہ مدارات اور حفاظت مع اوسکے ہمراہیون کے کریگا اور اوسکو اجازت ہوگی کہ دربار سلطان مین واسطے اجراے ہنوربل کمپنی رہا کرے۔

شرط پنجم

بنظر نقصان تجارت انگریزی جو بنسبت ترک تجارت اون مقامات علاقہ سلطان سے ہوگا جو فی الحال زیر حکم اوسکے ہین سلطان اقرار کرتا ہے اور استرضا اپنی ظاہر کرتا ہے کہ جہازہاے انگریزی آمدورفت تجارت کے واسطے لنگرگاہان آچین اور جلو بسمائی مین حسب دستور قدیم کیا کرین جب تک کہ مسدودی ان لنگرگاہون کی کسی آئین سے لنگرگاہونگی باسترضاے گورمنٹ انگریزی یا حاکم مقیم مقام نہو فریقین معاہدہ سے پر روشن ہو کہ کسیطرح کے اسلحہ جنگی یا سامان جنگی رعایاے سرکش سلطان کے ہاتھہ فروخت نہونگے اور اگر کوئی ایسا کریگا تو اوسکا جہاز مع اسباب محمولہ کے ضبط ہوگا۔

شرط ششم

سری سلطان علاءالدین جوہر عالم شاہ اقرار کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے کہ وہ رعایاے اور سلطنت یورپ کو اور رعایاے امریکا کو اپنے علاقہ مین سکونت دوامی اختیار کرنے سے ممانعت کریگا اور وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوستی یا صلح کسی حکومت یا شاہ یا ذی اختیار کے ساتھہ بغیر اطلاع اور استرضا گورمنٹ انگریزی کے

نکرسکے گا

شرط ہفتم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی کی نسبت اجنت مقیم کوئی عذر بیان کریگا اوسکو وہ اپنے علاقے مین رہنے ندیگا ۔

شرط ہشتم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان کو فوراً اوسقدر اسلحہ اور سامان جنگ دینگے جسقدر فرد منسلکۂ عہدنامۂ ہذا مین درج ہے اور یہ بھی گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسقدر روپیہ فرد مذکور مین درج ہے بطور قرض دینگے سلطان اوسکو بتدریج ادا کردیگا ۔

شرط نہم

یہ عہدنامہ جو مشتمل اوپر نو شرائط کے ہی آج کی دن قرار پایا اور آجکی تاریخ سے چھہ مہینے کی عرصے مین اوسکی تصدیق گورنر جنرل کے پاس سی بھی وصول ہوجائے گی مگر واضح ہو کہ شرائط مندرجہ کی پابندی اور تعمیل بلا انتظار تصدیق مذکور عمل مین آئیگی ۔

المرقوم مقام سری دیول متصل پدر واقع ملک اچین بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء مطابق ۲۶ جمادی الآخر ۱۲۳۴ ہجری

مہر سلطان اچین

مہر　　دستخط ٹی ایس ایفل

مہر　　دستخط جان مانگٹن کومیس

مہر گورنر جنرل　　دستخط ہیسٹنگس

دستخط جمیس سٹوارٹ

دستخط جی آدم

دستخط ای ڈبورو گ

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء تصدیق اسکی فرمائی

دستخط سی ٹی مٹکلف سکرٹری

فرد اسباب مذکورہ عہدنامہ ہذا جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی سری سلطان علاؤ الدین جوہر عالم شاہ کو بموجب شرط ہشتم کے دینگے

تفصیل اسلحہ و سامان جنگ

بارود — سعہ کوبہ	توپ چھپی برنجی — معہ ضرب	گولہ موافق توپ مذکور — اعداد	گولہ گراب موافق اتواب مذکور — اعداد
بندوق — اعداد نال	گولی بندوق — سعہ گویہ	چقمق برائے بندوق — سعہ پتھر	

تفصیل نقدی

پچاس ہزار ڈالرس

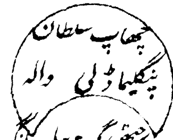
دستخط ٹی ایس ریفل

دستخط جان مانگٹن کومس

المرقوم مقام سید تاریخ ۲۲ اپریل ۱۸۱۹ء

نمبر ۱۰۶

ترجمہ اقرارنامہ سلطان پنگلیما ڈلی والہ



بخواستے جیفنی گورنر پلوپنانگ جو مسٹر اندرسین یہان لائے ہین تانکو سلطان پنگلیما جو حکمرانی ڈلی اور اوسکی متعلقات لانگ کاٹ اور بولو چینا اور پر چوت اور دیگر مقامات پر کرتا ہی بخواہش ڈلی چاہتا ہون کہ پلوپنانگ سے تجارت بہتر ہو اور گورنر مقام مذکور سے دوستی اور اتحاد پیدا ہو لہذا یہ شرائط گورنر پلوپنانگ سے کرتا ہون۔

اول

یہ کہ اگر ڈچ یا کوئی اور حکومت والے ڈلی مین یا کسی اور مقام میرے علاقے مین آباد ہونے کی درخواست دینگے مین اوسے منظور نہین کرونگا اور نہ مین اونسے کوئی قطعی عہد درباب تجارت کے کرونگا

میری مرضی یہ ہی کہ حسب سابق مین تجارت پیلوپنانگ سے کیا کرون۔

دوم

یہ کہ کوئی اور محصول سوای اوس کے جسکی فرد اجنت سابق گورنر پیلوپنانگ سے کیا کرون نہ لیا جائیگا۔

سوم

یہ کہ تجارت ہر قسم پلیپنانگ کو اجازت کلی ہے کہ جو چیز چاہین یہان لائین اور جہان چاہین میرے علاقے مین بلا مزاحمت خرید و فروخت کرین اور بوقت ضرورت مین اونکی مدد بھی کیا کرونگا تاکہ تجارت یہانکی ترقی پذیر ہو اور تجاران بکثرت مقام ڈلی مین جمع ہون۔

چہارم

یہ کہ مین رواج سکہ ڈالرس خرد کا اس ملک مین دونگا۔

المرقوم ۷ ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۹ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

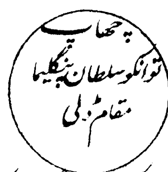
دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس آف ویلس

نمبر ۱۰۷

ترجمہ اقرارنامہ درباب اجرای سکہ بمقام ڈلی و علاقجات باٹا



دستخط راجہ سبایا لنکا

ہم توانکو سلطان بنگلیا جو حکمران اوپر علاقہ ڈلی کے ہین برادر کلان باتا راجہ سبایا لنکا یہ اقرارنامہ مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلوپنانگ کو دیتے ہین۔

درباب خواہش گورنر پنانگ کے اوس خرد کا رواج دلی اور اوسکے متعلقات مین جاری کیا جاے ہمنے قرار دیا کہ اونکا رواج آیندہ سے ہوگا اور ہم چاہتے ہین کہ مسٹر جان اندرسین گورنر صاحب کو اسکی اطلاع دینگے جب وہ واپس پنانگ کو جاوین اور وہان کے تجاران کو بھی آگہی اس امر کی ہو تاکہ وہ اپنے ہمراہ اوس خرد مقامات دلی اور بولوچینا مین واسطے خرید سیاہ مرچ کے لایا کرین یا وہ باشندے یہی سکہ بہیجا کرین کیونکہ رواج اوس سکہ کا یہان مقرر اور جاری ہو گیا ہے۔

المرقوم ۷ جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری روز دوشنبہ مطابق ۱۹ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۹

لانگ کاٹ

ترجمہ اقرارنامہ راجہ لانگ کاٹ

چھاپ
کجرنبان مودا
راجہ لانگ کاٹ

برطبق مضمون چٹھی ہمارے دوست گورنر پنانگ کے جو اونکے اجنٹ مسٹر جان اندرسن صاحب پاس لائے ہے ہمنے مضمون کو خوب سمجھا اور گفتگو درباب تجارت لانگ کاٹ کے مسٹر اندرسن سے بمیان آئی چونکہ خواہش ہماری دلی یہ ہے کہ گورنر پنانگ کے ساتھ رسم اتحاد ترقی پر ہو اور یہ کہ تجاران مقام مذکور کو ترغیب ہمارے لانگ کاٹ مین آنے کی ہو ہم گورنر پلو پنانگ کو عہدنامہ ذیل اس مراد سے بہیجتے ہین کہ دوستی مضبوط اور مستحکم ہو اور تجارت پلو پنانگ سے ترقی پکڑے

اول

یہ کہ مین کسی گورنمنٹ ڈچ وغیرہ سے جداگانہ عہدوپیمان نکرونگا میرا ارادہ اور میری غرض یہ ہے کہ مثل سابق تجارت پنانگ کے ساتھہ رہے ـ

دوم

یہ کہ ہر ایک تجار پنانگ کا ہر طرح کی مدد ہمسے پاویگا انکو کچہ دقت عائد نہوگی اور اسباب تجارت آمدورفت لانگ کاٹ اور پنانگ سے بلامزاحمت ہوگی ـ

سوم

یہ کہ محصول لانگ کاٹ مین حسب تفصیل ذیل ہو یعنی سیاہ مرچ دو ڈالر فیصد گانٹا نگ پر دو ڈالر اور فیصد گٹھہ پیدا پیچاس فلوس یا نصف ڈالر فی صد بار نمک تین چار ڈالر فی کوین برنج آٹھہ ڈالر فی کوین اسکے سوا ان اشیا پر نلیا جائیگا اور سوا اسکے اور کسی شے پر محصول نہوگا پارچہ ولایتی پر اور افیون وغیرہ پر کچہ محصول نہوگا جسکی خوشی ہو لاکر لانگ کاٹ مین فروخت کرے اور میری خواہش یہ ہے کہ انکی ضرورت زیادہ ہو ـ

چہارم

یہ کہ مین کوشش کر کے رواج داد وستد ڈالر اور روپیہ کے جاری کرونگا تاکہ تجارت مین تسہیل ہو مگر یہ ابھی منظور نہین ہوا ہے ـ

المرقوم سہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۶ فروری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس اف ویلس

نمبر ۱۰۹

عہدنامہ درباب تجارت مابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و پادیوکا سری سلطان عبدالجلیل جلیل الدین جنب سلطان عبدالجلیل سیف الدین حاکم سیاک دسری اندرپورا مع متعلقات منعقدہ میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باعتبار اختیارات عطیہ آنریبل جان الکزنڈر بانرمن گورنر جزیرہ پرنس اف ویلس و

مع متعلقات

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان سیاک سری اندرپورا جاری ہے وہ دوامی اور مدامی ہوگی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہوگا یا کسی اور شخص کا جو بحفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہوگا اوسکی نسبت وہی رعایت اور استحقاق تمام لنگر گاہان اور علاقہ سلطان سیاک اور اندرپورا مین مرعی رہے گی جو کسی دوست کے ساتھ اب تک ہوتی ہے یا آیندہ ہوگی۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے سلطان سیاک اور سری اندرپورا کا ہوگا اوسکی نسبت ویسی ہی رعایت اور استحقاق لنگرگاہ قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مرعی رہیگی۔

شرط چہارم

سلطان سیاک اور سری اندرپورا کوئی عہدنامہ مسترد یا منسوخ کے جو کسی قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ سابق ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا ہرج یا نقصان تجارت رعایاے انگریزی کا متصور ہوگا بلکہ سواے اسکے اونپر کسیطرحکا محصول جو دوسرے کسی علاقے کی رعایا سے نہین لیا جاتا نہ لگایا جائیگا۔

شرط پنجم

سلطان سیاک سری اندرپورا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے مستاجری کسی شے پیداوار علاقہ کی کسی دوسرے شخص کو خواہ یورپ یا امریکا یا اس علاقے کا باشندہ ہو نہ دینگے

شرط ششم

یہ بتصریح بیان ہو چکا ہے کہ یہ عہدنامہ جو حسب منشا شرائط بالا محض واسطے ترقی صلح و دوستی

باہمی اور نیز بغرض آزادی تجارت وجہازرانی درمیان رعایاے ہر دو فریق قرار پایا ہے اور جسمین نفع
ہر دو فریق متصور ہے ہمیشہ قائم اور جاری رہیگا۔
بنظر صداقت واطمینان فریقین ہم اسپر اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام بکٹ باتو واقع علاقہ سیاک
بتاریخ ۱۱ ماہ اگست ۱۸۸۵ء مطابق ۲۷ ماہ شوال ۱۳۰۲ھ کرتے ہین۔

چھاپ سلطان سیاک

مہر

دستخط ڈبلیو فارکیوہار میجر انجنیر
رزیڈنٹ ملاکا
وکمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسل
جزیرہ پرنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے

نمبر ۱۱۰

ترجمہ اقرارنامہ جو سلطان سیاک نے مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پلوپنانگ کو دیا

چھاپ سلطان سیاک

چٹھی ہنوزبل ولیم ایڈورڈ فلیس گورنر پلوپنانگ مصحوب مسٹر جان اندرسن اجنٹ کے سلطان حاکم
سیاک کے پاس پہونچی اور جو اسمین درباب خوشنودی گورنر پلوپنانگ اور بہبودی اور ترقی تجارت
فیما بین سیاک اور پلوپنانگ کے درج ہے اوس سے سلطان بہت خوش ہوا اس نظر سے کہ اس وسیلہ
سے سیاک اور اوسکے متعلقات آباد ہوجا ئینگے اور ہمیشہ آمدورفت دوستانہ ومفید عام پنانگ سے
جاری رہیگی اسلیے سلطان مع اپنے رئیسان مفصلۂ ذیل یعنی تو انکو پنگلیمان اور داتو سری بیکا با
راجہ اور داتو سری اجی وانگسا اور داتو مہاراجہ لیلا موڈا اور توان امام اوس عہدنامے کو منظور کرتے ہین

جو سابق کرنیل فارکیوہار اجنٹ گورنر پلو پنانگ کو دیا گیا تھا اور رہا اوسکے سلطان مین اسپنے پانچون
رئیسان مذکورۂ بالا عہدنامۂ ذیل تیار کرکے گورنر پلو پنانگ کے پاس اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی
باہمی کو اور ترقی اور استحکام ہو اور کسیطرح کا اختلاف فیما بین سیاک اور پلو پنانگ کے ہرگز ہرگز نہو—

اول

یہ کہ سلطان اور پانچون رئیس بیچ یا کسی اور قوم کو جگہ آباد ہونے کو نہ دینگے اور نہ اونکو اجازت
دینگے کہ اپنی جھنڈین قائم کرین یا سیاک مین یا کسی اور مقام مین زیرحکم سلطان کے آکر آباد ہوین—

دوم

یہ کہ سلطان اور رئیسان سردار کسی جہاز یا تجار کے درباب جانے پنانگ کے نہونگی اور نہ اونکو
اس قسم کا حکم دینگے کہ سواے ملاکا کے اور کہین تجارت نکرین بلکہ اونکو اختیار حاصل رہیگا جہان چاہین
جاہین اور پنانگ مین بھی مثل سابق جایا کرین—

سوم

یہ کہ رئیسان علاقۂ سیاک کی نسبت بھی کچہ ممانعت نہوگی اور اونکو کل اختیار رہے گا کہ کوئی شرط
یا عہد پنانگ کے ساتہ کرین اور سلطان اوسکی تبدیلی یا ترمیم نکریگا اور رعایا اور رئیسان کو اختیار ہوگا
کہ وہ جسطرح چاہین پنانگ سے تجارت کرین—

چہارم

یہ کہ تمام تجار جو پنانگ سے سیاک مین آئینگے اونکی نسبت کچہ روک ٹوک مقام سیاک مین نہوگی
بلکہ اونکو اختیار رہے گا کہ جہان چاہین خرید و فروخت کرین—

پنجم

یہ کہ اگر کشتی یا جہاز کسی قسم کا تجاران کا ہوگا اور سیاک مین آئے گا اگر اوسپر کچہ صدمہ دریا مین
یا یہان آکر پڑے گا تو سلطان اور رئیس اوسکی مدد حتی الامکان کرینگے کہ وہ واپس پنانگ کو جا سکے—

ششم

یہ کہ محصول جو اجناس پر بروقت مداخلت پنانگ سے یا مخارجت سیاک سے لیا جائے گا
اوسکی تفصیل جداگانہ مسٹر جان اندرسن کو دی گئی ہے اور اوسمین اختلاف یا تبدیلی نہوگی—

ہفتم

یہ کہ سلطان اور رئیس دزدان بحری پر مراعات نکرینگے اور نہ اونکو علاقہ سیاک مین اور اوسکی متعلقات مین رہنے دینگے بلکہ اونکو نکال دینگے تاکہ تجارت سیاک اور پیلوپنانگ کی ترقی کرے۔

ہشتم

یہ کہ اگر سلطان یا اوسکے ملک پر کچھ خرابی عائد ہوگی تو وہ فوراً اوسکی اطلاع گورنر پیلوپنانگ کو کرکے درخواست امداد و صلاح کی کریگا اس مضمون کا عہدنامہ سلطان سیاک اور اوسکے رئیسون نے گورنر پنانگ کے پاس بھیجا المرقوم ۱۲ رجب ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۱ ماہ مارچ ۱۸۱۸ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس آف ویلس

نمبر ۱۱۱

ترجمہ نقشہ محصول درآمد و برآمد مقام سیاک جو سلطان اور اوسکے رئیسون نے ایجنٹ گورنر پیلوپنانگ کو دیا۔

تاریخ ۱۲ ماہ رجب ۱۲۳۳ روز دوشنبہ



چونکہ مسٹر جان اندرسن ایجنٹ گورنر پیلوپنانگ سیاک مین آئے اور سلطان سے طلب ایک نقشے کی کی جسمین تعداد محصول جو اشیاء تجارت پر مقام سیاک لیا جاتا ہو درج ہو اسواسطے سلطان نقشہ ذیل محصول درآمد و برآمد مقرر کرکے اونکو دیتے ہین۔

	محصول درامد		محصول برامد
افیون —	۲۰ ڈالرفی صندوق	گیرو —	۲۰ ڈالرفی پکل
نمک —	۱ ڈالرفی کوین	موم —	۲ ڈالرفی پکل
نمک جاوا	۱۰ ڈالرفی کوین	گیامیر —	نصف ڈالرفی پکل
ابریشم خام	۵ ڈالرفیصدی	فش رور —	دو ونیم ڈالرفی ہزار
پارچہ موٹا اور ولایتی	۵ ڈالرفیصدی	ماہی نمکدار	دو ڈالرفی ہزار
		نساگودانہ	۱ ڈالرفی کوین
دیگر اشیای جو اکثر جہاز ہاے تجارت پر رہتا ہے —			۵ ڈالرفیصدی

سوای انکے اور سب اشیا محصول درامد اور برامد سے بری ہین —

یادداشت درباب محصول

محصول مقامات اساہان اور ڈولی پر وہی جاری رہیگا جو نقشہ سابق مین جو گورنمنٹ مین بھیجا گیا تہا مذکور ہے اور جسکی نقل میرے پاس بھیجی گئی تھین —

مقام لانگ کاٹ ہین وہی محاصل لیے جائینگے جو عہدنامہ راجہ نمبری ۵۰ مندرجہ تتمہ کتاب ہذا مین (دیکھو نمبر ۱۰۰)

مقام ترانگ مین اب تک محصول کسی چیز پر سواے سیاہ مرچ اور غلام کے نہین لیا جاتا اول شے کا محصول ایک ڈالرفی صد کاتان ہے اور دوسری کا ایک ڈالرفی نفر اور یہ محصول سلطان بسار مقام کامپونگ بسار کی طرف سے ہے اور اب وہان کے رئیسون کی تجویز ہے کہ یہ محصول تبدیل کیا جاے اور کچہ زیادہ محصول درآمد اشیاء تجارت پر جو دریا کے نیچے کی طرف جاتے ہین رئیسان کامپونگ اور دویان اور کالیمبر لیا چاہتے ہین تجویز جدید بعد ازین تحریر ہوگی —

مقام باتابرا جیسا سابق مذکور ہو چکا ہے لنگرگاہ بری محاصل ستے ہے یعنی اس لنگرگاہ مین محصول نہین لیا جاتا —

دستخط جان اندرسین
اجنٹ گورنمنٹ

سیام

یہ کہہ سکتے ہیں کہ واسطے تعلق سندی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سیام کے شروع ساتھ سفارت
مسٹر جان کرافرڈ کے سنہ ۱۸۲۲ء سے ہے اصل مطلب اس سفارت کا تجارت بلا مزاحمت سیام کے
ساتھ تھا مگر مسٹر کرافرڈ کو رکا ملاپ سب بے سود تھا —

سنہ ۱۸۲۶ء میں کپتان برنی نے ملاقات کرکے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱۲ اس غرض سے قرار دیا
کہ سیام والے شریک برہما والے جنگ اول برہما کے جس میں گورنمنٹ انگریزی مصروف تھے نہوں اور
یہ کہ علاقہ ملایان پنیشولا میں جسکی رعایا بباعث سیام والون کے علاقہ قیدہ لے لینے سے مجبور ہو رہا تھا
دوبارہ امن و امان قائم ہو جاوے برابر عہدنامہ مذکورہ بالا کپتان برنی صاحب نے ایک اور عہدنامہ نمبر ۱۱۳
سیام سے مقرر کیا شرائط اوسکی رفتہ رفتہ سیام والون نے مسترد کین اور چونکہ بموجب شرط ششم کے
رعایاے انگریزی مطیع قوانین سیام تصور کیے گئے تھے اسواسطے اوسکا انفساخ بھی ضروری متصور ہوا

سنہ ۱۸۵۰ء میں مسٹر جیمس بروک سیام کو باختیارات کل عطیہ ملکہ معظمہ روانہ ہوئے مگر انکی کوشش بھی
درباب قرار دینے عہدنامہ حسب مراد کے بے سود ہوئی پانچ سال بعد اسکے عہدنامہ نمبر ۱۱۴ دوستی
اور تجارت کے باب میں فیمابین ملکہ معظمہ اور راجگان سیام بوساطت سر جان بورنگ صاحب قرار پایا
اور بیچ سنہ ۱۸۵۶ء مسٹر پارکر تصدیق عہدنامہ مذکور کی منجانب ملکہ معظمہ سیام کو لیگئے اس مرتبہ ایک قرارنامہ
نمبر ۱۱۵ کمشنران سیام کے ساتھ قرار پایا اسمین شرط ہوئی کہ عہدنامہ اور اوسکا منشا قرار دیا جائیگا —

علاقجات ماتحت سیام کے واقع پنیشولا ملایان کے یہ ہین قیدہ اور لگور اور ترنگانو اور کالانتان
اور پتانی عہدنامجات قیدہ کا بیان سابق ہوچکا ہے (نمبر ۸۶ سے ۹۰ تک) بیچ سنہ ۱۸۳۱ء
کے جب راجہ لگور نے راجہ معزول قیدہ کو جسنے ارادہ دوبارہ حاصل کرنے اپنے علاقہ قیدہ کا
کیا تھا شکست دی تھی جسکا حال قیدہ کے حال میں درج ہے رزیڈنٹ پنانگ اوس سے ملاقات کو
بمقام قیدہ گئے اور عہدنامہ نمبر ۱۱۶ درباب حدبندی ضلع ولزلی کے اوسکے ساتھ بموجب شرط سوم
عہدنامہ بانگ کاک کے قرار دیا —

اس حدبندی کی خط کشی آج کی تاریخ تک عمل میں نہیں آئی ہے اس سبب سے چند افسران
انگریزی اور سیام جو اس کام کے واسطے مامور ہوئے تھے قبل اختتام کار بیمار ہوئے اور چلے

اونکا برخاست ہوا۔

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ سیام ۱۸۲۶ء

حاکم قادر جو کل بہتری اور مرتبت پر فائز ہے اور اوتار بودہ جو ہر ایک شخص ساکن شہر پاک و بزرگ سیایو وغیرہ پر سایہ فگن ہے (یہ القاب راجہ سیام کا ہے) بیرون فہم عقل و کیاست رونق پاک محل شاہی رست و بالتحقیق (یہ القاب وینگوا یعنی راجہ ثانی سیام کا ہے) حکم نام اپنے ارکین بلند مرتبت کے جو متعلق راجہ بزرگ و پاک دور سیایو تہایا سے رکھتے ہین صادر فرماتے ہین کہ یکجا ہو کر ایک عہدنامہ کپتان ہنری برنی سفیر انگریزی منجانب گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کرین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو حکمران ملک ہند پر جسقدر انگریزون کے پاس ہے باختیار عطیہ شاہ و پارلمنٹ انگریزی کے ہین اور رایٹ ہنوریبل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ و دیگر افسران ذیشان نے اپنی طرف سے مختار کرکے بھیجا ہے کہ عہدنامہ ارکین بلند مرتبت کے ساتھ جو متعلق ملک پاک و بزرگ سیایو تہایا کے کہتے ہین کرے اس مراد سے کہ سیامی اور انگریز دوست صادق ہو کر واسطے محبت و اتحاد و صفائی دل طرفین سے مقرر ہو لہذا سیامی اور انگریز دو نقل ایک عہدنامہ کی کرین اس غرض سے کہ ایک نقل اوسکی ملک سیام مین رہے تاکہ ہر ایک ضلع خرد و بزرگ اوس سے واقف ہون اور دوسری نقل بنگالے مین رکھی جاوے تاکہ ہر ایک ضلع خرد و کلان ماتحت گورنمنٹ انگریزی اوس ملک مین اوس سے آگہی پیدا کرے اور دونون نقول پر تصدیق مہر شاہی اور مواہیر ارکین بلند مرتبت شہر پاک ملک وسیع سیایو تہایا کی اور مہر ہنوریبل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ و دیگر افسران ذیشان انگریزی کی ہوگی۔

شرط اول

انگریز اور سیامی اقرار دوستی و محبت و اتحاد و براستی و صداقت و صفائی باہمی کرتے ہین سیامی لوگونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے انگریزونکو تکلیف یا خطر حاصل ہو اور انگریزونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے سیامی لوگونکو تکلیف یا خطر حاصل ہو سیامی لوگونکو نہ چاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد انگریزی واقع حکومت انگریزی کو اور انگریزون کو نہ چاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین

یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد سیامی واقع حکومت سیام کو سیامی ہر مقدمہ واقع اندر حدود سیام کو خود موافق مرضی اور رواج کے فیصلہ کیا کرینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم انگریزی کوئی امر خلاف سیامی کے کرین تو سیامی والونکو نچاہیے کہ وہ جاکر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچاوین بلکہ اول رپورٹ اوسکی انگریزونکو کرین اور انگریز مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اور اگر جرم انگریز والونکا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم سیام کوئی امر خلاف انگریزی کے کرین تو انگریزون کو نچاہیے کہ وہ جاکر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچاوین بلکہ اول رپورٹ اوسکی سیام والون کو کرین اور سیام والے مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اگر جرم سیام والے کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اگر کسی مقام یا ملک سیام مین جو متصل علاقہ انگریزی کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اگر رئیس انگریزی مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس سیام اوسکی حقیقت بیان کردے اور اگر کسی مقام یا ملک انگریزی مین جو متصل علاقہ سیام کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اور اگر رئیس سیام مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس انگریزی اوسکی حقیقت بیان کردے۔

شرط سوم

بیچ مقامات یا علاقجات سیام یا انگریزی کے جو متصل سرحد باہمی ہون خواہ بجانب مشرق یا مغرب یا شمال یا جنوب اگر انگریزون کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار سیام علاقہ متصلہ کے پاس بھیجے گا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص انگریزی بھیجے گا کہ جاکر حدود کا فیصلہ کرین اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطہ دوستی مرعی رہے اور اگر سردار سیام کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار سیام ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار انگریزی علاقہ متصلہ کے پاس بھیجے گا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص سیام بھیجے گا کہ جاکر حدود کا فیصلہ کرین

اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطہ دوستی مرعی ہووے۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے سیام مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد انگریزی کے جاکر پناہ گیر ہو تو سیام والون کو نہین پہنچتا ہے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود انگریزی کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی آئین شایستہ کرین مگر انگریزون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد سیام کے جاکر پناہ گیر ہو تو انگریزون کو نہین پہنچتا ہے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود سیام کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی باٸین شائستہ کرین مگر سیام والون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین۔

شرط پنجم

انگریز اور سیام والون نے باہم عہد کیا ہے کہ دوستی صادق فیمابین اونکے مقرر ہووے سوداگران انگریزی اور اونکے جہازہاے تجارت آمدورفت کسی ملک سیام کے ساتھہ کرین جسمین تجارت بہت مقصود ہو اور سیام والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی آسایش تمام دینگے اور سوداگران سیام اور اونکے جہازہاے تجارت اب آمدورفت کسی ملک انگریزی کے ساتھہ کرین اور انگریز اونکی اعانت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی آسائش تمام دینگے اگر کوئی سیامی چاہے ملک انگریزی مین جائے یا انگریز چاہے کہ کسی ملک سیام مین جاوے تو اوسکو متابعت رواج ملک جہان وہ جائیگا کرنی ہوگی اور اگر وہ واقف رسوم و رواج ملک مذکور سے نہونگے تو اہلکار سیامی یا انگریزی جیسا موقع ہوگا اونسے اطلاع کرینگے رعایاے سیام جو ملک انگریزی مین جائین اونکو موجب قواعد مقررہ ملک انگریزی کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا اور رعایاے انگریزی جو ملک سیام مین جائین اونکو موجب قواعد مقررہ ملک سیام کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا۔

شرط ششم

سوداگران رعایاے سیامی یا انگریزی جو واسطے تجارت کے بنگالہ یا کسی ملک ماتحت انگریزی کے

یا بانگ کاک یا کسی ملک ماتحت سیام مین جائین اونکو محصول اشیاء تجارت کا موجب رواج مقام یا ملک کے ہردو طرف دینا ہوگا اور ایسے تجاران یا باشندگان ملک کو اجازت ہوگی کہ بلا مزاحمت غیر کے اون ملکون مین خرید و فروخت کرین اگر کسی سوداگر سیام یا انگریزی کو کوئی نالش یا مقدمہ پیش کرنا ہوگا اوسکو لازم ہے کہ اپنی نالش روبرو افسران وگوزران ہردو فریق کے پیش کرے اور تحقیقات کرکے فیصلہ نالش کا کیا جاینگے حسب رواج مقام یا ملک ہردو طرف اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی بلا تحقیقات وضع یا شرب مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھہ کرے اور اگر کوئی مشتری بدوضع ہوا اور مال لیکر بھاگ جائے تو حاکمان و افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کرکے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات نقد ملا روپیہ درعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برامد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے مقصود نہین ہونگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی سوداگر رعایاے سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین تجارت کرنی چاہے اور درخواست تعمیر کرنے گودام یا مکان کی کرے یا درخواست بکرایہ لینے کسی دوکان یا مکان کے واسطے رکھنے اشیاء تجارت کی کرے تو حاکمان و افسران سیامی یا انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسکو اجازت رہنے کی دین اور اگر وہ اجازت دین تو وہ کنارے پر جہاز لگا کر بود و باش اوس شرائط پر اختیار کریگا جو فیما بین مقرر ہوجاوینگے اس حالت مین حاکمان اور افسران سیامی یا انگریزی اوسکی اعانت اور حفاظت واجبی کرینگے اور باشندگان کو زیادتی اوسپر کرنے نہ دینگے اور اوسکو بھی زیادتی باشندون پر کرنے دینگے اگر کوئی سوداگر رعایاے سیامی یا انگریزی کو کوئی وجہ قیام کی نہو تو اور وہ درخواست جانے کی کرے اور کسی جہاز پر وہ اپنا اسباب بار کرکے روانہ ہونا چاہے تو ایسے شخص کو اجازت جانے کی باسانی ہوگی۔

شرط ہشتم

اگر کوئی تجار چاہے کہ کسی ملک یا مقام انگریزی یا سیامی مین جاکر تجارت کرے اور اوسکے جہاز یا کشتی تجارت کو کچھ نقصان ہوگیا ہو تو افسران انگریزی یا سیامی اوسکو مدد اور حفاظت کافی دینگے

اور اگر کوئی جہاز سیامی یا انگریزی طوفانی ہوکر کسی مقام یا ملک کے نزدیک شکستہ ہوجاسئے تو اونکے
انگریز یا سیامی جہاز مذکور کا اسباب لے لیوین تو افسران انگریزی یا سیامی تحقیقات کامل کرکے
اسباب مذکور مالک مال کو واپس دلا دینگے اور اگر مالک مرگیا ہو تو اوسکے وارث کو دلا دینگے اور مالک
یا وارث اوس شخص کو جسنے مال لے لیا تھا معاوضہ معقول دینگے اگر کوئی رعایا سیامی یا انگریزی
کسی ملک سیام یا انگریزی مین مر جاسئے تو جو اسباب اوسکا ہوگا وہ اوسکے وارث کو ملیگا اور اگر وارث
اوس مقام مین موجود نہوگا یا وہ خود وہان آنہ سکتا ہوگا اور کسی شخص کو بذریعہ چٹھی اپنی طرف سے
واسطے لینے مال کے مقرر کریگا تو کل مال اوسکو دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

اگر کوئی جہاز انگریزی چاہے کہ کسی ایسے مقام ملک سیام سے تجارت کرے جس سے پیشتر
تجارت نہوتی ہو تو اوسکو لازم ہے کہ اول حاکم حاکم مقام مذکور سے دریافت حال کرے اگر کسی ملک مین
تجارت نہوتی ہوگی تو گورنر صاحب جہاز مذکور کو آگہی دیگا کہ وہان تجارت نہین ہوتی ہے اور اگر کسی
ملک مین تجارت کافی لائق جہاز کے ہوتی ہوگی تو گورنر اجازت دیگا کہ وہان تجارت کرے

شرط دہم

انگریز اور سیامی باہم اقرار کرتے ہین کہ اونکی تجارت بلا مزاحمت احد سے علاقجات انگریزی
جزیرہ پرنس اوف ویلز اور ملاکا اور سنگاپور مین اور علاقجات سیام مثل لگورا ورمردلانگ سنگورا
اور پاتانی اور جنکسی لون اور قیدہ اور دیگر اضلاع مین ہوا کرے گی اور تجاران ممالک انگریزی واقع ایشیا
جو برہما والے یا پیگو والے اور اولاد اہل یورپ نہون اونکو بھی اجازت عام تجارت خشکی و تری کی دیجائیگی
اور تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے اور تجارت
کرنے کی ساتھہ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اور تیوائی اور تناسرم اور یے سے جو سب
علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت کی
دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکیت گذر تری یا خشکی کا دینگے مگر تجارونکو ممانعت ہوگی کہ وہ افیون
نلائین کیونکہ یہ جنس ملک سیام مین ناجائز ہے اور اگر کوئی سوداگر افیون لائیگا تو گورنر یعنی حاکم اوسکو
گرفتار کرکے اوسکا سب اسباب خاک سیاہ کر دیگا۔

شرط یازدہم

اگر کوئی انگریز کسی شخص کے نام جو بلک سیام یا اور کسی ملک مین ہووے گا چھٹی بھیجیگا تو وہ چٹھی مکتوب الیہ کھولیگا سوائے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا اور اگر کوئی سیامی کسی شخص کے نام جو بلک انگریزی یا کسی اور ملک مین ہو گا چٹھی بھیجے تو وہ چھٹی مکتوب الیہ کھولیگا سوائے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا۔

شرط دوازدہم

سیامی علاقجات ترنگانو اور کالنشان مین جاکر سد راہ تجارت نہونگے اور انگریزی تجار اور رعایا آیندہ آمد و رفت اور تجارت اوسی سہولت و آزادی سے جاری رکھینگے جیسے وہ سابق رکھتے تھے اور انگریز کسی حیلے سے جا کر علاقجات مذکور پر حملہ نکرینگے اور نہ مزاحم ہونگے اور نہ تخلل و فتنہ پیدا کرینگے۔

شرط سیزدہم

سیامی انگریزون سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ قیدہ مین رہینگے تو اوسکی رعایا اور باشندونکی حفاظت تا بآئین شایستہ کرینگے باشندگان جزیرہ پرنس اوف ولیس اور قیدہ فیما بین تجارت اور آمد و رفت مثل سابق رکھینگے سیامی کچہ محصول اوپر ذخیرہ یا سامان ضروری مثل مویشی اور گاؤمیش اور مرغی اور مچھلی اور دال اور چاول جنکی ضرورت خرید کرنے کی باشندگان جزیرہ پرنس اوف ولیس اور جہازہاے مقیم مقام مذکور کو ہو نہ لینگے اور سیامی ستاجری کسی دریا یا خود دریای قیدہ کی کسیکو نہ دینگے بلکہ محاصل درآمد و برآمد شرح واجبی خود لیا کرینگے سیامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب چاوفیا لگور کا مقام بانگ کاک سے واپس آئیگا تو وہ غلام اور اپنے ملازمین اور اشخاص خاندان رشتہ داران حاکم سابق قیدہ کو رہا کرکر اونکو اجازت دیگا کہ جہان چاہین جا کر رہین اور انگریز سیامی سے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزون کو خواہش قبضہ کرنے قیدہ کی نہین ہے اور وہ اوسپر حملہ آور نہونگے اور نہ اوسمین فساد برپا کرینگے اور نہ حاکم سابق قیدہ یا اوسکے کسی ملازم کو اجازت دینگے کہ وہ جا کر علاقہ قیدہ یا کسی اور مقام زیر حکم سیام مین حملہ آور ہو یا فساد کرے یا تکلیف باشندون کو دے انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ تدبیر ایسی واسطے حاکم سابق قیدہ کے عمل مین لائینگے کہ وہ جا کر کسی اور علاقے مین رہے اور جزیرہ پرنس اوف ولیس

یا براے باپری یا سالنگور یا کسی ملک برہما مین نر ہے اور اگر انگریز ایسی تدبیر نسبت حاکم سابق

قید کی نکرین اور وہ کسی اور مقام مین بموجب وعدہ بالا جاکر نر ہے تو سیامی کو اختیار رہے کہ

محصول برآمد دال اور برنج پر لگاکر وصول کیا کرین (یہ شرائط جو منجانب انگریزان ہوئی تھین اور

جن پر خط کھنچا ہے وہ حسب استدعاے سیامی منسوخ اور مسترد ہو گئین) انگریز کسی سیامی یا چین والے

یا کسی اور ایشیا کے ساکن کو جو جزیرہ پرنس اوف ویلس مین رہتا ہو ممانعت رہنے مقام مذکور

کی نکرینگے اگر اوسکی مرضی وہان رہنے کی ہوگی۔

شرط چہارہم

سیامی اور انگریز باہم شرط کرتے ہین کہ راجہ پراگ اپنے علاقے مین حسب مرضی اپنے

حکمرانی کریگا اگر اوسکی مرضی بھیجنے پھول نقرہ و طلائی کی حسب دستور سابق ہوگی تو انگریز اسکو

مانع نہونگے اگر جا وفیا لگور یا براہ دوستی چالیس پچاس آدمی خواہ سیامی خواہ چین والے اور خواہ کوئی اور

باشندہ ایشیا رہماے سیام بمقام پراگ روانہ کرے یا راجہ پراگ کسی اپنے وزیر یا اہلکار کو تبلاش

جا وفیا لگور کے روانہ کرے تو انگریز اوسکے مانع نہونگے اور سیامی اور انگریز کچھ فوج پراگ کو روانہ

نکرینگے کہ وہان جاکر حملہ یا فساد کرین یا کسیطرح کی وقت پیدا کرین اور انگریز حکومت پراگ کو اجازت

ندینگے کہ جاکر حملہ یا فساد کرے اور سیامی سالنگور جاکر حملہ یا فساد نکرینگے تدابیر مشروط ہر دو شرائط

سابق الذکر درباب پراگ و قیدہ جا وفیا لگور کا بعد واپس آنے مقام بانگ کوک سے عمل مین لائینگے

چودہ شرائط اس عہدنامہ کی ہر ایک اہلکار خرد و کلان انگریزی و سیامی و ضلع خرد و کلان

لیکر سنی اور تعمیل بلا عذر کریگی اور وزراے عالی مرتبت مقام بانگ کوک اور کپتان ہنری برنی

جنکو رایٹ ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ نے بطور سفیر اپنی طرف سے بھیجا تھا دونون نے ملکر

یہ عہدنامہ روبروے شاہزادہ کردم مین سورن پر لکھا کے بمقام شہر مبارک و بزرگ سیا لوتھایا کے

قرار دیا۔

عہدنامہ زبان سیام و طلایان و انگریزی کے بروز شنبہ بتاریخ یکم ماہ ہفتم زوال ماہ ۱۱۸۸

داک ہشتم شہر سیامی مطابق تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۶ء لکھا گیا

ہر دو نقول عہدنامہ پر مہر اور تصدیق وزراے اور کپتان ہنری برنی صاحب کی ہوئی

ایک نقل کپتان ہنری برنی اپنے ہمراہ واسطے تصدیق اور منظوری گورنر بنگالہ لیجائینگے اور ایک نقل جسپر مہر راجہ کی ہوگی چاوفیا لگور والہ لیجاکر بمقام قیدہ رکھے گا کپتان برنی وعدہ کرتے ہین کہ عرصہ سات مہینے مین یعنی ماہ دوم سال داک ہشتم مین واپس جزیرہ پرنس اوف ویلس مین آئینگے اور عبارت تصدیق اس عہدنامہ کی فرافاک دی بوری ریک کو بمقام قیدہ دینگے سیامی اور انگریز وہ دوستی باہم کرینگے جو ہمیشہ پائندہ رہے گی اور اوسکا اختتام یا سدباب اوسوقت تک نہوگا جب تک آسمان و زمین قائم ہے —

ترجمہ بحت لفظی زبان سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر دربار سیام

مہر راجہ سیام

دستخط ایمہرسٹ

مہر

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۲ ماہ جنوری ۱۸۲۷ع

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سترلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

مہر چاوفیا چاپک کری

مہر چاوفیا اکہو مہا سینا کالا بولی

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کمبرمیر

مہر چاوفیا فرا کلانگ

مہر چاوفیا تہرانا

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

مہر چاوفیا بھولو بھیب

مہر چاوفیا یومورا ہٹ

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم نایب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

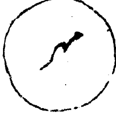
سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند انگریزی

مہر دستخط ہوئے



نمبر ۱۱۴

عہدنامہ تجارت ۱۸۲۶ عیسوی

وزرای سیامی اور کپتان ہنری برنی صاحب نے بعد قرار دینے عہدنامہ دوستی جسمین چودہ شرائط مقرر ہوئین اب ایک عہدنامہ بہ نسبت انگریزی جہازون کے جنکی خواہش یہ ہے کہ اگر تجارت ساتھہ ملک پاک و وسیع سیا یوتھایا یعنی بانک کوک کے کرین منعقد کیا۔

شرط اول

جہاز رعایاے گورمنٹ انگریزی کے خواہ باشندگان یورپ خواہ ایشیا کے ہون جنکی خواہش اگر تجارت کرنے بمقام بانک کوک ہو تو اونکو لازم ہے کہ مطابق قوانین سیام کے کاربند ہون جو سوداگر بانک کوک کو آئین اونکی ممانعت ہے کہ یہانسے دال اور برنج خرید کرکے واسطے تجارت کے لیجائین اور اگر وہ اسلحہ آہنین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سواے گورمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورمنٹ کو ضرورت خرید کرنی ان اشیاء کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجاے باستثناء اسلحہ و سامان جنگی و دال و برنج سوداگران رعایاے انگریزی اور سوداگران مقیم بانک کوک کو اجازت عام ہے کہ جو چاہین بلا مزاحمت احدے و بآزادی تمام خرید و فروخت کرین جو سوداگر تجارت کے واسطے آئینگے اونکو لازم ہے کہ فوراً محصول مقررہ حسب عرض کشتی ادا کرین۔

اگر کشتی اسباب تجارت لائے تو اوسپر محصول ۱۷۰۰ تکال فی ماؤم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

اگر کشتی کوئی اسباب تجارت وہان کے واسطے نلائے تو اوسپر ۱۵۰۰ تکال بابت فی ماؤم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

کچہ محصول درامد و برآمد یا کسی اور طرح کا بائع یا مشتری سے جو رعایائے انگریزی ہو نلیا جائیگا ۔

شرط دوم

جب جہاز سوداگری جو کسی رعایائے انگریزی کا ہو حد کے باہر پہونچے تو اوسکو وہان لنگر ڈالکر رہنا چاہیے اور حاکم جہاز کو لازم ہوگا کہ ایک شخص مع فہرست اسباب و مردمان جہاز و بنادیق وگولی و بارود وغیرہ کے واسطے اطلاع گورنر کے مقام وہان دریای بھیجے اور گورنر ایک چھوٹی کشتی مع ایک آدمی مترجم کے بھیجینگے کہ نقل قوانین لیجاکر حاکم جہاز کو سمجھادے بعدازین جب کشتی مذکور جہاز کو اندر حد کے لائے تو اوسکو متصل چوکی کے جو مقام مترجم تبلائیگا وہان آکر لنگر ڈالکر رہنا ہوگا

شرط سوم

اہلکاران مناسب جہاز پر جاکر خوب تلاشی ہر شے کی لینگے اور بنادیق اور گولی اور بارود وغیرہ جسقدر ہوگی سب اوسمین سے نکالکر بمقام پاکنام (یعنی لنگرگاہ بدہان دریای منام) رکھینگے بعدازان گورنر پاکنام جہاز کو اجازت دیگا کہ بانک کاک کو روانہ ہو

شرط چہارم

جب جہاز وارد مقام بانک کوک ہوگا تو اہلکاران پرمٹ جہاز مذکور پر جاکر تلاشی لینگے اور جو کچہ اسباب تجارت ہوگا اوسکی فہرست لکھ لینگے اور جب عرض جہاز کا پیمودہ ہو جاے گا تو تجاران کو اجازت ہوگی موجب شرط اول کی خرید و فروخت کرین اگر کسی جہاز کو بباعث کثرت اسباب نوخرید وقت روانگی ضرورت کشتیان خرد کی واسطے لیجانے تھوڑے اسباب کے پڑے تو اہلکاران پرمٹ وچوکی ایسی کشتیان خرد پر اور محصول نلینگے ۔

شرط پنجم

جب جہاز کا سارا اسباب اوسپر رکھ لیا جاے تو حاکم جہاز چاوفیا مر اکیلانگ کے پاس جاکر استدعا ایک سند کے کرینگے کہ لنگرگاہ مین اب اونکا کچہ نہین ہے اور اگر کوئی امر ضروری مانع نہوگا تو چاوفیا مر اکیلانگ اوسکو سند مطلوبہ دیکر روانگی کی اجازت دینگے بعد روانگی جب جہاز مقام پاکنام مین پھر وارد ہوگا تو وہ وہان لنگر ڈالکر چوکی معمولی مین قیام کریگا اور جب اہلکاران معمولی اوسپر آکر تلاشی لے لینگے تو جہاز کو اوسکے بنادیق اور گولی و بارود وغیرہ جو وقت روانگی وہان رکھا گیا تھا

واپس ملیگا بعد ازین جہاز روانہ ہوسکتا ہے —

شرط ششم

اگر سوداگر رعایاے گورمنٹ انگریزی ہون خواہ اہل یورپ یا ایشیا جو حاکم یا اہلکار یا خلاصی ہون اور تمام مقیمان جہاز کو متابعت قوانین مقررہ سیام اور شرائط عہدنامہ ہذا ہر امر مین کرنی ہوگی اگر سوداگران ہر قسم کے شرائط عہدنامہ ہذا پر لحاظ نہ رکھینگے اور باشندگان شہر پر زیادتی کرینگے یا دزد یا بدمعاش بنجاینگے یا انسان کا قتل کرینگے یا کسیکے ساتھہ بدزبانی سے پیش آئینگے یا کسی افسر کلان یا اہلکار جزو سے بدوضعی سے پیش آئینگے اور مقدمہ سنگین ہوجائیگا تو حاکمان معمولی اونکی تحقیقات کرینگے اور مجرم کو سزا دینگے اگر جرم قتل انسان ہوگا اور بہنگام ثبوت حاکمان مجوزکے رای مین یہ فعل بارادہ وقوع مین آیا ہوگا تو مجرم کو سزاے قتل ملے گی اور اگر جرم سواے اسکے اور کوئی ہوگا اور فاعل اوسکا کوئی حاکم یا افسر جہاز ہوگا یا سوداگر ہوگا تو حسب حیثیت جرمانہ مجرم پر کیا جائیگا اور اگر مجرم کم رتبے کا ہو تو اوسکو سزاے بید یا قید بموجب قوانین سیام کے دیجائیگی گورنر بنگالہ اپنی رعایا کو ممانعت کرینگے کہ جو شخص بانگ کوک مین اگر تجارت کرنی چاہے وہ کسی شخص سے پہر زیادتی نکرے اور نہ کسی حاکم کی بدگوئی کرے اگر کوئی شخص بانگ کوک مین سے رعایاے انگریزی پر زیادتی کریگا اوسکو بھی حسب نسبت جرم سزا دیجائیگی

اس عہدنامے کی چند شرائط ہر ایک افسر مقیم بانگ کوک اور سوداگران رعایای انگریزی پر مرعی ہونگے اور اونکی تعمیل کلیۃً اونکو کرنی ہوگی

ترجمہ تحت لفظی زبانی سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

دستخط ایم ہرسٹ

مہر راجہ سیام

مہر

تصدیق کیا رایٹ ہونربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۲۱ ماہ جنوری ۱۸۲۷ع

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سٹرلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کنسر میر — مہر چاو فیا آکھو تھا تیبنا کالا یون — مہر چاو فیا جاپاک کری

دستخط جی ایچ پرکس — مہر چاو فیا تھا رانا — مہر چاو فیا فراکیلانگ

دستخط ڈبلیو بی بیلی — مہر چاو فیا یوموراہبت — مہر چاو فیا نونوھیپ

حسب الحکم نائب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رائٹ ہونریبل گورنر جنرل ہند انگریزی

مہر و دستخط ہوئے — مہر

نمبر ۱۱۴

عہدنامہ ۱۸۵۵ء ساتھ سیام کے

جناب ملکۂ معظمہ شاہزادی گریٹ برٹن و آیرلینڈ و دیگر متعلقات و ملک محفوظہ اور جناب فرا باد سوم ابس شرا منسد و ما ہا مونگ کت فراچو ئی کلان چان یو ہوا راجہ کلان سیام و فرا بارد سوم الیش فرا پاوارندر امیس مہیس ییس فراپن کلان چان یو ہوا راجہ دوم سیام کی خواہش یہ ہوئی کہ رابطہ دوستی و اتحاد فیما بین طرفین جاری ہے وہ بنیاد مستحکم تر بلکہ دوامی قائم ہوا اور نیز یہ کہ بہبودی رعایائے طرفین بترغیب بتسہیل و انتظام حرفہ و تجارت پیدا ہو لہذا ایک صلحنامہ و عہدنامہ کی تجویز قرار پائی اور طرفین نے اپنی اپنی طرف سے مختار حسب تفصیل ذیل

نامزد فرمائے ـ

یعنی ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ نے سرجان بورنگ نایٹ ، داکتر اوف لاز کو اور راجگان کلان وددوم سیام نے شاہزادہ کردم ملوانگ وچونگ ادہراج سندہ او ر راجہ بننو فرنس جان فایا یارام مہابوبورا ونگسی اور راجہ سوم دایشن چان فایا پارام مہا بجے نیاتی اور راجہ جان فایاسری سریونگسی ساماہا فراکورلاہوم اور راجہ چان فایا قائم مقام چرا خلنک کو مامور فرمایا ـ

اور ان سب صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کا حال باہم بیان کیا اور وہ حسب ضابطہ درست اور واجبی تصور ہوکر شرائط ذیل سراگیات نے منظور کرکے قرار دین ـ

اول

یہ کہ آیندہ واسطے ہمیشہ کے صلح اور دوستی فیمابین ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آئرلینڈ اور اونکے ورثا کے اور راجگان کلان و دوم سیام اور اونکے ورثا کے قائم رہیگی تمام رعایای انگریزی جو سیام مین آئیگی اونکو گورنمنٹ سیام سے حفاظت اور اعانت کلی اس مراد سے ملیگی کہ وہ بامن و امان سیام مین رہین اور باسایش تجارت کرین اور محفوظ زیادتی و ایذا رسانی سیامی سے رہین اور تمام رعایاے سیامی جو ملک انگریزی مین جائیگی اونکو گورنمنٹ انگریزی سے اوسیطرح حفاظت اور اعانت ملیگی جسطرح رعایاے انگریزی کو گورنمنٹ سیام سے ملینگے ـ

دوم

یہ کہ عرض اور مطالب تمام رعایاے انگریزی کے متعلق اور باختیار ایک کونسل یعنے حاکم کے ہونگے جو اسواسطے بمقام بانگ کوک مامور ہوگا وہ خود موافق شرائط اس عہدنامہ کے اور اوس عہدنامہ کے جو کپتان برنی صاحب نے ۱۸۲۶ع مین قرار دیا تھا اون شرائط کے مطابق جواب تک قائم ہونگے کاربند رہکر رعایاے انگریزی مذکور سے تعمیل اونکی کرائیگا اور وہ اون قواعد اور قوانین کی بھی تعمیل کرائیگا جو واسطے رعایاے انگریزی مقیم سیام کے اور نسبت اونکی تجارت کے اور واسطے انسداد عدول حکمی آئین سیام کے مقرر ہین یا آیندہ ہونگے اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگی تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزادیجائیگی یعنے اگر مجرم رعایاے

انگریزی مین سے ہے توکونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے
تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین
مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے
انگریزی کے ہونگے۔

واضح ہو کہ انگریزی کونسل قبل از تصدیق اس عہدنامے کے بانگ کوک مین نہ آئیگا اور نہ اوس
وقت تک آئیگا جب تک دس جہاز رعایاے انگریزی جنپر نشان انگریزی ہون اور جنکے پاس
انگریزی رونہ ہون بعد دستخط ہونے اس عہدنامے کے مقام مذکور مین نہ آجائین۔

سوم

یہ کہ اگر کوئی سیامی ملازم رعایاے انگریزی خلاف وزری قوانین ملکی کریگا یا کوئی اور سیام
ایسا مجرم ہوکر یا ارادہ فرار دلمین رکھکر کسی رعایاے انگریزی مقیم سیام کے پاس پناہ گیر ہوگا تو
اوسکی تلاش عمل مین آئیگی اور اگر جرم اوسپر ثابت ہوگا تو کونسل اوسکو حوالہ افسران سیام کے کردیگا
اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مجرم کسی جرم کا ہوگا اور وہ سیام مین رہتا ہوگا یا تجارت
کرتا ہوگا تو وہ بھی حسب درخواست کونسل مذکور گرفتار ہوکر حوالہ کونسل انگریزی کے کیا جائیگا چینی والہ
کہ اپنے تئین رعایاے انگریزی قرار نہین دے سکتے اس حیثیت پر نزدیک کونسل مذکور کے
متصور نہونگے اور نہ اوسکی حفاظت کے مستحق۔

چہارم

یہ کہ رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہے کہ تمام لنگرگاہان علاقہ سیام مین بآزادی
تجارت کرین مگر مقام اونکا بانگ کوک مین ہوگا یا اندر حدود مشروطہ عہدنامہ مذکور کے وہ مقام
کرسکتے ہین رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود و باش کرنیکے آئین وہ زمین بکرایہ
لے سکتے ہین اور مکان خریدا اور تعمیر کرسکتے ہین مگر زمین اندر دو صد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے
دیوار شہر سے خرید نہین کرسکتے جب تک کہ وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو
اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو سوا اس قید کے انگریز ساکن
سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کرسکتے اور بکرایہ لے سکتے ہین اوس مقام پر

جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانک کوک سے واقع ہوا اور یہ مسافت عام کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی اور واسطے حاصل کرنے قبضہ سطح کی زمین یا مکان کے یہ انگریزی رعایا کو لازم ہوگا کہ وہ ایک درخواست بذریعہ کونسل کے افسران سیامی کے روبرو گذرانے اور جب افسران سیامی اور کونسل انگریزی کو اطمینان اس امر کا ہوگا کہ درخواست دینے والے کی نیت اور ارادہ نیک اور درست ہین تو وہ قیمت واجبی اوسکی طے کر دینگے اور حدود جایداد مذکور قرار دیکر سند مہری خریدار انگریزی کو دینگے بعد ازان وہ اور اوسکا اسباب بیچ حفاظت گورنر ضلع کے کیا جائیگا اور خاص حاکمان مقام کی حفاظت کے سپرد ہوگا خریدار کو لازم ہوگا کہ مقدمات عام مین حسب ہدایات گورنر وحاکمان مقام تعمیل کرے اور اوس سے وہی محصول لیا جائیگا جو رعایای سیام سے لیا جاتا ہوگا مگر درصورتیکہ تین سال تک خریدار انگریزی بباعث غفلت یا کم زری یا اور سبب سے زمین نو خریدگی زراعت یا درستی نکر سکے تو گورنمنٹ سیام کو اختیار حاصل ہوگا کہ زمین اوس سے واپس لیکر اوسکا زر قیمت اوسکو واپس دین —

پنجم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو ارادہ سکونت پذیر ہونے ملک سیام کا رکھینگے اونکا نام کتاب رجسٹر دفتر کونسل مین درج ہوگا اور یہ لوگ بغیر حاصل کرنے روانہ عطیہ حاکمان سیامی معرفت اپنے کونسل کے سمندر مین نجائینگے اور نہ باہر حدود مقررہ عہدنامہ ہذا سے جائینگے اور نیز وہ سیام سے روانہ نہین ہوسکینگے اگر افسران سیام وجہ کافی اوسکے نجانے دینے کی کونسل انگریزی کو سمجھا دینگے مگر اندر حدود مقررہ شرط گذشتہ رعایاے انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ جہان چاہین بذریعہ ایک روانہ کے جو اونکو کونسل مذکور سے ملیگا اور جسپر صحیح افسران سیام کے بھی ہونگے اور اوسمین نام اور وجہ اور پتہ لکھا ہوگا جائین افسران سیامی جو مقامات صدر اضلاع مین رہتے ہین وہ روانہ طلب کر سکتے ہین اور جب اونکو دکھا دیا جاے تو وہ فوراً حکم جانے کا دینگے مگر یہ اونپر فرض ہوگا کہ اگر کوئی شخص روانہ اپنے پاس نرکھتا ہو تو اوسکو آگے نجانے دین کیونکہ اوسکے بلا روانہ کونسل سفر کرنے مین شبہ اوسکے فراری ہونے کا پیدا ہوتا ہے لہذا ایسی واردات کی رپورٹ فوراً کونسل انگریزی کو کیجائیگی —

ششم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو سیام مین آئین یا وہان رہتے ہون اونکو اختیار رہے کہ رسوم اپنے مذاہب عیسائی کی ادا کرین اور چرچ یعنی معبد اپنے اوس مقام پر بنائین جو حاکم سیام اونکو بتا دے گورنمنٹ سیام کسیکو منع نہین کرینگے کہ انگریزون کی نوکری نکرین مگر درصورتیکہ کوئی سیامی ملازم بغیر اپنے مالک کی اجازت کے انگریزی نوکری اختیار کرے گا تو مالک اوسکی طلبی کر سکتا ہے اور گورنمنٹ سیام مع عہد و پیمان فیمابین انگریزان اور ایسے ملازم کے جو بغیر استرضا یا اجازت اپنے مالک کے اوسکی نوکری قبول کریگا مقرر نہین کر سکتے کیونکہ مالک کو اختیار ہے کہ اوسکی نوکری اپنے پاس سے دور کرے یا نکرے۔

ہفتم

یہ کہ انگریزی جہاز جنگی دریا مین آکر مقام پاکنام مین قیام کر سکتے ہین مگر اس سے آگے نہین جا سکتے بغیر اجازت حاکمان سیام کے اور یہ اجازت اونکو اوسوقت حاصل ہوسکتی ہے جب وہ اطمینان اونکا کردین کہ یہ جہاز واسطے مرمت کے جاتا ہے کوئی جہاز جنگی انگریزی جسمین کوئی افسر انگریزی حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی بانگ کوک کو جاتا ہے مقام مذکور تک آسکتا ہے مگر قلعجات فراجاست اور پت پاچنگ کو نجائیگا جب تک اوسکو اجازت خاص منزان سیامی سے حاصل نہوگی اور درصورتیکہ انگریزی جہاز جنگی موجود نہوگا تو حکام سیامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کافی سپاہ کونسل انگریزی کے تعینات کرینگے تا کہ اوسکی حکومت رعایاے انگریزی پر جاری رہے اور انگریزی جہازون مین انتظام درست قائم رہے۔

ہشتم

یہ کہ جو محصول حسب پیمایش جہاز انگریزی جہازہاے تجارت سے مقام بانگ کوک مین حسب عہدنامہ ۱۸۲۶ء لیا جاتا تھا وہ اس عہدنامہ کی تاریخ سے موقوف ہوگا اور انگریزی جہاز اور مال تجارت پر صرف محصول درآمد و برآمد بوقت خالی کرنے یا بار کرنے جہاز کے لیا جائیگا۔

تمام اسباب درآمد پر محصول تین فیصدی لیا جائیگا اور مالک مال کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ یہ محصول جنس مین دے یا روپیہ نقد دے اگر جنس دیگا تو اوسکی قیمت حسب نرخ رواج بازار

محسوب کیجائیگی جو مال فروخت نہوگا اور تجار اوسکو واپس لیجائیگا ایسے مال پر محصول بالکل نلیا جائیگا
اگر مالک مال اور اہلکاران پرمیٹ مین تکرار درباب قیمت کے ہوگی تو ایسے مقدمے کونسل انگریزی
اور خاص افسران سیامی کے روبرو رجوع ہونگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ شجاران دیگر لطور ایسیر
یعنی دو دو ہر فریق کیطرف سے طلب کرکے اونسے اوسکے فیصلہ واجبی مین اعانت چاہین ۔

افیون بلا محصول آسکتی ہے مگر سواے مستاجر افیون یا اوسکے اجنٹ کے اور کسی کے
ہاتھہ فروخت نہوگی اگر اوسمین معاملہ طے نہوگا تو افیون مالک مال واپس لیجائیگا پس اس افیون پر
وقت واپس جانے کے محصول درامد و برآمد نلیا جائیگا اگر اسکے خلاف کوئی امر افیون کی خرید و
فروخت مین ہوا تو افیون گرفتار ہوکر ضبط ہوگی ۔

اسباب برامد تاریخ تیاری سے اوس تاریخ تک جس تاریخ وہ جہاز پر بار ہوگا ایک محصول درامد
اوسپر لیا جائیگا خواہ اوسکو بنام نہاد ناٹکس کے یا ترینیت ڈیوٹی کے یا محصول برامد کے تصور
کرو جو محصول پیداوار ملک سیام پر قبل اوسکے جہاز پر برآمد ہونے کے لیا جائیگا اس عہدنامے
کے اخیر مین ایک فہرست منسلکہ مین درج ہے اور یہ شرط ہے کہ جس اسباب پر یہ محصول شامل جات مین
لیا گیا ہوگا اوسپر دوبارہ کسی قسم کا محصول وقت برآمد جہاز نلیا جائیگا انگریزی تجاروں کو اختیار ہے
کہ مال تجارت پیداوار ملک خاص اوس مال کے تیار کرنے والونسے خرید کرین اور اسیطرح جو
خاص خریدار ہون اونکے ہاتھہ اپنا اسباب فروخت کرین بغیر واسطہ ذاتی کسی شخص غیر کے فیمابین
اپنے اور بائع یا مشتری کے ۔

جو شرح محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے وہ محصول وہ ہے جو اون اجناس پر لیا جائیگا
جو جہاز ہاے سوداگری سیامی یا چینی والون مین بار کیا جائیگا اور یہ شرط ہوگی کہ انگریزی جہاز
سوداگری بھی وہی حقوق رکھینگے کہ جو سیامی یا چینی والے جہازون کو نصیب ہین ۔

رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہوگی کہ وہ بحکم حکام سیامی جہاز مقام سیام مین تیار
کرین جب کبھی اندیشہ کم ہونے نمک چانول اور مچھلی کا پیدا ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز ہونگے
کہ ممانعت اونکے برامد کی بذریعہ اشتہار کرین ۔

بولین یعنی مہر اور ذاتی اسباب محصول درامد و برامد سے مستثنا رہے گا ۔

نہم

یہ کہ قوانین منسلکہ عہدنامہ ہذا کی تعمیل کونسل بشراکت حکام سیامی کرائینگے اور اونکو اختیار حاصل رہیگا کہ جب وہ ضرورت مناسب جانین تو قوانین جدید بھی واسطے تعمیل شرائط عہدنامہ ہذا کے ترتیب دیکر جاری رکھین۔

تمام زرجرمانہ جو بابت خلاف ورزی شرائط عہدنامہ و قوانین وصول ہوگا گورنمنٹ سیام کو دیا جائیگا۔

تا وقتیکہ کونسل انگریزی بمقام بانگ کوک مین وارد ہوا اور اپنا کام شروع کرین اوسوقت تک انگریزی جہاز والون کو اختیار ہے کہ اپنی تجارت کے باب مین حکام سیامی سے اصلاح کرین۔

دہم

یہ کہ گورنمنٹ انگریزی اور رعایاے انگریزی اون حقوق کے سزاوار ہونگی جو دیگر گورنمنٹ اور رعایا کو دیے جاتے ہین۔

یازدہم

یہ کہ بعد گذرنے دس سال کے تصدیق و منظوری عہدنامہ ہذا سے عہدنامہ ۱۸۲۶ء کی وہ شرائط جو اب قائم ہین اور قوانین حال و استقبال لائق ترمیم خواہ بدرخواست گورنمنٹ انگریزی خواہ گورنمنٹ سیام متصور ہونگے اسکے واسطے بارہ مہینے کی اطلاع پیشگی دیجائیگی اور کمشنران طرفین سے مامور ہونگے اور اونکو اختیار ہوگا کہ جو اونکے نزدیک مناسب ہو وہ امین سے قائم رکھین اور جو مناسب نہو اوسکو موقوف کرین اور یہ بھی اونکو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب تصور کرین اور تجربہ سے اونکو تحقیق ہوا ہو تو وہ قواعد جدید قائم کرین۔

دوازدہم

یہ کہ یہ عہدنامہ انگریزی اور سیامی زبان مین درست ہوا دونون کا ایک ہی مضمون اور منشا ہے اور تصدیق اسکی پہلے ہی ہو چکی ہے تعمیل اسکی تاریخ ۶ ماہ اپریل ۱۸۵۶ء مطابق یکم ماہ پنجم ۱۲۱۸ سیامی سے ہوگی۔

بصداقت اسکے مختاران مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر چہار نقول پر بمقام بانگ کوک

کردی تاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء مطابق دوم ماہ ششم ۱۲۱۷ سیامی—

دستخط جان بورنگ

مہر

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران مذکورہ پیشانی عہدنامہ کے ہین—

قواعد عام جنکے مطابق تجارت انگریزی ملک سیام مین جاری ہوگی

قاعدہ اول

مالک جہاز انگریزی کو جو واسطے تجارت کے بمقام بانگ کوک آتا ہو لازم ہے کہ قبل یا بعد پہونچنے دریا کے جیسا موقع مناسب ہو اطلاع اپنے جہاز کے آنے کی بمقام جو کی پہٹ پاکنام بھیجے اور نیز تعداد آدمیان جہاز و اتواب وغیرہ کی اور جہان سے جہاز مذکور آتا ہو اوس مقام کے نام کی اطلاع دے اور بر وقت وارد ہونے بمقام پاکنام اتواب و سامان جنگی حوالہ اہلکاران پرمٹ کر دے بعد ازین ایک اہلکار پرمٹ اوسکے ہمراہ مامور ہوگا اور وہ تا بمقام بانگ کوک ہمراہ آئیگا

قاعدہ دوم

اگر کوئی جہاز مقام پاکنام سے آگے چلا جاوے اور حسب منشاء قاعدہ اول سامان جنگ و اتواب وغیرہ جو کی مقام مذکور پر چھوڑ نہ آئے تو وہ واپس مقام مذکور کو کیا جاوے گا کہ وہان جا کر تعمیل قاعدہ اول کی کرے اور آٹھ سو تکال بجرم خلاف ورزی قواعد مقررہ جرمانہ اوسپر ہوگا بعد اوسکے واپس جا کر اتواب وغیرہ حوالہ کرینگے پھر اوسکو اجازت ہوگی کہ مقام بانگ کوک مین جا کر تجارت کرے

قاعدہ سوم

جب جہاز انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہو تو مالک جہاز کو لازم ہے کہ بشرط نہونے روز یکشنبہ کے چوبیس گھنٹہ کے عرصہ مین کونسل انگریزی کے پاس جا کر تمام کاغذ جہاز مثل [illegible] مع اصل فہرست اسباب تجارت جو اوسکے پاس ہے حوالہ کونسل کے کرے اور کونسل مذکور

اوسکی اطلاع اہلکاران بندر پرمٹ کو دینگے اور اہلکاران پرمٹ فوراً جہاز کھولنے کی اجازت دینگے
اگر مالک جہاز رپورٹ اپنے وارد ہونے کی حسب قاعدہ نکرے یا فہرست غلط پیش کرے
تو اوسپر واسطے ہر ایک جرم کے چار سو تکال جرمانہ ہوگا مگر درصورتیکہ خود مالک کو کچھ سہو فہرست
مدخلہ مین معلوم ہوا ورہ اوسکی اطلاع کرے تو اوسکو حکم ہوگا کہ بیچ عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اوسکو درست
کرکے داخل کرے اور اس صورت مین وہ مستوجب جرمانہ نہوگا۔

قاعدہ چہارم

اگر کوئی جہاز انگریزی اپنا اسباب کھولکر بلا حصول اجازت معمولی فروخت کرنا شروع کرے خواہ
کچھ اسباب علحدہ بہ نیت فاسد کرے خواہ دریا کے پہونچنے پر خواہ باہر حد معینہ کے پہونچنے پر تو
مالک جہاز مذکور پر آٹھ سو تکال جرمانہ ہوگا اور مال علحدہ شدہ یا فروخت شدہ ضبط ہوگا۔

قاعدہ پنجم

جب کسی جہاز انگریزی نے اپنا اسباب فروخت کردیا اور نوخریدہ اسباب لادلیا اور محصول معمولی
ادا کیا اور فہرست صحیح کونسل کو دی تو ایک سند صفائی لنگرگاہ کی یعنی اس مضمون کی کہ اب لنگرگاہ
سے اوسکا اسباب سب اوٹھہ گیا حسب درخواست کونسل اوسکو ملیگی اور اگر کوئی وجہ قوی واسطے
ممانعت روانگی کے نہوگی تو کونسل کواغذ جہاز جو بروقت وارد ہونے کے اوسکے سپرد ہوئی تھی مالک
جہاز کو واپس دیگا اور اجازت روانگی کی بھی دیگا مگر ایک اہلکار جو کی پرمٹ اوسکے ہمراہ تا بمقام
پاکنام جائیگا جب جہاز مقام مذکور مین واپس پہونچے گا تو اہلکاران پرمٹ مقام مذکور جہاز کی
تلاشی لیکر اوسکے اتواب اور سامان جنگی جو بروقت وارد ہونے کے اونکے سپرد ہوئے تھے
واپس دیگا۔

قاعدہ ششم

جناب ملکہ معظمہ کے مختاران واقف زبان سیامی سے نہین لہذا گورنمنٹ سیام وعدہ
کرتے ہین کہ انگریزی ترجمہ ان قواعد کا اور عہدنامے کا جسکے ملحق یہ قواعد ہین اور نیز شرح محصول
ملحقہ ہذا وہی ہیئت کی مقصور ہونگے جیسے اصل کواغذ کا منشا اور معنی ہین۔

شرح محصول برآمد و مقامی جو اسباب تجارت پر لیا جائیگا۔

دفعہ اول اشیاے مفصلہ ذیل پر کچھ محصول مقامی وغیرہ نلیا جائیگا مگر محصول برآمد اشیا حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

نام شے	محصول تکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۱ ہاتھی دانت یعنی عاج	عـ تکال	+	+	+	؍؍
۲ کامبوج یعنی قسم عرق	ے تکال	+	+	+	؍؍
۳ شاخ گرگدن	ے تکال	+	+	+	؍؍
۴ الایچی قسم اول	سےعـ تکال	+	+		؍؍
۵ الایچی قسم دوم	ے تکال	+	+	+	؍؍
۶ ماہی خشک	عہ تکال	+	+	+	؍؍
۷ بازوی پلکان یعنی قسم جانور	عما تکال	عما	+	+	؍؍
۸ چھالیا خشک	عہ تکال	+	+	+	؍؍
۹ چوب کرایچی	+	عما سالنگ	+	+	؍؍
۱۰ بازوے سفید شارک یعنی بازوی جانور	ے تکال	+	+	+	؍؍
۱۱ ایضاً سیاہ	سے ؍؍	+	+	+	؍؍
۱۲ تخم لکربان	+	عما ؍؍	+	+	؍؍
۱۳ دم طاؤس	عـ ؍؍	+	+	+	فی صدی دم
۱۴ استخوان گاؤ و گاؤمیش	+	+	+	سعہ ؍؍	فی پکل
۱۵ پوست گرگدن	+	عما ؍؍	+	+	؍؍
۱۶ چرسہ	+	عہ ؍؍	+	+	؍؍
۱۷ ٹرل شیل	عہ ؍؍	+	+	+	؍؍
۱۸ ایضاً	عہ ؍؍	+	+	+	؍؍
۱۹ مالبش ٹی مر	سے ؍؍	+	+	+	؍؍

معدہ ماہی	بنکال	سالنگ	فیوانگ	ہرن	فی پکل یعنی بار
۲۰ معدہ ماہی	ے ۱۱	+	+	+	۱۱
۲۱ گھونسلہ جانوران	+	+	+	+	فیصدی عـــ
۲۲ بازوی کنگ فشر یعنی بگلہ ...	ے ۱۱	+	+	+	۱۱
۲۳ کچ	.	عما ۱	+	+	فی پکل یعنی بار
۲۴ مشتی ستید یعنی تخم غشی	+	عما ۱۱	+	+	۱۱
۲۵ تخم پنگترائی	+	عما ۱۱	+	+	۱۱
۲۶ گوند بنجمن	عمہ ۱۱	+	+	+	۱۱
۲۷ پوست انگرائی یعنی قسم درخت	+	عما ۱	+	+	۱۱
۲۸ چوب اجلا قسم درخت ..	عما ۱	+	+	+	۱۱
۲۹ پوست	سے ۱	+	+	+	۱۱
۳۰ شاخ ہرن یعنی بارہ سنگھہ	+	عہ	+	+	۱۱
۳۱ ایضاً بچہ	+	+	+	عـــ	فیصدی
۳۲ پوست ہرن قسم اول ...	ے	+	+	+	۱۱
۳۳ ایضاً قسم دوم ...	ے	+	+	+	۱۱
۳۴ شرائین ہرن	عمہ	+	+	+	فی پکل یعنی بار
۳۵ پوست گاؤ و گاومیش .	عہ	+	+	+	۱۱
۳۶ استخوان فیل	عہ	+	+	+	۱۱
۳۷ استخوان شیر	صہ	+	+	+	۱۱
۳۸ شاخ گاومیش	عہ	+	+	+	۱۱
۳۹ پوست فیل	+	-	+	+	۱۱
۴۰ پوست شیر	+	عہ	+	+	فی پوست
۴۱ پوست آرمدلو	عمہ ۱	+	+	+	فی پکل یعنی بار

	نام اشیاء	تکال	سانگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۴۲	استک لک یعنی لاکھ . .	عہ	عہ	+	+	فی پکل
۴۳	سن	عہ	عما	+	+	رر
۴۴	ماہی خشک پلاہنگ . .	عہ	عما	+	+	رر
۴۵	ایضاً پلیسی لاٹ . .	عہ	+	+	+	رر
۴۶	چوب سپان	+ /	عما	عہ	+	رر
۴۷	گوشت نمک سودہ	عما	+	+	+	رر
۴۸	پوست تینگرو قسم درخت . .	+	عہ	+	+	رر
۴۹	چوب گلاب	+	عما	+	+	رر
۵۰	زیتون	عہ	+	+	+	رر
۵۱	برنج	عہ	+	+	+	فی کوکان

دفعہ دوم اشیاء مفصلہ ذیل پر محصول اندرونی مقامی حسب تفصیل ذیل لیا جائیگا اور مستثنی محصول براہ سے لقسو کیجائینگی —

	نام اشیاء	تکال	سانگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۱	شکر سفید	+	عما	+	+	فی پکل
۲	شکر سرخ	+	عہ	+	+	
۳	پنبہ صاف و غیر صاف . .	+	+	+	ٮ	فیصدی
۴	سیاہ مرچ	عہ	+	+	+	فی پکل
۵	ماہی نمک سودہ	عہ	+	+	+	فی عدد
۶	مٹر وپھلی سبز	+	+	+	+	حصہ دوازدہم
۷	خشک پران یعنی جھینگے .	+	+	+	+	رر
۸	تخم تل	+	+	+	+	رر
۹	ابریشم خام	+	+	+	+	رر

نام اشیاے	تکال	سالنگ	تیہ انگ	ہن	فی کل یعنی
۱۰ موم مگس	+	+	+	+	حصہ پانزدہم
۱۱ ابٹوال	۸	+	+	+	فی پکل
۱۲ نمک	۷/	+	+	+	فی کوگان
۱۳ تمباکو	۸	۸	+	+	فی کلہزار بار

دفعہ سوم تمام اشیا جو اس فہرست مین درج نہین ہین اون پر محصول برامد نیا جاے گا صرف ایک محصول مقامی یعنی انلنڈ لیا جاے گا اور وہ اوس مقدار سے زیادہ نہوگا جو اب لیا جاتا ہے

دستخط جان بورنگ



یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران گورنمنٹ سیامی درج ہین

نمبر ۱۱۵

عہدنامہ جو سیام کے ساتھہ ۱۸۵۶ء مین ہوا

عہدنامہ جو فیمابین کمشنران شاہی مفصلۂ ذیل منجانب راجہ کلان و راجہ ثانی سیام باری ہمت پارکس صاحب منجانب گورنمنٹ ملکۂ معظمہ قرار پایا

مسٹر پارکس صاحب نے بروقت پہونچنے بمقام بانگ کوک مع منظوری ملکۂ معظمہ انگلستان اوس عہدنامہ دوستی اور تجارت کے جو بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء فیمابین ملکۂ معظمہ یونائیڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور راجہ فرابارڈسوم ڈلشر فرافارمنڈی مہامونگ کٹ فراچام کلان چان یوہوا راجہ کلان سیام و فراباردسوم ڈلش فراپادراندر امیر مہدیوار یسر فراین کلان چان یوہوا راجہ ثانی سیام کے قرار پایا تھا یہ بیان کیا تھا کہ جناب ارل اوف کلیرنڈن سکرٹر اعظم ملکۂ معظمہ نے اونکو حکم دیا ہے کہ وہ گورنمنٹ سیام سے درخواست اس امر کی کرین کہ گورنمنٹ ممدوح اول شرائط عہدنامہ سابق ۱۸۲۶ء کے جو فیمابین معزز ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کلان و راجہ ثانی مرحوم سیام

قرار پایا تھا تشریح کرین جو عہدنامہ مسبوق الذکر کی رو سے منسوخ ہوے ہین اور نیز تشریح چند شرائط عہدنامہ حال کی کرین کہ وہ کسقدر اختیار کسکو دیتے ہین اور کس موقع پر اونکی کارروائی ہوگی لہذا راجہ کلان و راجہ ثانی سیام نے اشخاص مفصلۂ ذیل کو کمشنر واسطے سرانجام ان امور کے مامور فرمایا یعنی شاہزادہ کردم ملہوانگ وانگسا دہراج سندہ اور چار ارا کین اعظم ملک سیام کو اس مراد سے مامور کیا کہ وہ پارکس صاحب سے درباب امور مذکورہ بالا کے گفتگو کرکے تجویز کرین اور کمشنران شاہی حسب الحکم پارکس صاحب سے چند بار ملے اور تمام امور پر جو اونکو پارکس صاحب موصوف نے سمجھایا خوب غور کرکے یہ تجویز کی۔

کہ یہ بہت مناسب ہے تاکہ آیندہ کچھ تکرار باقی نرہے کہ وہ دفعات عہدنامہ سابق جو از روے عہدنامہ حال منسوخ ہوگئے ہین اونکی تصریح ضرور ہے اور نیز اون دفعات عہدنامہ حال کے جو بالتصریح بیان نہین ہوئے ہین پس اس امر کے واسطے اوضوان نے منظور کرکے بارہ دفعہ مفصلۂ ذیل قرار دین۔

دفعہ اول

درباب عہدنامہ سابق سنہ ۱۸۲۶ء

درباب دفعات عہدنامہ سابق یعنی دفعہ ۱ و ۲ و ۳ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ اور نیز دفعات مفصلۂ ذیل شرائط ۶ و ۱۰ کے جو از روے عہدنامہ حال کے منسوخ نہین ہوئین۔

پیچ شرط ششم کے سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی بلا تحقیقات وضع یا سیرت مشتری خرید فروخت اوسکے ساتھ کرے اور اگر کوئی مشتری بدوضع ہو اور مال لیکر بھاگ جاوے تو حاکمان اور افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کرکے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات مقدمہ بلا رو رعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برآمد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے متصور نہونگے۔

پیچ شرط دہم کے مسٹر پارکس چاہتے ہین مضمون ذیل جو درباب تجارت خشکی کے ہے قائم رہے یعنی۔

تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے
اور تجارت کرنے کی ساتھہ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اوڈیا لی اور ٹناسرم اور تیسے
جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت
دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکیٹ گذر کا دینگے اسمین مسٹر پارکس چاہتے ہین کہ تمام
رعایائے انگریزی کو بلا استثنائے احدے اجازت تجارت دریا کی دیجائے لہذا شاہی کمشنران
مذکور منظور کرتے ہین کہ تمام تجاران جو زیر حکم انگریزی ہون علاقجات انگریزی مرگوئی اور ٹیوائی اور
اور ٹناسرم اور پیگو اور دیگر مقامات سے نوکرک کے ممالک سیام مین براہ خشکی یا تری آکر باسایش
تجارت کر سکتے ہین بشرطیکہ افسران انگریزی اونکو حسب دستور سارٹیفکیٹ گذر کا دین اور یہ
سارٹیفکٹ ہر سفر کے واسطے مجددا دیا جائیگا ۔

عہدنامہ تجارت جو نمبر الف عہدنامہ سابق کے ہے اس عہدنامہ جدید سے منسوخ ہوا
باستثنا مضمون ذیل شرائط اول وچہارم کے

شرط اول کا سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے

اگر تجاران انگریزی اسلحہ آتشین مثل بندوق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے
کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سوائے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنے
ان اشیا کی ہو تو سوداگر اونکو واپس لیجائین ۔

شرط چہارم مین یہ مشروط ہے کہ کچہ محصول اون کشتیون پر نلیا جائیگا جو اسباب انگریزی
جہاز کا اوس حد تک پہونچائینگے جہان جہاز رہتا ہے

سیامی چاہتے ہین کہ یہ دفعہ منسوخ ہوا سواسطے کہ سابق جو محصول پیمایش عرض جہاز بعد ادائی
ملائے نکال لیا جاتا تھا اوسمین سے اکثر اہلکاران کو فیس ملتا تھا چونکہ یہ محصول اب موقوف
ہو گیا لہذا سیامی چاہتے ہین کہ ہر ایک ایسی کشتی پر جو اسباب جہاز تک لیجاتی ہے فیس آٹھہ تکال
دو سالنگ کا لیا جائے اور اسقدر فیس تجاران سیامی بھی ادا کرتے ہین فقط

پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ وہ یہ مضمون واسطے ملاحظہ سفیر مختار کل ملکہ معظمہ کے جو دربار
سیام مین موجود ہین ارسال کرینگے ۔

دفعہ دوم

درباب اختیارات کل صاحب کونسل کے اوپر رعایائے انگریزی کے

شرط دوم عہدنامے مین مشہور وطات ہے کہ اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایائے سیام و انگریزی رونما
کے پیدا ہوگا تو اوسکا انفصال بدی۔ وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کرینگے اور مجرمان
کو واسطے سزا دیجائیگی یعنی اگر مجرم رعایائے انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور موجب قوانین
انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا
دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات
مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایائے انگریزی کے ہونگے۔

درباب عدم مداخلت کونسل بمقدمات خاص سیامی اور عدم دست اندازی سیامی بمقدمات
خاص رعایائے انگریزی کے شاہی کمشنران مذکور اول یہ بیان کرتے ہین کہ جب وہ بوجہ لازمی منظور
کرتے ہین کہ کونسل مذکور کا کچھ اختیار سیامی پر بیچ ملک سیام کے نہین تو سیامی افسران پر بھی فرض ہوگا
کہ جو کوئی رعایائے انگریزی مین سے کوئی جرم سنگین مجروحی و قتل و دیگر شدائد جسمانی کا مرتکب ہوگا تو
وہ واسطے سزا دہی کے صاحب کونسل موصوف سے استدعا کرینگے مگر جرائم خفیف مین افسران سیامی
کچھ مداخلت نکرینگے

درباب سزا دہی مجرمان و تصفیہ تکرار کے یہ قرار پایا کہ

بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایائے انگریزی ہون یا مدعا علیہ رعایائے انگریزی مین سے
ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایائے سیامی ہون یا مدعا علیہ رعایائے سیامی
مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے بھی جنمین فریقین رعایائے انگریزی ہون یا مدعا علیہ رعایائے
انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے اور بیچ مقدمات
دیوانی وغیرہ کے جنمین فریقین رعایائے سیامی ہون یا مدعا علیہ رعایائے سیامی سے ہو تو اوسکی
تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

جب کبھی رعایاے انگریزی کو بخلاف کسی سیامی کے نالش کرنی ہو تو وہ اپنا استغاثہ معرفت صاحب کونسل انگریزی کے کریگا اور صاحب کونسل اوسکی نالش روبرو حاکم مجاز سیامی کے دائر کرینگے۔

تمام مقدمات مین جسمین رعایاے سیامی یا انگریزی فریقین ہون تو افسران سیامی اگر مقدمہ سیامی کا ہے اور کونسل انگریزی اگر مقدمہ انگریزی رعایا کا ہے مجاز سماعت مقدمات کے ہونگے اور نقول روبکاری مقدمات وقتاً فوقتاً یا جب کونسل انگریزی یا افسران سیامی طلب کرین تا اختتام مقدمہ ترسیل ہوا کرینگے۔

اگرچہ سیامی مقدمات رعایاے انگریزی مین اسقدر مداخلت حسب شرائط بالا کرینگے کہ وہ صاحب کونسل کو تحریر کرینگے کہ مجرمان جرائم سنگین کو سزا دین مگر یہ قرار پایا ہے کہ رعایاے انگریزی اونکی جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کی حسب احکام سیامی گرفتار ہوگی اور نہ اومنین مداخلت اور نقصان اونسے پہونچے گا اگر کوئی ان شرائط سے خلاف ورزی کریگا تو افسران سیامی ترتیب مقدمہ کرکے مجرم کو سزا دینگے اور نیز رعایاے سیامی اونکے جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کا قابل گرفتاری یا مداخلت انگریزی نہون گے اور نہ انگریزی اہلکار اونکو کسیطرح کا نقصان پہونچا سکتے ہین اور اگر کوئی خلاف ورزی ان شرائط کی کریگا تو کونسل انگریزی مجرم کو سزا دینگے۔

دفعہ سوم

در باب استحقاق رعایاے انگریزی دربارہ جدا کرنے اپنی جائداد کی حسب مرضی اپنی

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ کے یہ مشروط ہے کہ رعایاے انگریزی ملک سیام مین مکانات باغات کھیت وغیرہ خرید کرسکتے ہین تو حسب منشاء اسکے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی نے مکانات باغات وغیرہ خرید کیے ہون اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکے ہاتھ چاہے اونکو فروخت کرے اگر کوئی رعایاے انگریزی ملک سیام مین مرجاے ... مکان وزمین وجائداد وغیرہ اوسکی موجود ہو تو وہ جائداد اوسکے رشتہ داران کو یا وارثون کو جنکو موجب قاعدہ انگریزی کے پہونچتی ہوگی ملیگی اور کونسل انگریزی یا جسکو کونسل انگریزی مقرر کریگا وہ فوراً اوس جائداد وغیرہ پر منجانب ورثاے مرحوم

قبضہ کر گیا اگر شخص مرحوم کا قرضہ کسی سیامی پر یا کسی اور شخص پر لینا ہوگا تو کونسل مذکور اوسکو وصول کریگا اور اگر قرضہ دینا ہوگا تو بھی کونسل ممدوح جائداد مرحوم سے جہان تک وسعت ہوگی ادا کریگا —

دفعۂ چہارم

در باب محصول و دیگر ابواب جو رعایاے انگریزی سے تحصیل ہوگا

شرط چہارم عہدنامہ مین بقدر ادائے محصول زمین زیر خرید رعایاے انگریزی مشروط ہے کہ وہ اوسیقدر محصول دینگے جو رعایاے سیامی سے لیا جاتا ہے یہ محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے —

اور پھر شرط ہشتم مین درج ہے کہ رعایاے انگریزی محصول درامد و برامد اشیاء حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکۂ عہدنامہ ادا کرینگے لہذا واسطے زیادہ تشریح اس امر کے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان دونون شرائط کا منشا یہ ہے کہ سواے محصول زمین اور محصول درامد و برامد اشیا جنکا ذکر شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے اور کسی قسم کا محصول رعایاے انگریزی سے نہ لیا جاوے گا تا وقتیکہ اوسکی منظوری حاکم اعلی سیامی اور کونسل انگریزی کی نہوگی —

دفعۂ پنجم

در باب روانہ و سند خالی ہونے لنگرگاہ کے

شرط پنجم عہدنامہ کا منشا یہ ہے کہ روانہ یعنی پروانۂ راہداری مسافرون کو دیے جائین اور دفعہ پنجم قواعد کا مخوا یہ ہے کہ جہازون کو سند خالی ہونے لنگرگاہ کی اونکے اسباب سے دیجاے پس باستدعاے مستر پارکس کمشنران شاہی منظور کرتے ہین کہ روانہ یعنے پروانہ راہداری اون مسافرون کو دیے جائین جو حدود مصرحہ عہدنامہ سے باہر جاتے ہون اور روانہ اسباب جہازہاے تجارت بھی دیے جائین اور سند خالی ہونے لنگرگاہ کی جہازہاے انگریزی کو درخواست کے گذرنے سے عرصہ چوبیس گھنٹے کے اندر ملجائیگی اور اگر کسیوقت کوئی عذر معقول واسطے توقف کے ہوگا تو افسران سیامی اوسکی اطلاع صاحب کونسل کو کرینگے —

پروانجات راہداری اون مسافرون کو جو اندر ملک کے سفر کرتے ہین اور بند خالی

ہونے لنگرگاہ کی جہاز ہاے انگریزی کو افسران سیامی بلا خرچہ دینگے —

دفعۂ ششم

درباب ممانعت لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کے اور محصول اوپر پیدی کے

شرط ہشتم عہدنامہ سے مترشح ہے کہ جب کبھی قلت نمک برنج و مچھلی کا اندیشہ ہوگا

تو گورمنٹ سیامی کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار کے ممانعت اونکے باہر لیجانے کی کرین

پارکس صاحب بغرض تصریح اس شرط کے چاہتے ہین کہ ایک اقرارنامہ اس مضمون کا

تحریر ہو کہ جب کبھی ممانعت باہر لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کی کرنی ہو تو افسران سیامی

ایک مہینے پیشتر اطلاع اسکی کونسل انگریزی کو کرین اور اگر کسی رعایاے انگریزی نے اجازت

لیجانے کسیقدر برنج کی حاصل کی ہو اور اوسنے وہ خرید کرلیا ہو تو گو ممانعت ہوجاے مگر اوسقدر

برنج باہر لیجانے کا وہ مجاز رہے اور پارکس صاحب یہ بھی چاہتے ہین کہ محصول برآمد پیدی کا

نصف محصول برنج سے ہو یعنی دو تکال فی کویان ہو —

کمشنران شاہی ان سب مراتب پر غور کرکے اور یہ تصور کرکے کہ برنج خاص غذا ملک کی

ہے وعدہ کرتے ہین جب جنگ یا سرکشی واقع ہوگی تو ممانعت لیجانے برنج کی وقوع مین

آئے گی اور جب تک لڑائی یا فساد قائم رہے گا اوسوقت تک ممانعت جاری رہے گی اور

درصورتیکہ قحط یا کمی برنج بباعث کمی پیداوار یا زیادتی بارش متصور ہوگا تو صاحب کونسل کو ایک مہینے

پیشتر اجراے ممانعت سے اطلاع دیجائیگی اور سوداگران انگریزی جنھون نے اجازت شاہی

بروقت اجراے اشتہار واسطے باہر لیجانے کسیقدر برنج کے جو اوسنے خرید کیا ہی حاصل کی ہوگی

تو وہ بغیر لحاظ ممانعت کے اوسقدر برنج باہر لیجائیگا مگر وہ سوداگر جنھون نے اجازت شاہی

حاصل نہین کی ہوگی اونکو اجازت نہوگی کہ بعد اجراے ممانعت اپنا چانول خریدا ہوا باہر لیجائین

یہ ممانعت جب باعث اوسکا رفع ہوجائیگا موقوف ہوجائیگی

جنس پیدی کو دو تکال محصول فی کویان پر باہر لیجانے کی اجازت ہے یعنی نصف

محصول زائد برنج پر —

دفعہ ہفتم

درباب اجازت لانے ورق طلا بطور بدکی طلائی

حسب مضمون شرط ہشتم عہدنامہ بد کی طلائی بلاخرچہ درامد و برامد ہوگی لیکن بہ باب اس دفعہ کے کمشنران شاہی حسب استدعا ی پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ ہر قسم کے سکہ طلائی و نقرہ مقام بار اور انکوٹ مین بلاخرچہ لائے جاینگے مگر اجناس طلائی و نقرہ اور الماس و دیگر جواہرات پر محصول درامد مین فیصدی لیا جائیگا۔

دفعہ ہشتم

درباب تقرری چوکی پرمٹ

کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب اور حسب منشاء شرط ہشتم عہدنامہ حال منظور کرتے ہین کہ ایک مکان پرمٹ زیر حکم افسر کلان گورنمنٹ واسطے تلاشی تمام اسباب جو جہاز سے اوترے یا جہاز پر جاے اور واسطے تحصیل کرنے محصول درامد و برامد اشیاء فوراً مقرر کیا جاے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کاربار مکان پرمٹ موجب قواعد منسلکہ عہدنامہ حال سے انجام ہونگے۔

دفعہ نہم

درباب محصول اون اجناس کے جو اب مبرا محصول سے ہین

پارکس صاحب باتفاق کمشنران شاہی کے منظور کرتے ہین کہ جب کبھی گورنمنٹ سیام واسطے رفاہ ملک کے کسی قسم کا محصول اون اجناس پر لگانا مناسب متصور کرین جو اب بری محاصل سے ہین تو اوسکو اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ محصول مذکور مناسب اور واجبی ہو۔

دفعہ دہم

درباب حدبندی چارمیل گرد شہر

شرط چہارم عہدنامہ مین مشروط ہے کہ رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادۂ بود و باش کرنے کے آئین وہ زمین بکرایہ لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کرسکتے ہین مگر زمین اندر دو صد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے دیوار شہر سے خرید نہین کرسکتے جب تک کہ

دہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل ہوئی ہو

مقامات جہان تک یہ حد بجانب شمال وجنوب ومشرق ومغرب شہر کے ہے اور وہ مقام جہان یہ دریاے زیر مقام بانگ کوک سے عبور کرتی ہے سب افسران سیامی اور انگریزی نے پیمایش کی اور اونکی پیمایش کو کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے جب منظور کیا تو پیلپا یہ مقامات مفصلۂ ذیل پر قائم ہوئے تھے

بجانب شمال ایک لین شمال مقام واٹ کہا بہراتارام تک

بجانب مشرق چھہ سین اور سات فاتم بجانب جنوب ومغرب مقام واٹ بانگ پلکیو بی تک

بجانب جنوب قریب اومیس سین جنوب موضع بانگ پلیونک

بجانب مغرب قریب دو سین بجانب جنوب ومغرب موضع بانگ نروم تک

پیلپایہ جو واسطے نشاندہی خط حدبندی کے مقام دریا زیر مقام بانگ کوک کے جو میسر ہوئے ہین وہ بکنارہ چپ دریا کے تین سین کے فاصلہ پر موضع بانگ بانام کے اور بکنارہ راست دریا قریب ایک سین نیچے موضع بانگ لامپولویم کے بنے ہین۔

دفعۂ یازدہم

درباب حدبندی سفر چوبیس گھنٹہ

شرط چہارم عہدنامہ مین یہ مشروط ہے کہ سواے اس قید کے جو چاہیل کی حد کی ہے انگریز ساکن سیام جسوقت چاہین مکان یازمین یا باغ خرید کر سکتے ہین اور کرایہ لے سکتے ہین اوس مقام پر جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانگ کوک سے واقع ہو اور مسافت عام کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی۔

اس بارہ مین کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے باہم مشورہ کیا اور تجویز کی کہ حدود اس مسافت چوبیس گھنٹہ کے حسب ذیل ہونی چاہیں یعنی۔

اول بجانب شمال ندی بنگ چا جہان دریاے چوفیا سے ملتی ہے وہان سے قدیم دیوار شہر یوپیاری تک اور ایک سیدھا خط لوپیاری سے مقام فرودگاہ تہرا اوف فراگمنم متصل شہر

سارابری واقع لب دریاے پاساک۔

دوم بجانب مشرق مقام تہرافرانگم سے اوس مقام تک جہان ندی کلانگ کٹ دریاے بانگ پاکونگ سے نہین ہے اور دریاے اگ پاکونگ جہان اوس سے ندی کلانگ کٹ ملتی ہے اوسکے وہان تک ابرکنارہ دہان دریاے بانگ پاکونگ سے جزیرہ سری مہاراجہ تک خشکی مین اوس فاصلے تک جہان تک چوبیس گھنٹہ کے سفر مین ملک کوک سے پہونچے۔

بجانب جنوب جزیرہ سری مہاراجہ اور جزائر چیچ واقع جانب مشرق سمندر اور مغرب سے دیوار شہر پشیابری

بجانب مغرب کنارۂ مغربی سمندر سے تادہان دریاے منکلونگ اسقدر فاصلہ خشکی تک جہان تک مقام بانگ کوک سے چوبیس گھنٹہ کے سفر مین پہونچ سکے اور دریاے منکلونگ کے دہان سے دیوار شہر کاک پرے تک اور ایک خط سیدھا شہر کاک پرے سے شہر سوبہارنا پری تک اور ایک سیدھا خط شہر سوبہارنا پری سے اوس مقام تک جہان ندی بانگ پلا دریاے چوفیا سے ملتی ہے۔

دفعہ دوازدہم

درباب اشتمال اس عہدنامہ کے عہدنامۂ سابق

کمشنران شاہی کہ منجانب گورنمنٹ سیامی وعدہ کرتے ہین کہ جب کبھی درخواست مختار کلی ملکہ معظمہ انگلستان ظاہر ہوگی تو اس عہدنامے کے شرائط اوسمین شامل ہونگے جو فیما بین مختاران کل سیامی اور سر جان بورنگ صاحب کے بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ع قرار پایا تھا

بگواہی اسکے کمشنران شاہی اور ہنری ایسٹ پارکس صاحب کے اس عہدنامے کی دو نقلون پر بمقام بانگ کوک تاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۵۶ع مطابق ۹ ماہ لوندبیا کھ سنہ ۱۲۱۸ یعنی سنہ ۱۹ سیامی مطابق سنہ ۱۹ جلوس ملکہ معظمہ انگلستان و سنہ ۶ جلوس راجہ حال سیام مہر اور دستخط کیے۔

مہر — دستخط شاہزادہ کردم ہلونینگ دونگ سادہراج سندہ

مہر — دستخط راجہ سوم دیت حیان فیا پارام مہا نجے نیت

(مہر) دستخط راجہ جان فیاسری سری وونگسی سموہا فراکالاہوم۔

(مہر) دستخط راجہ جان فیا فراکلانگ

(مہر) دستخط راجہ جان فیا یورموارت

(مہر) دستخط ہری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

وہ دستور محصول جو باغات اور متفرق درختان اور زمین پر لیا جائیگا

دفعہ اول

زمین نشیب و فراز پر جو درختہای باردار از قسم مذکورۂ ذیل سے لگے ہون اونپر جمعبندی میعاد دراز کی قرار دیجائیگی اور یہ جمع درخت پر لگتی ہے زمین پر نہین اور زرلگان اہلکاران مامورۂ تحصیل کے داخل خزانۂ شاہی کرتے ہین اور پٹہ پر یہ درج ہوتی ہے۔

اول درخت چھالیا یعنی سپیاری

قسم اول (ماکیک) جسکا تنہ درخت تین فاتم سے چار فاتم تک ہو فی درخت ۱۳۸ کوڑی

قسم دوم (ماکتو) جسکے درخت کی بلندی پانچ فاتم سے چھہ فاتم تک فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم سوم (ماکتری) جسکے تنہ درخت کی بلندی سات فاتم سے آٹھہ فاتم تک فی درخت ۱۱۸ کوڑی

قسم چہارم (ماک پکاری) جو درخت نئے ہون اور ثمر اونکا شروع ہو گیا ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم پنجم (ماکلیک) جسکے تنہ درخت کی بلندی ایک سوک سے زیادہ ہو اوسطہ ہی قسم چہارم کیسی فی درخت ۵۰ کوڑی

دوم درخت نارجیل

تمام قد کی ایک سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو۔ فی تین درخت ۱ سالنگ

سوم سری وین قسم انگور

تمام قد کی پانچ سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو۔ فی درخت جب درخت پر چڑہیں ۲۰۰ کوڑی

چہارم درخت انبہ

تنہ درخت چار کام سطح ہوا اور زمین سے تین سوک یا اس سے زیادہ بلند ہو فی درخت ۱ فیونگ

پنجم درخت ماپنگ

بشرح درخت انبہ

ششم درخت دیورین

تنہ درخت چار کام سطح ہوا اور زمین سے تین سوک یا زیادہ بلند ہو فی درخت ۱ اسکال

ہفتم درخت منگوستین

تنہ درخت دو کام سطح ہو اور زمین سے ڈیڑھ سوک بلند ہو فی درخت ۱ فیونگ

ہشتم درخت لانگست

بشرح درخت منگوستین

واضح ہو کہ عرصہ دراز کے واسطے جمع اکثر ایک مرتبہ ہر بادشاہ کی سلطنت میں تشخیص ہوتی ہے اور درخت اور زمین جن پر شرح بالا ایک مرتبہ جمع تجویز ہوگئی وہ وہی جمع ہر سال ادا کرتے ہیں اور یہ جمع پٹہ پر بھی لکھی جاتی ہے (اور آئین ترتیب بالی بھی درمیان میں ہوتی تھی جب کبھی بباعث خشکی یا غرقی کے درخت ضائع ہو جاتے تھے) جب تک دوسری جمع تجویز ہو اور اس عرصہ میں کچھ لحاظ اس بات پر نہیں ہوتا کہ کوئی درخت جدید قائم ہوا یا کوئی درخت کہنہ ضائع ہو جب دوسری جمعبندی کا وقت آتا ہے تو شمار درختوں کا از سر نو ہوتا ہے جو درخت اسوقت شمار جمعبندی سابق سے کم ہوتا ہے اوسکو کم جمعبندی میں کرتے ہیں اور جو نیا تیار ہوتا ہے اوسکو شامل جمعبندی جدید کرتے ہیں بشرطیکہ درخت جدید اوس مقدار کے ہو جائیں جنکے واسطے محصول مقرر ہے اور اگر اوس سے ابھی کم ہوں تو اون پر محصول تجویز نہیں ہوتا

دفعہ دوم

زمین نشیب و فراز جو درختہاے باردار آٹھ قسم مذکورہ ذیل کے لگے ہوں اون پر محصول سالانہ جو درختوں پر تجویز ہوا ہے بشرح ذیل دیا جائیگا۔

اول درخت سنگترہ

پانچ قسم کے (یعنی سوم کیووان وسوم ملک انگ وسوم آئی پردت وسوم کا وسنگو)

جنکے تنہ چھہ نگیو سطبر ی ہین ہون متصل زمین کے یا اس مقدار سی زیادہ ہون فی دس درخت ۱ فیونگ

تمام باقی قسم کے درخت سنگترہ مقدار مذکورہ بالا کے ہون فی پندرہ درخت ۱ فیونگ

دوم درخت جیک فروٹ

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہو اور زمین سے دوسوک یا زیادہ بلند ہو فی پندرہ درخت ۱ فیونگ

سوم درخت براد فروت

لشرح درخت جیک فروت

چہارم درخت میک نگاے

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے دوسوک یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ۱ فیونگ

پنجم درخت امرود

تنہ درخت دو کام سطبر ہو اور زمین سے ایک کب یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ۱ فیونگ

ششم درخت ساٹون

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہو اور زمین سے دوسوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ۱ فیونگ

ہفتم درخت وم ٹان

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے دوسوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ۱ فیونگ

ہشتم درخت سیب

فی ایک ہزار درخت ۱ سالنگ اور ۱ فیونگ

دفعہ سوم

چھہ قسم کے درخت باردار مذکورہ ذیل جب زمین نشیب و فراز پر لگے ہون اور ایسی جگہ نہون جہان جمعبندی عرصہ دراز تک کی تجویز ہوئی ہے جیسا دفعہ اول مین مذکور ہے تو ان پر محصول سالانہ حسب تفصیل ذیل لگایا جاتا ہے —

درخت انبہ — فی درخت ۱ فیونگ

درخت تمر ہندی — فی دو درخت ۱ فیونگ

درخت سیب کستارو — فی بست درخت ۱ فیونگ

درخت کیلہ — فی پچاس درخت ۱ فیونگ

درخت سری وین یعنی انگور جو لکڑی پر چڑھے ہون — فی بارہ درخت ۱۰ فیونگ

درخت پیپروین یعنی انگور — فی بارہ درخت ۲ فیونگ

دفعہ چہارم

زمین نشیب و فراز جہان فصلی چیز بوئی جاتی ہے، اوسپر فی ری بشرح ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل لیا جاتا ہے —

اور جس زمین کا پٹہ خارج ہو جاتا ہے اوسپر محصل یعنی نایروانگ محصول بشرح تین سالنگ اور ایک فیونگ لیا جاتا ہے —

جو زمین عرصہ دراز کی جمعبندی مین ہوا اور اوسپر درختہاے باردار ابنہ قسم مذکورہ دفعۂ اول لگے ہون اوسپر محصول دو سالنگ کا فی قطعۂ زمین نایروانگ کو دیا جائیگا —

دفعہ پنجم

زمین نشیب و فراز جسپر فصل کی چیز لگی ہوا وسکا محصول ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل دیا جائیگا —

اور اگر یہ زمین افتادہ ہے تو اوسپر محصول نہین لگے گا —

جو روپیہ بابت بندوبست عرصہ دراز کا آئیگا اوسکے پرکھنے کے واسطے ۱۰ کوڑی فی لگان لیا جائیگا مگر جو روپیہ بابت لگان سالانہ آئیگا اوسپر یہ کوڑی پرکھنے کی نہ لی جائیگی —

جس زمین کا محصول کسی قسم کا ادا ہوا ہے اور اوسپر اور کوئی محصول نہین لگے گا —

مہر دستخط شاہزادہ کردم ہلوانگ ونگسا دہراج سندہ

مہر دستخط راجہ سومدت چان فیاپارلعم مہابجے نیت

مہر دستخط راجہ چان فیاسری سوری ونگسی ساہا فراکالاہوم

مہر دستخط راجہ چان فیا فراکلانگ —

مہر دستخط راجہ چان فایوم مورات

مہر دستخط ہیری الیس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

قواعد پرمٹ

دفعہ اول

ایک چوکی پرمٹ مقام بانگ کوک مین مہیا ہوگی متصل لنگرگاہ کے اور ملازم وہان کے نو بجے صبح سے تین بجے سہ پہر تک رہا کرینگے کاروبار پرمٹ ان لوگون کے بیچ مین ہوا کریگا جن لوگون کے اہتمام سے اسباب جہاز اوتارا اور چڑھایا جائیگا اون لوگون کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہنا ہوگا۔

دفعہ دوم

اہلکاران ماتحت پرمٹ کے ہر جہاز پر مامور کیے جاوینگے اونکی تعداد محدود نہین ہوگی انکو اختیار ہوگا چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتی ملحقہ جہاز پر قیام کرین اور جو اہلکاران پرمٹ مقام جہاز پر تعینات رہین گے اونکو اختیار ہے چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتیون کے ہمراہ جنپر اسباب اوترتا رہے رہین۔

دفعہ سوم

لادنا اور خالی کرنا جہاز کا اسباب سے چاہیے کہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہوا کرے۔

دفعہ چہارم

تمام اسباب جو جہاز پر لادا جائیگا یا جہاز سے اوتارا جائیگا اوسکی تلاشی اور ادسکا روز اہلکار پرمٹ اور اطلاع یابی معمولی روز روشن مین بارہ گھنٹہ کے اندر لینگے اور طریق اطلاع دہی اور تلاشی فیمابین صاحب کونسل انگریزی اور مہتمم پرمٹ کے تجویز ہوگا۔

دفعہ پنجم

محصول تجاران انگریزی سکہ تکال مین ادا کرینگے اور نیز سکہ دیگر مین مثل مدکی وغیرہ اور قیمت

اس سکہ غیرکی صاحب کونسل اور افسران سیامی جو مجاز اسکے ہونگے تجویز کرینگے اور سیامی گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا جسکو چاہین محصول لینے کے واسطے مامور کرین۔

دفعۂ ششم

تحصیل محصول بابت پرکہنے روپیہ محصول کے فی کاڈی بعوض تکال کتنے دو سالنگ لیگا اور واسطے طیاری رسید وغیرہ کے چھہ سالنگ لیا کرے گا۔

دفعۂ ہفتم

صاحب مہتمم بہشا اور صاحب کونسل انگریزی کو پیمانہ اور وزن ہر قسم کے دیے جاینگے تاکہ جب کچھہ تکرار وزن یا پیمانہ اشیا مین سوداگرون سے واقع ہو اوس سے رفع کرین۔

(مہر) دستخط شاہزادہ کرومہ ہلوانت وونگسا دہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سومدٹ چاپان فیاپارام مہابجےنیت

(مہر) دستخط راجہ چاپان فیاسری شری دونگسی سماہا فراکالاہوم

(مہر) دستخط راجہ چاپان فیا فراکلانگ

(مہر) دستخط راجہ چاپان فیایومہ راٹ

(مہر) دستخط ہنری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

نمبر ۱۱۶

عہدنامہ لگور ۱۸۳۱ عیسوی

عہدنامہ فیمابین رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلوپیانگ اور ملاکا جو ملک قیدہ مین آئے اور چوفیا لگور سے تامرات جو تحت حکومت سومدٹ فراقوت تھی چو یوہوساحاکم اعلی ملک کلان سری ایوتہیا یعنی سیام کا ہے۔ درباب شرط سوم عہدنامہ جو فیمابین سومدٹ فراقوت تھی چو یوہوساحاکم اعلی ملک کلان سری ایوتہیا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا تھا اب یہ وعدہ

فیمابین طرفین معاہدہ یعنی چوفیالگورستے تامرات اور رابرت ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور
پلوپنانگ اور ملاکا کے درباب حدبندی علاقۂ اضلاع پیرلی اور ملک قیدہ کے ہوتا ہے کہ حدبندی
مذکور حسب تفصیل ذیل قرار پائی یعنی مقام ساتون سے بسمت کنارۂ جنوبی سونگی کوالا مودا ایک آستہ
دریاے پرائی کی طرف چلکر ایک مقام تک جو بفاصلہ دو میل لونگ بجانب شرق دریاے سونگی دیوا
ہودا کے ہوا اور وہانسے نیچے وسط دریاے پرائی سے ہوکر وہان دریاے سونگی سنتنگ پھر سونگی
سنتنگ کے اوپر چڑھکر سیدھی راہ مشرق کی طرف چلا اور کوہ بکٹ موراتا جم ہوکر کوہ مذکور کے ایسے
پہاڑ پر جو بنام بکٹ اتور مشہور ہے ہوکر ایک مقام تک جو بجانب کنارۂ شمالی دریاے کریان پانچ
لونگ اوپر اور مشرق کی طرف بکت منگال کے واقع ہو مقرر کیا ہے اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ خشت
یا پتھر کے پیلپایہ ایک مقام حدبندی ساتول اور دوسرا حدبندی دریاے پرائی اور تیسرا حدبندی دریاے
کریان پر قائم ہوین —

وہ نقول اس   نامہ کی لکھی گئی اور ان پر مہر معمول انگریزی کمپنی کی اور دستخط رابرت
ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پلوپنانگ اور ملاکا کے اور چھاپ یا مہر چوفیالگورستے تامرات
کے ہوئین ایک ایک نقل ہر دو فریق معاہدہ کے پاس رہے گی اور یہ عہدنامہ تین زبان مین یعنی
سیامی وملایا وانگریزی مین روز چہارشنبہ تاریخ ۲ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء مطابق ۱۲ تنزل ماہتاب کے
گیارھوین مہینے کی سنہ ۱۱۹۳ سالوک مین لکھے گئے

دستخط آر ابٹ سن
رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس آف ویلس وملاکا

دستخط جیمس لو
اسسٹنٹ رزیڈنٹ ومترجم

ایسٹ انڈیا کمپنی
مہر
[illegible]

چھاپ
صاحب لگور

ختم شد جلد اول

تتمہ جلد اول

اسناد ذیل بابت جاگیر لارڈ کلایو ... ہین جنکا ذکر شروع کتاب کے صفحہ مین
درج ہے اور نیز اسناد جنکی رو سے جاگیر مذکور بنام کمپنی منتقل ہوئی —

اول سند بابت منصب کرنیل کلایو

شاہنشاہ

بروز شنبہ تاریخ ۱۰ ماہ ربیع الثانی سنہ ۶ جلوس میمنت مانوس و ۱۱۷۰ھ رسالہ رئیس الرؤسا
امیر الامرا صدر شان و مرتبت واقف طریق سخاوت و دولت آگاہ مرتبت مذہب و سلطنت حائل
نیز ... و عظمت رونق مسند شان و شوکت حامی سلطنت و رعایا منبع حکومت و تزاید سلطنت ہادی
فتح و ملک جہان قاسم حیات مصلحت واقف اسرار حکومت و آگاہ فنون رازدانی نیر تابندہ راستی و
ایمانداری روشنی مشعل دیانت و امانت واقف مصلحت شاہنشاہی آگاہ اسرار دوستی و یکتا دلے
حاکم سیف و قلم منتظم امور زمین رئیس خوانین بلند مکان رکن رکین ذیشان معتمد الیہ شجاعان مذہب
فخر بہادران سیف جنگ منتظم امور سلطنت ابد پیوند ناصح دانائی باہر دولت قاہرہ مورد اتحاد و عزت
... زینت و ہوشیاری رکن سلطنت سلیمان قاسم شوکت و شان بخشی السلطنت امیر الامرا شجاع السلطنت
... الملک محمد احمد خان بہادر ... جنگ سپہ سالار افواج فخر نصرت ... مہابت جنگ کے
اور پیچ عہد وقائع نگاری کمینہ خاندان حضور شاہنشاہی سکھہ لال کے —
یہ لکھی گئی حکم والا نے شرف نفاذ پایا کہ کرنیل کلایو ایک ولایت یورپ کو منصب
شش ہزاری اور پنج ہزار سوار مع خطاب زبدۃ الملک ناصر الدولہ بہادر ثابت جنگ کے عنایت ہو
تباریخ ۱۰ ماہ ربیع الثانی سنہ ۶ جلوس اصل یادداشت سے نقل ہوا —

نمونہ دستخط

بنام رئیس الرؤسا روا ہے راز مرا صدر شان و شوکت حکم ہوا کہ وقائع
مین درج ہو —

بموجب وقائع کے

ختم ہوا

منصب شش ہزاری

پنج ہزار سوار

بتاریخ مذکورہ بالا و ماہ و سنہ جلوس میمنت مانوس تحریر ہوا

۱۱۷۱ھ

غلام عالمگیر شاہ جنگ آزما جمشید نشان

ثابت جنگ زبدۃ الملک سپہ سالار فوج

مہابت جنگ ہزبر ہند محمد احمد خان بہادر

ہزبر جنگ بخشی السلطنت امیر الامرا ہزبر الملک

سکہ

۱۱۶۷ھ

غلام عالمگیر شاہ جنگ آزما

سکھ پس

سکہ

دوم

پروانہ نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بنام پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ

کونسل ملک التجاران انگریزی کمپنی کو واضح ہو کہ چونکہ امیر الامرا زبدۃ الملک نصیر الدولہ کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر کو منصب شش ہزاری پنج ہزار سوار حضور شاہنشاہی سے عطا ہوا ہے اور اونسے ہمارے ساتھ فرط اتحاد و نہایت مضبوطی سے کوشش بیچ حفاظت ممالک شاہنشاہی کے کی بالعوض اوسکے پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ست گاؤن وغیرہ تعلق خالصہ شریفہ جاگیر تعدادی دو لاکھ بائیس ہزار نوسو اٹھاون سکہ روپیہ کسر سے زیادہ جو کمپنی انگریزی کو بموجب سند دیوانی کے بطور زمینداری شروع ماہ پوس سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ سے ملا ہے فصل ربیع سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ جاگیر امیر الامرا مذکور کی قرار پائی تاکہ لازم ہے کہ شخص مذکور کو جاگیردار اوس جاگہ کا سمجھو اور جس طرح تم مالگزاری گورنمنٹ قسط بقسط خزانۂ عامرہ میں اور جاگیر میں سابق داخل کرکے رسید مہری داروغہ مشرف اور خزانچی کی رسید لیتے تھے اوسیطرح جاگیردار مذکور کو مالگزاری باقساط ادا کرکے رسید اوسکی لیتے رہو اور اس تحریر کے موافق تاکید جانکر تعمیل کرو فقط

المرقوم یکم ذیقعدہ سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۷۵۹ء

(نشانی نواب)

تصدیق

جاری ہوا
(یہ دستخط رای رایان کے ہین)

کتاب دیوانی مین درج ہوا
بتاریخ یکم محرم سنہ ۶ جلوس
(یہ دستخط سرکار دیوانی کے ہین)

کتاب حضور مین درج ہوا
بتاریخ یکم محرم سنہ ۶ جلوس
(یہ دستخط نواب کے منشی کے ہین)

سوم

سند نواب بابت انتقال استمراری جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

کونسل اور سرداران انگریزی کمپنی و متصدیان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان و مقدمان و رعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع احاطہ ست گاؤن وغیرہ ضلع بنگالہ معلوم کرو مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار نو سو اٹھاون روپیہ کسر سے زیادہ بموجب سند دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم ضلع کی پرگنہ مذکورہ واقع چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ست گاؤن وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی سے جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر کی مقرر ہوئی لہذا مطابق اوسکے اب پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ سولہ ماہ مئی ۱۷۶۴ء مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ ۱۱۷۷ھ سے تاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۷۷۴ء مطابق ۴ ربیع الاول ۱۱۸۸ھ تک یعنی میعاد دس سال تک منظور ہوئی منجملہ اس میعاد کے ایک سال اب تک گذر گیا ہے اور نو سال باقی ہین اس عرصہ تک پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور قائم اور برقرار رہینگے بعد انقضا اس میعاد کے وہ منتقل بطور جاگیر بلاشرط اور معافی دوامی بنام کمپنی ہو جاینگے اور اگر خدانخواستہ زبدۃ الملک مذکور اندر اس میعاد کے قضا کرے گا تو فوراً بعد وفات اوسکے پرگنہ جات مذکور منتقل بنام کمپنی مذکور ہونگے لازم کہ تم زبدۃ الملک مذکور کو تا میعاد معینہ اور اوسکے کمپنی کو جاگیردار بلاشرط تصور کرکے مالگزاری پرگنہ جات مذکور حسب قاعدہ دیا کرو فقط

المرقوم ۲۳ ماہ جون ۱۷۶۵ء مطابق ۳ ماہ محرم ۱۱۷۹ ہجری

دستخط ای اسٹیفنس

پروویژنل سکرتری

چہارم

فرمان شاہ عالم بادشاہ منظوری انتقال دوامی جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

چونکہ ایک سند مہری نواب نجم الدولہ بہادر بمضمون ذیل حضور مین گذری کہ مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار

نوسو اٹھاون روپیہ کے سے زیادہ موجب سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار ستگانو وغیرہ ضلع بنگالہ بجہت زمینداری انگریزی کمپنی سے ہے
جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر کے ہوئے لہذا مطابق اوسکے
پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۵ عیسوی
مطابق ۲۱ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۸ھ سے میعاد دس سال تک بنام زبدۃ الملک مذکور منظور ہوئی اور بعد
انقضاے اس میعاد کے بنام کمپنی بطور جاگیر بلا شرط منتقل ہونگی اور اگر زبدۃ الملک مذکور اندر اس
میعاد کے وفات کی تو بعد وفات اوسکے فوراً بنام کمپنی منتقل ہونگے فقط اور چونکہ سند مذکور کی
منظوری اس وقت خوش میں حضور سے ہوگئی اسواسطے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ
پاتا ہے کہ بنظر وفاداری انگریزی کمپنی اور زبدۃ الملک مذکور جاگیر مسطور حسب منشاے سند مزبور منتقل
اور مستحکم ہوتی ہے لہذا لازم کہ متصدیان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان و مقدمان
و رعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع سرکار ستگانو وغیرہ زبدۃ الملک
مذکور کو اندر میعاد مقررہ کے اور بعد ازان کمپنی مسطور کو بطور جاگیردار بلا شرط تصور کرکے مالگذاری
پرگنہ جات حسب قاعدہ ادا کرتے رہیں فقط

المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ عیسوی

مضمون ضمن

مطابق اوس پرچہ کے جسپر دستخط خاص حضور کے ہوئے ہین فرمان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے
کہ چونکہ مبلغ دو لاکھہ بائیس ہزار نوسو اٹھاون روپیہ کسر سے زیادہ پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار ستگانون
وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی سے بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر
بموجب سند دیوانی و سند عطیہ ناظم ضلع مقرر ہوئے ہین بنظر اتحاد زبدۃ الملک مسطور حضور خوشنود
ہوکر منظوری پرگنجات مذکور کے واسطے میعاد دس سال کی فرماتے ہین یہ میعاد ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۴
مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۷ ہجری سے شروع ہوگی اور بنظر اتحاد انگریزی کمپنی حضور نے پرگنجات
مذکور بعد انقضاے میعاد مزبور بطور جاگیر بلا شرط دوامی اونکو عطا فرمائے اور اگر زبدۃ الملک
مسطور اندر میعاد معین کے قضا کریگا تو پرگنجات فوراً منتقل بنام انگریزی کمپنی کے بعد وفات اوسکے
ہوجائینگے — تمام

مقام فورٹ ولیم تاریخ ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط الکزنڈر کیمبل ایس سی

تمام شد تتمہ جلد اول
